اطباء، طلباء طب اور مریضوں کیلئے یکساں مفید و بیش بہا کتاب

رموزِ

طبی علاج و تشخیص

مُصنفہ :-

حکیم گنگا رام گاندھی

سابق انچارج شعبۂ تشخیص ہمدرد دواخانہ دہلی

صابری برادرز پبلشرز و بکسیلرز

پہلی منزل امین میڈیسن مارکیٹ

چوک اُردو بازار، لاہور

اطباء، طلباء طب اور مریضوں کیلئے یکساں مفید و رہنما کتاب

رموزِ

طبی علاج و تشخیص

مُصنفہ :-

حکیم گنگا رام گاندھی

سابق انچارج شعبۂ تشخیص، ہمدرد دواخانہ دہلی

صابری برادرز پبلشرز بکسیلرز ۰ پہلی منزل امین میڈیسن مارکیٹ

چوک اُردو بازار، لاہور

نام کتاب ——— رموز طبی علاج تشخیص
مرتب ——— حکیم گنگا رام گاندھی
اشاعت ——— ۱۹۹۶ء
تعداد ——— 1000 (ایک ہزار)
ناشر ——— صابری برادرز لاہور
مطبع ——— ندیم یونس پریس لاہور

قیمت 50/= روپے

سٹاکسٹ:
ملک بک ڈپو ○ صابری دارالکتب
سٹی بک پبلشرز ○ منیر سنز پبلشرز
اردو بازار ○ لاہور
فون: 7231388 - 7247480 - 7320310
تار کا پتہ: "KITABOOK" ☆ G.P.O. BOX, 1986
صابری بک سینٹر ○ بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

دیباچہ

تقسیم ملک سے پہلے پنجاب کے مشہور طبی رسالہ مشیر الاطبا، کی برس ہا برس تک ایڈیٹری کے دوران ۱۹۴۷ء میں ایک کتاب "ہمدرد اطفال" میں نے لکھی تھی جس کو ادارہ مشیر الاطبا، لاہور نے شائع کیا تھا۔ اُس کے دیباچہ میں وعدہ کیا گیا تھا کہ اطبا، اور جمہور کی قدردانی کا اندازہ لگانے کے بعد اگر عمر اور حالات نے وفا کی تو دیگر کتب کے جو خاکے ذہن میں ہیں۔ میں اُن کو بھی پیش کردوں گا۔ ہر چند "ہمدرد اطفال" کا وہ ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا مگر تقسیم ملک کے بعد زندگی نے ایسا موڑ اختیار کیا اور ادارہ ہمدرد وقف دلی سے پہلے بطور اسسٹنٹ منیجر اور پھر ہمدرد مجلس تشخیص و تجویز و مطب کے سربراہ (ناظم اعلیٰ) وابستگی کے ساتھ "گاندھی دواخانہ" کملا نگر دلی کے اجرا سے مصروفیات اتنی بڑھیں کہ اُن اوراق کو جو میں لاہور سے لکھ کر لایا تھا ایک نظر دیکھ بھی نہ سکا۔ مگر ہر چیز کے لئے قدرت کی طرف سے ایک وقت مقرر ہوتا ہے اور مجھے خوشی ہے کہ آج یہ ناچیز تصنیف حاملین فن اور قدردان حضرات کے سامنے رکھنے کے قابل ہوا ہوں۔ اس تاخیر سے ایک طرح سے فائدہ بھی پہنچا ہے۔ کہ اس عرصے میں ادارہ ہمدرد کے روح رواں گرامی قدر حکیم حاجی عبدالحمید صاحب سے قربت نصیب ہوئی۔ اور ہمدرد مطب و مجلس تشخیص و تجویز میں لاکھوں کی تعداد میں مریضوں کا پریکٹیکل تجربہ حاصل کیا۔ گاندھی دواخانہ کو دیسی طب کا ایک درخشاں مطب بنایا اور اس طرح حاصل شدہ قیمتی تجربات کو شائقین طب کے سامنے رکھنے کے قابل ہو گیا۔

ب

اس کتاب کی اشاعت کے بعد اب سب سے پہلے ہندی دان اصحاب تک اس کا ہندی ترجمہ پہنچانا میرا پاکیزہ فرض ہے جس کی تیاری میں میری دختر ڈاکٹر لتا گاندھی بی۔ اے۔ بی۔ آئی۔ ایم۔ ایس میرے ساتھ پورا پورا تعاون کر رہی ہیں۔

خادم فن

گنگا رام گاندھی (حکیم) ۱۵۲ ڈی کملا نگر دہلی

اِس کتاب کی تصنیف میں اپنی تحریر کردہ یادداشتوں کے علاوہ میں نے بہت سی طبی کتب اور انگریزی رسائل سے مدد لی ہے۔
جن میں سے چند کے نام یہ ہیں۔
جامع الحکمت۔ مخزن حکمت۔ لقمانی گائڈ۔ بیاض مسیحا۔ شرح اسباب۔ طبی فارماکوپیا (قرشی) آیورویدک فارماکوپیا۔ ہمدرد اطفال (مصنف خود) ہمدرد قرابادین۔ ہمدرد فارماکوپیا۔ وغیرہ وغیرہ اِن کتب کے مصنفین کا شکریہ ادا کرنا میرا فرض ہے۔

احقر مصنف

فہرست مضامین

امراضِ دماغ

اعضاء رئیسہ میں دماغ کی فضیلت مسلم ہے۔ یہ دماغی صلاحیت ہی ہے جو ایک انسان کو دوسرے انسان سے ممتاز کرتی ہے۔ ظاہری شکل و صورت ایک سی ہونے ہوئے بھی ایک انسان دوسرے انسان سے کس قدر مختلف ہوتا ہے یہ سب دماغی قابلیت کا کرشمہ ہے۔ بزرگانِ دین کہا کرتے ہیں "ما فی الصدر انسان میں انتر ایک ہیرا اور ایک کنکر" یہی دماغی صلاحیت ایک آدمی کو ہیرے جیسا قیمتی بنا دیتی ہے اور ایک دوسرے کو کنکر جیسا ادنیٰ و بیکار۔ ذرا غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ جملہ نظام ہائے بدن انسانی دماغ کے خادم ہیں۔ کسی نظام کے ذمہ تازہ ہوا پہنچانا ہے۔ تو کوئی غذا کا انتظام کرتا ہے۔ انسان کی زندگی کا حقیقی جوہر دماغی صلاحیت ہی کے ذریعے کھلتا اور نمایاں ہوتا ہے۔

امراض بدن میں سب سے پہلے دماغ کے امراض کا بیان کیا جاتا ہے۔ اور ان میں سب سے کثیر الوقوع مرض "دردِ سر" ہے۔ جسے طبی اصطلاح میں اطباء "صداع" کہتے ہیں۔ صداع یا دردِ سر بذات خود کوئی مرض نہیں ہے۔ بلکہ ہمیشہ دوسرے اعضاء کے امراض میں بطور عرض یا علامت پیدا ہوتا ہے۔ معدہ و امعاء۔ دماغ رحم وغیرہ کے اکثر امراض میں دردِ سر ہو جاتا ہے۔ گلے گرمی و سردی کی شدت بصارت کی کمی ناک اور کان کے امراض۔ خون کی کمی اور ضغطِ دموی (بلڈ پریشر) بڑھ جانے سے بھی دردِ سر عارض ہو جایا کرتا ہے۔

دردِ سر حار } موسم کی گرمی کی وجہ سے اور لگاتار دھوپ میں چلنے پھرنے سے اس قسم کا درد ہو جایا کرتا ہے۔

سر پر سرد پانی کثرت سے ڈالیں۔ ہوادار اور سرد جگہ پر آرام
کریں۔

علاج

نسخہ:۔ لعاب بہیدانہ۔ شیرہ کشنیز خشک۔ شیرہ تخم کاہو۔ عرق
۲ گرام ۵ گرام ۵ گرام
گاؤزبان یا پانی میں نکال کر شربت نیلوفر شامل کر کے پلائیں۔ چونکہ آجکل
۳۵ ملی لٹر ۲۰۰ گرام
کی مصروفیات میں اکثر لوگوں کو شیرہ جات وغیرہ نکالنے کی فرصت نہیں ہوتی۔
اس لئے میرے مطب میں بہیدانہ۔ برگ گاؤزبان کو بھگو کر ان کا لعاب نکال کر
۳ گرام ۵ گرام
شربت نیلوفر حسب ضرورت سے میٹھا کر کے پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ہر دو تین
گھنٹے کے بعد لعاب پی کر مزید پانی ڈالنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس طرح
تین چار مرتبہ پینے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔
اگر تکلیف شدید ہو تو سرکہ۔ روغن گل۔ عرق گلاب میں پٹی بھگو کر ماتھے
۵ گرام ۱۰ گرام ۲۰ گرام
پر رکھی جاتی ہے۔
اگر مریض کو درد سر کے ساتھ قے کا عارضہ ہو اور قے میں صفرا خارج ہو
یا دورے کے مقام پر جلن ہو رہی ہو جو معدے میں صفرا کے گرنے کی علامت
ہے تو۔ آلو بخارا اور املی کا آب زلال (بھگو کر حاصل کیا ہوا پانی) شربت
انار سے میٹھا کر کے پئیں۔
اگر صداع حار گرم غذاؤں۔ مثلاً شراب۔ گوشت اور گرم مصالحوں کے
کثرت استعمال سے پیدا ہوا ہو تو ان تدابیر کو عرصہ تک جاری رکھنا پڑتا ہے۔
اور اس کے بعد ہلکے جلاب کی ضرورت ہوتی ہے۔

صداع بارد۔ سر میں ٹھنڈک لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اکثر سردی میں سفر کرنے

یا دیر تک ٹھنڈی ہوا لگنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ
سر کو گرم کپڑے میں لپیٹ کر گرم رکھیں۔ چائے کا استعمال کرائیں۔ اور ابلی
دوا اسطخودوس۔ دار چینی نیم کوفتہ۔ مویز منقیٰ۔ پرسیاؤشاں پانی میں جوش
۶ گرام ۳ گرام ۷ عدد
دیکر چھان کر چینی یا شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔

حکایت:۔ ۴۵ سال کے ایک مریض کیتھل (ہریانہ) سے مطب میں آئے
اور بیان کیا کہ تین چار سال سے ہر پندرھویں بیسویں روز سر میں نہایت شدت
کا اور ناقابل برداشت درد اٹھتا ہے۔ اس کے ساتھ کسی قسم کی اُلٹی یا اُبکائی وغیرہ
نہیں ہوتی۔ درد سر سے رخسار میں آتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اکثر اس قسم کے درد
اس طرح جڑ پکڑتے ہیں کہ پیدا ہوتے ہی ان کو اسپرین وغیرہ قسم کی دواؤں سے دبا
دیا جاتا ہے۔ اور اس کے سبب کو زائل نہیں کیا جاتا۔ بار بار درد سر پیدا ہوتا
ہے۔ اور بار بار اُس کو اسی قسم کی دواؤں سے دبایا جاتا ہے۔ بالآخر درد جڑ
پکڑ لیتا ہے۔ اور یہ دوائیں کوئی اثر نہیں کرتیں۔ بلکہ دوسرے عوارض پیدا ہونے
لگتے ہیں۔ چنانچہ اس مرض میں بھی عصب ثلاثی وجہی کا درد یا (Trigemnal
Neuralgia) پیدا ہو گیا تھا۔ مریض میں نزلے کی ہسٹری اور قبض کی معمولی شکایت
بھی پائی گئی۔ چنانچہ حسب ذیل نسخہ تجویز ہوا۔

صبح:۔ اسطخودوس۔ بادرنجبویہ۔ بادیان۔ مویز منقیٰ۔ برگ گاؤزبان۔
۴ گرام ۵ گرام ۵ گرام ۹ عدد ۴ گرام
پانی میں جوش دے کر چھان کر قند سفید ملا کر پی لیں۔ شام کو تین چار بجے
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا چاٹ لیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل اسطخودوس
۶ گرام ۵ گرام
پانی سے کھا لیں۔ مریض بیس روز کی دوا لے کر وطن چلے گئے۔ بیس روز کے بعد لکھتے

درد ظاہر و نقرس

نہایت خوش تھے انہوں نے بتایا کہ اس عرصے میں بالکل دورہ نہیں ہوا۔ اس کے
علاوہ مریض نے یہ بھی بتایا کہ وہ ضعف باہ کے مریض ہیں۔ چنانچہ اسی نسخہ کے ساتھ
خمیرہ گاؤزبان جواہر والا کی بجائے حب خاص اور خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا
استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی (حب خاص کا نسخہ فالج کے بیان میں درج ہے)
باقاعدہ بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ مزید تیس یوم کے بعد مریض
بہت خوش و خرم آئے۔ درد کا دورہ بالکل نہیں ہوا تھا۔ اور ضعف باہ میں بھی
فائدہ ہوا۔ ایک ماہ تک یہی نسخہ مریض کو اس طرح استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی
کہ ایک ہفتہ دوا استعمال کریں۔ اور ایک ہفتہ ناغہ کرلیں۔ چنانچہ آج تین برس
سے زیادہ عرصہ ہوا۔ مریض کو درد کا دورہ نہیں ہوا۔ مگر احتیاطاً سردیوں کے موسم
ایک ماہ تک وہ یہ نسخہ استعمال کرلیتے ہیں۔

ضعف دماغ اگر دماغی کام کرنے سے درد سر شروع ہوجائے تو اس کی وجہ
ضعف دماغ ہے۔ ایسے مریض کو احتیاطاً آنکھوں کا امتحان ضرور
کرالینا چاہیے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ پڑھنا لکھنا کم یا بند کردینا چاہیے اور مقوی
غذائیں اور دوائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ حریرہ مغز بادام ایک مفید غذا اور
دوا ہے۔ اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔
مغز تربوز۔ خشخاش سفید پانی میں پیس کر چھان کر دودھ اور قند سفید کا اضافہ کرکے
گرمیوں میں برف سے ٹھنڈا کرکے پلائیں۔ سردیوں میں اس نسخے میں کالی مرچ
اضافہ کرکے اور دودھ میں پکا کر گرم کرکے دیسی گھی سے بگھار کر اور قند سفید
ملا کر پلائیں۔ اس کے علاوہ غذا میں بیضہ نیم برشت (ہاف بوائلڈ انڈا) استعمال
کریں۔ غذا کے بعد دونوں وقت کاڈلور آئل استعمال کریں۔ اور رات کو سوتے
وقت کشتہ مرجان جواہر والا۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ملا کر دودھ کے ساتھ

استعمال کریں۔ اگر مریض کا ہضم کمزور ہو تو کاڈ لیور آئل استعمال نہ کریں۔ حریرہ مغز بادام میں الائچی خورد کا اضافہ کریں۔ اور کالی مرچ گرمیوں کے موسم میں بھی استعمال کرائیں۔ نیز رات کی دوا میں کشتہ خبث الحدید (۲ عدد) بھی اضافہ کریں۔ آجکل ان کشتہ جات کے قرص تیار کر لئے جاتے ہیں۔ جن کا استعمال (½ گرام) مقدار خوراک وغیرہ کے تعین کی پریشانی سے بچاتا ہے۔ درد سر کی ہر حالت میں قبض کا رفع کرنا نہایت ضروری ہے اس کے لئے اطریفل زمانی (۱۰ گرام) کا استعمال مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی یا دودھ سے استعمال کریں۔ بادام بر بلیلہ کھا کر اوپر سے روغن بادام نیم گرم دودھ میں ملا کر پی لیں۔ اس سے قبض اور ضعف دماغ (۱۰ عدد) دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ملین ٹکیہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس کا نسخہ نزلہ و زکام کے بیان میں درج ہے۔

بعض دفعہ سر کا درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ سبب کا علاج کرنے کی دیر بھی مریض کو گوارا نہیں ہوتی اور وہ فوراً تسکین چاہتا ہے اکسیر صداع کا یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔ اسپرین۔ کیفین۔ زہر مہرہ خطائی۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ کشتہ مرجان۔ اسپرین کو عرق گلاب میں اور زہر مہرہ کو عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ کا باریک سفوف شامل کر کے اچھی طرح کھرل کر کے یک جان کر لیں اس میں سے ¼ گرام سے ½ گرام تک بوقت ضرورت دودھ پانی یا چائے کے ساتھ استعمال کریں۔ درد سر کے علاوہ جسم کے کسی مقام پر درد ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ عام بخاروں کے لئے بھی یہ مفید ہے۔

مائی گرین۔ ایک شدید قسم کا درد سر ہے۔ جو کچھ وقفے کے بعد دورے سے ہوا کرتا ہے۔ اکثر اس کے ساتھ معدے اور جگر کی خرابی کی علامات ظاہر ہوتی

ہیں۔ اور گاہے کوئی علامت ظاہر نہیں بھی ہوتی۔ پُرانی کتابوں میں بیضہ
و خوزہ کے نام سے جس دردسر کا ذکر کیا گیا ہے اس کی علامات مائی گرین سے
ملتی ہیں۔ گرمی، سردی یا جن اسباب سے درد پیدا ہوتا ہو (جس کے متعلق
مریض کو اپنے ذاتی تجربے سے معلوم ہو جاتا ہے) بچیں۔ قبض نہ رہنے دیں۔
دورے کی حالت میں اکسیر صداع کا استعمال کرائیں۔ اِس کے بعد صبح کو کشتہ مرجان
جواہر والا۔ کشتہ خبث الحدید۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا میں ملا کر دودھ کے ساتھ
استعمال کریں۔ اور رات کو بیدانہ ۱ گرام، عناب ۵ عدد، سپستاں ۹ عدد، برگ گاؤزبان ۴ گرام، اسطخودوس ۳ گرام
پانی میں جوش دیکر چھان کر قند سفید ملا کر پئیں۔ کھانے کے بعد دونوں وقت حب کبد ۲-۲ عدد
نوشادری کھائیں۔

مائی گرین کا ایک مریض:- ایک بارہ تیرہ سال کا لڑکا مطب میں آیا
اس کے والد نے بتایا کہ دو تین سال سے دردِ سر کا شدید دورہ پڑتا ہے۔ ڈاکٹروں
نے مائی گرین تشخیص کیا ہے۔ مندرجہ بالا نسخہ تقریباً دو ماہ تک استعمال کرایا گیا۔
حب کبد نوشادری دو کی بجائے ایک دی گئی۔ جوشاندے کی ادویہ کی مقدار
بھی عمر کے لحاظ سے کم رکھی گئی۔ اس عرصے میں مریض کو کوئی دورہ نہیں ہوا حالانکہ
پہلے ہر دس پندرہ روز میں درد ہو جایا کرتا تھا۔ چنانچہ علاج بند کر دیا گیا۔ اور پھر
کبھی اُس نے دردِ سر کی شکایت نہیں کی۔ اِس علاج کو تقریباً ایک سال ہو چکا ہے۔

دردِ شقیقہ یا آدھے سر کا درد } یہ درد کبھی نہایت شدید ہوتا ہے۔
اکثر سورج نکلنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا
جاتا ہے۔ اور بعد دوپہر کم ہوتے ہوتے رات تک بالکل رفع ہو جاتا ہے۔
عام اصولوں کے مطابق اس کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ قبض ہو تو اُس کو رفع

رسوم علاج و تشخیص علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے چند روز استعمال کریں۔ حسب ذیل سفوف شقیقہ کرنے سے اکثر یہ درد بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ سفوف شقیقہ: اسطوخودوس ۲۵ گرام، کشنیز خشک ۲۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام باریک سفوف کر کے تقریباً دو گرام نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

معدہ، جگر، گردے، رحم اور دوسرے اعضاء و احشاء کے امراض میں بعض دفعہ درد سر بطور عرض پیدا ہو جاتا ہے۔ نزلہ و زکام میں درد سر اکثر ہو جاتا ہے۔ ان صورتوں میں اصل مرض کا علاج ہی درد سر کا علاج ہے۔ آنکھ اور کان کے امراض۔ مرض آتشک و سوزاک، دماغی رسولیاں اور بعض دوسرے امراض کی علامت بعض دفعہ درد سر ہوتا ہے۔ ان حالات میں فہم و فراست سے تشخیص کر کے علاج کرنا چاہیے۔

مختلف تدابیر اختیار کرنے کے باوجود بعض دفعہ پرانے درد سر سے گلو خلاصی نہیں ہوتی۔ ان حالات میں طب یونانی کے مشہور نسخہ "حب ایارج" کے مسلسل استعمال سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:- ایارج فیقرا، تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ایک گرام۔ کالا دانہ، غاریقون، انیسون ہر ایک پونے دو گرام، شحم حنظل، نمک سیندی ہر ایک نصف گرام کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور تقریباً تین گرام یہ گولیاں رات کو سوتے وقت پانی سے استعمال کریں۔ تین گرام سے زیادہ مقدار میں بھی کھائی جا سکتی ہیں۔ پرانے درد سر کے علاوہ سکتہ، مرگی اور آنکھوں کے امراض کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایارج فیقرا جو حب ایارج کا بڑا جزو ہے ایک مرکب دوا ہے جس کا نسخہ یہ ہے:- بالچھڑ، دارچینی، عود بلساں، تج قلمی، مصطگی رومی، اسارون، زعفران ہر ایک دس گرام ایلوا مصفی

بیس گرام سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں۔

اطریفل مغزیات کا یہ نسخہ پرانے درد سر۔ درد سر ضعف دماغی مالی خولیا اور پرانے نزلہ کے درد سر وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ مطلب میں کثرت سے استعمال کرایا

پوست ہلیلہ سبز۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ بدون۔ پوست بیس گرام۔ کشنیز خشک ۳۰ گرام۔ گل گاؤزبان نو گرام۔ اسطوخودوس بڑی ہر ایک بیس گرام۔ گل بنفشہ نو گرام۔ پوست خشخاش ۲۰ گرام (بدلی خشخاش) سفوف کریں۔ ۵ گرام۔ مغز بادام۔ مغز خیارین۔ مغز تربوز ہر ایک ۲۰۔ ۲۰ گرام الگ سل

اور مغز کدو۔ اب اس کو شکر سفید ۷۰۰ گرام کے قوام میں شہد خالص ہے پر سفوف کر لیں۔ شامل کر کے یہ سفوف شامل کریں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ مقدار ۳۰ گرام خوراک دس گرام رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ صبح بھی کھایا جا سکتا ہے۔

نزلہ و زکام

نزلہ و زکام میں عموماً سادہ جوشاندے ادھر ادھر کی بڑی بڑی دواؤں سے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ درد سر کے بیان میں ان جوشاندوں کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ نزلہ بارد (سردی کے نزلہ) میں گل بنفشہ۔ عناب۔ سپستان۔ تخم خطمی۔ برگ گاؤزبان پانی میں جوش دے کر چھان کر قند سفید ملا کر پلائیں۔ ۳ گرام ۵ عدد ۷ عدد

اگر کھانسی ہو تو اس نسخے میں اصل السوس مقشر (ملٹھی چھلی ہوئی) اضافہ کریں۔ ۵ گرام ۳ گرام اگر بلغم نکالنا مقصود ہو تو تخم خبازی شامل کریں۔ اگر بلغم کو زیادہ چھانٹنا مقصود ہو۔ تو زوفا خشک اور پرسیاوشاں مزید اضافہ کریں۔ جوشاندے ۵ گرام کا بہترین وقت رات کو سوتے وقت ہے۔ ایک دفعہ دن کو استعمال کر سکتے ۵ گرام ۳ گرام

میں بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ شدید تکلیف میں دن میں تین چار دفعہ بھی پیا جا سکتا
ہے۔ اگر بلغم بہت منجمد ہو اور کسی صورت خارج نہ ہوتا ہو تو حسب ذیل جوشاندہ
مفید ہے۔ سبوس گندم۔ پرسیاؤشاں۔ تخم کتان۔ برگ گاؤزبان ہر ایک چار چار
گرام۔ اگر اس کے ساتھ توزتین (ٹانسلز) میں ورم ہو تو اس نسخے میں مکوہ خشک
چار ماشے کا اضافہ کریں اور چھاننے کے بعد شربت شہتوت سے میٹھا کریں۔ اکثر
لوگ نزلہ و زکام میں جوشاندے کے مفید اثرات سے واقف ہونے کی وجہ سے اس
کے استعمال سے گریز نہیں کرتے لیکن اگر قلت فرصت کا مسئلہ درپیش ہو تو اطباء
کو اپنے مطبوں میں جوشاندے تیار کرا کر شیشیوں میں مریضوں کو دینے چاہئیں
اور بوقت ضرورت گرم کر کے استعمال کرنے کی ہدایت کرنی چاہیئے۔ لیکن اس قسم
کے تیار شدہ جوشاندے چند گھنٹے کے اندر ہی اندر استعمال کر لینے چاہئیں۔ ہمدرد
دواخانہ وقف دہلی نے اس مفید جوشاندے کا ایکسٹریکٹ "جوشینا" کے
نام سے تیار کر لیا ہے۔ جو نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ نزلہ زکام کے ساتھ
اگر معمولی حرارت ہو تب بھی یہ نسخہ مفید ہے۔ البتہ قبض کا دفع کرنا ضروری ہے۔
اور اس کے لئے جوشاندے میں سنا مکی صاف کردہ کا استعمال مفید ہے۔ سنا مکی
کے استعمال سے بعض لوگوں کو پیچش ہو جاتی ہے۔ تو اس کی بجائے اطریفل زمانی ۹ گرام
کھا کر یہ جوشاندہ پلانا چاہیئے۔ بعض لوگ اطریفل زمانی کی بو اور ذائقے سے نفرت
کرتے ہیں۔ ایسے اصحاب کو اس کے کھانے پر ہرگز مجبور نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ دفع
قبض کے لئے اس ٹکیہ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ ملین ٹکیہ: گل بنفشہ۔ رب السوس
تربد سفید چھیلا ہوا۔ گل سرخ۔ غاریقون صاف کیا ہوا ہر ایک ۵-۵ گرام سقمونیا
اڑھائی گرام باریک سفوف کر کے نصف نصف گرام کی ٹکیہ تیار کرائیں۔ بوقت
ضرورت ایک دو ٹکیہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔ ہر قسم کے دوش بدوش

ہونہ علاج و تشخیص چلتے ہوئے علاج معالجے کو سہل اور خوشگوار بنانا ضروری ہے۔ ورنہ بیماری طب برابر روبہ تنزل ہوتی چلی جائیگی۔ یہی وجہ ہے کہ دو چار نامور اطباء کے علاوہ سبھی اطباء کے مطب میں جمود و خاموشی ہے۔ اور جدید سہل اور خوشگوار ادویہ لاانتہا عوارض اور نقائص سے بھرپور ہونے کے باوجود عام لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہی ہیں۔

نزلہ حار (گرمی کا نزلہ) میں جس میں کثرت سے چھینکیں آتی ہیں۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اور بلغم اکثر زرد خارج ہوتا ہے۔ بہدانہ ۲ گرام۔ عناب ۱۰ عدد۔ سپستاں ۱۰ عدد پانی میں جوشاندہ کر کے چھان کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔ گاہے ان ادویہ کو جوشاندے کی بجائے گرم پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اور چند گھنٹے کے بعد مل چھان کر شربت بنفشہ یا قند سفید ملا کر پلا دیا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو بہدانہ کی لیس ناگوار ہوتی ہے۔ ان کو یہ ہدایت کریں کہ وہ ہلکا جوش دیں اور بغیر ملنے کے چھان کر پی لیں۔

میرے دوران تعلیم طبیہ کالج میں ایک متعلم امتحان کے دنوں میں شدید نزلہ حار میں مبتلا ہو گئے۔ حکیم فرید احمد صاحب عباسی (مرحوم و مغفور) ہاؤس فزیشن نے ان کے لئے یہی سادہ نسخہ تجویز کیا اور ہدایت فرمائی کہ دن میں چار چھ مرتبہ اسے پئیں۔ چنانچہ ۴۸ گھنٹے میں متعلم بڑی حد تک صحتیاب ہو گئے اور ان کے امتحان میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی۔ اور نہ ہی کوئی عوارض پیدا ہوئے۔ جدید معالجین آجکل نزلہ و زکام کے مریضوں کو بڑے تیز اینٹی بائیوٹکس (Antibiotics) استعمال کراتے ہیں۔ جس سے اکثر فوراً فائدہ ہو جاتا ہے۔ لیکن چند روز کے بعد مرض پھر ابھر آتا ہے۔ دوبارہ یہی علاج یا اس سے بھی تیز دوا دی جاتی ہے۔ اس طرح چند مرتبہ ہوتا ہے۔ اور معمولی نزلہ زکام۔ مزمن نزلہ اور

ورنہ فائدہ محال ہے۔ برودت اور حرارت (سردی اور گرمی) کے علاوہ ترش چیزوں کا کثرت استعمال قبض اور فساد ہضم یا دوسرے اعضاء کی مشارکت سے بھی بعض دفعہ نزلہ و زکام پیدا ہو جاتا ہے۔ جملہ حالات میں سبب کا علاج ضروری ہے۔ اپنے مطب میں نزلہ بارد کے مریضوں کو جوشاندے میں اکثر اسطخودوس کا استعمال کراتا ہوں۔ اصلاح ہضم اور قبض کے لئے اس نسخے میں ۳ گرام منقی بھی شامل کرتا ہوں اور اگر خفیف حرارت ہو یا زیادہ بخار ہو بادیان اور مویز منقی ۵ عدد ۶ گرام تخم کاسنی ۶ گرام کا اضافہ کرتا ہوں۔

بار بار نزلہ و زکام کے حملے ہونے سے اکثر ضعف دماغ و اعصاب پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ضعف دماغ کے ہونے سے بار بار نزلہ و زکام کے حملے ہوتے ہیں۔ مزمن نزلہ و زکام میں جوشاندے اور منضجات اکثر فائدہ نہیں کرتے۔ ان حالات میں مقوی اعصاب و دماغ کا استعمال ضروری ہوتا ہے مثلاً اطریفل مغزیات جس کا ذکر درد سر کے بیان میں ہو چکا ہے۔ نزلہ مزمن کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ ناک کے مقامی علاج کی طرف توجہ کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ مزمن نزلہ کے مریضوں کو جن کی ناک کی ہڈی بھی بلغم جمع ہو جانے کی وجہ سے ٹیڑھی ہو جاتی ہے اور بعض دفعہ ایک نتھنا بالکل بند ہو کر سانس لینے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ میں نیم گرم پانی ناک میں سے چڑھا کر گلے سے نکالنے کی مشق کرنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ اس مشق میں فوری کامیابی نہیں ہوتی۔ مسلسل پندرہ بیس روز روزمرہ چند منٹ تک مشق کی جاتی ہے تو کامیابی ہو جاتی ہے۔ اس طرح پانی سے ناک دھونے کے بعد مریضوں کو ناک میں سرسوں کا تیل لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اندرونی علاج کے ساتھ ساتھ اس مقامی علاج سے فائدے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ایک مریض نے مجھے بتایا کہ اُن کی نزلہ کی شکایت

غذا میں بھی پرہیز کرنے اور روزمرہ صبح ناک میں سرسوں کا تیل لگانے سے رفع ہو گئی۔ نزلہ کے ایک پرانے مریض نے مجھے بتایا کہ میں نے سر پر ٹوپی لگانا شروع کر دی۔ تو جو نزلہ کسی صورت سے میرا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا۔ رفع ہو گیا۔ ضعف دماغ کے ایک مریض کو اکثر نزلہ ہو جایا کرتا تھا۔ اُس نے گائے کے نیم گرم گھی کو ناک میں سڑک کر پندرہ بیس روز کے استعمال سے نجات حاصل کر لی۔ اُن کا بیان ہے کہ اس سے اُن کی دماغی قوت کو بہت فائدہ ہوا۔

میرے پاس ۵۰۔۵۵ سالہ ایک مریض مطب میں آئے مزمن نزلہ کی وجہ سے حیران تھے۔ اور ناک کی ہڈی بھی ٹیڑھی ہو گئی تھی۔ ضعف دماغ بھی نمودار ہو گیا تھا۔ چنانچہ ان کو ناک میں پانی چڑھانے اور سرسوں کا تیل لگانے کی ہدایت کی گئی۔ نیز علی الصباح حریرہ مغز بادام (جس کا ذکر دردِ سر کے بیان میں ہو چکا ہے) پینے کی ہدایت کی گئی۔ مریض نے اس کو مسلسل ایک ماہ استعمال کیا اور بے حد فائدہ ہوا۔ اب مریض نے صبح کا ناشتہ حریرہ مغز بادام مستقل طور پر کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور بہت سی ایسی تکالیف سے نجات پاتی ہے۔ جو انہیں پہلے نزلہ کی وجہ سے ستایا کرتی تھیں۔

مزمن نزلہ کے لئے کچھ مفید نسخے:-

حب جدوار۔ فلفل سفید ۱ گرام۔ دارچینی۔ دار فلفل ہر ایک دو گرام قرنفل ۳ گرام۔ جدوار۔ جوزبوا۔ زعفران کبابہ مصطگی رومی۔ حبّۃ الثعلب، ہر ایک ۵ گرام۔ افیون خالص ۱ گرام چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت کسی خمیرے یا معجون میں تنہا استعمال کریں۔ جہاں ضعف اعصاب کی زیادہ شکایت ہو وہاں بہت مفید ہیں۔

اطریفل اسطخودوس: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ خشک

[illegible] تنقیص

اسطوخودوس ۔ افتیمون ۔ بسفائج ۔ گل سرخ ۔ مویز منقی ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک سو گرام پیس کر ذرا سے گھی سے چرب کر لیں ۔ جن دواؤں میں ترپھلہ یعنی ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ۔ شامل کئے جاتے ہیں ۔ انہیں خشکی رفع کرنے کے لئے اطباء روغن بادام یا دیسی گھی سے چرب کرنے کی ہدایت کرتے ہیں ۔ منقی کو الگ تقریباً ایک لٹر پانی میں ابال لیں ۔ ٹھنڈا ہونے پر اچھی طرح مل کر گودا حاصل کر لیں ۔ اور گٹھلیاں پھینک دیں ۔ اگر کوئی سخت چھلکا بچ جائے تو اُسے بھی پھینک دیں ۔ اب اس گودے کو مزید پانی ملا کر تقریباً ڈیڑھ کلو پانی میں تین کلو قند سفید شامل کریں ۔ اور اچھی طرح قوام کر کے اس میں حسب قاعدہ ست لیموں (ایک گرام فی کلو قند سفید کے حساب سے) تین گرام شامل کریں قوام تیار ہونے پر ادویہ کا سفوف اس میں شامل کرتے جائیں اور لکڑی کی ڈوئی سے چلاتے رہیں ۔ یہ اطریفل تیار ہے ۔ مقدار خوراک ۶ گرام سے ۱۰ گرام تک حسب ضرورت رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی یا کسی مناسب دوا کے ساتھ استعمال کریں ۔

مواد کو دماغ سے نکالتا ہے ۔ پرانے نزلہ و زکام و درد سر میں مفید ہے ۔ سر کی ٹھنڈک کو زائل کرتا ہے ۔ قبض کشا ہے ۔

برشعشا ۔ فلفل سیاہ ۔ فلفل سفید ۔ بزرالبنج ہر ایک بیس گرام ۔ افیون خالص دس گرام ۔ زعفران پانچ گرام ۔ سنبل الطیب ۔ عاقرقرحا ۔ فرفیون ہر ایک ایک گرام سفوف بنا کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون تیار کریں ۔ افیون کے شامل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو الگ نیم گرم پانی میں حل کر لیا جاتا ہے ۔ اور قوام میں آگ پر شامل کر لیا جاتا ہے ۔ زعفران کو الگ عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے آگ سے نیچے اتار کر جب معجون کسی قدر گرم ہو تو شامل کریں ۔ پرانے نزلہ کے علاوہ رعشہ ۔ نسیان ۔ لقوہ ۔ فالج اور مرگی وغیرہ میں بھی مفید ہے ۔ ممسک ہے اور قبض کرتا ہے ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام

میں برشعشا ۵ گرام شامل کر کے میرے ہاں نزمن نزلے کے مریضوں کے لئے معمول مطب ہے۔ **تریاق نزلہ**:۔ اسطخودوس ۵ گرام۔ گل گاؤزبان۔ حب الاس کشنیز خشک۔ ہر ایک دس گرام۔ تخم کاہو بیس گرام۔ اجوائن خراسانی پوست خشخاش ہر ایک ۳۰ گرام۔ تخم خشخاش سفید چالیس گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوشندہ کر چھان کر چینی میں قوام کر دیں۔ اور قوام کے بعد گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ رب السوس نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مرکی ہر ایک پانچ گرام باریک پیس کر شامل کریں۔ پرانے نزلہ اور کھانسی کو مفید ہے۔ اسہال کو بند کرتا ہے۔

حب شفا۔ تخم دھتورہ سیاہ ۷۵ گرام۔ ریوند چینی ۵ گرام۔ سونٹھ ۲۵ گرام گوند کیکر ۲۵ گرام باریک سفوف کر کے پانی سے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دائمی نزلہ زکام کھانسی اور دمہ میں مفید ہیں۔

حب نزلہ مزمن:۔ عنبر ۶ گرام۔ جدوار ۶ گرام اجوائن خراسانی ۳۰ گرام تخم دھتورہ ۶ گرام۔ زعفران ۳ گرام باریک پیس کر لعاب گوند کیکر کی مدد سے ایک گرام کی تقریباً دس دس گولیاں تیار کریں۔ عمومی کمزوری۔ نزلہ زکام مزمن اور چھینکوں وغیرہ کی شکایت میں مفید ہے مقدار خوراک ایک گولی پانی یا چائے کے ساتھ تنہا یا خمیرہ گاؤزبان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

نسوار کا مفید نسخہ:۔ برگ شبت۔ تمباکو۔ نکچھکنی ہموزن باریک کر کے سفوف بنائیں اور سر کے بھاری پن کی شکایت میں جب نسوار لینا چاہیں۔ چٹکی بھر کے بطور نسوار استعمال کریں۔

سرسام

اس مرض میں دماغ کے پردوں میں یا بذات خود جوہر دماغ میں ورم پیدا

دموی علامات و بنتیں ہو جاتا ہے۔ جس کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں بعض دفعہ تیز بخار دل جیسے ذات الجنب ذات الریہ ۔ ورم حجاب حاجز یا جسم کے دوسرے حصوں میں شدید ورم اور تکلیف کی وجہ سے سرسام بطور عرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا سرسام اصل مرض کی علامات یا شدت کم ہونے پر اپنے آپ کم ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ سرسام ایک مستقل مرض کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔

علامات ۔ مرض شروع ہونے سے پہلے مریض کی طبیعت چڑچڑی ہو جاتی ہے۔ درد سر ہوتا ہے۔ نیند کم یا بالکل مفقود ہو جاتی ہے۔ اور تشنج شروع ہو کر شدید بخار ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ ہذیان ہوتا ہے۔ تنفس بے قاعدہ اور پیشاب و پاخانہ بند ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور روشنی سے متاثر نہیں ہوتیں۔

سرسام غیر حقیقی میں (جو بطور عرض پیدا ہوتا ہے) سرسام کی رعایت سے اصل مرض کا علاج کرنا چاہیئے۔ اگر مزاج میں بہت تیزی آگئی ہو تو خمیرہ مروارید ۵ گرام کھا کر شربت نیلوفر ۲۵ م ل یا شربت عناب میں عرق گاؤزبان ۱۰۰ م ل ۔ عرق بید مشک ۱۵ م ل ملا کر پئیں۔ اگر مزید تسکین کی ضرورت ہو تو لعاب بہدانہ ۳ گرام شیرہ عناب ۵ عدد ۔ شیرہ تخم کاہو ۵ گرام اضافہ کریں۔ سرسام کے علاج میں آنتوں کا خاص خیال رکھیں۔ قبض اکثر ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے کیسٹر آئل اور صابن کو نیم گرم پانی میں حل کر کے اس کا انیمہ کرنا چاہیئے۔ اگر اضطراب اور بیقراری زیادہ ہو تو سرکہ ۵۰ م ل ۔ روغن گل ۲۵ م ل اور عرق گلاب ۱۰۰ م ل میں پٹی تر کر کے سر پر رکھنی چاہیئے۔

ٹکیہ آرد مونگ ۔ مرض سرسام میں مونگ کے آٹے کی روٹی بنا کر سر پر باندھی جاتی ہے۔ روٹی کا ایک طرف کچا رکھا جاتا ہے۔ اب اس طرف کو روغن گل سے چپڑ کر اجوائن ۔ زنجبیل ملتیت ۔ نمک طعام ہر ایک ایک گرام کا سفوف

تیار کر کے اور پھر چھان لیا جاتا ہے۔ اور گرم گرم باندھ لی جاتی ہے مناسب ہے
کہ اس روئی کو جب ٹھنڈی ہو جائے تو بدل لیا جائے۔ اس کی غرض تحلیل ورم ہے
سرسام کے علاوہ اورام شکم و معدے اور آنتوں وغیرہ کی سوجن) میں بھی اس کا
استعمال کیا جاتا ہے۔

اگر سرسام کی علامات میں زیادہ شدت نہ ہو یعنی سرسام بارد یا بلغمی
قسم کا ہو تو پھر دواء المسک معتدل سادہ چٹانی چاہیئے۔ اور شربت یا شیرہ جات
کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس کے ساتھ یہ پکا کر پینے کا نسخہ استعمال کرنا
چاہیئے۔ گل بنفشہ ۳ گرام منقی ۹ عدد۔ بادیان ۵ گرام۔ بیخ کاسنی ۵ گرام۔
برگ گاؤزبان ۴ گرام۔ تخم خطمی ۵ گرام۔ تخم خبازی ۵ گرام۔ اسطوخودوس ۴ گرام پانی
میں اچھی طرح جوش دے کر چھان کر قند سفید ملا کر پلائیں۔ دن میں دو دفعہ یہ دوا
اور دو مرتبہ دواء المسک دیں۔ اگر قبض ہو تو بذریعہ حقنہ (انیما) قبض کشائی
کریں۔ اگر پیشاب بند ہو تو مثانہ کے مقام پر روغن زیتون نیم گرم کر کے پیڑو پر مالش
کریں۔ اگر پھر بھی پیشاب نہ اترے تو بذریعہ قاثاطیر (Cathetre) اسے
خارج کر دیں۔ بیان کردہ ٹکیہ آرد مونگ سر پہ باندھیں۔ اس کے علاوہ کبوتر یا مرغ
ذبح کر کے اس کا شکم آلائش سے صاف کر کے سر پر باندھنا مفید ہے۔ پاشویہ
کرانا سرسام کے مریض کے لئے مفید ہے۔ گرم پانی کو گھٹنوں کی طرف سے پنڈلیوں
کی طرف ڈال کر ملنا پاشویہ کہلاتا ہے۔ اس سے گویا مواد کا سر سے پیروں کی طرف
اِمالہ ہوتا ہے اور سرسام کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ پانی میں نمک حل کر کے مریض سرسام
کی ناک میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

سرسام کے مریض کو بار بار چھینکیں آنا۔ یا کان کے پیچھے ورم ہو جانا یا کان
سے پیپ آنا نیک علامات ہیں۔ اس کے برخلاف پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا سلسل

رمد و علاج و تجاویز

آنکھوں کا سرخ یا سبز رنگ ہو جانا خطرناک علامات ہیں۔

گردن توڑ بخار

Cerebrospinal Meningitis

بعض دفعہ اغشیہ دماغ کا ورم بڑھ کر نخاع (Spine) کے پردوں تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ مرض دو سے سات سال کی عمر کے بچوں کو اور بیس سے پچیس سال تک کی عمر کے جوانوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے اسباب بھی بالکل سرسام کے سے ہیں۔ آتشک کے تیسرے درجہ میں کبھی نخاع کی جھلیاں ماؤف ہو جاتی ہیں اور سل میں بھی بعض دفعہ نخاع کی پردوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ شدید بخاروں (مثلاً تپ محرقہ۔ نمونیہ۔ سرخباد اور حمی نفاسیہ وغیرہ) کے نتیجہ میں جس طرح سرسام پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ مرض بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات۔ حرام مغز (نخاع Spine جو ریڑھ کی ہڈی کے اندر ہوتا ہے) میں شدید قسم کا درد ہونے لگتا ہے۔ پیٹھ اکڑ جاتی ہے۔ اور مریض ہل جل نہیں سکتا جاڑے سے تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ پیشاب پاخانہ بند ہو جاتے ہیں۔ گردن پیچھے کی طرف کھچ جاتی ہے۔ اور ٹھوڑی کو آگے جھکا کر سینے کے ساتھ نہیں لگایا جا سکتا (یہ اس مرض کی تشخیصی علامت ہے) اور اگر یہ کوشش کی بھی جائے تو کامیاب نہیں ہوتی۔ اور مریض سخت درد محسوس کرتا ہے۔

علاج۔ سرسام کے اصولوں کے ماتحت علاج کریں۔ کانوں کے پیچھے اور پیٹھ کی ہڈی پر ابالہ (مواد کا رخ دوسری طرف پھیرنے) کی غرض سے رائی کا سفوف تیار کر کے پلستر لگائیں۔ مسٹرڈ پلاسٹر (mustard Plaster انگریزی دوا فروشوں کے ہاں تیار شدہ بھی ملتا ہے۔ ذرا سا پانی ملا کر ہتھیلی جتنا

کرسکے ہیں مقام پر آبلہ اٹھانا ہو لیپ کریں۔ اوپر سے ذرا سی روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو کھولیں۔ آبلے کو معمولی نشتر سے چیر کر ہلکا سا دافع تعفن مرہم لگا دیں۔ قبض ہو تو انیما کریں۔ قوت کے تحفظ کے لئے خمیرہ مروارید استعمال کریں اور تحلیل ورم کے لئے وہی جوشاندہ پلائیں۔ جس کا تذکرہ سرسام بارد کے بیان میں ہوا۔ آتشک اگر اس مرض کا باعث ہو تو جوہر منقی ۲ چاول منقی میں رکھ کر یا کیپسول میں بھر کر بکری کے دودھ ۵۰ م ل اور شربت عناب ۲۰ م ل کے ساتھ دیں۔ مرض جب حاد درجے سے گزر کر مزمن درجے میں پہنچ جائے۔ تو معجون فلاسفہ اور حب ایارج کا استعمال مفید ہے۔

صرع (مرگی)

یہ ایک مشہور مرض ہے۔ مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اور ہاتھوں اور پاؤں میں تشنج ہو کر غیر ارادی اور غیر منظم حرکات ہونے لگتی ہیں۔ اس کی ماہیت کے متعلق ابھی تک مکمل معلومات حاصل نہیں ہوئیں۔ قدماء کا خیال تھا کہ بعض اسباب سے بطون دماغ میں غیر مکمل سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے روح نفسانی اعصاب میں نفوذ نہیں کر سکتی۔ اور ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ مریض خون میں کوئی سمیت پیدا ہو کر دماغی مراکز پر اس قسم کا اثر ڈالتی ہے۔ کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ سمیت کے لحاظ سے صرع کی مختلف قسمیں مثلاً صرع شدید (Grand mall) صرع خفیف (Petite mall) وغیرہ ہوتی ہیں۔ صرع کی ایک قسم صرع معہ الحواس یعنی جس میں بے ہوشی نہیں ہوتی جسے جیک سونین ایپی لیپسی (Jack sonian Epilepsy) کہتے ہیں۔ جس کی ایک مثال اس طرح دی گئی ہے کہ ایک جج صاحب اس

[illegible]

[illegible] ۔ ایک دفعہ دورے کے دوران میں لڑکی کی حالت بہت کمزور ہو [illegible] ۔ وہیں جسم پر پیشاب آگیا ۔ اور کپڑے خراب ہو گئے پھر لڑکی چونک کر اٹھی ۔ [illegible] کی یادداشت بالکل نہیں رہی

اسباب ۔ معدہ، دماغ، رحم، مثانہ اور اطراف وغیرہ کے امراض میں صرع کے دورے ہو جاتے ہیں ۔ کان کے امراض اور دانت کی بوسیدگی بعض لوگوں میں صرع کا سبب بن جاتی ہے ۔ حلق کے بعض مریض صرع میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ ننھے بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کو صرع کے اسباب میں کبھی نہیں بھولنا چاہیے ۔

اس مرض کے اسباب پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ احشاء و اطراف سے اعصاب کے ذریعے جب دماغ کو ایک خراش سی محسوس ہوتی ہے تو بعض مزاجوں میں صرع کی قسم کا دورہ ہونے لگتا ہے ۔ وراثت کو اس مرض میں دخل حاصل ہے ۔ شرابی والدین کی اولاد میں صرع کی شکایت بہت زیادہ ہوتی ہے ۔

علاج ۔ یہ مرض عسیر العلاج امراض میں سے ہے ۔ طبیب کو فہم و فراست سے مرض کا سبب جاننے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ چنانچہ یہ معلوم کرنا چاہیے کہ دماغ میں کس مقام کے اعصاب خراش کا اثر پہنچاتے ہیں ۔

مرض کا دورہ جب شروع ہو تو مریض کے دانتوں میں کوئی کپڑے کی گدی یا کارک کا ٹکڑا دے دینا چاہیے ۔ تاکہ زبان دانتوں میں آکر کٹ نہ جائے ۔ مریض کو صاف کھلے اور ہوادار کمرے میں لٹا دینا چاہیے ۔ چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں اور ہینگ سرکہ میں حل کر کے ناک اور حلق میں ٹپکائیں ۔

وقفے کی حالت میں علاج کی سخت ضرورت ہوا کرتی ہے ۔ دورے

کے بعد مکمل ہوش میں آنے تک مریض کی نگرانی کرنی چاہئے۔ اگر درد سر محسوس کرے۔ تو اکسیر صداع کا استعمال مفید ہے۔ اگر کمزوری محسوس کرے تو خمیرہ گاؤزبان عنبری تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ وقفے کی حالت میں مناسب یہ ہے کہ علامات سے مادہ مرض کو معلوم کر کے اُس کا منضج دینا چاہئے۔ مثلاً اگر صرع دماغی بلغمی مادے کی وجہ سے ہے تو حسب ذیل منضج کا نسخہ مناسب ہے۔

بادیاں ۵ گرام۔ بیخ بادیاں ۵ گرام۔ بیخ اذخرہ گرام۔ بیخ کرفس ۵ گرام۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ اصل السوس مقشر ۵ گرام۔ اسطخودوس ۵ گرام۔ پرسیاؤشاں ۵ گرام۔ عود صلیب ۳ گرام سب دواؤں کو نیمکوفتہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کر جب تقریباً چار کا ایک کپ رہ جائے تو مل چھان کر قند سفید ملا کر پلائیں۔ آٹھ روز پلانے کے بعد اسی نسخہ میں سنا رکی ۶ گرام۔ مغز فلوس ۳۵ گرام۔ گل سرخ ۶ گرام کا اضافہ کریں۔ اِس سے جب کھل کر جلاب ہو جائیں تو دوسرے روز سے حب دوار پسی ہوئی ½ گرام۔ عود صلیب ½ گرام پسی ہوئی خمیرہ گاؤزبان عنبری ملا کر کھائیں اور اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لیٹر پی لیں اگر سوداوی مادے کی علامات ہوں تو بیخ کرفس۔ بیخ کبر۔ اور اصل السوس کی بجائے شاہترہ۔ چرائتہ۔ عناب۔ مویز منقی اور بیخ کاسنی کا اضافہ کرنا چاہیے اور دو ہفتے پلانے کے بعد حسب سابق ادویہ کے اضافات کے ساتھ مسہل کے بعد دوسرے روز سے حب دوار۔ عود صلیب والا نسخہ استعمال کریں۔ اگر مادے میں حدت معلوم ہو۔ جو غلبہ صفرا یا خون کی علامت ہے۔ تو گل نیلوفر گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان کا اضافہ کریں۔ اور ایک ہفتے کے بعد حسب سابق مسہل اور دوسرے روز حسب سابق حب دواز۔ عود صلیب والا نسخہ استعمال کریں۔ مسہلات کے بعد مخصوص علاج کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اگر معدہ خراب

ہو۔ اور دورے کے وقت معدے سے ریح چڑھتی ہوئی معلوم ہو تو غذا کے بعد خبث الحدید کلاں ۱۰۰ ملی گرام کشتہ مرجان جواہر والا ۱۰۰ ملی گرام، جوارش جالینوس ۵ گرام میں ملا کر کھائیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی قبض کشائی کے لئے دے دیا کریں۔ اگر صرع دماغی ہو جس میں دورے سے پہلے سر درد دوار (سر میں چکر آنا) کی شکایت ہوا کرتی ہے تو صبح و شام خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا میں کشتہ مرجان جواہر والا ہم چاول (۱۲۵ ملی گرام) ملا کر کھلا دیا کریں۔ حسب ذیل نسخہ جات بہت مفید ہیں۔

حب جند:۔ صرع بلغمی۔ لقوہ۔ فالج اور دوسرے عصبی امراض میں مفید ہے:۔ جدوار۔ عود صلیب۔ جند بید ستر مشک۔ جوزبوا۔ دار چینی ہر ایک ہموزن باریک سفوف کر کے عرق بادیان کی مدد سے کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ آج کل مشک نایاب ہے اس کی بجائے عنبر شامل کریں۔ ایک گولی دن میں دو مرتبہ دیں۔ ننھے بچوں کو نصف گولی دی جاتی ہے۔

حب تریاق صرع۔ صرع کی اکثر اقسام کے علاوہ بہت سے عصبی امراض میں بھی مفید ہیں:۔ کافور۔ ہینگ۔ جند بید ستر۔ افیون ہموزن باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور دن میں ایک ایک گولی دو تین مرتبہ عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

دوالشفا۔ صرع۔ اختناق الرحم۔ ہائی بلڈ پریشر اور دوسرے دوروں کو روکنے کے لئے مفید دوا ہے:۔ اسرول ۵ گرام فلفل سیاہ ۵ گرام سفوف کر کے ½ گرام سے ایک گرام دن میں ایک دو مرتبہ پانی سے دیں۔ مختلف کمپنیاں اس میں کچھ اضافات کر کے اور اس کی ٹکیہ یا کیپسول بنا کر اس دوا کو مختلف ناموں سے بیچتی ہیں۔

معجون زبیبیا ۔ صرع کے لئے مفید ہے ۔ انگور دوسی ۱۰۰ ۔ آملہ ۔ ہلیلہ ۔ پوست بلیلہ ۔ ہر ایک ۵۰ گرام ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام ۔ عاقرقرحا ۲۰ گرام ۔ عود صلیب ۲۵ گرام ۔ مویز منقیٰ ۲۵ گرام ۔ قند سفید ۱۰۰۰ گرام ۔ حسب قاعدہ معجون تیار کر لیا ۔

حب صرع ۔ کندر ۔ ایلوا ہم وزن جند بیدستر نصف وزن الگ الگ پیس کر ملالیں ۔ چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک دو گولیاں تنہا یا کسی خمیرے ۔ معجون یا عرق کے ساتھ استعمال کریں ۔

ٹڈہ مدار (آک کے بوٹے میں رہنے والا ٹڈہ) پیس کر بطور نسوار استعمال کرنا مرگی میں مفید بتایا جاتا ہے ۔

استخوان سر انسان (انسان کی سر کی ہڈی) کا سفوف بطور نسوار استعمال کرنے کو بھی صرع میں مفید بتلاتے ہیں ۔

حبوب دیگر ۔ کنڈیاری ۱ ۔ اجوائن دیسی ۱ ۔ اجوائن خراسانی ۔ بیٹ کبوتر ۔ اونٹ کی ناک کا کیڑا ہموزن پیس کر پانی سے گولیاں بنائیں ۔ ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے دیں ۔ ایک صاحب کا کہنا ہے کہ انہوں نے مرگی کے کئی مریض اس سے ٹھیک کئے ہیں ۔ ان میں اونٹ کی ناک کا کیڑا ملنا ایک دشوار مسئلہ ہے ۔

فالج و لقوہ

فالج ۔ دماغی اور عصبی بیماری ہے ۔ اس میں مریض کا نصف دھڑ بے حرکت ہو جاتا ہے ۔

لقوہ ۔ اس مرض میں صرف چہرہ ماؤف ہوتا ہے ۔ چہرے کے ایک طرف کے پٹھے مسترخی (ڈھیلے) ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے ایک آنکھ بند نہیں ہو سکتی ۔ ہونٹ لٹک جاتا ہے ۔ مریض پھونک نہیں مار سکتا ۔

بعض دفعہ فالج نچلے دھڑ میں یعنی کمر سے نچلے حصے میں ہوتا ہے۔ جسے فالج جسم اسفل کہا جاتا ہے۔ گاہے کتابت کرنے والوں کی انگلیوں میں فالج ہو جاتا ہے۔ جسے فالج الکاتبین کہا جاتا ہے۔

اگر کسی ایک عضو میں فالج پیدا ہو تو اُسے "استرخا" کہا جاتا ہے۔ اور جس عضو میں استرخار پیدا ہو۔ اُسی عضو کے نام سے اس کا نام رکھا جاتا ہے جیسے ہاتھ کا استرخا۔ زبان کا استرخا۔ آنکھ کا استرخا۔ وغیرہ وغیرہ

اسباب۔ شدت کی سردی لگنا۔ کثرت مجامعت سے اعصاب کا کمزور ہونا۔ آتشک اور عورتوں میں اختناق الرحم اور بائو گولے کے نتیجے میں یہ مرض ہوا کرتا ہے۔ ضعف اعصاب و دماغ کی وجہ سے وضع حمل کے وقت بعض عورتیں اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ مرض سکتہ کے بعد (بطور بحران) بعض دفعہ فالج ہو جاتا ہے۔ دماغی رسولیاں بڑھ کر بعض دفعہ فالج پیدا کر دیتی ہیں

علاج۔ فالج میں طب یونانی کا علاج بہت مفید و موثر ثابت ہوتا ہے بشرطیکہ اسے ثابت قدمی سے جاری رکھا جائے۔ چنانچہ فالج میں اصول علاج یہ ہے۔ کہ پہلے تین روز تک کوئی غذا نہ دی جائے اور نہ ہی کوئی دوا دیں بلکہ صرف ماء العسل استعمال کرائیں۔ ماء العسل تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ شہد خالص ۲۵ م ل میں عرق گاؤزبان۔ ۲۵ م ل ملا کر ہلکا سا جوش دے دیں۔ بس ماء العسل تیار ہے۔ فالج کے مریض کو پہلے تین روز اسے دن میں بھوک پیاس میں تین چار دفعہ روزانہ استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ مریضوں کو اکثر قبض ہوتا ہے۔ جسے روز مرہ اینیما کے استعمال سے رفع کرتے رہنا چاہیے۔ اگر مریض نقاہت محسوس نہ کرے تو ماء العسل کا استعمال بعض دفعہ تین روز کی بجائے سات روز تک بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد منضج کا حسب ذیل نسخہ شروع کریں:۔ بادیاں

بیخ بادیان ۔ بیخ کبر ۔ بیخ اذخر ۔ اسطوخودوس ۔ اصل السوس ۔ پرسیاؤشاں تخم خطمی
تخم خبازی ۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۵۔ ۵ گرام ۔ انجیر زرد ۔ ۳ عدد منقی ۹ عدد رات
کو گرم پانی میں بھگو کر صبح ہلکا جوش دے کر چھان کر شہد خالص ملا کر پلا دیا ۔ پندرہ
روز تک منضج پلانے کے بعد سنا مکی ۷ گرام ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام
رات کی دواؤں میں اور صبح چھاننے کے بعد شیرہ مغز بادام ۷ عدد اور گلقند ۵۰ گرام کا اضافہ
کریں ۔ دستوں کی اس دوا کے دوسرے روز خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶۰ گرام ۔
شربت بنفشہ ۲۰ م ل ۔ شربت عناب ۲۰ م ل کے ساتھ استعمال کرائیں ۔ اس
طرح ایک ایک دن چھوڑ کر تین مسہل دیں ۔ تیسرے اور چوتھے مسہل میں رات
کو سوتے وقت حب ایارج ۵ گرام کھلائیں ۔ اور صبح مسہل کی ادویہ ملا لیں ۔
مگر اس میں مغز فلوس اور مغز بادام نہ ڈالیں ۔ اس کے بعد مقویات اور محرکات
کا استعمال کریں ۔ چنانچہ حسب ذیل ادویہ مفید ہیں ۔ **حب خاص** :- لاالحمر
۶ گرام ۔ کشتہ عقیق ۱۳ گرام ۔ کشتہ فولاد ۱۸ گرام ۔ کشتہ نقرہ ۲۴ گرام ۔ برادہ
کچلہ مدبر ۱۲ گرام زعفران ۱۲ گرام ۔ عنبر ۱ گرام ۔ مشک ۱ گرام ۔ ورق نقرہ ۲۴ گرام
عرق گلاب میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائی جاتی ہیں ۔ اور اس پر
سونے کے ورق چڑھائے جاتے ہیں ۔ یہ گولیاں ہمدرد دواخانہ میں تیار ہوتی
ہیں ۔ اور ضعف اعصاب ۔ اور ضعف باہ کے مریضوں کے لئے کثرت سے
استعمال ہوتی ہیں ۔ آج کل مشک نایاب ہے ۔ اس کی بجائے بھی عنبر ہی شامل
کیا جا سکتا ہے ۔ الاحمر کا نسخہ یہ ہے ۔ عمدہ قسم کے شنگرف کی تقریباً ۲۵ گرام کی
ڈلی لیں ۔ اور بیش (میٹھا تیلیا) سفید عمدہ قسم کو زمین قند کو نچوڑ کر اس کے پانی میں
گوندھ لیں ۔ اور میٹھا تیلیا کے اس لغدے (زمین قند کے پانی میں تیار شدہ)
کے درمیان شنگرف کی ڈلی رکھ کر غلولہ بنا لیں ۔ اور اس کے اوپر ایک کپڑا چڑھا

کوٹ دیں۔ پھر ایک تانبے کی قلعی شدہ دیگچی میں روغن قرطم تقریباً نصف کلو ڈال
کر یہ غلولہ اس میں ڈالیں اور آگ پر چڑھا دیں۔ ہلکی آنچ پر تقریباً ایک گھنٹہ
پکائیں۔ اب کپڑے میں سے غلولے کو نکال کر اس میں سے شنگرف لے لیں
اس شنگرف کو خوب باریک پیس لیں۔ تاکہ اس کی چمک جاتی رہے۔ یہ "الاحمر"
ہے۔ اسے تنہا بھی ۵ سے ۱۰ ملی گرام تک مکھن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ مقوی
اعصاب و مقوی باہ ہے۔ اس کے ساتھ گھی دودھ بکثرت ہضم کے مطابق
استعمال کریں۔ الاحمر تیار ہونے کے بعد بھناک کو زمین میں دفن کر دیں۔ اور
روغن کو بھی ضائع کر دیں۔ الاحمر کو سرد مزاج بوڑھے استعمال کریں۔ موسم
سرما میں ہی اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

حب خاص کو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام میں رکھ کر کھایا جاتا ہے
انقردیائے کبیر طب یونانی کا مشہور مرکب ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا اور بلغمی
بیماریوں میں نافع ہے۔ ضعف باہ کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے :-
عاقرقرحا۔ شونیز۔ قسط شیریں۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ تج ترکی ہر ایک ۱۰ گرام
سداب۔ جنطیانہ۔ زراوند مدحرج۔ ہینگ۔ حب الغار۔ جندبیدستر۔ جیتہ
جزول۔ ہر ایک ۵ گرام۔ عسل بلادر (بھلانوے کا شہد یعنی بھلانوے کی
اندرونی سیاہ رطوبت ہر ایک ۴۰ گرام۔ دونوں کو کوٹ کر روغن گاؤ ۳۰ گرام
سے خوب چرب کریں۔ اور شہد خالص سہ چند ادویہ کا قوام کر کے معجون تیار کریں
اسے تیاری کے چھ ماہ بعد استعمال کرنا چاہئے۔ مقدار خوراک تین چار گرام
عرق بادیاں یا پانی کے ساتھ قرابادین کا مشہور نسخہ دواء المسک حار، اس
میں مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے :۔ مشک خالص ۳ گرام۔ جندبیدستر ۳ گرام بہمن سرخ
بہمن سفید۔ سنبل الطیب لونگ۔ الائچی خورد۔ ساذج ہندی ہر ایک ۷ گرام۔

مروارید ناسفتہ ۔ بسد احمر ۔ ابریشم مقرض ۔ زر ہناد ہر ایک نو گرام حسب قاعدہ
کوٹ چھان کر شہد میں معجون تیار کریں ۔ ۴ ۔ ۵ گرام ۔ عرق بادیان ۔ دودھ یا پانی
کے ساتھ استعمال کریں ۔ کچلے کے مرکبات بھی بہت مفید ہیں ۔ چنانچہ معجون ذاریٰ
کا حسب ذیل نسخہ استعمال کیا جاتا ہے کچلہ مدبر (دودھ میں حسب قاعدہ گو
کر چھلکا اور پتہ دور کر کے صاف کیا ہوا اور کوٹا ہوا) ۲۵ گرام ۔ برگ گاؤزبان
۱۵ گرام ۔ اسطخودوس ۔ کتیرا ۔ نارجیل ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۲ گرام ۔ دانہ الائچی
خورد ۔ زرنباد شقاقل مصری ۔ صندل سفید ۔ آملہ خشک ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک
۸ گرام ۔ عود ہندی ۔ قرنفل ہر ایک چار گرام حسب دواؤں کو کوٹ چھان کر
حسب قاعدہ سہ چند شہد میں معجون تیار کریں ۔ مقدار خوراک ۴ ۔ ۵ گرام علاوہ
ازیں مشہور مرکبات معجون یوگ راج گوگل ۔ معجون فلاسفہ ۔ حب اذراقی معجون
سیر استعمال کرائے جاتے ہیں ۔

حسب ذیل سفوف سرخ بھی اس بارے میں خاص منفعت رکھتا ہے ۔
شنگرف ۔ دارفلفل ۔ پیپلامول ۔ دارچینی ۔ زنجبیل ۔ جائفل ۔ جاوتری ہم وزن
باہم کھرل کر کے بار یک سفوف کریں ۔ اور ½ گرام (۱۲۵ ملی گرام) دانہ منقی میں
رکھ کر نگل لیں ۔ کھانے کی دواؤں کے ساتھ لگانے کی دواؤں سے بھی فائدہ اٹھایا
جاتا ہے ۔ طب یونانی کا " روغن سرخ " کا مشہور نسخہ فالش کے لئے کافی مفید
ہے ۔ اس کے علاوہ حسب ذیل روغن بھی بہت فائدہ مند ہے ۔ اجوائن خراسانی
تخم دھتورہ ہر ایک نو گرام ۔ میٹھا تیلیا ۔ مالکنگنی ہر ایک چھ گرام ۔ جوزبوا ۔ زنجبیل
عاقرقرحا ۔ تخم کرفس ۔ انیسون ہر ایک ۱۲ گرام ۔ دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے
ایک سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے تو مل چھان لیں ۔ اور روغن
بالونہ ۱۲۵ م ل ۔ روغن بیدانجیر ۱۲۵ م ل ۔ روغن کنجد ۲۵ گرام میں ملا کر جوش دیں

دوا علاج کی تشنیں
جب پانی خشک ہو جائے اُتار لیں ۔ اور حب بیدستر باریک پیس کر شامل کریں ۔
جسم اسفل (نچلے دھڑ) کے فالج میں پیٹھ میں کمر کے مقام پر پلستر لگانا (یعنی
آبلہ اُٹھانا) بھی سود مند ہے ۔ فالج کے علاج میں اصول یہ ہے ۔ کہ شروع میں
محرکات اور مالش کی ادویہ ہرگز استعمال نہ کریں اور نہ ہی مسہلات دیں ۔
بلکہ باقاعدہ منضج پلا کر مسہل دیں ۔ اور پھر محرکات اور مالش کی ادویہ استعمال
کریں ۔ اس سے مرض کی مکمل بیخ کنی ہو جاتی ہے ۔
بعض دفعہ بلڈ پریشر جب زیادہ تجاوز کر جائے تو دماغ کی کوئی نہ کوئی
رگ کھل جاتی ہے ۔ اور فالج کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں ۔ ایسے مریض
کو اگر ناک یا گلے میں سے خون آجائے تو بہت اچھی علامت ہے ۔ پچھلے صفحات
میں بیان کردہ علاج ایسے مریضوں کے سود مند نہیں ہے ۔ بلکہ ایسے
مریضوں کو مکمل آرام و سکون سے رکھ کر مفرح ۔ مبرد اور معتدل ادویہ کی ضرورت
ہے ۔ اور بلڈ پریشر کو نیچے لانے کی دوائیں دی جاتی ہیں ۔ چھوٹی چندن کے باریک
سفوف ایک گرام میں اکسیر قلب ملا کر رات کو دیں ۔ اور صبح مفرح شیخ الرئیس
عرق گاؤ زبان کے ساتھ دیں ۔ اکسیر قلب کا نسخہ یہ ہے :۔ زہر مہرہ سائیدہ
۵۰ گرام ۔ طباشیر سائیدہ ۵۰ گرام ۔ دانہ الائچی خورد ۵۰ گرام ، کشنیز خشک ۵۰ گرام
صندل سفید ۵۰ گرام کہربا شمعی ۲۵ گرام ۔ نارجیل دریائی ۲۵ گرام کشتہ مرجان
۱۵ گرام ۔ کشتہ عقیق ۲۵ گرام ۔ ورق نقرہ ۵ گرام باریک سفوف مثل غبار کریں ۔
مفرح شیخ الرئیس کا نسخہ یہ ہے :۔ گل سرخ ۲۱ گرام ۔ برگ گاؤ زبان ۱۶ گرام
تخم کاہو ۔ مغز تخم خربزہ ۔ مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ تخم خرفہ ہر ایک ۱۴-۱۴
گرام ، صندل سفید ۔ دانہ الائچی خورد ۔ طباشیر ہر ایک ۹ گرام ۔ عود ہندی ۔
درونج عقربی ۔ زرنباد ۔ بہمن سفید ۔ ہر ایک ۳۲ گرام ۔ مروارید ۔ بیرناسفتہ

کہربا۔ سرطان سوختہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ کافور ہر ایک چار گرام زعفران دو گرام۔ عنبر اشہب ایک گرام۔ مشک نصف گرام۔ رب سیب۔ رب انار۔ رب بہی ہر ایک رب کل ادویہ کے وزن کے برابر حسب قاعدہ قوام کریں مقدار خوراک ۳ سے ۵ گرام تک۔ بعض دفعہ ایسے مریضوں کو پیشاب میں شکر کی شکایت ہوتی ہے۔ اور میٹھی ادویات استعمال نہیں کرائی جائیں۔ ایسے مریضوں کو تنہا مروارید محلول کیپسول میں بھر کر یا قرص بنا کر ۱۰۰ ملی گرام فی خوراک دن میں ایک دو دفعہ دیا جاتا ہے۔

سبات

سبات سخت اور گہری نیند کا نام ہے۔ جس کی مدت طویل ہوتی ہے۔ اور جس سے مریض کا جگانا نہایت دشوار ہوتا ہے۔ اکثر یہ مرض دوسرے مقام کی تکلیف کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ گاہے دماغی چوٹ۔ دماغی رسولیاں اور تیز بخار اس کا باعث بنتے ہیں۔ ذیابیطس میں جب مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو سبات (کوما) (Coma) کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس طرح امراض گردہ مثانہ وغیرہ قدامیہ میں اگر پیشاب بند ہو جائے اور اس میں زہروں کا اخراج کم ہو جائے یا بند ہو جائے تو کوما کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے مرض سبات میں شامل نہیں ہیں۔ اصل مرض کا علاج ہی اس بیہوشی جیسی نیند کا علاج ہے لیکن گاہے سر میں سخت سردی لگنے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور گاہے کچی سرد اور بے نضج رطوبتیں دماغ کے اگلے حصے میں جمع ہو جاتی ہیں جس سے مریض پر گہری اور بے ہوشی جیسی نیند طاری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ مطب میں ایک ۳۵-۳۶ سال کی مریضہ آئیں۔ جس نے بیان کیا کہ بیٹھے بیٹھے نیند آ جاتی ہے۔ کئی دفعہ کھانا کھاتے

پکاتے یہ شکایت ہو گئی - اور کپڑے جل گئے - جس کی وجہ سے مریضہ باورچی خانہ میں اکیلی ہرگز نہیں بیٹھ سکتی - بال بچے موجود ہیں - ایام میں کوئی تکلیف نہیں - صرف اِس مرض سے بے حد پریشانی ہے - دماغ میں غلبہ بلغم کی تشخیص کر کے حسب ذیل نسخہ دیا گیا :- اسطخودوس ۴ گرام - بادرنجبویہ ۵ گرام - بادیان ۵ گرام - مویز منقیٰ ۹ عدد - برگ گاؤزبان ۵ گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر قند سفید ملا کر پلائیں - اور معجون نجاح ۶ گرام رات کو سوتے وقت دیں - ایک ہفتہ دوائیں استعمال کر کے مریضہ آئیں تو بہت مطمئن تھیں انہیں تو مزید ایک ہفتہ یہی ادویہ استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی - دوسرے ہفتے کے استعمال کے بعد مریضہ نہایت خوش تھیں کہ اس عرصہ میں انھیں ایک دفعہ بھی یہ تکلیف نہیں ہوئی - غذا میں انہیں دہی - چاول اور اچار وغیرہ سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کر دی تھی - مزید ایک ہفتہ انہی ادویہ کے استعمال کے بعد علاج معالجہ بند کر دی گئی تھی - صرف اطریفل اسطخودوس ۶ گرام روزانہ رات کو سوتے وقت ایک ماہ تک کھانے کی ہدایت کی گئی - مریضہ اس کے بعد مکمل تندرست ہو گئی - اور یہ شکایت لے کر کبھی نہ آئی -

منضج کا یہ نسخہ میرا معمول مطب ہے سردی کے نزلہ میں اکثر دیتا ہوں اور حسب ضرورت اضافات کرتا رہتا ہوں - بہت مفید ہے - گاہے تیز بخاروں موتی جھرہ - نمونیا وغیرہ میں گہری نیند کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس میں اصل مرض کا علاج کرنے سے ہی مرض سبات کو فائدہ ہوتا ہے - شراب افیون اور دوسرے منشیات کا کثرت استعمال بھی گاہے سبات کا باعث بنتا ہے - ایسی صورت میں اِن مسکرات و منشیات کی سمیت کا علاج مرض سبات کا علاج ہے -

سہر (بیداری)

اس مرض میں مریض کو نیند کم آتی ہے۔ یا زیادہ تر وہ بیدار رہتا ہے۔ اختیاری بیداری جو ایک آدمی کسی مطالعہ یا مشغلہ میں مشغول رہ کر پیدا کر لیتا ہے۔ وہ مرض میں شامل نہیں ہے۔ اگر غلط غذا یا زیادہ مقدار میں غذا کھائی جائے اور کوئی شخص ہضم کی خرابی سے کروٹیں بدلتا ہے تو یہ بھی مرض "سہر" میں شامل نہیں ہے۔ اسی طرح کسی معاملہ میں غور۔ خوف۔ خوشی یا فکر وغیرہ امور بھی تندرست لوگوں میں عارضی طور پر بیداری پیدا کر دیتے ہیں۔ جنہیں مرض سہر میں شمار نہیں کیا جاتا۔

اسباب مرض:۔ دماغ کا سوء مزاج خشک سادہ یا گرم خشک سادہ یا صفراوی۔ دماغ میں شور رطوبتوں کا اجتماع۔ قبض۔ منشیات اور چائے و قہوہ کے استعمال سے گاہے نیند نہیں آتی۔ گاہے بخار۔ بدہضمی یا جسم کے کسی مقام کا درد مرض (سہر) پیدا کر دیتا ہے۔ رنج و غم۔ دل و دماغ کی بیماریاں۔ خون کی کمی اور نقرس سے بھی بعض دفعہ یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ حمل کے نتیجہ میں بعض عورتوں کو مرض بیداری شروع ہو جاتا ہے۔ پرانی بیماریوں میں جن میں خون کی کمی ہو۔ اور دوسری علامات بد بھی ہوں تو مرض سہر' موت کے قریب ہونے کی دلیل ہوتا ہے۔ اگر مرض سہر' عرصہ تک رہے۔ اور کوئی علاج معالجہ نہ ہو تو اس کے نتیجے میں مالیخولیا اور دیوانگی کا خوف ہوتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو صاف ستھرے ہوادار کمرے میں رکھیں۔ لطیف

اور حالات دیکھیں
اور جدید غذا میں ہلکی دودھ پھل۔ سبزیاں وغیرہ دیں۔ کھانا معمول سے کم
اور ہفتہ میں چار بجے کھانا کھا لیا کریں۔ حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی حکایات
سے کم نہیں۔ ایک جگہ درج ہے۔ کہ مشہور قومی لیڈر لالہ لاجپت رائے مرض شہرا
صاحب میں ایک جگہ درج ہے سے مشورہ کیا ہے۔ انہوں نے
کاشکار ہو گئے۔ تو حکیم اجمل خان صاحب سے مشورہ کیا۔ انہوں نے
جملہ حالات سن کر صرف یہ تجویز کیا کہ آپ شام کو چار بجے کے بعد کچھ نہ کھائیں
چنانچہ یہ تدبیر عمل میں لائی گئی۔ اور لالہ جی تندرست ہو گئے۔ چائے۔ کافی اور
دوسرے مسکرات اس مرض میں مضر ہیں۔ تاہم اگر مرض بہت بڑھا ہوا نہ ہو
اور چائے کافی کی عادت ہو تو شام کو چار بجے کے بعد ہرگز ان کا استعمال
نہ کریں۔ اگر قبض ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر بخار اور درد اس مرض کا باعث
بن رہے ہوں تو ان کا علاج لازم ہے۔ اگر سوء مزاج خشک باعث مرض
ہو تو مغز بادام ۵ عدد۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز کاہو ہر ایک ۵-۵
گرام دودھ میں پیس کر چھان کر دیسی گھی سے بگھار کر چینی ملا کر صبح پئیں۔
اور جوارش شاہی ۶-۶ گرام دونوں وقت بعد غذا دیں۔ رات کو سوتے
وقت سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں۔ اگر ہضم کی خرابی ہو کشتہ
خبث الحدید۔ جوارش جالینوس ۵ گرام میں ملا کر کھانا مفید ہے۔ میں نے
اکثر جوارش کمونی اکبر دس گرام رات کو سوتے وقت کھلانا مرض سہر میں
مفید پایا ہے۔ اگر مزاج میں سودا و پیت کا غلبہ ہو تو صبح بکری کا دودھ ۲۰۰ گرام
اور شربت عناب ۲۰ گرام ملا کر پئیں۔ تین روز تک اسی مقدار میں پی کر ہر روز
دودھ کی مقدار ۱۰-۱۰ م ل بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ اس کی مقدار ۴۰۰ م ل
تک پہنچ جائے۔ اور شربت بھی اس تناسب سے تھوڑا تھوڑا بڑھائے جائیں
اب اسی طرح ہر روز دس دس ملی لٹر کم کر کے سابقہ مقدار تک لے آئیں۔

اور تین یوم استعمال کر کے چھوڑ دیں۔ اس کے ساتھ رات کو سوتے وقت
خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ گرام چاٹ لیا کریں۔ اگر ضعف دماغ مرض
کا سبب ہو تو کشتہ مرجان جواہر والا۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ملا کر نہار
علی الصباح دودھ سے لیں۔ غذا میں بیضہ نیم برشت اور پھلوں کا استعمال
کریں۔ اس کے علاوہ دردِ سر کے بیان میں جس حریرہ کا بیان ہوا
اس کا استعمال کریں۔ سونے سے قبل فکر و تردد و رنج و غم کی عادت ترک
کر کے سونے کی عادت ڈالیں۔ آنکھوں کی پتلیوں کو اوپر چڑھا کر لمبے لمبے سانس
لینے سے اکثر آرام کی نیند آجاتی ہے۔ مختلف مذاہب اپنے عقیدے کے
مطابق عمل کر کے سب فکر و افکار کو مالک حقیقی کے حوالے کر کے خالی الذہن
ہو کر چین کی نیند سونے کی تدابیر بناتے ہیں۔ ہمارا ملک در حقیقت ایک روحانی
دیش ہے۔ ہم جوں جوں اپنے حقیقی ورثہ کو سنبھالیں گے توں توں اس مرض
سے دور رہیں گے۔

سدر و دوار (سر میں چکر آنا۔ دوران سر)

اس مرض میں مریض حیران و پریشان سا ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا
سا چھا جاتا ہے۔ جسے سرسوں پھولنا بھی کہتے ہیں۔ کانوں میں سنسناہٹ اور
سر میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ جس سے بینائی ایک جگہ پر نہیں ٹکتی۔ بلکہ
منتشر ہو جاتی ہے۔ مریض چکر کھا کر کسی چیز کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتا ہے
یا بعض دفعہ گر بھی جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض معمولی ہوتا ہے۔ اور تدابیر سے ٹھیک
ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر ہضم کی خرابی اس کا باعث ہو تو ہضم کی اصلاح کرنے
سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ جوارش کمونی اور جوارش انارین ملا کر یا الگ الگ دینے

سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ اگر قبض ہو تو اس کو پہلے رفع کر لینا چاہئے ۔ اگر خون
کی کمی سے ہو تو کشتہ خبث الحدید ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ملا کر دینے سے فائدہ
ہوتا ہے ۔ غذا میں دودھ اور پھلوں کے استعمال سے مدد لینی چاہئے ۔ اگر
ضعف اعصاب ہو تو حب خاص کا استعمال مفید ہے ۔ اسے خمیرہ ابریشم
حکیم ارشد والا کے ساتھ کھانا چاہئے ۔ اگر کثرت جماع کے نتیجہ میں پیدا ہو تو
جماع سے قطعی پرہیز کریں اور لبوب کبیر ، دودھ کے ساتھ کھلائیں ۔ بعض دفعہ
ضغط الدم قوی (ہائی بلڈ پریشر) سے بھی چکر آنے لگتے ہیں ۔ اس صورت میں
اصلاح ہضم کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر کی مخصوص دوا اسرول کا سفوف ½ گرام
سے ایک گرام تک دینا چاہئے ۔ اور نمک کا استعمال کم کر دینا چاہئے ۔ بعض
دفعہ سدر و دوار کی شکایت مستقل ہوتی ہے ۔ اور یہ دن بدن بڑھتی جاتی ہے
اس صورت میں دماغ کی رسولی کا شبہ کرنا چاہئے ۔ دماغی رسولیوں میں اکثر
بینائی پر بھی اثر ہوتا ہے ۔ روشنی میں بھی پتلی نہیں سکڑتی ۔ اور مسلسل درد سر
بھی بعض دفعہ ہوتا ہے تشخیص کے لئے دماغ کے ایکسرے سے مدد لینی
چاہئے ۔ اور اگر دماغی رسولی ہو تو عمل جراحی کے لئے یہ کیس چھوڑ دینا چاہئے
علاوہ ازیں گردہ دل کی بیماریوں میں سدر و دوار بطور عرض پیدا ہوتے ہیں ۔ اس
کے ساتھ سر میں چکروں کے علاوہ ان اعضاء کی بیماری کی دوسری علامتیں
بھی پائی جاتی ہیں ۔ چنانچہ اُن کا علاج کرنے سے سدر و دوار کو فائدہ ہوتا ہے
صرع ۔ سکتہ ۔ اور صداع کی مختلف اقسام میں سدر و دوار موجود ہوتے
ہیں ۔ جن کا علاج اصل مرض کے علاج کے تابع ہے ۔ بعض دفعہ خلطِ صفراوی
معدہ میں آجاتی ہے ۔ اور سدر و دوار کا باعث بنتی ہے ۔ جی متلاتا ہے
ایسی صورت میں الٹی سے فوراً فائدہ ہوتا ہے ۔ گرم پانی میں نمک ڈال

۵ گرام مغز تربوزہ ۵ گرام اور عناب ۵ عدد کا شیرہ پانی میں نکال کر شربت عناب
سے شیریں کر کے دیں۔

نسیان اور ضعف دماغ کے لئے کچھ مفید نسخے :۔ حب برہمی
برہمی بوٹی ۱۰ گرام۔ فلفل سیاہ ۳ گرام۔ دانہ الائچی خورد ۳ گرام سفوف کر کے تھوڑا
سے روغن بادام سے چرب کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر ہری برہمی بوٹی
دستیاب ہو تو اس کو کچل کر اس کے پانی سے گولیاں بنائیں۔ اگر وہ دستیاب نہ ہو تو
پانی سے گولیاں تیار کرائیں۔

ہری برہمی بوٹی کا پانی ۲۰ م ل پلانا نسیان اور ضعف دماغ کے لئے بہت مفید ہے

معجون نسیان ۔ کندر۔ وج ترکی۔ سعد کوفی ہر ایک ۴۰ گرام۔ زنجبیل
فلفل سیاہ ہر ایک پندرہ گرام پیس لیں اور ایک سو گرام شہد خالص میں ملا کر معجون
تیار کریں۔ ۴ ۔ ۵ گرام۔ عرق گاؤزبان ۵۰ م ل کے ساتھ دیں۔

معجون لبوب :۔ اذخر۔ بادرنجبویہ۔ عود۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ دارچینی
کندر۔ مائیں ہر ایک چار گرام سفوف کریں۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل
بادام۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۸ گرام الگ سفوف
کر لیں۔ ابریشم مقرض ۴ گرام۔ ۵۰ م ل پانی میں لگا کر ابال چھان کر شہد خالص ۲۰۰ م ل
شامل کر کے ہلکی آنچ پر رکھیں اور ہر دو سفوف شامل کریں۔ اس میں عنبر و شہد
الگ سفوف کر کے شامل کر لیں۔ عنبر کا اگر سفوف تیار نہ ہو سکے تو خالص گھی ۲-۳
گرام چمچے میں ڈال کر گرم کریں۔ اور عنبر اس میں ڈال کر اچھی طرح حل کر لیں۔ اب
اسے معجون میں شامل کر لیں۔ اس معجون میں چونکہ مغزیات کافی مقدار میں ہیں
اس لئے اسے دیر تک رکھنے میں سڑانڈ پیدا ہو جانے کا ڈر ہے۔ اس سے
بچانے کے لئے آب ابریشم مقرض اور شہد کے اندر سفوف ڈالنے سے پہلے سوڈیم

بنزوئیٹ نصف گرام پانی میں حل کرکے شامل کرلیں۔ یہ دوا اگر بنی بنائی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے۔ اکثر مطبوں والے بھی استعمال کرتے رہتے ہیں۔ قدیم نسخوں میں تیاری کے بعد اس میں ورق طلا شامل کرنے کو بھی لکھا ہے۔ مگر آجکل وہ دستیاب نہیں ہیں۔ اس کے بغیر بھی کافی مفید ہے۔ اس کی بجائے ورق نقرہ شامل کئے جا سکتے ہیں۔

معجون مقوی دماغ جدید:۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز تربوز ہر ایک ۵۰ گرام باریک گھوٹ لیں۔ برہمی بوٹی ۱۰۰ گرام۔ دار چینی۔ وج ترکی۔ فلفل سیاہ۔ الائچی کلاں ہر ایک دس دس گرام الگ باریک پیس لیں۔ مویز منقی ۲۰۰ گرام۔ انجیر زرد ۱۰۰ گرام۔ دونوں کو خوب جوش دے کر مل چھان لیں۔ اور اس میں دو کلو شکر سفید ملا کر قوام کریں۔ اور مغزیات اور دوسری ادویہ کا سفوف شامل کرکے چودہ ورق نقرہ ۵ گرام کا اضافہ کرکے جار میں محفوظ رکھیں۔ گاندھی دواخانہ میں معمول ہے۔ مقدار خوراک دس گرام دودھ یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

مالیخولیا

مالیخولیا کے لغوی معنی سیاہ پت، یعنی جلا ہوا صفرا کے ہیں۔ عرفِ عام میں اسے مالیخولیا کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کے افکار و خیالات فاسد اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ اور قوت فکر بگڑ کر اس میں خوف پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض وہمی ہو جاتا ہے اور اس پر اوہام باطلہ (ایسا گمان جس کا حقیقت میں کوئی وجود نہ ہو) کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس مرض کے مریضوں میں عجیب و غریب وہم ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ایک کمہار اس مرض میں مبتلا ہو کر اپنے آپ کو یہ خیال کرتا تھا کہ میں مٹی کا برتن ہوں۔ اور اس خوف سے کہ کہیں ٹوٹ نہ جائے آدمیوں

اور در و دیوار سے بچتا تھا کہ کہیں ٹھوکر لگ کر ٹوٹ نہ جاؤں۔ شیخ الرئیس کی حکایات میں یہ درج ہے کہ مالیخولیا کے ایک مریض کے علاج کے لئے انہیں لے جایا گیا جس کو یہ وہم ہو گیا تھا کہ میں گائے بن گیا ہوں۔ چنانچہ روٹی سبزی وغیرہ انسانی خوراک ترک کر کے اس نے بھوسہ طلب کرنا شروع کر دیا۔ لیکن چونکہ وہ اس حیوانی خوراک کو کھا نہیں سکتا تھا۔ اس لئے بے حد کمزور ہو گیا۔ لوگوں سے کہا کرتا تھا کہ مجھے ذبح کراؤ۔ شیخ الرئیس قصاب کی شکل میں صورت بنا کر اور چھرا ہاتھ میں لے کر گئے۔ اور اس کی ہڈیاں اور حلقوم ٹٹول کر کہا کہ یہ گائے بہت دبلی ہے اس کا ذبح کرنا بیکار ہے۔ پہلے اس کو یہ دوائیں کھلاؤ۔ جب ذرا گوشت پیدا ہو جائے تو ذبح کروں گا۔ چنانچہ ان ادویہ میں شیخ نے مفرحات اور ماء الجبن وغیرہ لکھ دیئے۔ جس سے مریض کی سوداویت کم ہو گئی اور وہ بتدریج تندرست ہو گیا۔ اس مرض کا مریض رنج و غم کے لئے بہت آمادہ رہتا ہے۔ کبھی مفلسی سے ڈرتا ہے۔ کبھی اس وہم میں رہتا ہے کہ اسے زہر دے دیا جائے گا۔

اسباب:۔ سرسام یا شدید بخاروں کے بعد کبھی یہ مرض ہو جاتا ہے جو مناسب غذا سے بتدریج رفع ہو جاتا ہے۔ کبھی رنج و غم سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ ضعف دماغ۔ کثرت مباشرت بھی اس بیماری کو پیدا کرتے ہیں۔ جلق بھی اس مرض کا ایک سبب ہے۔ کبھی دوسرے اعضاء کے فتور سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی بواسیر کے خون کا بند ہونا۔ یا عورتوں میں خون حیض کا بند ہونا اس مرض کا سبب بن جاتا ہے۔

علامات:۔ مریض کے چہرے پر زردی اور سیاہی غالب ہوتی ہے (جو جلے ہوئے سودا کا رنگ ہوتا ہے) آنکھیں مکدر اور بے رونق ہو جاتی ہیں۔ جلد خشک ہو جاتی ہے۔ نبض سست چلتی ہے۔ ہاضمہ اکثر خراب ہوتا ہے۔ خیالات

فاسد اور فرضی رنج و غم میں مریض ڈوبا رہتا ہے ۔ اگر مریض شدت مرض میں لڑنے جھگڑنے اور فساد پر آمادہ ہو تو اسے مالیخولیا کی بجائے جنون کہا جاتا ہے ۔

علاج :۔ مریض کو کسی عمدہ پرُ فضا مقام پر رکھیں ۔ کھلے باغات اور میدانوں کی سیر کرائیں ۔ مریض چاہے کیسے ہی باطل اوہام بیان کرے ۔ معالج کو چاہیئے کہ اُسے یہ ہرگز نہ کہے کہ یہ تمہارا وہم ہے ورنہ اُس کا معالج پر سے عقیدہ اُٹھ جائیگا اور اس مرض میں جب تک مریض کو معالج پر پوری طرح عقیدہ نہ ہو علاج میں فائدہ نہیں ہو سکتا ۔ معالج کو چاہیئے کہ وہ علامات کو دیکھ کر خلط غالب کا اندازہ لگائے اور اُس کے مطابق علاج کرے ۔ جس کے لئے امراض دماغ میں جگہ جگہ نسخہ جات موجود ہیں ۔ مالیخولیا کے لئے منضج کا نسخہ جو عام طور پر مفید ہوتا ہے ۔ یہ ہے :۔

افتیمون ولائتی ۵ گرام بسفائج فستقی ۵ گرام ۔ برگ گاؤزبان ۴ گرام ۔ ابریشم مقرض ۳ گرام ۔ گل گاؤزبان ۳ گرام ۔ گل نیلوفر ۶ گرام ۔ برگ شاہترہ ۶ گرام ۔ عناب ۵ عدد سب ادویہ کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح چھان کر گلقند ۲۵ گرام شامل کر کے پئیں ۔ اگر سردیوں کا موسم ہو تو اُبال کر چھان لیں اور نیمگرام نوش کریں دو ہفتے کے بعد اِسی نسخے میں جلاب کی ادویہ ۔ سنا مکی ، گرام ۔ مغز املتاس ۲۵ گرام ۔ ترنجبین ۲۵ گرام رات کو بھگو دیں اور صبح استعمال کریں ۔ مسہل کے بعد دوسرے دن لعاب بیدانہ دو گرام ۔ شیرہ عناب ۵ عدد ۔ شیرہ مغز خیارین ۵ گرام شربت بنفشہ ۲۵ م ل سے میٹھا کر کے پلائیں ۔ اور اس کے بعد مفرحات مثلاً مفرح شیخ الرئیس ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۔ اکسیر قلب وغیرہ استعمال کریں ۔ ان سب کے نسخہ جات سابقہ صفحات میں درج ہو چکے ہیں ۔ ان مفرحات کے ساتھ ماء الجبن ۵۰ م ل سے شروع کر کے ہر روز ۱۰ - ۱۰ م ل بڑھا کر ۲۰۰ م ل تک پہنچائیں اور پھر اسی طرح دس دس ملی لیٹر کم کرتے کرتے ۵۰ م ل تک آجائیں ۔ حسب

ذیل نسخہ جات بھی مالیخولیا کے لئے مفید ہیں۔

معجون نجاح :۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے بارہ گرام بسفائج فستقی افتیمون ولائتی۔ اسطوخودوس۔ تربد سفید ہر ایک اٹھارہ گرام کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملاکر سب قاعدہ معجون تیار کریں مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرام رات کو سوتے وقت پانی یا عرق بادیان یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔ مالیخولیا کے اختناق الرحم اور جنون سوداوی کے لئے بھی مفید ہے۔

حب لاجورد :۔ لاجورد مغسول ½ ۱۰ گرام۔ قرنفل۔ سقمونیا۔ انیسون ہر ایک ½ ۳ گرام۔ غاریقون ½ ۱ گرام بسفائج ۱۴ گرام ایارج فیقرا ۱۲ گرام (جس کا بیان درد سر میں ہو چکا ہے) سب کو پیس کر تخم کرفس کے جوشاندے میں گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں اور بوقت ضرورت ایک دو گولی رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا ماء الجبن کے ساتھ دیں۔

کشمش عمدہ بارہ عدد عرق گلاب ۱۰۰ م ل میں رات کو بھگو دیں اور صبح کشمش ایک ایک دانہ کر کے کھائیں۔ اگر سونے کی بنی ہوئی کسی چیز یا سوئی سے اٹھا کر کھائیں تو بالخاصہ بہت نافع ہے۔ کشمش کھا کر عرق گلاب پی لیں۔

اس کے علاوہ لاجورد مغسول اور یشب سائیدہ ہر دو ½ ۱ گرام مفرح بارد جواہر والی ۵ گرام میں ملاکر عرق گاؤزبان ۵۰ م ل کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ طب یونانی کا مشہور مرکب۔ دواء المسک معتدل ۵ گرام علی الصباح کھانا اس میں مفید ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد گیس سی چڑھتی ہوئی معلوم ہو تو اس کے لئے کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش شاہی ۶-۶ گرام کھایا کریں۔ تبخیر (گیس چڑھنے کے لئے)

سفوف کشنیز کا یہ نسخہ مفید ہے۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ الائچی خورد طباشیر۔ ہموزن سفوف کر کے اس میں سے دو تین گرام پانی کے ساتھ دیں۔ اگر

ریاح غلیظہ زیادہ تنگ کریں تو یہ سفوف استعمال کرائیں۔ بادیان، انیسوں، مغز فارسی، مصطگی، دانہ الائچی خورد، عود غرقی ہموزن کوٹ چھان کر اس میں سے ایک گرام رات کو سوتے وقت گلقند آفتابی ۲۵ گرام میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے عرق بادیان ٦ م ل پی لیں۔

مالیخولیا کے علاج میں مریض سے دباسیر کی شکایت کے متعلق ضرور معلوم کرلیں۔ اگر وہ شکایت موجود ہو تو اس کا علاج ساتھ ساتھ کریں۔

جنون

اس مرض میں جوش و ہیجان پایا جاتا ہے۔ افعال و حرکات میں درندگی ہوتی ہے۔ گاہے مریض اپنے آپ کو یا دوسروں کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ اور گاہے ایسا نہیں ہوتا۔ اس مرض کی بہت سی اقسام ہیں مثلاً مالیخولیا۔ قطرب۔ مانیا۔ سبارا۔ ہذیان۔ رعونت۔ احمق پن وغیرہ۔ ڈاکٹر اصحاب اس کی قسمیں علامات کے لحاظ سے بتاتے ہیں مثلاً مانیائے حار (Acute mania) مانیائے مزمن (Chronic mania) مانیائے خودکشی (Suicidal mania) مانیائے قتل (Honocidal mania) مانیائے ناری مانیائے مائی۔ مانیائے مراقی وغیرہ وغیرہ۔

بعض دفعہ یہ مرض دماغ کی ساخت میں کسی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ خرابی گاہے تصلب شرائین (شرائین کا سخت ہو جانا) سے پیدا ہوتی ہے۔ گاہے مرض آتشک کی سمیت اس مرض کا باعث بنتی ہے۔ اور گاہے دماغی رسولیاں یا استسقاء الدماغ اس کا باعث بنتے ہیں۔ بعض دفعہ دماغ پیدائشی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیدائشی بیوقوفی اور اختلاط عقل پائے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ دماغ

پیدائشی طور پر کمزور ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیدائشی بیوقوفی اور اختلاط عقل پائے جاتے ہیں۔ کا ہے بڑھاپے کی وجہ سے جنون کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں طبعی طور پر دماغ کی ساختیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

جنون کا سب سے اہم سبب فکر و پریشانی اور رنج و غم ہے۔ کثیر دماغی محنت۔ عورتوں میں پرسوت کا بخار کثرت جماع جلق۔ لنشہ آور چیزوں کا استعمال عصبی صدمات اور ناکافی تغذیہ بھی بعض دفعہ جنون کا سبب بن جاتے ہیں۔

علامات مرض:۔ اکثر یہ مرض طویل بے خوابی کے بعد شروع ہوتا ہے۔ مریض اگر کبھی سو جاتا ہے تو خوفناک قسم کے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ جس سے مریض بعض دفعہ چیخ مار کر اٹھ بیٹھتا اور رونے لگتا ہے۔ حافظہ کمزور ہو جاتا ہے کسی کام کو جی نہیں چاہتا۔ جس قسم کے جنون کی طرف طبیعت مائل ہو۔ مریض اسی قسم کی باتیں کرتا ہے۔ مثلاً اگر جنون ناری ہو تو مریض آگ لگانے کی طرف مائل ہوتا ہے جنون سرقی میں مریض چوری کرتا ہے۔ چنانچہ ایک بہت رئیس زادے کو ایک سستی سی پنسل چوری کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ مگر جب معلوم ہو کہ حضرت اس مرض میں مبتلا ہیں تو قانون کی بجائے اسے ڈاکٹر کے حوالے کیا گیا۔ بعض مریض اچانک اپنے طرز زندگی کو بدل لیتے ہیں بعض اپنے آپ کو نہایت حقیر اور گنہگار سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ یا جو آدمی اس کی طرف دیکھ رہا ہے۔ یا کھانس رہا ہے۔ اس کی توہین و تذلیل کر رہا ہے۔ بعض اپنے آپ کو سب سے طاقتور خیال کرنے لگتے ہیں۔

علاج۔ اس کا علاج بالکل مالیخولیا کی طرح کرنا چاہیئے۔ اگر مریض آمادہ فساد و درندگی ہو تو اسے لمبی آستینوں کی قمیض پہنا دینی چاہیئے۔ تاکہ اپنے ہاتھ باہر نہ نکال سکے۔ شدید تکلیف میں دماغی امراض کے ہسپتال (Mental Hospital)

میں داخل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

امراض نخاع:- ورم حرام مغز (MYELITIS)

حرام مغز کے ورم میں اس کے جرم میں سوزش پیدا ہو کر اس
میں نرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے افعال میں فتور آجاتا ہے۔ اگر
پشت یا کمر والا حصہ ماؤف ہو اور اکثر اسی حصے پر زیادہ اثر ہوا کرتا ہے تو ٹانگیں
پہلے مفلوج ہو کر پھر سخت اور آخر میں لاغر ہو جاتی ہیں۔ اگر گردن والا حصہ ماؤف
ہو تو بازو بھی بے حس و حرکت ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ تنگی تنفس اور وقتاً فوقتاً
غشی کے دوروں کی شکایت ہو جاتی ہے۔ شدت کا بخار ہوتا ہے جس کا درجہ
حرارت ۱۰۸ تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کا انجام عموماً بخیر نہیں ہوتا۔

اسباب مرض:- شدید نفسانی تحریکات (غم، غصہ، پریشانی وغیرہ
زیادہ جسمانی محنت۔ کثرت جلق۔ کثرت جماع اور ٹھنڈ لگنا وغیرہ اس کے اسباب
خیال کئے جاتے ہیں۔ زیادہ جسمانی محنت سے بھی اس مرض کی استعداد پیدا ہو جاتی
ہے۔ آتشک کی سمیت اور بعض دفعہ دوسرے متعدی بخاروں مثلاً ٹائیفائیڈ
چھوتدار وبائی نزلہ۔ اور چیچک وغیرہ میں چھوت بڑھ کر حرام مغز کو ملوث کر دیتی ہے۔

علامات:- ماؤف ہونے والے حصے کے مطابق علامات ہوتی ہیں۔ کمر کا حصہ
ماؤف ہو تو اکثر بول و براز (پیشاب و پاخانہ) بند ہو جاتے ہیں۔ اور اس کو حقنے
اور قاثاطیر (کیتھیٹر) سے خارج کرنا پڑتا ہے۔ اور کبھی یہ بلا ارادہ خارج ہونے
لگتے ہیں۔ ہاتھوں۔ پاؤں کی حس و حرکت زائل ہو جاتی ہے۔ زخم بستری (بیڈ سور
Bed Sore) پیدا ہو جاتے ہیں۔ شدید حالات میں مریض پانچ سات
دن میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ کبھی اس مرض سے موت تو واقع نہیں ہوتی لیکن اس

کے نتیجے میں یا دوسرے امراض جیسے فالج - رعشہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج :- تنفس کی صورت میں انیما سے کام لیں - اور پیشاب بند ہو تو کیتھی ٹر سے خارج کریں۔ بقیہ علاج بعینہ سرسام کی طرح ہے۔ جس کا مفصل ذکر ہو چکا ہے۔

رعشہ

یہ نظام عصبی کا مرض ہے۔ جس میں اختیاری عضلات کے اندر غیر اختیاری حرکات بے قاعدہ طور پر پیدا ہوتی رہتی ہیں اور جب مریض ان اختیاری عضلات کو استعمال کرتا ہے تو یہ حرکات بڑھ جاتی ہیں۔ اس مرض میں ذہنی کیفیت میں بھی کچھ خامی ہوتی ہے۔ اور عضلات بھی کچھ کمزور ہوتے ہیں۔

اسباب :- جن لڑکیوں کا مزاج اختناق الرحم کی طرف مائل ہو ان کو رعشہ ہو جاتا ہے۔ کرم امعاء (آنتوں کے کیڑے) بعض دفعہ رعشہ کی شکایت پیدا کرتے ہیں۔ کثرت جماع اور جلق یا ریاضت (ورزش) کے بعد ٹھنڈے پانی کے استعمال سے رعشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ شدید نفسانی ہیجان اور صدمات کا نتیجہ بعض دفعہ رعشہ ہوتا ہے۔

بچوں میں یہ مرض پیدا ہو تو اکثر چھ ماہ کے اندر رفع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے بعد دوبارہ بھی ہو سکتا ہے۔

علاج :- مریض کو ذہنی آرام و سکون سے رکھیں۔ اگر سوء مزاج سرد ہو تو نزلہ بارد میں اسطوخودوس والے جس نسخے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا استعمال کرائیں اور اس کے بعد معجون اذراقی - اور معجون سیر کا استعمال کرائیں۔ اگر مزاج میں خشکی کا غلبہ ہو تو مغز بادام - مغز کدو - مغز خیارین - مغز تربوز وغیرہ دودھ میں پیس چھان کر اور نیم گرم کر کے پلائیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو ٹھنڈا کر کے بھی پلا

سکتے ہیں۔

معجون سیر: گل گاؤزبان ۲۰ گرام۔ بادرنجبویہ ۲۰ گرام۔ بسفائج فستقی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، عنب الثعلب ہر ایک ۲۴ گرام سب ادویہ کو چھ لیٹر پانی میں جوشدیں۔ جب چار لیٹر پانی باقی رہ جائے تو اس وقت چھان لیں اور لہسن تازہ نصف کلو کو چھیل کر دوا کے پانی میں جوشدیں۔ جب خوب نرم ہو جائے تو ایک سیر دودھ گائے کا شامل کریں اور جوشدیں۔ جب سادہ پانی جل جائے اور کھویا بن جائے تو گائے کا گھی نصف کلو ڈال کر اس کو بھون لیں تو اس میں شکر سفید کا قوام اور شہد شامل کریں۔ اور نیچے اتار کر عنبر ۴ گرام اور زعفران چار گرام باریک کھرل کر کے شامل کریں۔ اور حسب ذیل ادویہ کا سفوف شامل کرتے جائیں اور چلاتے جائیں۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ، فلفل سفید، فلفل دراز، قرنفل، بسلیخہ، کباب چینی، خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید، شقاقل مصری، گل بابونہ۔ مرزنجوش ہر ایک ۱۲ گرام۔ مقدار خوراک ۵ گرام۔

حب رعشہ: سنبل الطیب اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس گرام۔ دار چینی۔ پودینہ خشک۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک سات گرام حلتیت۔ غاریقون، تربد جند بیدستر ہر ایک چودہ گرام۔ عاقرقرحا۔ زعفران ہر ایک تین گرام سنکھیا ½ گرام سب ادویہ کو باریک پیس کر شہد کی مدد سے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو دو گولی بعد غذا دونوں وقت پانی سے استعمال کریں۔

معجون رعشہ: تخم گندنا ۴ گرام۔ عاقرقرحا، مغز نارجیل ہر ایک ۲۷ گرام، مغز چلغوزہ، مغز حبۃ الخضرا ہر ایک ۱۰ گرام۔ کلونجی ½۱۳ گرام رائی ½۲۲ گرام سب کو کوٹ پیس کر سہ چند شہد میں معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ سے ۹ گرام

ہفتے میں تین دن رات کو کھائیں۔ اس کے ساتھ غذا عمدہ کھائیں جیسے بیضہ نیم برشت کباب وغیرہ۔

لگانے کا تیل:۔ روغن تارپین۔ روغن مالکنگنی۔ روغن موم۔ روغن دھتورہ ہر ایک ۵ م ل۔ روغن قرنفل دس ملی لٹر باہم ملالیں اور رات کو عضو ماؤف پر لیپ کر کے اوپر پٹی باندھ دیں صبح کھول دیں۔

التہاب العصب (NEURITIS)

اس بیماری میں کسی ایک عصب یعنی پٹھے میں درد ہوتا ہے۔ جس کا اثر صرف اُسی حصہ تک محدود ہوتا ہے۔ جہاں تک اس پٹھے کی شاخیں جاتی ہیں جیسے درد ابرو۔ درد کمر۔ عرق النسا (لنگڑی کا درد) اور گاہے التہاب عصب عام ہوتا ہے۔ جسے انگریزی میں ملٹی پل نیورائٹس (Multipleneuritis) کہتے ہیں۔ اس میں بہت سے پٹھوں یا تمام پٹھوں میں سوجن آجاتی ہے۔

اسباب:۔ چوٹ لگنے کسی مقام پر دباؤ پڑنے۔ سردی لگنے۔ وغیرہ اسباب سے اعصاب میں سوجن آجاتی ہے۔ گاہے وجع المفاصل اور ذیابیطس کے عوارض میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی آتشک کی سمیت اس کا سبب بنتی ہے۔ شراب اور تمباکو کا کثرت استعمال بھی اعصاب کے التہاب کا بڑا سبب ہوتا ہے۔ بعض پیشے ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں التہاب اعصاب کا بڑا خطرہ ہوتا ہے۔ مثلاً سیسہ کا کام کرنے والے۔ تیز بخاروں میں بعض دفعہ یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ جس مقام کے پٹھے ماؤف ہوں۔ اُس میں درد ہوتا ہے۔ عمومی التہاب میں اکثر دونوں اطراف (ہاتھ پیر) یکساں ماؤف ہوتے ہیں بعض دفعہ ہاتھوں پاؤں کی قوت لمس زائل ہو جاتی ہے۔ عضلات میں بعض دفعہ لاغری ہو

جاتی ہے۔ اور وہ روز بروز لاغر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ تسمم الکوحل یا شراب نوشی کی کثرت سے پیدا ہونے والا التہاب اعصاب اکثر تیس چالیس سال کی درمیان کی عمر کے مردوں کو ہوتا ہے۔ اس کا حملہ بتدریج ہوتا ہے۔ مریض کو شروع میں نیند کم آتی ہے۔ پھر نیند غائب ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد ہاتھوں پاؤں کی انگلیاں سن سی ہو جاتی ہیں اور ان کے عضلات میں کھچاؤ ظاہر ہوتا ہے۔ ذہن کمزور اور حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر مریض دو تین ماہ میں اچھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایسا لگا ہے کہ پوری شفا عمر بھر نہیں ملتی۔ اگر کم عمر لوگ بار بار اس مرض میں مبتلا ہوں۔ تو وہ مکمل طور پہ کبھی تندرست نہیں ہو پاتے۔ اگر قلب اور پھیپھڑے کے اعصاب پر اثر پڑے تو تنفس اور حرکت قلب میں پریشانی پیدا ہو کر فوری موت بھی ہو سکتی ہے۔

علاج: تمباکو۔ شراب یا کسی دوسری منشی چیز کی عادت ہو تو اس کو فوراً ترک کریں۔ مریض اگر سیسہ سنکھیا یا شراب وغیرہ کے کارخانوں میں کام کرتا ہو تو اُس کام کو چھوڑ کر کوئی دوسرا شغل اختیار کریں۔ یا ان چیزوں کے جسم میں انجذاب کو روکنے کے ذرائع استعمال کریں۔ درد کے مقام اور سوجن کی جگہ کو ہر قسم کی حرکت سے بچائیں۔ اُس کی تسکین کے لئے گرم اینٹ یا گرم پانی کی بوتل کا سینک کریں۔ اگر درد شدت کا ہو تو برگ حنا خشک کا سفوف دس گرام۔ صابن دیسی دس گرام قدرے حاجت سرکہ میں ملا کر ہلکی آگ پر رکھیں جب مرہم کی طرح ہو جائے تو درد کے مقام پر لیپ کریں۔ اس سے جب درد کافی کم ہو جائے تو روغن گل آکھ کی مالش کریں۔ **روغن گل آک کا نسخہ یہ ہے:** زنجبیل ۱۰۰ گرام۔ سورنجان تلخ ۱۰۰ گرام۔ گل آک تازہ ۲۰۰ گرام سب دواؤں کو نیم کوب کر کے ڈیڑھ لٹر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ اور صبح جوش دے کر آدھا پانی رہ جانے پر

۵۰ ۸ م ل تلوں کے تیل میں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھرلیں۔ اگر وجع المفاصل کی وجہ سے درد ہو تو اُس کا علاج کریں

معجون سورنجان: ۔ اس بارے میں مفید اور مجرب ہے جس کا نسخہ یہ ہے:۔

تخم کرفس۔ بادیان۔ سمندر جھاگ سفید مرچ معتز فارسی۔ نمک ہندی۔ برگ حنا ہرایک ۵ گرام بوزیدان۔ ماہی زہرج۔ شیطرج ہندی۔ بیخ کبر ہرایک سات گرام۔ سورنجان شیریں ۱۸ گرام۔ ہلیلہ زرد ۲۴ گرام۔ تربد سفید ۴۸ گرام۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر ذرا سے روغن بادام میں چرب کریں۔ اور شہد خالص حسب ضرورت کے قوام میں ملاکر معجون تیار کریں۔

اگر آتشک یا ذیابیطس کی وجہ سے درد ہو تو ان امراض کا علاج کریں۔ عصبی دردوں کے لئے سورنجان شیریں۔ اسگند ناگوری چوب چینی مفید ادویہ ہیں۔ ان کو سفوف، جوشاندے یا معجون کی شکل میں استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ لگانیکی دواؤں میں اجوائن خراسانی۔ برگِ بھنگ۔ برگ دھتورہ وغیرہ مفید ہیں ان کو جوشدے کر حاصل کئے ہوئے پانی کو تِل کے تیل میں پکاکر مالش کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ **لیپ کا ایک مفید نسخہ:**۔ زنجبیل۔ کالی زیری۔ قُسط تلخ۔ سورنجان تلخ۔ گل مدار۔ مکوہ خشک۔ برگ حنا ہرایک ہموزن پیس کر قدرے حاجت سرکہ میں ملاکر اور تھوڑا سا روغن کنجد ملاکر لیپ تیار کرکے لگائیں۔

ضعف اعصاب (عصبی کمزوری)

اِس بیماری میں عصبی قوت کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے نظام عصبی میں خلل پیدا ہوکر مختلف علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

اسباب:۔ نازک مزاج اشخاص اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

خصوصاً ایسے لوگ جن کو ایسا مزاج وراثت میں ملا ہو۔ گاہے کوئی شدید پریشانی یا کسی آس کے نراش میں بدل جانے سے اعصاب کو سخت صدمہ ہو کر یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ چائے۔ کافی کا کثرت استعمال۔ سخت دماغی محنت۔ ناکافی غذا۔ نوجوانوں میں کثرت جلق یا کثرت جماع ضعف عصبی کے خاص اسباب ہیں۔ شدید متعدی امراض جیسے ٹائیفائیڈ یا انفلوئنزا دمائیہ کے بعد بعض دفعہ یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ شراب۔ افیون۔ بھنگ وغیرہ بکثرت منشیات استعمال کرنے والے گاہے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ گاہے میدان جنگ میں توپوں کی دنادن اور کبھی کسی ریلوے ایکسیڈنٹ یا دوسرے ایکسیڈنٹ کے نظارے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علاماتِ مرض:۔ ذہن ہر وقت تھکا تھکا رہتا ہے۔ حافظہ کم ہو جاتا ہے سستی اور کاہلی موجود ہوتی ہے۔ مریض حیران و پریشان رہتا ہے۔ اکثر ہضم کی خرابی کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ جوان آدمیوں میں مرض کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ اور عورتیں اور مرد یکساں اس کے شکار ہوتے ہیں۔ اسباب سابقہ (جن کا تذکرہ ہو چکا ہے) موجود ہوتے ہیں۔ اختلاج قلب۔ جسم میں جگہ جگہ درد جیسے دردسر۔ درد کمر وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ مریض توہمات کا شکار ہو جاتا ہے۔ کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ اس مرض کا مریض بہت دیر میں شفایاب ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی مکمل طور پر شفایاب نہیں ہوتا۔ اور تھوڑی بہت بیماری ہمیشہ موجود رہتی ہے۔

علاج۔ اس قسم کے مریض کا معالج کو اعتماد حاصل کرنا چاہیئے۔ اور مریض کی بیماری کی ہسٹری (جس میں اگرچہ بہت سی فالتو باتیں اور توہمات ہوتے ہیں) توجہ سے سن لینی چاہیئے۔ معدے اور آنتوں کی بیماری کی اصلاح سب

سے پہلے ضروری ہے۔ اگر مریض کثرت جلق یا کثرت جماع کا عادی ہے تو اس
کا فوری تدارک ہونا چاہیئے۔ ورنہ مریض ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ اصول حفظان
صحت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی عادت ڈالیں۔ علی الصباح تازہ ہوا میں پیدل
ہوا خوری۔ سیر و تفریح کے مشاغل دلکش نغموں کا سننا۔ ہلکی ہلکی ورزش۔ یا کوئی
دل پسند کھیل کھیلنے کی عادت نہایت مفید ہے۔ ضعف اعصاب کے مریض کو مالش
سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لہذا بلا ناغہ مالش کرنی چاہیئے۔ اگر مکمل آرام و سکون
حاصل نہ ہو سکے تو حتی الامکان آرام کرنا چاہیئے۔

اگر قلب اور دماغ کی کمزوری سے ضعف اعصاب عارض ہو تو کشتہ مرجان
جواہر والا، کشتہ طلا، خمیرہ گاؤزبان عنبری عرق عنبر وغیرہ استعمال کریں۔ اگر
احتلام و جریان وغیرہ سے مادہ منویہ کثرت سے ضائع ہو رہا ہو تو کشتہ قلعی
یا کشتہ مثلث معجون کا ۱ گرام میں ملا کر دودھ سے علی الصباح کھائیں۔ اگر
بینائی کی کمزوری ضعف اعصاب کا سبب ہو تو عینک لگوائیں۔ اطریفل کشنیزی
رات کو سوتے وقت کھائیں۔ اطریفل زمانی سے قبض رفع کریں۔ اگر کثرت جماع
سے ضعف اعصاب ہو تو لبوب کبیر۔ معجون ثعلب۔ حب عنبر مومیائی استعمال
کریں۔ حب اذارقی کا یہ نسخہ ضعف اعصاب کے لیئے مخصوص ہے: دار چینی
جائفل۔ جاوتری۔ عود صلیب۔ قرنفل ہر ایک دس گرام کچلہ مدبر ۲ گرام باریک
سفوف کر کے عرق اجوائن کی امداد سے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور
ایک ایک گولی کھانے کے بعد دونوں وقت پانی سے کھائیں۔ یا رات کو سوتے
وقت دودھ سے کھائیں ہضم کی خرابی میں کشتہ خبث الحدید اور جوارش جالینوس
استعمال کریں۔ دواء المسک معتدل۔ سادہ جگر کی اصلاح کے علاوہ قلب اور
معدہ کے لئے بھی مفید ہے۔ اور تفریح پیدا کرتی ہے۔ اگر حس زیادہ بڑھی ہوئی

ہو تو لاجورد مغسول ۔ اور کشتہ ابشب ہر ایک ½ گرام کا صرف بارد خوا ہر دوائی میں
ملا کر کھانا مفید ہے ۔ اس کے ساتھ سر میں روغن کدو بہ سبعہ کی مالش فائدہ مند ثابت
ہے ۔ حدت مزاج میں سفوف کشنیزی استعمال کرنا چاہئے جس کا ذکر بالتفصیل
کے ضمن میں آچکا ہے ۔ معجون اذراقی ضعف اعصاب کے لئے طب یونانی
کی مشہور دوا ہے ۔ جیسے ایسے مریضوں میں استعمال کرنا چاہئے جن کا مزاج بلغمی
ہو ۔ اور معمر ہوں ۔ وجع المفاصل میں مفید ہے ۔ اور عام کمزوری کو رفع کرتی
ہے ۔ نسخہ یہ ہے :۔ کچلہ مدبر ۲۷ گرام ۔ برگ گاؤزبان ۱۸ گرام ۔ اسطوخودوس
۱۳ گرام کتیرا تیرہ گرام ۔ دانہ الائچی خورد ۹ گرام زرنباد ۔ شقاقل مصری ۔ صندل سفید
آملہ مقشر ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو گرام ۔ عود ہندی ۔ قرنفل ہر ایک ½ ۴ گرام
سب دواؤں کا سفوف بنائیں اور مغز نارجیل ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۳ گرام کو
الگ پیس لیں ۔ سب دواؤں کو حسب ضرورت شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار
کریں ۔ مقدار خوراک اسے ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان عرق گاؤزبان یا شیر ۔ فساد
خون اور آتشک میں عرق عشبہ کے ساتھ کھلاتے ہیں ۔

امراض چشم

آنکھیں قدرت کی عطا کی ہوئی نعمتوں میں افضل ترین کہی جا سکتی ہیں ۔ اس
لئے ان کی حفاظت بہت ضروری ہے ۔ آنکھوں کے مختلف پردوں ۔ رطوبتوں
طبقات ۔ اعصاب اور عضلات کی تفصیلی بیماریوں کو تو آنکھوں کے مخصوص
معالجین پر چھوڑ دینا چاہئے ۔ کیونکہ ان کا بیان اتنا وسیع ہے کہ ایک معالج اگر انہیں
پر پوری طرح دسترس حاصل کرلے تو بہت کافی ہے ۔ البتہ آنکھوں کی واقع
ہونے والی عام بیماریوں کے لئے اطباء کے پاس کچھ مداوا ہونا چاہئے ۔ اور

یہاں اختصار کے ساتھ اُسی کا بیان کیا جاتا ہے۔

آنکھ میں کچھ پڑ جانا

اِس کا طبی نام قذی ہے۔ اور انگریزی میں اِسے فارن باڈی اِن دی آئی (Foreign body in the eye) کہا جاتا ہے کبھی مٹی۔ ریت۔ چونے کا ذرہ یا تنکہ وغیرہ یا کبھی مچھر جیسا ایک جانور تیزی سے آکر آنکھ میں پڑ جاتا ہے۔ جس سے آنکھ میں سخت خراش اور تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی آنکھ سرخ ہو کر اُس سے پانی رواں ہو جاتا ہے۔ اِس کا علاج یہ ہے کہ پپوٹے کو اُلٹ کر صاف روئی سے فوراً اُس چیز کو نکال دینا چاہئے۔ اور اس کے بعد ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دے کر آنکھ کو دھو دینا چاہئے۔ اگر اس طرح چیز خارج نہ ہو تو ذرا سی باریک پیسکر ذرا سا آنکھ میں ڈال لینا چاہئے اور چند منٹ آنکھ بند رکھ کر اس کو نکال دینا چاہئے۔ اس تدبیر سے اکثر چیز نکل جاتی ہے۔ لیکن اگر آنکھ میں کوئی تیز چیز جیسے چونا پڑ گیا ہو اور آنکھ میں زخم کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو تو ایک حصہ سرکہ میں دس حصے پانی ملا کر اِس سے آنکھ کو خوب دھوئیں۔ اور اس کے بعد روغن زیتون۔ روغن بید انجیر۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ گلسرین یا عورت کا دودھ آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور اُس کے بعد سرد پانی کی گدی آنکھ پر رکھیں۔ اگر آنکھ میں اتفاق سے لوہے کا ذرہ پڑ گیا ہو تو مقناطیس سے نکالیں۔ اور اُس کے بعد سفیدی بیضہ مُرغ یا روغن زیتون وغیرہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ اگر گرم پانی یا آگ سے آنکھ جھلس جائے تو چونے کے پانی اور روغن زیتون میں گدی بھگو کر بار بار آنکھ پر رکھیں۔

آشوب چشم (CONJUNCTIVITIS)

آنکھوں کی ایک عام بیماری ہے ۔ اس کا طبی نام "رمد" ہے ۔ جسے آنکھ آنا یا آنکھ دکھنا کہتے ہیں ۔ یہ بیماری دھوئیں گرد و غبار سخت سردی ۔ سخت گرمی ۔ نزلہ زکام یا زیادہ رونے سے بعض دفعہ پیدا ہو جاتی ہے ۔ دانت نکالنے کے زمانے میں بعض بچے "رمد" میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ بعض دفعہ اس کا تعلق سر کی بیماریوں کے ساتھ ہوتا ہے ۔ طبیب کو مرض کا سبب دیکھ کر اس کے مطابق علاج کرنا چاہیے ۔ بعض دفعہ سوزاک کا مادہ تولیے یا رومال کے ذریعے نومولود کی آنکھ میں لگ جاتا ہے جسے رمد سوزاکی کہتے ہیں ۔ اور اس کا علاج سوزاک کی طرح کیا جاتا ہے ۔ اگر گرمی کی وجہ سے آشوب چشم ہو تو لعاب بہدانہ ۴ گرام شیرہ عناب ۵ عدد ۔ شیرہ تخم کاہو ۵ گرام میں شربت نیلوفر ملا کر پلائیں ۔ اگر سردی سے آشوب چشم پیدا ہو تو اسطخودوس ۳ گرام ۔ منڈی ۵ گرام ۔ بادرنجبویہ ۵ گرام ۔ برگ شاہترہ ۵ گرام ۔ عناب ۵ عدد پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں ۔ اطریفل کشنیزی ۶ گرام رات کو سوتے وقت کھلانا امراض چشم میں مفید ہے ۔ گائے کا گھی کھانا اکثر امراض چشم میں مفید ہے ۔ اور ان سے محفوظ رکھتا ہے ۔ گل منڈی اور کشنیز خشک امراض چشم میں مفید بوٹیاں ہیں ۔ **شیاف** کا یہ نسخہ آشوب چشم میں بہت مفید ہے ۔ نشاستہ ۳ گرام ۔ سفیدہ کاشغری ۔ گوند ببول ۔ کتیرا ۔ ہر ایک نو گرام باریک پیس چھان کر لعاب اسبغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر جو کی طرح شیاف تیار کریں ۔ اور بوقت ضرورت تازہ پانی یا عرق گلاب میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں ۔

ضماد آشوب: ۔ صندل سرخ ۔ رسوت ۔ گیرو ۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ہموزن پیس کر سبز مکوہ کے پانی میں ملا کر آنکھوں کے ارد گرد (حوالی چشم) لیپ کریں ۔

GRANULAR LIDS رو ہے

آشوب چشم اگر عرصہ تک رہے۔ یا بار بار آنکھوں میں دھواں اور گرد وغبار پڑے۔ یا ریتیلے مقامات کی ریت آنکھوں میں پڑے تو ان سے پپوٹوں میں چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے آنکھوں میں خشکی اور سوزش پیدا ہو رہتی ہے اسے ٹرے کوما (Trachoma) بھی کہتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ اور مریض بہت پریشان ہوتا ہے۔ اس مرض کی چھوت بھی ہوتی ہے۔ اور مریض کا رومال اگر تندرست آدمی کی آنکھوں سے لگ جائے تو اسے بھی اس کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مرض عرصہ تک رہے تو بینائی کمزور ہو جاتی ہے

علاج:۔ صاف ستھرے رہیں۔ دھوئیں گرد وغبار ریت وغیرہ سے آنکھوں کو بچائیں۔ ہرے رنگ کا چشمہ استعمال کریں۔ صبح و شام آنکھوں کو بورک لوشن سے دھوئیں۔ مزاج کا خیال رکھ کر آشوب چشم کے اصولوں پر علاج کریں۔ حسب ذیل نسخہ جات مفید ہیں۔ **شیاف:۔** سونا مکھی۔ زنگار۔ ہیرا کسیس۔ توتیا۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ۵۔ ۵ گرام کشتہ جست۔ صمغ عربی ہر ایک ۲۔ گرام سب اجزا کو نہایت باریک پیس کر پانی کی مدد سے شیاف تیار کریں۔ رات کو سوتے وقت پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

سفیدہ کاشغری نہایت باریک پیس کر چھان کر رات کو سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں۔

نسخہ دیگر۔ چاکسو مدبر۔ مصری کالپی۔ کتھہ۔ انزروت مدبر ہر ایک ہم وزن باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

پرانے روہوں میں اطریفل شاہترہ کا استعمال رات کو سوتے وقت کرنے
سے فائدہ ہوتا ہے۔ عرصہ تک استعمال کرنا چاہیے۔ ٹھنڈے پانی سے آنکھیں
دھو لینے سے پرانے روہوں کی شکایت میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آئی باتھ
گلاس کیمسٹوں سے عام مل جاتے ہیں۔ اس میں ٹھنڈا (برف کا نہیں) پانی ڈال
کر بار بار پانی بدل بدل کر اس میں آنکھیں کھولیں۔ شہد خالص آنکھوں میں سلائی
سے لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

گوہانجنی STYE

اس مرض میں آنکھ کے نچلے یا اوپر کے پپوٹے کے کنارے پر جو کے برابر
اور بعض دفعہ ذرا بڑا دانہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں سخت خارش جلن اور
درد ہوتا ہے۔ **علاج** ہضم کی اصلاح کریں۔ ہلکا سا جلاب دیں۔ شروع
میں ہرے دھنیے کے پانی کے لیپ سے فائدہ ہوتا ہے۔ لعاب دہن بار
بار مقام ورم پر لگانا فائدہ مند ہے۔ جب ورم بڑھ جائے تو چھوہارے
کی گٹھلی یا رسوت یا لونگ میں سے کوئی ایک چیز پانی میں گھس کر لگانا سود مند
ہوتا ہے۔ اگر اس میں پیپ پڑ جائے تو عام طور پر دوسرے تیسرے دن خود
بخود پھٹ جاتا ہے۔ اگر نہ پھٹے تو نشتر لگانا پڑتا ہے۔ نشتر لگوانے کے بعد رسوت
کا لگانا مفید ہوتا ہے۔ اگر بار بار گوہانجنی نکل آئے تو مریض کو مسہل دینے کے بعد
رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ۷ گرام روزانہ متواتر پندرہ بیس یوم کھلائیں
اس سے بیشتر لوگوں کو اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

موتیا بند CATARACT

اس مرض میں آنکھ کی رطوبت جلیدیہ (lens) میں گدلا پن پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جس سے دکھائی دینا بتدریج کم ہوتا جاتا ہے ۔ حتیٰ کہ اس رطوبت کے مکمل طور پر گدلا ہو جانے پر بینائی بالکل ختم ہو جاتی ہے ۔

اسباب :- یہ مرض زیادہ تر بڑھاپے میں ہوتا ہے ۔ لیکن کبھی کبھار جوان بھی اس کا شکار ہو جاتے ہیں ۔ مرض ذیابیطس صرع ۔ سوزش گردہ کے مریضوں کو بعض اوقات موتیابند ہو جاتا ہے ۔ کبھی دماغی چوٹ لگنے سے اچانک یہ مرض نمودار ہوتا ہے پرانے دردسر ۔ نزلہ وغیرہ کے مریضوں میں موتیابند کا امکان بہت ہوتا ہے ۔

علامات :- شروع میں اکثر آنکھوں کے آگے بھنگے سے اُڑتے دکھائی دیتے ہیں ۔ اس کے بعد مریض کو چراغ کی روشنی پھٹی ہوئی نظر آنے لگتی ہے ۔ چاند ایک کی بجائے دو یا کئی کئی دکھائی دیتے ہیں ۔ کچھ عرصہ کے بعد آنکھ کے سامنے سے بھی رطوبت کی غلاظت دکھائی دینے لگتی ہے ۔

علاج :- جیسے ہی اس مرض کا شک پڑے ۔ مریض کو علی الصباح کُلی کرنے سے پہلے اپنا لعاب دہن آنکھوں میں لگانا چاہیے مسلسل چھ ماہ اس عمل سے ابتدائی نزول الماء (موتیابند) کو فائدہ ہو جاتا ہے لیکن اگر مرض بڑھ چکا ہو تو اس تدبیر سے فائدہ نہیں ہوتا ۔ موتیابند کا شافی علاج اپریشن کے سوا کوئی نہیں ہے ۔ تاہم عمومی صحت کا خیال رکھنے ۔ پیٹ صاف رکھنے اور دماغی طاقت کو مضبوط بنانے سے اس مرض کے بڑھنے کی رفتار کو بہت کم کیا جا سکتا ہے ۔ حسب ذیل کحل چکنی دوا یا کحل صابن اس بارے میں مفید و مشہور ہے ۔ صابن دیسی ۶ گرام ۔ توتیا ۳ گرام ۔ رال ۳ گرام ۔ صابن کو چاقو سے تراش کر باریک کر لیں ۔ اور لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں ۔ جب صابن گلنے لگے تو توتیا کے سفوف کو اس میں شامل کر کے لوہے کے دستے سے اچھی طرح حل کریں ۔ جب پانی کی طرح سیال ہو جائے تو اس میں رال

کا سفوف شامل کرلیں۔ اچھی طرح ملاکر آنچ تیز کردیں۔ اور اس کو آگ پر خشک کرلیں۔ جب یہ خشک ہوکر سیاہ ہوجائے تو برتن کو آگ سے ہٹاکر سرد کرلیں۔ اب اس میں سے ذراسی دوا دانہ جوار کے برابر لیکر پانی میں حل کرکے آنکھ میں ٹپکائیں۔ اگر زیادہ لگے تو دو تین قطرے پانی کے ملاکر پتلا کرلیں۔ موتیابند کی ابتدائی حالت کے لئے جالا پھولا اور دھند جیسے امراض چشم میں بھی مفید ہے۔

سرمہ نزول الماء: سیماب ۱ گرام۔ کباب چینی ۳ گرام۔ تخم نیل ۲ گرام سرمہ اصفہانی ۱۰ گرام سب ادویہ کو ملاکر کھرل میں خوب باریک پیس لیں۔ یہ سرمہ صبح وشام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ نزول الماء کے علاوہ ضعف البصر میں بھی یہ سرمہ مفید ہے۔

شب کوری — Night Blindness

اس مرض میں دن میں مریض کی بینائی ٹھیک ہوتی ہے۔ مگر جوں جوں اندھیرا ہوتا ہے۔ دکھائی دینا کم ہوتا جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر ضعف ہضم اور ضعف دماغ سے ہوتا ہے۔ کبھی کبھی یہ مرض وبا بھی پھیلتا ہے۔ اور اگر یہ تکلیف چھ ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہے تو اکثر لاعلاج ہوجاتی ہے۔ **علاج:** ضعف ہضم اور ضعف دماغ کا علاج کریں۔ جس کا بیان اپنی جگہ درج ہے۔ برگ مرس چھ گرام پیس کر دہی میں ملاکر کھلانا اس مرض میں بہت مفید ہے۔ شبکوری کے لئے جملہ اطباء نے فلفل دراز ایک عدد کے سفوف کو بکرے کی کلیجی پر چھڑک کر آگ پر رکھنے سے جو پانی کی بوندیں ٹپکتی ہیں۔ ان کو آنکھ میں ٹپکانا نہایت مفید بتایا ہے۔ شبکوری کے لئے ایک مفید سرمے کا نسخہ یہ ہے۔ کالی مرچ۔ پیپل۔ کمیلہ ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور سرمے کی طرح سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

Asthenopia ضعف البصر (نظر کی کمزوری)

اس مرض میں باریک حروف نہیں پڑھے جاتے۔ اور تھوڑی دیر پڑھنے کے بعد حروف آپس میں خلط ملط نظر آنے لگتے ہیں۔ یہ مرض اعصاب و دماغ کی کمزوری باریک حروف کی کتابوں کا بکثرت مطالعہ۔ یا نگاہ کا دوسرا باریک کام از قسم نقاشی وغیرہ کی زیادتی سے پیدا ہوتا ہے۔ کثرت جماع یا جریان منی بھی ضعف البصارت پیدا کر دیتے ہیں۔ بڑھاپے میں اکثر نگاہ کمزور ہو جاتی ہے۔ پرانے درد سر، نزلہ، قبض اور ضعف ہضم کے مریضوں کی نگاہ بھی جلدی کمزور ہو جاتی ہے۔ **علاج:** قبض نہ رہنے دیں۔ ضعف دماغ اور ضعف اعصاب اگر موجود ہوں تو اُن کا علاج کریں۔ باریک بینی اور دوسرے دیدہ ریزی کے کاموں سے پرہیز کریں۔ آنکھوں کو آرام دیں۔ ان کو صاف رکھیں۔ اور تازہ ہوا میں سبزہ زاروں کی سیر کریں۔ کثرت جماع سے پرہیز ضروری ہے۔ حسب ذیل سرمے ضعف البصارت میں مفید ہیں۔

کحل الجواہر:۔ کافور ۱ گرام۔ مشک ۲ گرام۔ نمک ہندی۔ قرنفل۔ چھڑیلہ ہر ایک ۱۴ گرام۔ نمک اندرانی۔ تیزپات۔ سفیدہ کاشغری۔ فلفل سیاہ۔ سنبل الطیب سرمہ اصفہانی۔ سرمہ سرخ۔ زعفران۔ بسد احمر ہر ایک ۲۷ گرام۔ سیپ سوختہ۔ مامیراں چینی مرصاف۔ نوشادر۔ ہلدی ہر ایک ۲۴ گرام۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مردار سنگ ناسفتہ ہر ایک ۵۴ گرام۔ صبر سقوطری عصارہ۔ مامیثا۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ ہر ایک ۲۷ گرام۔ کف دریا۔ سونا مکھی۔ چاندی کا میل ہر ایک ۴۴ گرام کھرل کر کے ½ لٹر عرق گلاب جذب کر لیں۔ آجکل مشک نایاب ہے۔ اس کے بغیر بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

سرمہ برائے ضعف البصارت۔ سرمہ سیاہ ۱۲۰ گرام۔ سرد چینی ۶ گرام دو روز تک باریک کھرل کر کے اس میں قلمی شورہ ۴ گرام کشتہ جست ۶ گرام۔ مامیراں چینی

۱۲ گرام۔ سمندر جھاگ ۲ گرام شامل کرکے باریک پیس کھرل کریں۔ اب اس میں صدف
مرواریدی عرق گلاب میں کھرل ہوا ۱۲ گرام اضافہ کریں۔ اب ایک ہفتہ مزید عرق
گلاب میں کھرل کریں۔ تیار ہونے پر ست پودینہ ½ گرام، ست الائچی ½ گرام۔ کافور
بھیمسینی ½ گرام شامل کرکے کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ کرلیں۔ دونوں وقت سلائی
سے آنکھوں میں لگائیں۔ ضعف بصر کے علاوہ دھند، سرخی چشم۔ اور ککرے کی شکایات
میں بھی مفید ہے۔

اگر ان تدابیر سے بینائی کی کمزوری ٹھیک نہ ہو تو آنکھوں کے ماہر معالج سے
معائنہ کراکر صحیح نمبر کا چشمہ لگوائیں۔ اگر دماغ اور اعصاب کی تقویت کا خیال رکھا
جائے اور ضعف ہضم اور نزلہ وغیرہ کی تدابیر جاری رکھی جائیں تو بار بار چشمے کا نمبر
تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

امراض اُذن (کان کے امراض)

کان میں کچھ پڑ جانا — Foreign body in the ear

بعض اوقات مچھر یا دوسرے کیڑے مکوڑے کان میں داخل ہوکر بہت پریشانی
اور درد کا باعث ہوتے ہیں۔ بچوں کے کان میں کبھی کنکر یا مٹی یا گیہوں اور مٹر کا دانہ
وغیرہ چلا جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اسے غور سے دیکھ کر فارسیپس یا موچنے
سے نکال دیں۔ اگر اس طرح کامیابی نہ ہو تو نیم گرم پانی کی پچکاری کریں۔ اگر کوئی کیڑا
ماوڑا ہو اور پچکاری اور موچنے سے خارج نہ ہو تو کان میں ہائیڈروجن پرآکسائڈ کے
چند قطرے ڈالیں۔ اس سے وہ فوراً مر جائیگا۔ اس کے بعد کان میں ذرا سی گلیسرین
ڈالیں اور ضرورت ہو تو پھر پچکاری کریں۔ اگر کان میں پانی رُک گیا ہو تو خالی پچکاری کان کے
سوراخ میں رکھ کر پیچھے کو کھینچ کر کان کا پانی جذب کریں۔ یا ایسا ہی روئی کی بتی بنا کر کان

میں پھرائیں۔ کان میں سے کسی چیز کو نکالنے کے لئے مشورہ لینا بھی مفید تدابیر ہے۔
جب چھینک آنے لگے تو ناک اور منہ کو بند کر لیں۔ اور جس طرف کے کان میں کوئی
چیز پڑی ہو ادھر سر کو جھکائیں۔ اس سے خارجی چیز کو اندر سے دھکا لگتا ہے۔ اور وہ
نکل جاتی ہے۔

کان کا میل (Wax in the ear)

ہر شخص کے کان میں تھوڑا بہت میل ہوتا ہے۔ جو پریشان نہیں کرتا لیکن بعض
دفعہ یہ میل زیادہ جمع ہو کر تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ کان میں بھاری پن محسوس ہوتا
ہے۔ کبھی کانوں میں سیٹی بجنے کی آواز آتی ہے ثقل سماعت (بہرا پن) ہو جاتا ہے
آلہ منظار الاذن (آٹوسکوپ) سے دیکھنے پر کان میں میل دکھائی دیتا ہے۔ احتیاط
سے اس میل کو صاف کریں۔ اگر میل خشک ہو گیا ہو تو کان میں پانی کی ہلکی ہلکی بھاپ پہنچا
کر اسے نرم کر لیں۔ پھر نیم گرم گلیسرین کے چند قطرے ڈالیں اور روئی کی پھریری سے
صاف کر لیں۔ کان کی صفائی میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کسی
نوکیلی چیز سے کان کی نازک ساخت یا پردے میں خراش پیدا ہو جائے۔ مزید صفائی
کے لئے نیم گرم پانی میں ذرا سا نمک ملا کر پچکاری کی جا سکتی ہے۔

دردگوش وجع الاذن (Otalgia)

گرمی۔ سردی کی شدت۔ نزلہ۔ بوسیدہ دانت اور گا ہے وجع المفاصل کان
کے درد کا باعث ہوتے ہیں۔ چونکہ کان دماغ کے بہت قریب ہے۔ اس لئے اس
کی ٹیسیں دماغ تک پہنچتی ہیں۔ اور بہت شدید ہوتی ہیں۔ مریض کی ہسٹری لینے سے
گرمی یا سردی کی شدت یا نزلہ وغیرہ معلوم ہو جاتا ہے اور اس کا علاج کرنے سے

درد گوش میں فائدہ ہو جاتا ہے۔ ایک مریض نے بیان کیا کہ ٹھنڈ میں بس میں سفر کرنے سے جس کان میں زور کی ہوا لگتی رہی۔ اُس میں بھاری پن ثقل سماعت اور درد پیدا ہو گیا۔ کان میں مقامی طور پر گرم روغنیات ڈالنے سے فائدہ نہ ہوا۔ بالآخر نزلہ بارد کے اسطخودوس والے صرف دو نسخے پلانے سے فائدہ ہو گیا۔ اسی طرح حرارت کی شدت میں لعاب بہدانہ جیسی چیزیں جن کا ذکر صداع حارہ میں ہو چکا ہے مفید ہیں۔

دانت نکالنے کے دوران میں بعض دفعہ ننھے بچوں کو درد گوش پیدا ہو جاتا ہے ایسی حالت میں ۵۰ ملی گرام اسپرین دودھ میں حل کر کے فوری تسکین کے لئے دینی چاہیئے۔ سر پر ہلکے ہاتھ سے روغن بادام کی مالش کرنا مفید ہے۔ اور اس کے بعد دانت نکالنے میں مدد دینے کے لئے بچے کو عمدہ غذائیں دودھ بالائی پھلوں کا رس وغیرہ بکثرت دیں۔ بچے کی پرورش اگر ماں کے دودھ پہ ہو رہی ہے تو ماں کو عمدہ غذائیں بکثرت استعمال کرائیں۔

روغن دردگوش:۔ کافور دیسی ۱ گرام۔ ست اجوائن ۱ گرام۔ ست پودینہ تین گرام سب کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں پانی ہو جائیگا۔ اب اس میں روغن بادام۔ روغن کدو ۲۵-۲۵ ملی لٹر ملا لیں۔ کان میں درد ہو یا پیپ بہ رہی ہو ایک دو قطرے رات کو ڈالدیا کریں۔

روغن گوش:۔ برگ نیم تین دس گرام۔ سرکہ انگوری ۱۵۰ ام ل میں بھگو کر جوش دیں چھان کر اس میں روغن بادام تلخ ۱۵۰ ام ل شامل کر کے آگ پر رکھیں حتیٰ کہ سرکہ جل جائے بس تیل تیار ہے بوقت ضرورت دو تین قطرے نیمگرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

کان میں ٹپکانے کی دوا ہمیشہ نیمگرم ہونی چاہیئے۔ بچوں کے کان میں ٹپکانے کی دواؤں میں عام طور پر شدید مخدرات (یعنی تیز نشیلی ادویہ) سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ سخت ضرورت میں کبھی افیون کان میں ٹپکانی پڑے تو قلیل مقدار میں اور

اس کو ماں کے دودھ میں حل کرکے ٹپکائیں۔

کان بہنا Ottorhea

کان کی بیرونی نالی میں ورم ہو کر پھوٹ جاتا ہے اور اس میں سے پیپ آنے لگتی ہے۔ اکثر یہ مرض بچوں میں ہوتا ہے کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ متعدی امراض کے نتیجہ میں بھی کان بہنے لگتا ہے۔

علاج۔ کان کو برگ نیم کے جوشاندہ سے پچکاری سے صاف کریں اور پھر روئی کی چند پھریریوں سے صاف کرکے انزروٹ باریک پیس کر اس میں شہد ملا کر روئی کی بتی بنا کر لتھیڑیں اور کان میں رکھیں۔ لگاتار صبح اور شام چند روز اس پر عمل کریں۔ بعض دفعہ یہ پیپ کان کے اندرونی جوف اور درمیانی کان میں سرائت کر جاتی ہے۔ جس کا ٹھیک ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ مریض کی عمومی صحت کو بہتر بنائیں۔ خوش و خرم رکھیں۔ جوشاندہ برگ نیم سے صفائی کے بعد حسب ذیل روغن نیم گرم کرکے کان میں ٹپکائیں۔

روغن کمیلہ۔ برائے ریم گوش وغیرہ۔ ایک لٹر تلوں کے تیل میں ۳۰ گرام نیم کے خشک پتے ڈال کر جلالیں۔ اس کے بعد کمیلہ ایک سو گرام ڈال کر اچھی طرح چلا کر آگ سے فوراً اُتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر کام میں لائیں۔ درد اجزء ریم گوش کے علاوہ خارش اور پھوڑے پھنسیوں پر بھی لگایا جاتا ہے۔ اگر مرض بہت پرانا ہو جائے تو پیپ کے اندرونِ دماغ سرائت کر جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس حالت میں کان کے مخصوص معالج سے مشورہ مناسب ہے۔

کان بجنا طنین و دوی (Tinnitis)

اس مرض میں کان میں مختلف طرح کی آوازیں آتی رہتی ہیں۔ گاہے معدے
کی ریاح سے یہ مرض عارضی طور پہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی کونین کے استعمال سے عارضی
طور پہ یہ شکایت ہوتی ہے۔ اور کبھی کان میں میل جمع ہو جانے یا عرصہ تک کان سے
پیپ بہتے رہنے کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کان کی گرمی یا سردی بھی
ایسی تکلیف پیدا کر سکتی ہے۔ جو ان امراض کا علاج کرنے سے جاتی رہتی ہے۔
لیکن اگر بڑھاپے میں یہ مرض پیدا ہو۔ جس کا بظاہر کوئی سبب بھی معلوم نہ
ہو تو یہ اکثر لاعلاج ہوتا ہے۔ معمولی حالت میں روغن ترب اور روغن بادام تلخ
ہم وزن ملا کر نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ثقل سماعت یا بہرہ پن

اگر پیدائشی ہو تو لاعلاج ہے۔ بڑھاپے میں اکثر قویٰ کی کمی کی وجہ سے بتدریج
بہرہ پن پیدا ہو جاتا ہے۔ اِس کا بھی کوئی علاج نہیں۔ عمومی صحت کا خیال رکھنے اور
مقویات دِماغ سے معمولی فائدے کی توقع ہو سکتی ہے۔ البتہ اگر بخاروں یا کسی دوسری
بیماری میں عارضی طور پہ بہرا پن پیدا ہو جائے تو یہ قابل علاج ہے۔ اگر مادۂ بلغمی
کا غلبہ ہو تو بلغم کا منضج و مسہل دے کر تر روغن نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ افتیمون
رومی۔ گل بابونہ۔ تخم ترب ہر ایک ۵ گرام۔ قسط تلخ۔ وج ترکی ہر ایک ۲۰ گرام رات
کو ۲۰۰ ملی پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو صاف کر کے سرسوں
کا تیل ۲۵ ملی شامل کر کے جوش دیں حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اب اس تیل میں جند بیدستر
اور مرکی ڈیڑھ گرام حل کر کے رکھ دیں۔ اور رات کو سوتے وقت اس میں سے دو
تین قطرے نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔ سردی کا اثر زیادہ ہو تو روغن سیر یعنی

لہسن کے پانی کو تلوں کے تیل میں جلا کر حاصل کیا ہوا روغن کان میں ٹپکائیں۔ صفراوی مادے کے غلبہ کی صورت میں منضج صفرا پلائیں۔ کبھی حلق کا ورم کانوں کے اندرونی حصے تک پھیل کر عارضی بہرا پن پیدا کر دیتا ہے۔ جو حلق کے علاج سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر کان پر چوٹ لگنے سے عصب کٹ جائے تو یہ لاعلاج ہے۔ اگر چوٹ سے اس میں صرف ورم پیدا ہو جائے تو یہ علاج معالجہ سے آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

امراض آلات تنفس

بخر الانف (ناک کی بدبو)

یہ مرض اکثر نزلہ و زکام کے بگڑنے سے پیدا ہوتا ہے۔

نزلہ و زکام کی شکایت پیدا ہونے پر اگر ردی رطوبات کا اخراج نہ ہوں تو ناک کی جھلی میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے اور بار بار اس سے رطوبت بہتی ہے۔ اگر ناک پر چوٹ لگے اور زخم پیدا ہو جائے تو ناک میں سے بدبو آنے لگتی ہے۔ مرض خنازیر، چیچک اور آتشک بھی فساد خون پیدا کر کے گاہے ناک کی بدبو کا باعث بن جاتے ہیں۔

علاج۔ اگر نزلے کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ چوٹ لگنے میں باقاعدہ مرہم پٹی کرنے اور مصفیات پلا کر علاج کریں۔ آتشک میں بخر الانف کے بعد اکثر ناک کی ہڈی گل کر بیٹھ جاتی ہے۔ اس مرض میں آتشک کے بھرپور علاج کی ضرورت ہے۔ گاہے ناک کے کیڑے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اس میں بدبو کے علاوہ ناک سے خون ملا ہوا مواد بھی خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کبھی کبھی کیڑے بھی ہوتے ہیں۔ اگر ناک کے کیڑوں کا علاج نہ کیا جائے تو یہ دوسرے قریبی اعضاء تک سرائت کر جاتے ہیں۔ اگر دماغ تک سرائت کر جائیں تو ہلاکت کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔

علاج۔ بخر الانف یا دیدان الانف (ناک کے کیڑے) کا علاج ایک ہی ہے۔ برگ نیم باؤ بڑنگ افسنتین کے جوشاندے سے ناک میں پچکاری کریں۔ اور اس کے بعد روغن

کمیلہ جس کا بیان کان بہنے میں ہو چکا ہے ۔ ناک میں ٹپکائیں ۔ ناک کے کیڑوں میں ناک کو دھونے کے بعد روغن تارپین ٹپکانا مفید ہے ۔ یہ قاتل کرم کے علاوہ خون بھی بند کرتا ہے ۔ نجر الانف یا ناک کی کیڑوں کی شکایت میں عمومی صحت کی طرف توجہ کرنا بہت ضروری ہے ۔ ہضم کی اصلاح کرنا چاہئے اور قبض رہتا ہو تو اس کو رفع کرنا چاہئے ۔ تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لینے کی ورزش بہت مفید ہے ۔

بواسیر الانف (NASAL POLIPUS)

کبھی ناک کے اندر دانے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اور اس کے اندر کا مواد اس قدر سخت ہو جاتا ہے ۔ کہ شکل و صورت اور سختی میں مسوں کی طرح بن جاتے ہیں، شیخ الرئیس ایسے دانوں کا سبب اس مواد کو بتاتے ہیں ۔ جو دماغ سے کھچ کر اس مقام پر آجاتا ہے اور پھر ان کے لطیف اجزا تحلیل ہو کر باقی ماندہ اجزا غلیظ اور سخت ہو جاتے ہیں ۔ مسوں کا رنگ سفید ہو تو یہ بلغمی مادے پر دلالت کرتا ہے ۔ سرخ رنگ دموی مادے کی علامت ہے ۔ اور سیاہ رنگ سوداویت کی دلیل ہے ۔

علامات: ۔ ناک کے اندر دیکھنے پر مسہ دکھائی دیتا ہے ۔ مسہ اگر بڑا ہو تو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے ۔ کبھی مسہ بڑا ہو کر ناک میں سوجن پیدا کر کے چہرے کو بدنما کر دیتا ہے ۔ کبھی حلق کی طرف بڑھ کر مریض کی آواز میں فرق پڑ جاتا ہے اور وہ گنگنا کر بولنے لگتا ہے ۔ اگر بڑھ کر اوپر دماغ کی طرف چلا جائے تو دماغی افعال میں خلل ظاہر ہونے لگتا ہے ۔

علاج: ۔ خلط غالب کا منضج پلا کر مسہل دیں ۔ مسے کو جلانے کے لئے ۳ گرام زنگار ۱۲ گرام شہد میں ملالیں ۔ اور روئی کو اس میں لتھیڑ کر ناک میں رکھیں ۔ اگر اس دوا کے لگانے سے زیادہ سوزش معلوم ہو تو ناک میں دیسی گھی لگائیں ۔ اگر مرض بڑھا

ہوا ہو تو اس مریض کو سرجن کے پاس بھیج دیں۔
بعض دفعہ نزلہ وزکام کے بار بار ہونے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے
اس کا علاج نزلہ وزکام کے طریق پر کریں۔ جس کا بیان ہو چکا۔

نکسیر پھوٹنا (رعاف) EPISTAXIS

اسباب:۔ سر یا ناک پر چوٹ لگنا۔ سانپ کاٹنا۔ گاہے گرمی اور دھوپ میں جانا۔ گرم نزلہ۔ تیز بخار اور ناک کے مسوں وغیرہ شکایات میں نکسیر پھوٹ جاتی ہے۔ جگر کی وریدوں میں خون کے اجتماع سے گاہے نکسیر آجاتی ہے۔ طحال کی بعض بیماریوں میں نکسیر بطور علامت ظاہر ہوتی ہے۔ جوان لڑکیوں کو بعض دفعہ ایام جاری ہونے سے پہلے خون کی حدت کی وجہ سے نکسیر آجاتی ہے۔ کچھ عورتوں میں ایام حیض کا بگاڑ ایسی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ کہ ہر ماہ حیض کی بجائے نکسیر آجاتی ہے۔ کالی کھانسی میں کھانسی کی شدت کے وقت بعض بچوں کو ناک سے خون آجاتا ہے۔ وبائی بخار میں بھی کبھی نکسیر آتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کی شکایت والے بچے اکثر ناک کو کھجلاتے رہتے ہیں اور نکسیر کے مریض بھی بن جاتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو نکسیر آجائے تو یہ ایک قسم کی بحرانی نکسیر ہے۔ جس سے مریض اندرون دماغ جریان خون ہونے اور اس کے عوارضات۔ سکتہ۔ فالج وغیرہ سے بچ جاتا ہے۔

علاج:۔ امراض دماغی اور تیز بخاروں میں پیدا ہونے والی نکسیر کو اس وقت تک بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ جب تک خون کے زیادہ اخراج سے کمزوری کا غلبہ نہ ہو۔ نکسیر کے مریض کا گریبان ڈھیلا کر کے سر کو ذرا پیچھے کر کے لمبے لمبے سانس لینے کی ہدایت کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو سر پہ سرد پانی ڈالیں۔ اور پاؤں کو گرمی پہنچائیں۔ ذرا سا کافور دودھ میں ڈال کر اس میں صاف روئی لتھیڑ کر ناک

میں گھولن دیں۔ نسوار نکسیر:۔ پھٹکری بریاں۔ خاکستر جنگلی اوپلہ کشتہ خرمہرہ زرد۔
خاکستر پشم اونٹ۔ خاکستر کاغذ کشتہ سنگجراحت ہر ایک ۵ گرام۔ افیون ½ ۲ گرام
سب باریک سفوف بنا کر محفوظ رکھیں اور دن میں دو تین بار نسوار لیں۔ ایک
صاحب نے اسے نکسیر کے لئے اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے۔ پھٹکری کو پانی میں حل کر کے
اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکانا خون رعاف کو بند کرتا ہے۔ اگر رعاف کی شکایت
بار بار ہو تو ۱ گرام تخم ریحاں دودھ کی لسی کے ساتھ علی الصباح پھانکنا مفید ہے۔
یاد رکھیں دودھ کی لسی کا علاج موسم گرما میں ہی ہو سکتا ہے۔ گل ملتانی اور آملہ
خشک پیس کر ماتھے پر لیپ کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ گل ملتانی ۲۵ گرام کو
ایک لٹر پانی میں بھگو دیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد صاف پانی نتھر آئیگا۔ اسے بوتل
میں بھر کر رکھیں۔ اور مریض کو بار بار پلائیں۔ گاہے اس میں شربت انجبار بھی ملا دیتے
ہیں۔ گاہے گل ملتانی کو پیس کر لعاب اسپغول میں ملا کر نکسیر کو بند کرنے کے لئے تالو
پر لگایا جاتا ہے۔ گیرو۔ ہنگ جراحت۔ دم الاخوین ہموزن پیس کر رکھ لیں۔ اور اس
میں سے بقدر تین گرام پانی کے ساتھ پھنکا دیں یا شربت انجبار میں ملا کر چٹائیں۔
خون کی حدت اور گرمی کو رفع کرنے کے لئے لعاب بہدانہ ۳ گرام شیرہ عناب
۵ عدد شیرہ حب الآس ۳ گرام۔ شیرہ تخم بارتنگ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت
اناشیریں ۲۰ م ل سے میٹھا کر کے پلائیں۔ جگر اور طحال کے امراض میں اور دوسری
بیماریوں میں جن میں نکسیر بطور علامت رونما ہوتی ہے۔ اصل مرض کا علاج بہت
ضروری ہے۔ انتباہ بڑھاپے میں نکسیر بُری علامت ہے۔ اس کی طرف فوراً توجہ
کریں۔ پرہیز۔ نکسیر کے مریض کو چت لیٹنے۔ گرم چیزیں کھانے اور غصہ کرنے سے
نقصان ہوتا ہے۔ غذا ٹنڈا۔ کدو۔ پالک۔ شلغم۔ انار۔ سنترہ۔ موسمی۔ آش جو۔
کھچڑی۔ پھلکا مفید ہیں۔

بطلان الشم (بو محسوس نہ کر سکنا) انوزمنیا (ANOSNIA)

اس مرض میں مریض کی سونگھنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ اور وہ خوشبو یا بدبو میں تمیز نہیں کر سکتا۔

اسباب:۔ بواسیر الانف۔ ناک کے دوسرے اورام اور کبھی مزمن نزلہ زکام کی وجہ سے سونگھنے والے عضلات کے ریشوں کے قریب بلغم جمع ہو جانے سے بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اصل مرض کا علاج کریں۔ اگر بواسیر الانف یا ناک کے اورام ہوں تو اُن کا علاج کریں۔ اور اگر ضرورت ہو تو سرجن سے ملنے کا مشورہ دیں۔ مزمن نزلہ زکام کی صورت میں اُس کا علاج ضروری ہے۔ مقویات دماغ اور خون پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں مفید ہیں۔ نکچھکنی بیس کو بطور ہلاس استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

امراض حنجرہ نرخرے کی بیماریاں (The Disease of the Larynx)

حنجرے کی سوجن:۔ دو طرح کی ہوتی ہے۔ شدید اور مزمن۔ ورم حنجرہ شدید اکثر نزلے کے سبب سے ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بچوں میں مرض خناق کے سبب گلے کی علامات دکھائی دیتی ہیں۔ اس مرض میں گلے کے اندر جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ جو بتدریج ہوا کی نالی کو بند کر دیتی ہے۔ سخت بخار ہوتا ہے۔ اور مریض فوراً نڈھال ہو جاتا ہے یہ بڑا مہلک اور چھوت کا مرض ہے۔ اس لئے فوراً بچے کو دوسرے بچوں سے الگ کر کے چھوت کی بیماریوں کے ہسپتال میں داخل کرا دینا چاہئے۔

دفعتہً سردی یا گرمی لگنے۔ چلانے یا گرد و غبار میں رہنے سے بعض دفعہ حنجرے میں ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ وکیلوں ماسٹروں اور تقریر کرنے والوں کا گلا زیادہ کام لینے

کے وجہ سے اکثر خراب ہوجایا کرتا ہے۔ تمباکو نوشی آئے دن گلے کی خرابی میں مبتلا
رہتے ہیں۔ خسرہ، چیچک، سرخبادہ وغیرہ بیماریوں میں ورم حنجرہ پیدا ہوکر شدید کھانسی
ہوجاتی ہے۔ اگر نزلے کی تحریک میں کولڈ ڈرنک، آئس کریم وغیرہ استعمال کرلئے جائیں تو گلا خراب
ہوجاتا ہے۔ آتشک کے ثانوی درجات میں گلا خراب ہوجاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ
بعض دفعہ ناک کی ہڈی بھی گل جاتی ہے۔

علاج :۔ اگر خسرہ، چیچک، سرخبادہ، آتشک اور دوسری بیماریوں سے گلا خراب
ہو تو ان کا علاج کرنا چاہیئے۔ نزلہ حار میں بہدانہ ۲ گرام، عناب ۵ عدد، سپستان ۹ عدد
کا جوشاندہ پلانے سے نزلے کے ساتھ گلے کو بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ اس جوشاندے میں
چینی کی بجائے شربت شہتوت ۲۵ م ل ملانے سے گلے کو اور زیادہ فائدہ ہوتا ہے
اگر ساتھ قبض ہو تو خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام پلانا مناسب ہے۔ اگر گلے میں ورم زیادہ
ہو تو گل بنفشہ ۳ گرام اور ملوہ خشک ۳ گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اگر گلے کو سردی لگی
ہو تو نزلہ بارد کا نسخہ (جس کا بیان نزلے میں ہوچکا ہے) ملوہ خشک ۳ گرام کے اضافے
سے پلائیں۔ کھانسی ہو تو اصل السوس مقشر ۳ گرام کا اضافہ کریں۔ سفوف ستو پلادی
۳ گرام۔ شربت شہتوت، شربت بنفشہ یا شہد ۱۰ م ل میں ملاکر چٹانے سے گلے کی
سوجن میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چھوٹے بچوں کو لعوق خیارشیری ۶ گرام عمر کے
مطابق گرم پانی میں حل کرکے دینے سے نزلہ کھانسی ورم گلو اور قبض کو فائدہ ہوتا ہے

لعوق حب القطن :۔ تخم السی، میتھی ہر ایک ۳۵ گرام، مغز چلغوزہ، مغز بنولہ
۷۰، ۷۰ گرام سفوف کرکے سہ چند شہد میں ملاکر معجون بنالیں۔ اور بوقت ضرورت
تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ ورم حنجرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ گل بنفشہ ۳ گرام کو ذرا سے
پانی میں اُبال کر نرم کرکے سرسوں کے تیل سے تر کرکے گلے کے اوپر باہر سے لیپ کرکے
اوپر پٹی باندھیں اور لیٹ جائیں۔ اس سے کافی آرام ملتا ہے۔ اگر گلے میں کوئی

چڑچڑاپن محسوس ہوتی معلوم ہو اور بے چینی ہو تو اس سے رفع ہوجاتی ہے۔ محض سرسوں کا تیل گرم کرکے روئی کی گدی بھگو کر رکھنے سے بھی فوری تسکین ہوتی ہے۔ لعوق سپستان۔ اور لعوق معتدل دس دس گرام پانی میں حل کرکے رات کو پی لینے سے کھانسی اور ورم حنجرہ میں فائدہ ہوتا ہے۔

غرارہ۔ مغز املتاس ۲۰ گرام۔ ملوہ خشک ۵ گرام آدھا لٹر پانی اور آدھا لٹر دودھ میں خوب جوش دیں جب آدھا رہ جائے تو چھان کر نیم گرم سے غرارے کریں ورم حنجرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

حب ورم حنجرہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک تین گرام، بہدانہ مغز کدو۔ مغز خیارین ہر ایک دو گرام۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید۔ رب السوس ہر ایک چار گرام باریک پیس لیں۔ اور اسپغول کے لعاب کی مدد سے چنے کے دانے سے چھوٹی گولیاں بنالیں۔ سایہ میں سکھا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت ایک ایک گولی چوسیں۔ کھولتے ہوئے پانی میں ٹنکچر بنزوئن کی چند بوندیں ڈال کر اس کی بھاپ لینے سے فوری طور پر مریض کی ناک اور گلا کھل جاتے ہیں۔ ورم حنجرہ کے مریض کو کولڈ ڈرنک۔ تمباکو نوشی اور زیادہ بولنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کھٹائی مرچیں اور گلے میں لگنے والی چیزیں بھی نقصان دہ ہیں۔ مزمن ورم حنجرہ کا علاج بھی شدید یا حاد ورم حنجرہ کی طرح کیا جاتا ہے۔ مطب میں اکثر ملوہ خشک۔ تخم کتان۔ برگ گاؤزبان۔ اصل السوس مقشر۔ انجیر زرد اور پرسیاؤشاں کا جوشاندہ مریضوں کو پلاتا ہوں جو مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر گلے میں کوئی رسولی یا کینسر ہو تو فوراً سرجن کی طرف بھیج دیں۔ بعض دفعہ گلے کے عضلات میں فالج پیدا ہو کر آواز بیٹھ جاتی ہے مریض گلے کی شکایت لے کر آتا ہے۔ مگر معائنے سے گلے میں کوئی نقص نظر نہیں آتا اس قسم کے مریض کا فالج کے اصولوں پہ علاج کرنا چاہئے۔ جس کا ذکر فالج کے

بیان میں ہو چکا۔ جذام کے مریض کا گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جس میں جذام کا علاج کرنے سے ہی فائدہ ہو سکتا ہے۔ مرض سل (دق ریوی) (Phthisis) کی ابتدائی علامت بعض دفعہ گلے کا بیٹھنا ہوتا ہے۔ جو مرض سل کا علاج کرنے سے ہی ٹھیک ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کے امراض

دمہ یا ربو

دمہ پھیپھڑوں کی ایک مشہور بیماری ہے۔ جس میں سکون کے باوجود مریض بار بار سانس لینے پر مجبور ہوتا ہے۔ یہ لمبی بیماریوں میں سے ہے اور بہت عسیر العلاج مرض ہے۔ اکثر اس مرض میں تنگی تنفس یعنی ضیق النفس (سانس کا دقت سے آنا) کا اچانک حملہ ہوتا ہے۔ جو گھنٹے دو گھنٹے یا کم و بیش عرصے کے بعد زائل ہو جاتا ہے۔ اور پھر ہفتے دس روز، مہینے دو مہینے یا گاہے سال بھر کے بعد اس کا مکرر دورہ ہوتا ہے۔ مرض دمہ گاہے پھیپھڑوں کی عروق کی چھوٹی چھوٹی شاخوں میں خون کے اجتماع سے پیدا ہوتا ہے۔ جن سے خاص قسم کی بلغمی رطوبت مترشح ہوتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہوا بھی شامل ہوتی ہے۔ اور گاہے اس کا سبب کسی دوسری جگہ ہوتا ہے۔ اس قسم کے دمہ کو اطباء کی اصطلاح میں ربو شرکی کہتے ہیں۔ اس قسم کا دمہ۔ ناک، گلے، حنجرہ، معدہ و امعاء، رحم اور قلب کے امراض میں ہو سکتا ہے۔ گاہے نفسانی جذبات خوف۔ ڈر۔ غم۔ مایوسی وغیرہ بھی عارضی طور پر تنگی تنفس کی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔ آتشک ایک کثیر العوارض مرض ہے۔ گاہے اس کے ساتھ بھی دمہ ہو جاتا ہے۔ حقیقی دمہ وہ ہے۔ جس میں عصبی مراکز کی شرکت ہوتی ہے۔ جس کی تحریک سے حجاب حاجز میں تشنج ہو کر دورے کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دورے مختلف مزاجوں میں مختلف چیزوں سے (جو بظاہر بالکل بے ضرر ہوتی ہیں) پیدا

ہوتے ہیں۔ مثلاً انڈے۔ آلو۔ اُڑد کی دال۔ بعض خوشبوئیں بعض پھل وغیرہ وغیرہ۔ گرد و غبار اور دھوئیں سے بیشتر لوگوں کو دمے کا دورہ ہو جاتا ہے۔ پالتو جانور بھی بعض لوگوں میں دمے کے دورہ کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات: سانس تکلیف اور تنگی سے آتا ہے۔ مریض سانس لیتا ہے تو لگتا ہے اس کے ساتھ سیٹی کی آواز آتی ہے۔ مریض کے چہرے کا رنگ اکثر زرد ہوتا ہے۔ وہ پریشان اور لگتا ہے خوف زدہ دکھائی دیتا ہے۔ گردن کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ اور دورے کی شدت سے لگتا ہے مریض کو پسینہ آجاتا ہے۔ اکثر کھانسی شروع ہو جاتی ہے جس کے ساتھ اُبلے ہوئے۔ انگور دانے جیسا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بلغم کے اخراج کے بعد اکثر مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ لیکن کمزوری کا احساس باقی رہتا ہے۔ اگر قلب کی کمزوری سے سانس کی تنگی کی شکایت ہو تو اُس کے ساتھ قلب کی بیماری کی ہسٹری ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔ گاہے پاؤں پر سوجن ہوتی ہے۔ معدے اور آنتوں کی شرکت سے پیدا ہونے والے ربو میں پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔ ریاح کے اخراج۔ قے اور قبض کشائی سے مرض میں نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔ گردے کے امراض سے پیدا ہونے والے ربو میں گردے کی تکلیف کی ہسٹری ہوتی ہے۔ اکثر علی الصباح اُٹھنے پر پپوٹوں پر بھاری پن پایا جاتا ہے۔ پیشاب میں کمی یا زیادتی اور امتحان بول میں اُس میں البومن اور قشور وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ رحم کے امراض۔ مثلاً ماہواری ایام کا بگاڑ۔ اختناق الرحم۔ شریک ہوتے ہیں۔ نفسانی جذبات سے پیدا ہونے والے ربو میں یہ عوارض پہلے موجود ہوتے ہیں۔

علاج۔ احتیاط سے ہسٹری معلوم کرنے پر دمے کا سبب تلاش کریں۔ سبب معلوم ہو جانے پر اس سے بچنے سے مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ایک مریض کی ہسٹری یہ تھی کہ اُسے ہر اتوار کو دمے کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ باریکی سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا

کہ اُس کی بیوی اُس روز اپنے بالوں میں خضاب لگاتی تھی۔ جس کی بُو سے شوہر کو دمے کا دورہ ہو جاتا تھا۔ چنانچہ اس کے روک لینے سے شوہر کا دورہ ختم ہو گیا۔ گاہے نزلہ خشک ہو کر دمے کا سا دورہ پیدا کرتا ہے۔ ایسے مریضوں کو لعوق نزلی آب نزلونز والا ۹ گرام کے ساتھ بہدانہ ۲ گرام۔ عناب ۵ عدد۔ سپستاں ۹ عدد۔ برگ گاؤزبان ۴ گرام اُبال کر چھان کر اور چینی سے میٹھا کر کے صبح پلائیں۔ اور رات کو سوتے وقت لعوق سپستاں ۱۵ گرام۔ لعوق معتدل ۱۵ گرام ع ق گاؤزبان ۱۵۰ م ل میں جوش دیکر پلائیں۔ اکثر دمے میں بلغم کا اخراج آسانی سے نہیں ہوتا۔ اس کے لئے مطب میں یہ نسخہ معمول اور مفید ہے۔ برگ گاؤزبان ۴ گرام۔ گل گاؤزبان ۳ گرام۔ عناب ۵ عدد ابریشم مقرض ۳ گرام۔ اصل السوس مقشر ۳ گرام۔ ۵۰۰ م ل پانی میں اُبال کر چھان کر ایک چار کے درمیانے کپ کے برابر رہ جانے پر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ بلغم کو مزید پتلا کرنے کے لئے گاہے اس میں سبوس گندم ۵ گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے خشکی کو رفع کرنے اور تقویت کے خیال سے صبح خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ گرام اکثر دیا جاتا ہے۔ اگر دورہ شدید ہو تو اُبالنے کے نسخے میں سوما کلپا ۵ گرام فی خوراک اضافہ کر دی جاتی ہے۔ روغن بادام اس مرض کا نہایت عمدہ علاج ہے۔ میں نے ایک مریض کے لئے اسے تجویز کیا۔ مریض نے اس کی مداومت کی یعنی عرصہ دراز تک اسے مسلسل ہر صبح دودھ کے ساتھ استعمال کیا۔ اور اس مرض سے پورے طور پر نجات پالی۔ کھانسی اور تنگی تنفس کے ایک پرانے مریض کی کھانسی معمول کی ادویہ سے ٹھیک نہیں ہو رہی تھی۔ یہ صاحب اسی وجہ سے ضغط الدم قوی (ہائی بلڈ پریشر) کے مریض ہو گئے تھے۔ قلب کی مشارکت تشخیص کرتے ہوئے ان کو دوسری ادویہ کے ساتھ مروارید سائیدہ روزمرہ ½ گرام بھی دیئے گئے ایک ہفتے میں بہت نمایاں فائدہ ہو گیا۔ بعض مریضوں کے امتحان خون سے اسنوفیل (Esinophil)

بہت بڑھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں بعض مریضوں میں ان کی تعداد ایک سے چار فیصدی تک ہوتی ہے۔ اگر یہ زیادہ بڑھ جائیں تو دمے کا دورہ پڑنے لگتا ہے اس کے لئے سنکھیا کے مرکب کا استعمال مفید ہے۔ شربت فانی المبارک کا نسخہ انتخابی اس کے لئے بہت مفید ہے۔ نہ صرف بڑھے ہوئے اسنوفیل کی تعداد کو کم کرتی ہے بلکہ جمے ہوئے بلغم کو نکالتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ اور اعصاب و عضلات کو طاقت دیتی ہے نسخہ یہ ہے۔ اجوائن خراسانی ۵ گرام۔ اجوائن دیسی ۵ گرام۔ نمک لاہوری ۵ گرام سم الفار ۲ گرام سب کو کوٹ کر یک جان کر لیں۔ اور ایک جنگلی کبوتر کو آلائش سے پاک کر کے اس کے شکم میں بھر دیں۔ اور ایک ہانڈی میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر سب کو پیس کر محفوظ رکھیں۔ بقدر ½ گرام مکھن یا شہد میں ملا کر چٹائیں۔ دمے کے شدید دوروں کو روکنے کے لئے بعض دفعہ تیز ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ چنانچہ لعوق کتان دو کلو میں الفیڈرین دس گرام خوب باریک کر کے اور شربت صدر میں حل کر کے ملا دینے سے ہمدرد دواخانہ میں لعوق ربوی کے نام سے جو لعوق تیار ہوتا ہے۔ اس کو تین سے پانچ گرام تک گرم پانی کے ساتھ دینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ اگر قبض اور پھیپھڑوں کی عروق کی سختی بھی ساتھ ہو تو اس لعوق کے ساتھ لعوق خیار شنبری ۱۰ گرام مزید اضافہ کر کے گرم پانی میں حل کر کے دینا چاہیے۔ ضعف قلب کے مریضوں کو میں اس دوا کو اصلاح کے بغیر استعمال نہیں کراتا۔ اگر اس کی ضرورت ہو تو صبح خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام اور رات کو لعوق ربوی ۳ گرام دیتا ہوں۔ اگزیما (چمبل) کی بیماری کا علاج کرنے سے بعض مریض دمے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دمے کے مریضوں کا علاج کرنے سے دمے میں افاقہ ہونے پر اگزیما دکھائی دینے لگتا ہے۔ جذبات نفسانیہ میں سکون سے ان بیماریوں میں بہت نفع

دمے کے دورے کے ساتھ بلغمی کھانسی کے مریضوں کو معجون سراج الشفا سے بہت فائدہ ہوتا ہے
ملتا ہے۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ جوز بوا۔ کتیرا۔ بیخ سوسن ہر ایک
۱۸ گرام۔ برگ گاؤزبان۔ حفیۃ الثعلب ہر ایک ۲ گرام۔ تخم گندنا۔ نارجیل۔
دارچینی۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۴۸ گرام۔ شقاقل مصری ۴۸ گرام سب ادویہ کو کوٹ
لیں۔ مغزیات کو الگ سل بٹے پر باریک پیسیں۔ اب تخم خشخاش ۱۲۰ گرام کا پانی میں
پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور پوست خشخاش ۴۰۰ گرام کو پانی میں اچھی طرح جوش دے کر
چھان لیں اس جوشاندے میں شیرہ تخم خشخاش ملا کر آگ پر رکھیں اور آب سیب شیریں
۴۵۰ م ل اور آب گاجر تازہ ۷۰۰ م ل اس میں اضافہ کریں۔ اب سہ چند شہد خالص
ڈال کر قوام تیار کریں۔ اور ادویہ کا سفوف اس میں شامل کریں۔ تیاری کے بعد مشک
۲ گرام اچھی طرح پیس کر معجون کے اندر شامل کر کے اچھی طرح گھوٹ لیں۔ دمہ بلغمی کے علاوہ
یہ معجون خفقان اور ضعف باہ کے لئے بھی مفید ہے۔

سفوف دمہ ہلدی والا۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے بہت مفید ہے۔ مٹی
کے کورے برتن میں ۲۰۰ گرام گیہوں بھون کر جلائیں۔ پھر دو سو گرام ہلدی بھون لیں۔
لیکن جلنے نہ پائے۔ دونوں کو ملا کر باریک پیس لیں، اسے پہلے روز ۵ گرام پھر ۱۲۵
ملی گرام ہر روز اضافہ کر کے ۱۵ روز تازہ پانی سے کھائیں۔ **حب اکسیر دمہ** سم الفار
ڈیڑھ گرام۔ افیون چھ گرام۔ ایلوا بارہ گرام۔ تمباکو کھانے کا ۳۰ گرام۔ آک کا دودھ
۶۰ گرام۔ پہلے سنکھیے کو شیر مدار میں خوب کھرل کریں بعد میں دوسری ادویہ باریک
پیس کر ملا لیں اور اچھی طرح کھرل لیں۔ تاکہ سارا آک کا دودھ جذب ہو جائے
اس کے بعد تخم دھتورہ۔ تخم بھنگ بارہ بارہ گرام آدھا لٹر پانی میں جوش دیں
اور نصف رہ جانے پر اس جوشاندے میں یہ ادویہ کھرل کریں۔ اور دانہ موٹھ کے
برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی مکھن یا حلوے میں رکھ کر کھائیں۔

ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد ایک دن ناغہ کریں اس طرح تین ہفتے کا استعمال کافی ہے۔ استعمال کے دوران غذا مرغن استعمال کریں۔ ایک پاکستانی حکیم صاحب نے اسے اپنے تجربات میں تحریر کیا ہے۔

غذا و پرہیز: قبل ازیں بیان ہو چکا ہے۔ کہ جو غذا یا خوشبو مریض کو دمہ کا دورہ پیدا کرتی ہو اُس سے بچیں۔ عام طور پر کھٹائی۔ اچار۔ لال مرچ وغیرہ کا پرہیز کرایا جاتا ہے۔ گرد و غبار سے ایسے مریض کو بچنا چاہیئے۔ سنگ تراشی اور سنار کے پیشے ایسے مریض کے لئے نقصان دہ ہیں۔ ہلکی غذا بھوک سے کم کھائیں۔ رات کا کھانا سونے سے دو تین گھنٹے پہلے کھالیں۔

کھانسی سعال BRONCHITIS

کھانسی درحقیقت عرض یا علامت ہے جو پھیپھڑے اور دوسرے اعضاء کی بیماری میں پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر مریض کے لئے اکثر اوقات اِس کی اتنی زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ کہ اِسے بطور مرض علیحدہ طور پر بیان کرنا ہی مناسب سمجھا جاتا ہے۔

پھیپھڑے اور آلاتِ تنفس جب کسی اذیت پہنچانے والی اور تکلیف دہ چیز کو دفع کرنے کے لئے حرکت کرتے ہیں۔ تو اس سے کھانسی پیدا ہوتی ہے جس طرح دماغ کسی تکلیف دہ چیز کو چھینک کے ذریعے دفع کرتا ہے۔ کھانسی عام طور پر تر اور خشک دو طرح کی ہوتی ہے اور اسباب کے لحاظ سے سعال نزلی۔ سعال حار۔ سعال بارد۔ سعال شرکی۔ سعال دیکی (کالی کھانسی) وغیرہ ہوتی ہے۔ پھر یہ کھانسی یا تو حاد ہوتی ہے اور یا مزمن۔ سعال نزلی وہ ہے۔ جو نزلہ کے ساتھ ہو یا اُس کے بعد باقی رہ جائے۔ نزلے کے علاج میں اس کا

ذکر ہو چکا ہے۔ سعال حار یعنی گرمی کے سبب سے کھانسی کے لئے لعاب بہیدانہ۔ لعاب برگ گاؤزبان شیرہ مغز کدو اور شربت بنفشہ مفید ہیں سعال بارد یعنی سرد کھانسی میں اسطخودوس۔ پرسیاؤشان۔ انجیر زرد کو اُبال کر پلانا مفید ہے۔ سعال شرکی وہ ہے۔ جو دوسرے اعضاء کی شرکت سے پیدا ہو۔ سل نمونیہ۔ ذات الجنب دپلورسی) نفخ الصدر وغیرہ امراض میں شدید کھانسی ہوتی ہے۔ جن کا ذکر اُن امراض میں مناسب ہے۔ اسی طرح خسرے میں شدید کھانسی ہوتی ہے۔ قلب اور گردے وجگر کی بعض بیماریوں میں بھی کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات: شدید یا حاد کھانسی میں پھیپھڑے کی بڑی اور متوسط نالیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ جن کی اذیت سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ جو شروع میں خشک اور بعد میں تر ہو جاتی ہے۔ کھانستے وقت سینے کے بالائی حصے میں درد اور جلن پیدا ہوتی ہے۔ گاہے اس کے ساتھ ہلکا بخار ہوتا ہے۔ کھانسی دن سے زیادہ رات کو پریشان کرتی ہے۔ اکثر رات کو سوتے وقت اور صبح اُٹھنے سے پہلے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ شدید تکلیف میں کبھی کبھی ذرا سا خون بھی بلغم کے ساتھ لگ کر آجاتا ہے۔ بچوں کو جب اس قسم کی کھانسی ہو جائے تو اُس کے ساتھ پیٹ بہت حرکت کرتا ہے۔ جسے پسلی چلنا بھی کہتے ہیں۔ اگر کھانسی کا مناسب علاج نہ کیا جائے یا اس میں غذا کا پرہیز نہ رکھا جائے تو کھانسی پُرانی ہو جاتی ہے۔ جو نہایت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اور بہت مشکل سے ٹھیک ہوتی ہے۔

علاج: نزلہ حار اور نزلہ بارد میں بیان کردہ نسخے کھانسی میں علامات اور عوارض کے لحاظ سے مفید ہیں۔ ورم حنجرہ کو دفع کرنے کی تمام ادویہ کھانسی کے لئے سود مند ہیں۔ لعوق سپستاں۔ اور لعوق معتدل۔ تنہا یا دونوں ملا کر کھانسی کے لئے بہت مفید ہیں۔ ان کو عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی میں جوشدے کر پلایا جاتا ہے۔ اگر خشکی

زیادہ ہو اور قبض بھی ساتھ ہو تو لعوق خیار شنبری دس سے بیس گرام تک گرم پانی یا عرق گاؤزبان میں حل کر کے دیا جاتا ہے۔ لعوق خیار شنبری کا استعمال چھوٹے بچوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ جو بلغم کو کھانس کر نکال نہیں سکتے۔ اس سے اجابت صاف ہو کر بچوں کا سینہ صاف ہو جاتا ہے۔ نزلے کا عام جوشاندہ کھانسی میں بھی سود مند ہے جس کا نسخہ یہ ہے۔ گل بنفشہ ۳ گرام۔ عناب ۵ عدد۔ سپستاں ۱۰ عدد۔ تخم خطمی ۵ گرام۔ تخم خبازی ۵ گرام۔ برگ گاؤزبان ۳ گرام۔ اصل السوس مقشر ۳ گرام بہت چھوٹے بچوں کو میں نے اس نسخے سے نقصان ہوتے دیکھا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ بلغم پک کر چھاتی میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور بچوں میں کھانس کر نکالنے کی صلاحیت نہ ہونے کی وجہ سے تنفس میں رکاوٹ اور خرخراہٹ ہونے لگتی ہے۔ لہٰذا اکثر ان کو ابریشم مقرض۔ گل گاؤزبان۔ اصل السوس مقشر اور برگ گاؤزبان کا جوشاندہ عمر کے مطابق کم مقدار میں ادویہ لے کر استعمال کراتا ہوں۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بخار ہو تو اس نسخے میں خاکسی کا اضافہ کر دیتا ہوں۔ قبض کی حالت میں اس میں مغز املتاس یا گاہے لعوق خیار شنبری ملا دیا جاتا ہے۔ اگر ساتھ دست آتے ہوں تو تربانی نزلہ سال بھر کے بچوں کو تقریباً ایک ۲ گرام اور جوانوں کو چھ گرام سے ۱۲ گرام تک دیا جاتا ہے۔ جو کھانسی نزلہ حار کی وجہ سے ہو۔ اور پرانی ہو رہی ہو۔ اس میں "دیا قوزہ" ۶ گرام عرق گاؤزبان ۷۰ م ل یا بہدانہ۔ عناب۔ سپستاں کے جوشاندے کے ساتھ دیں ان بدرقات کے علاوہ دیا قوزہ ویسے بھی چاٹی جا سکتی ہے۔ یا اس کے بعد چند گھونٹ تازہ یا نیم گرم پانی حسب حالات پی لیں نسخہ دیا قوزہ یہ ہے۔

پوست خشخاش سفید مسلم بیس عدد۔ اصل السوس ۶۵ گرام۔ اسبغول مسلم ۳۵ گرام تخم خطمی ۱۶ گرام۔ تخم خبازی ۱۶ گرام بہدانہ ۱۶ گرام سخت دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے رات کو تین لٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح اچھی طرح جوش دے کر مل چھان لیں۔ اور تقریباً

اور اس میں ایک لٹر قند سفید ملا کر لعوق کا قوام تیار
آدھا لٹر رہ جانے پر مل چھان لیں۔ کر شامل
کریں۔ آخر قوام میں نیچے اُتار کر صمغ عربی اور کتیرا سولہ سولہ گرام باریک پیس
اور اچھی طرح گھونٹ لیں۔ لگا ہے چھاتی میں بلغم بری طرح چسپیدہ ہو جاتی
ہے یعنی چپک جاتی ہے تو اس حالت میں جدوار ایک گرام پیس کر خمیرہ گاؤزبان
دس گرام میں ملا کر دیں۔ اگر قویٰ کمزور ہوں تو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۳ سے ۶
گرام تک دیں۔ خشک کھانسی کو رفع کرنے اور قویٰ کی حفاظت کرنے کے لئے
خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا میرا معمول مطب اور بہت مفید ہے۔ سفوف ستو
بلادی جس کا ذکر ہو چکا ہے کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔ بعض دفعہ کھانسی بہت
پرانی ہو کر پھیپھڑے کی باریک نالیوں کی لچک کم پڑ جاتی ہے۔ جسے اتساع شعبی
(Bronchiectasis) کہا جاتا ہے۔ اس میں مقوی اور محرک دواؤں
جیسے کاڈلور آئیل (مچھلی کا تیل) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا کچلے اور سنکھیے کے مرکبات
سے فائدے کی توقع کی جا سکتی ہے بعض دفعہ ماؤف حصے کی سرجری کے سوا کوئی
چارہ کار نہیں ہوتا۔ کھانسی کے لئے کچھ مفید نسخے۔ کالی پڑیہ۔ پوست ہلیلہ۔ اجوائن
دیسی۔ نمک سیاہ۔ اجوائن خراسانی ان سب کو کورے مٹی کے برتن میں جلا لیں اور
باریک پیس کر ½ گرام سے ۱ گرام تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔ کالی پڑیہ دیگر۔ امناس کی
پھلی سالم جلا لیں اور باریک پیس کر رکھ لیں۔ بچوں اور بڑوں کو بلا تکلف ۱ گرام سے ۳ گرام
تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔ سفوف اکسیر سعال۔ یہ سادہ نسخہ ایک بوڑھے مریض کے
لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ اصل السوس۔ برگ بانسہ۔ کاکڑا سینگی ہموزن سفوف
کریں۔ ۳ گرام یہ سفوف شہد میں ملا کر چٹائیں۔

حب سرفہ:۔ رب السوس۔ صمغ سائلہ۔ کندر۔ مرکی ہر ایک چار گرام۔
صمغ عربی دو گرام۔ افیون ایک گرام سب کو باریک پیس کر کالی مرچ کے برابر گولیاں

بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ٹھسکے دار کھانسی میں جہاں حلق خشک ہو یہ گولی مفید ہے۔ آدھ ملٹھی کو شہد میں ملا کر چاٹنے سے گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح نمک بانسہ ½ گرام شہد میں ملا کر چاٹنا فائدہ مند ہے۔ شربت اعجاز اور شربت اڑوسہ کھانسی کے لئے نہایت مفید شربت ہیں۔ جوشاندوں میں شامل کر کے یا ان کو بالا کالی پٹہ یہ یں شہد کی بجائے ملا کر بنائیں۔ یہ شربت تنہا بھی چاٹے جا سکتے ہیں۔ اور ان کو نیم گرم پانی میں ملا کر پیا بھی جا سکتا ہے۔ **کاکڑا سینگی** بچوں کی تشنجی کھانسی میں فائدہ مند ہے۔ اسے جوشاندوں میں شامل کر کے بچوں کی کالی کھانسی میں دیا جاتا ہے۔ کھانسی کی دوسری گولیوں میں اسے شامل کرنے سے بھی تشنج میں فائدہ ہوتا ہے۔

نفث الدم (خون تھوکنا) HAEMAPTYSIS

اس مرض میں مریض کے منہ سے خون آتا ہے۔ نفث الدم کی اصطلاح اُس وقت استعمال کی جاتی ہے جب خون اعضاء تنفس حنجرہ قصبتہ الریہ یا پھیپھڑوں سے آئے اگر معدے۔ جگر۔ طحال وغیرہ کی بیماریوں میں ان اعضاء سے خون خارج ہو یہ **قے الدم** کہلاتا ہے جسے انگریزی میں (Haematemisis) کہتے ہیں۔ دانتوں مسوڑھوں۔ نکسیر اور دماغی تکلیف میں بھی بعض دفعہ منہ سے خون آتا ہے۔

تشخیص۔ اس مرض میں یہ معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کہ خون کہاں سے آیا ہے اُس کے لئے مریض سے معلوم کریں کہ خون کس طرح آتا ہے۔ یعنی دماغ سے حلق میں کھینچ کر آتا ہے یا کھنکار کے ساتھ نکلتا ہے۔ خون آنے سے پہلے اور اُس کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے یا کھائی ہوئی غذا خون کے ساتھ قے کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ کبھی صرف تھوک کے ساتھ خون ہوتا ہے۔ اگر خون صرف تھوک کے ساتھ ہے تو یہ سمجھ لیں کہ مسوڑھوں زبان یا گالوں کی اندرونی سطح سے آ رہا ہے۔ یہ خون عام طور پر دو تین دفعہ تھوک

بیں خارج ہو کر بند ہو جاتا ہے۔ اگر دماغ سے حلق میں کھینچنے کی حرکت سے آئے اس کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو۔ تو یہ دماغ۔ حلق یا تالو سے آیا ہے۔ اس کے آنے کے ساتھ مریض کے سر میں گرانی ہو گی۔ یا سر کی چوٹ کی ہسٹری ہو گی۔ نکسیر کے مریض کا خون بھی بعض دفعہ باہر آنے کی بجائے ناک کے پچھلے حصے سے حلق کی طرف بہ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں نکسیر کی عادت۔ خون میں کسی قسم کے جھاگ کا نہ ہونا اور اس کے ساتھ ناک سے بھی خون آنا تشخیصی علامات ہوتے ہیں۔ اگر خون کھنکار کے ساتھ آئے تو پھیپھڑے اور قصبۃ الریہ سے آیا ہے۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی کھانسی ہوتی ہے۔ اور خون میں کچھ جھاگ ہوتے ہیں۔ مرض سل (Phthisis) میں خون آنا کافی بڑی تشخیصی علامت ہوا کرتی ہے۔ اس میں خون کافی مقدار میں آتا ہے۔ اور ایک دفعہ آنے کے بعد کئی دفعہ اور بعض اوقات دو دو دن تک ہر تھوک میں خون آتا رہتا ہے۔ اس مرض میں بعض دفعہ شروع میں نفث الدم ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ مرض کے بہت بڑھ جانے کے بعد جو خون آتا ہے۔ اس میں پیپ اور قشور وغیرہ بھی بلغم کے ساتھ آتے ہیں۔ کافی کھانسی بھی ہوتی ہے۔ اور شروع درجے میں آنے والا خون کسی قسم کی پیپ یا چھلکوں وغیرہ کی آمیزش کے بغیر ہوتا ہے۔ انورسما اور طی کے پھٹ جانے سے اچانک مریض کو بہت سا خون منہ سے آجاتا ہے۔ اور اکثر مریض مر جاتا ہے۔ پھیپھڑے کے مرض سرطان اور دوسری رسولیوں میں بھی کبھی کبھی بلغم کے ساتھ چھوٹے چھوٹے بال خارج ہوتے ہیں۔ جو پھیپھڑوں کی بالوں والی رسولیوں کی علامت ہے۔ جگر۔ معدے۔ تلی کے امراض میں خون کے ساتھ اکثر کھائی ہوئی غذا کا کچھ حصہ بھی خارج ہوتا ہے۔ اور ان اعضاء کی بیماریوں کی ہسٹری موجود ہوتی ہے۔ اس لئے تشخیص میں دقت نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ کوئی زہریلی غذا یا خودکشی کی غرض سے تیز زہر کھا لینے سے بھی معدے میں زخم ہو کر قے میں خون آنے

لگتا ہے۔ بعض دفعہ عورتوں کے ایام ماہواری بند ہو کر ہر ماہ مقررہ تاریخوں پر منہ سے خون آتا ہے۔ جسے انگریزی میں (Vicarious menstruation) کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریضہ کو اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور خون ایام کی طرح مقررہ اوقات پر آ کر بند ہو جاتا ہے۔ ایام بند ہوتے ہیں۔ اس لئے تشخیص میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔ اسی طرح خونی بواسیر بند ہو کر بعض دفعہ نفث الدم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہسٹری سے اس کی تشخیص آسانی سے ہو جاتی ہے۔

علاج ۔ اگر منہ یا مسوڑھوں سے خون آ رہا ہو تو قابض ادویہ سے جیسے مازو مائیں۔ پوست انار۔ پھٹکری وغیرہ ہر ایک ۵ گرام آدھا لٹر پانی میں جوش دے کر چھان کر غرارے کرائیں۔ اگر زبان یا گالوں کے اندر سے خون آتا ہو تو کتھ۔ دم الاخوائن۔ سنگ جراحت باریک پیس کر اوپر چھڑکیں۔ حار مزاج لوگوں کو اگر منہ سے خون آئے تو نزلہ حار کی طرح لعاب بہدانہ ۲ گرام۔ لعاب برگ گاؤزبان ۲ گرام شیرہ بیخ الجبارہ ۵ گرام پانی میں نکال کر شربت الجبارہ ۲۵ م ل شامل کر کے پئیں۔ اس کو مزید قوی کرنے کے لئے اس میں شیرہ مغز کدو ۵ گرام یا شیرہ تخم خرفہ ۵ گرام ملایا جاتا ہے۔ دیا قوذہ ۱۰ گرام کا چاٹنا بھی نفث الدم میں مفید ہے۔ یہ دوا ان لعابات اور شیرہ جات کے ساتھ دیں۔ اگر نزلہ شدت سے جاری ہو تو شربت الجبارہ کی بجائے شربت خشخاش شامل کریں۔ **قرص کہربا** ۔ نفث الدم اور ہر جگہ کے جریان خون کو روکتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ کشنیز خشک بریاں۔ تخم خشخاش سیاہ۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۷۰ گرام۔ کہربا۔ لسبد تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۵۵ گرام بارہ سنگھا کا سینگ سوختہ پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ۳۵ گرام۔ کوڑی جلی ہوئی۔ بزر البنج سفید (اجوائن خراسانی) ہر ایک ۲۲ گرام سب کو باریک کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے ایک ایک گرام کے قرص تیار کریں بوقت ضرورت دو

تین قرص پانی یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں گا ہے ان اقراص میں مروارید شامل کر دیتے ہیں۔ **سفوف حابس الدم** ۔ پوست ریٹھہ سوختہ۔ گیرو ہموزن بادیک پیسا ہیں کہ اگرام کی مقدار میں پانی کے ساتھ خون بواسیر۔خون حیض یا دوسرے کسی جریان خون کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ **اکسیر نفث الدم** نہ صرف نفث الدم بلکہ دوسرے ہر قسم کے جریان خون میں مفید ہے، خونی پیچش کے لئے بھی مفید ہے۔ سنگ جراحت ۶۰ گرام۔ برگ نیم سبز ۲۵۰ گرام کے نغدہ میں رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ دیں اور سات کلو اوپلے اوپر تلے رکھ کر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر کھرل کر یں ایک گرام صبح و اگرام شام مکھن کے ساتھ دیں، ملائی یا دوسرے مناسب بدرقات کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

حب نفث الدم ۔ کندر۔ اجوائن خراسانی گل انار ہر ایک دس گرام۔ کہربا۔ شادنج گل مختوم ہر ایک ۳۵ گرام۔ پھٹکری بریاں ۵ گرام زرد اوند۔ افیون ہر ایک ۳ تین گرام باریک پیس کر یکجان کر کے ½ گرام کی گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک دو گولی پانی کے ساتھ دیں۔ افیون کے مرکبات ننھے بچوں کو دینے سے ہمیشہ پرہیز لازم ہے۔ **گل ملتانی کا آب زلال** بوتل میں بھر کر نفث الدم کے علاوہ استحاضہ کی عادی عورتوں کو اور خونی بواسیر کے مریضوں کو جریان خون کے دوران میں دن میں بار بار پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ گل ملتانی کا آب زلال ۲۰ گرام گل ملتانی کو ۷۰۰ م ل پانی میں بھگو کر رکھنے کے تین چار گھنٹے کے بعد (جب مٹی کے ذرات بالکل تہ نشین ہو جائیں) نتھار کر حاصل کیا جاتا ہے۔ **سفوف بندش خون** ۔ گیرو۔ سنگ جراحت۔ دم الاخوین۔ کہربا شمعی ہر ایک ہموزن پیس لیں۔ اور جریان خون کو روکنے کے لئے اس میں سے دو تین گرام صبح و شام پانی سے دیں۔ سیدھا سادہ سہل الحصول اور مفید نسخہ ہے۔

غذا اور پرہیز ۔ نفث الدم یا کسی قسم کے جریان خون کے مریض کے لئے آرام ضروری ہے۔ گرم خشک غذائیں جیسے گوشت۔ مچھلی مصالحہ جات۔ شراب وغیرہ

سے پرہیز کریں۔ نفث الدم کے عادی مریضوں کو دوسرے امراض کا علاج کرتے وقت اپنے معالج کو بتا دینا چاہئے اور معالج کے لئے لازم ہے۔ انہیں گرم اور مفتح (سدوں کو کھولنے والے) ادویہ سے پرہیز کرائے۔ مثلاً تخم کرفس۔ صبر۔ کچھ خشک میوہ جات شہد وغیرہ۔ آب آہن تاب (گرم لوہے کا بجھایا ہوا پانی) اور بارش کا پانی پینا اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ ٹھنڈی ترکاریاں۔ کھیا۔ ٹنڈہ۔ لوکی۔ سیتا پھل دیسی توری اور رس دار پھل خصوصاً انار مفید ہیں۔ دھوپ اور گرمی سے بچنا لازم ہے۔ سخت محنت کا پیشہ اختیار نہ کریں۔

امراض قلب

اطباء قدیم کے نزدیک تین اعضاء رئیسہ میں سے قلب ایک عضو ہے۔ یہ حرارت غریزی کا سرچشمہ دوران خون کا مرکز اور روح حیوانی کا مبداء ہے۔ یہ دونوں پھیپھڑوں کے درمیان سینے کی ہڈی کے پیچھے ترچھے طور پر رکھا ہوا ایک مخروطی عضو ہے۔ جس کا ⅔ حصہ بائیں جانب اور ⅓ حصہ سینے کی ہڈی کے دائیں جانب واقع ہے۔ اس مخروطی عضو کا قاعدہ اوپر کی جانب اور نوک نیچے کی جانب ہے۔ نوک عام طور پر بائیں طرف سر پستان سے ڈیڑھ انچ نیچے اور ایک انچ اندر کی جانب ہوتی ہے۔ دل بدن انسان کا ایک مرکزی پمپ ہے۔ جو پورے بدن میں برابر خون پہنچاتا رہتا ہے۔ اور دن رات کے کسی حصہ میں بھی آرام نہیں کرتا۔ اس کا یہ فعل مسلسل پھیلنے اور سکڑنے کی حرکات سے انجام پاتا ہے۔ امراض قلب میں **خفقان یا اختلاج قلب** سب سے کثیر الوقوع عارضہ ہے۔ جوان آدمی میں قلب کی رفتار ۷۲ سے ۸۰ فی منٹ ہوتی ہے۔ جس میں مختلف حالات میں کچھ تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ اس حرکت کا احساس صحت کی حالت میں انسان کو نہیں ہوتا۔ اگر

۱۲ گرام - نارجیل دریائی ۵۰۳ گرام - کہربا ۶۰ گرام - ورق نقرہ ۳ گرام باہم یک جان کرکے مثل غبار باریک کرلیں۔ اس میں سے ½ گرام سے ۱ گرام تک مذکورہ بالا خمیروں میں سے کسی میں ملاکر یا مربہ آملہ پر چھڑک کر استعمال کرائیں۔ ان خمیرہ جات کے علاوہ دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام چٹانا بھی نافع ہے۔ اس کے ساتھ عرق بادیان ۵۰ م ل - عرق گلاب ۰ام ل دینے سے اختلاج میں مزید فائدہ ہوتا ہے۔ اگر قبض ہو تو رات کو سوتے وقت مربہ ہلیلہ ایک عدد دودھ سے دیں۔ مربہ ہلیلہ سے کام نہ چلے تو گلقند آفتابی ۲۵ گرام دیں۔ کبھی تنہا گلقند ناکافی ہوتا ہے۔ تو اس میں بقدر ½ گرام سقمونیا باریک پیس کر ملادی جاتی ہے۔ اگر خفقان کے ساتھ متلی ہو تو خمیرہ مروارید کے ساتھ جوارش انار ین ۷ گرام ملانا مفید ہوتا ہے۔ اگر دست زیادہ ہوں تو انوشدارو لولوی ۵۰ گرام کھانے کے بعد دیں۔ جو خفقان اور اسہال دونوں کو مفید ہے کشمش سبز ۱۱ عدد رات کو عرق گلاب ۵۰ م ل میں بھگو کر رکھیں صبح ایک ایک دانہ کشمش کا کھائیں۔ اور عرق گلاب اوپر سے پی لیں۔ خفقان - وحشت - گھبراہٹ وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

غشی SYNCOPE

غشی عام طور پر تین طرح کی ہوسکتی ہے۔ قلبی۔ استفراغی۔ امتلائی۔ قلبی غشی وہ ہے۔ جس کا ابتدائی سبب قلب میں ہو۔ جیسے غلاف القلب یا بطانہ قلب میں ورم ہو کر دل کی حرکات مسدود ہو جائیں۔ اور وہ دوران خون جاری نہ رکھ سکے جس سے غشی پیدا ہو جائے۔ اسی طرح دل کی کواڑیوں کے یا دوسرے عضوی امراض میں جو غشی پیدا ہوتی ہے یا اعراض نفسانیہ جیسے فرحت و سرور کی اچانک زیادتی یا اچانک صدمہ یا خوف جو غشی پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ قلبی غشی ہے۔ ہر قسم کے بخاروں میں رگوں کے پُر ہو لنے ذیابیطس اور گردہ کے امراض میں زہریلے مواد

وجوہ علامات و تشخیص

کا اخراج نہ ہونے سے امتلائی قسم کی غشی ہوتی ہے۔ قے یا دستوں کی کثرت، نکسیر کا اخراج، فصد کے بعد یا استسقا کے پانی کے اخراج کے بعد جو غشی پیدا ہوتی ہے یا پسینے کی کثرت کے بعد وہ استفراغی غشی کہلاتی ہے۔ غشی کے دوسرے متعدد اسباب ہوتے ہیں۔ جیسے زہریلے جانوروں کا کاٹنا، تیز سمیات کا استعمال یا سونگھنا۔ دماغی چوٹ، مرگی یا سکتہ وغیرہ لیکن ایسی صورتیں امراض دماغی میں "قوما" (Coma) کے تحت بیان کی جاتی ہیں۔ اس جگہ غشی سے مراد وہ صورت ہے جس کا تعلق قلب سے ہو۔

علامات: غشی کا دورہ ہونے سے پہلے مریض کو دل کے ڈوبنے کا احساس ہوتا ہے، نبض کمزور ہونے لگتی ہے، سر میں چکر اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے، بتدریج کمزوری محسوس ہو کر چہرے کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے۔ کبھی قے بھی آتی ہے۔ پھر مریض کے جملہ عضلات ڈھیلے پڑ کر مریض بالآخر گر پڑتا ہے۔ اور تنفس آہستہ اور غیر محسوس سا ہو جاتا ہے۔ تھوڑے سے وقفے کے بعد طویل اور گہرا سانس آتا ہے اور بتدریج دوران خون ٹھیک ہونے لگتا ہے۔ اور مریض ہوش میں آجاتا ہے لیکن بے حد نقاہت محسوس کرتا ہے اور ہکا بکا سا رہ جاتا ہے۔

علاج: دورے کے وقت مریض کو آرام سے چت لٹا دیں۔ اور اس کا سر باقی بدن کی نسبت نیچا رکھیں تاکہ خون آسانی سے دماغ کی جانب دورہ کر سکے سینے اور گلے کے بٹن کھول دیں۔ ہاتھ پاؤں کی نیچے سے اوپر کی طرف مالش کریں۔ اور ران کو کس کر باندھ دیں۔ چہرے اور سر پر عرق گلاب یا ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دیں۔ بطور دوا اکسیر قلب نصف یا ایک گرام دواء المسک میں ملا کر عرق گزدیا عرق عنبر یا دونوں کو ملا کر اس کے ساتھ دیں۔ عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک بھی مفید ہیں۔ اگر قویٰ زیادہ کمزور ہوں تو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام ان ہی عرقیات میں سے کسی میں حل کر کے منہ کھول کر اس میں ڈال دیں۔ اگر بدن کا مزاج

حرارت کی طرف مائل ہو تو "مفرح شیخ الرئیس" اپنی عرقیات کے ساتھ دیں۔ بلیم گرام مشک عرق گلاب دو چمچے میں حل کر کے دینا غشی کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر غشی کثرت استفراغ سے ہوئی ہو تو ماء اللحم پلائیں۔ دواء المسک معتدل جواہر والی اس قسم کی غشی میں بھی مفید ہے۔ جو غشی امراض گردہ و ذیابیطس یا دوسرے زہروں کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ اس میں اُن امراض کا علاج کریں۔

جن مریضوں میں غشی کی استعداد ہو اُن کو زیادہ تھکن اور سخت دماغی محنت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ رات کا کھانا ہمیشہ سونے سے دو تین گھنٹے پہلے کھا لینا چاہیئے قبض نہیں رہنے دینی چاہیے۔ تازہ ہوا میں اور خوشگوار ماحول میں دلشاد رہنا چاہیے۔ رنج و غم یا سخت دماغی محنت یا جسمانی تھکن اور کثرت جماع ایسے مریضوں کے لئے سخت نقصان دہ ہوتے ہیں۔ غذا میں پھلوں کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ ہلکی اور عمدہ غذا کھائیں۔

سقوطِ قلب HEART FAILURE

اِس مرض میں دِل کے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور اِس قابل نہیں رہتے کہ خون کو پمپ کر کے دوران جاری رکھ سکیں۔ اِس مرض کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ ہاں البتہ اگر مریض علامات مرض ظاہر ہوتے ہی علاج معالجہ اور تدابیر پر عمل شروع کر دے تو صحت حاصل ہو جاتی ہے یا زندگی کافی طویل ہو جاتی ہے۔ اِس مرض کی ابتدائی علامت خفقان یا دھڑکن ہوتی ہے۔ معمولی جسمانی محنت سے سانس تنگی سے آنے لگتا ہے۔ قلب کے مقام پر بے چینی کا احساس ہوتا ہے۔ چھاتی میں جکڑن محسوس ہوتی ہے اور کبھی سر میں چکر آنے لگتا ہے۔ اگر آرام کی حالت میں بھی تنگی نفس جاری رہے۔ یا ذرا سی کروٹ لینے پر دھڑکن اور بے چینی بڑھ جائے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ

کہ قلب کی ریزرو ڈ انرجی (Reserved Force) ختم ہو رہی ہے۔ اور بعض
کا ظاہر ہونا محال ہے۔ اوڈیما یا تہیج عضلات قلب کی کمزوری کی خاص علامت ہے۔
شروع شروع میں دور کے اعضاء مثلاً پیروں پہ سوجن آجاتی ہے۔ اور اس پہ جب تول
کے نشان نظر آتے ہیں۔ جو آرام کرنے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بتدریج یہ سوجن بڑھتی
جاتی ہے۔ اور آخر آرام کرنے پہ پورے طور پہ ٹھیک بھی نہیں ہوتی۔

علاج۔ مریض کو آرام کے ساتھ رکھیں۔ تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لینا اور اس
کو روزمرہ عادت بنا لینا عضلات قلب کی ایک طرح سے براہ راست مالش ہے
جو اس کی تقویت کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر ہضم خراب ہو تو اس کی اصلاح نہایت
ضروری ہے۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش کمونی ۶-۶ گرام پانی کے ساتھ کھلائیں
اگر اعضاء میں تہیج یعنی ورم یا سوجن ہو تو معجون دبید الورد ۶ گرام عرق مکوہ۔ عرق برنجاسف
۲۵-۲۵ مل کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ اگر مزاج میں حدت کی علامات ہوں تو خمیرہ
مروارید میں اکسیر قلب ملا کر دیں۔ اگر ٹھنڈک اور کمزوری غالب ہو تو خمیرہ ابریشم ارشد
والا ۵ گرام چٹائیں اور کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۶ گرام دیں۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری
جواہر والا تقویت قلب و دماغ و اعصاب کے لئے بہت مفید ہے۔ جواہر مہرہ طب
یونانی کا امراض قلب کے لئے ایک مشہور اور مفید علاج ہے۔ اس کے نسخے میں مختلف
اطباء نے تھوڑا بہت اختلاف کیا ہے۔ اس کو بقدر ۲۵ ملی گرام یا اس سے بھی آدھی
مقدار میں کسی خمیرے میں ملا کر عرق گلاب یا عرق بید مشک وغیرہ کے ساتھ دیا جا سکتا
ہے۔ جواہر مہرہ کا ایک نہایت مفید نسخہ یہ ہے۔ یاقوت احمر۔ زمرد سبز۔ یشب سبز۔
نیلم۔ پکھراج۔ زبرجد احمر۔ عقیق سفید۔ عقیق سرخ۔ لاجورد مغسول۔ زہر مہرہ خطائی۔
مروارید ناسفتہ۔ ورق نقرہ۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک گرام۔ ورق طلا ۱ گرام۔ نارجیل
دریائی ۱ گرام (عرق گلاب میں گھسی ہوئی) جدوار اصلی ۱ گرام سب کو باریک پیس کر

کھرل میں ڈالیں۔ اور عرق گلاب۔ عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک میں تقریباً دو ہفتے کھرل کریں۔ اس میں مشک ا گرام اور عنبر ا گرام کا مزید اضافہ کرلیں تو نہایت قوی ہوجاتا ہے چاہیں تو دانہ موٹھ کے برابر اس کی گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی بوقت ضرورت مناسب عرقیات کے ساتھ خمیروں میں رکھ کر استعمال کریں۔ امراض قلب کے علاوہ یہ جواہر مہرہ جملہ اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ زائل شدہ قوت کو جلدی بحال کرتا ہے۔ غشی کے مریض کو ہوش میں لے آتا ہے۔ فوری فائدے کے لئے برانڈی کا ایک بڑا چمچہ (بچوں میں عمر کے لحاظ سے مقدار کم) پانی میں ملا کر دیں۔ قلب کی عضلاتی قوت کی بحالی کے لئے کچلہ کے مرکبات حب اذراقی معجون اذراقی یا حب خاص وغیرہ بھی دیئے جا سکتے ہیں۔

ضعف قلب

دل کی کمزوری Bradycardia

اس مرض میں دل کی حرکت بہت سست ہوجاتی ہے۔ ۷۰ - ۸۰ کی بجائے بعض ۴۰ - ۵۰ فی منٹ رہ جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قلب کی انقباضی حرکت جو اذن سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ اتنی کمزور ہوتی ہے کہ بطین تک پہنچتے پہنچتے (جس کا کام شرائین میں خون دھکیلنا ہے) بہت ضعیف پڑ جاتی ہے۔ اور انقباض (سیکنڈ) عمل میں نہیں آتا۔ مختلف پرانی بیماریوں میں یہ نبض دکھائی دیتی ہے۔ جیسے ٹائیفائیڈ فیور۔ مرگی۔ مالیخولیا۔ فقر الدم وغیرہ یوریمیا (تسمم البول) ذیابیطس اور عفونتی بخاروں یا قلب کی شرائین کی بیماریوں میں بھی قلب کی حرکت سست ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ صحت مند کھلاڑیوں کی نبض صحت کی حالت ۶۰ - ۶۵ فی منٹ ہوتی ہے۔

جو مرض میں شامل نہیں ہے۔

علاج:- آرام۔ تازہ ہوا میں سیر و تفریح۔ دلشاد۔ رہنا وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جو جملہ امراضِ قلب میں ضروری ہیں۔ دوائی طور پر غشی اور سقوطِ قلب کے ضمن میں جن ادویہ کا ذکر ہوا وہی فائدہ مند ہیں۔ جواہر مہرہ۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔ دوار المسک معتدل جواہر والی۔ خمیرہ مروارید وغیرہ مفید ہیں۔ غذا عمدہ اور ہلکی ہونی چاہیئے۔ جیسے دودھ۔ انڈے۔ پھل وغیرہ۔ لمبے لمبے سانس لینے کی عادت جملہ امراضِ قلب میں بہت مفید ہے۔

وجع القلب (ذُبحہ صدریہ) (Angina Pectoris)

اس مرض میں سینے میں بائیں جانب قلب کے مقام پر اچانک شدید درد کا حملہ ہوتا ہے۔ جو تھوڑی دیر میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ مریض جانبر نہیں ہو پاتا اور رخصت ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے اسباب کی حقیقت ابھی تک پورے طور پر واضح نہیں ہے۔ زیادہ تر قیاس یہ ہے کہ شریان قلبی یا شریان اکلیلی (جس سے قلب کا تغذیہ ہوتا ہے) میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے اور قلب کے نظام تغذیہ میں فتور آ جاتا ہے۔ دوسرے امراضِ قلب۔ غم و غصہ یا فرطِ انبساط (اچانک خوشی) بھی کبھی اس کا باعث ہو سکتے ہیں۔ آتشک۔ نقرس اور وجع المفاصل کے مریض قلب کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جن میں یہ مرض بھی شامل ہے۔ اچانک درد کے ساتھ یا اُس سے پہلے مریض کو گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے۔ کبھی درد خم معدہ سے شروع ہوتا ہے درد زیادہ ہو تو اس کی ٹیسیں بائیں بازو اور کندھے تک جاتی ہیں۔ چہرہ کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ اور کبھی پیشانی پر پسینہ آ جاتا ہے۔ کبھی کبھار یہ مرض محض عصبی تاثرات سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کا دِل سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اِسے

"وجع القلب کاذب" کہتے ہیں۔ جہاں وجع القلب حقیقی زیادہ تر مردوں کو چالیس اور پچاس سال کے درمیان کی عمر میں شروع ہوتا ہے۔ وہاں وجع القلب کاذب زیادہ تر عورتوں کو اور بعض دفعہ بچوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ جن عورتوں کو اختناق الرحم یا ہسٹریا کی شکایت ہو ان کو کبھی وجع القلب کاذب ہو جایا کرتا ہے۔

علاج:۔ قلب کے امراض میں ہضم کی اصلاح لازمی اور ضروری امر ہے۔ انجائنا کے عادی مریض کو ہضم کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے۔ زیادہ غم و غصہ اور جسمانی محنت کی کثرت سے بچیں۔ غذا میں بادی چیزیں جن سے پیٹ پھول جاتا ہو استعمال نہ کریں۔ شراب سگریٹ اور دوسرے منشیات سخت مضر ہیں۔ تازہ ہوا میں سیر۔ فکر و غم سے آزادی اور باقاعدہ زندگی پر جتنا بھی زور دیا جائے مفید ہے۔ ادویہ میں وہی دوائیں مثلاً خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ دواء المسک معتدل جواہر والی۔ جواہر مہرہ وغیرہ مفید ہیں۔ اس مرض کے عادی مریض ایمل نائٹریٹ کی مرکب گولیاں اپنے پاس رکھتے ہیں اور فوری فائدے کے لئے اسے استعمال کر لیتے ہیں جس سے جان بچ جاتی ہے۔ وجع القلب کاذب میں جو ہسٹریا یا دوسرے امراض و اسباب سے پیدا ہوتا ہے۔ انہیں امراض کا علاج کریں۔

ورم قلب

دل کے مختلف حصص میں ورم پیدا ہو جاتا ہے گا ہے دل کے اوپر استر کرنے والی باریک آبی جھلی میں سوجن آ جاتی ہے۔ جسے بیرونی کارڈائٹس، یا ورم غلاف القلب کہتے ہیں۔ اگر قلب کے اندر استر کرنے والی جھلی میں ورم ہو تو اسے 'ورم بطانہ قلب' یا "اینڈوکارڈائٹس" کہتے ہیں۔ بذات خود قلب کے ورم کو مایوکارڈائٹس کہا جاتا ہے۔ یہ ورم اکثر دوسرے عفونتی امراض مثلاً

ٹائیفائیڈ۔ خسرہ۔ آتشک۔ سرخبادہ۔ نمونیہ۔ نزلہ وبائیہ۔ وغیرہ کے عوارض کے طور پر پیدا ہوتے ہیں۔ حمی وجع المفاصل کے نتیجے میں اورام قلب کا پیدا ہونا بہت کثیر الوقوع عارضہ ہے۔ یہ اورام گاہے حاد ہوتے ہیں۔ اور گاہے مزمن قلب کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے جیسے کسی نے چاقو بھونک دیا ہو تنفس اوکھلا ہوتا ہے۔ اور نبض بہت تیز ہو جاتی ہے۔ حاد صورتوں میں بخار لازمی ہوتا ہے گاہے بعض زہریلی ادویہ کے استعمال سے اور گاہے منشیات کے کثرت استعمال سے بھی ورم قلب پیدا ہو جاتا ہے۔ قلبی اورام میں مریض بے حد کمزوری محسوس کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ بخار کبھی ہلکا ہوتا ہے۔ اور کبھی تیز۔ درد وسر۔ بے چینی۔ گاہے نیم غشی اور ہذیان کی کیفیت ہوتی ہے۔ اس مرض کے ساتھ جگر بھی کچھ نہ کچھ بڑھ جایا کرتا ہے۔ اکثر اوقات قلب کے مقام پر ہاتھ لگنے سے رگڑ کی آواز آتی ہے۔ اور سٹیتھسکوپ سے یہ آواز نمایاں طور پر سنائی دیتی ہے جسے فرکشن ساؤنڈ کہتے ہیں (Friction Sound)

امراض قلب کے علاج میں جن ادویہ کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔ اپنی فہم وفراست اور مریض کے مزاج کے مطابق انہی ادویہ میں سے کوئی دوا منتخب کر لینی چاہیے۔ آرام وسکون قلب کے بیماروں کی پہلی ضرورت ہے۔ زود ہضم غذا۔ عوارض نفسانیہ (غم وغصہ) سے بچیں۔ زیادہ پیچیدہ مریضوں کو قلب کے مخصوص معالجین (Heart Specialist) سے مشورہ کرنے کی ہدایت کریں۔

عظم قلب

اس مرض میں قلب اپنی طبعی جسامت سے بڑا ہو جاتا ہے۔ جسے ہائپر ٹرافی بھی کہتے ہیں۔ قلب کی قدرتی جسامت عورتوں میں عام طور پر کم و بیش ساڑھے

آٹھ اونس اور مردوں میں تقریباً ساڑھے نو اونس ہوتی ہے۔ اس سوجن میں قلب
بڑھ کر عورتوں میں دس یا دہ اونس اور مردوں میں پندرہ اونس تک ہو سکتا ہے۔
اس کی وجہ دوران خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے قلب کو
خون دھکیلنے کے لئے زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ جس سے اس کے عضلات دبیز ہو جاتے
ہیں۔ یہ رکاوٹ تصلب شرائین یا شریانوں میں چونا جم جانے سے اُن کا حجم چھوٹا ہو
جانے۔ گاہے عرصہ تک ہائی بلڈ پریشر رہنے۔ کبھی قلب کے مزمن اورام۔ سمی دواؤں
کے استعمال۔ وجع المفاصل شرابنوشی اور متعدی بیماریوں کے نتیجے میں پیدا ہو جاتی
ہے۔ عظم القلب میں چونکہ قلب اپنا کام جاری رکھتا ہے۔ اس لئے عام طور
پر مریض کو بیماری کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔ البتہ کبھی کبھی مریض سینے میں تڑپ یا سر
میں دھمک کا احساس کرتا ہے۔ کبھی "تنگی تنفس" کی شکایت بھی پائی جا سکتی ہے قلب
کی ٹھوکر اپنے طبعی مقام سے نیچے محسوس ہوتی ہے۔ اکثر نبض قوی۔ ممتلی (بھری ہوئی)
اور عظیم (سب اطراف میں بڑی) ہوتی ہے۔ البتہ آلہ سماع الصدر سے دیکھنے پر قلب
کی پہلی آواز کمزور لیکن طبعی ہوتی ہے اور ہلکی سنائی دیتی ہے۔ اگر اس مرض کی بروقت
تشخیص ہو جائے تو جن امراض سے یہ چیز پیدا ہوتی ہے۔ اُن کا علاج کریں۔ آرام و سکون
زود ہضم غذاؤں۔ تازہ ہوا اور بے فکری کے ماحول میں رہنے سے فائدہ ہو جاتا ہے
بطور دوا خمیرہ مروارید۔ اکسیر قلب۔ مفرح شیخ الرئیس وغیرہ جیسی ادویہ استعمال
کریں۔ دواء المسک معتدل اس قسم کی بیماریوں کی خاص دوا ہے اس کے استعمال سے
فائدہ اُٹھائیں۔ ان تمام ادویہ کے نسخہ جات بیان ہو چکے ہیں۔

اتساعِ قلب — Dilatation Of the Heart

عظم قلب اگر عرصہ تک رہے۔ اور مریض برابر زور دار کام کرتا رہے۔ نیز سگریٹ

زنی اور شراب نوشی سے پرہیز نہ کرے تو مریض اتساعِ قلب (دل کا پھیل جانا)
کی شکایت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ عضلاتِ قلب پورے
منقبض ہو کر (سکڑ کر) اپنے فعل کو انجام دینے کی قابلیت کھو بیٹھتے ہیں۔ گاہے
طور پر شدید اسباب سے عظمِ قلب پیدا ہوئے بغیر سیدھا اتساعِ قلب پیدا ہو جاتا ہے۔
جیسے بعض زہریں یا شدید متعدی امراض۔ اتساعِ قلب کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ اور
پیدا ہونے کے بعد یہ بتدریج بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ اور اس بڑھنے کے عرصے کا تعلق
مریض کی عادات، پیشے اور احتیاط سے ہے۔ علامات۔ مریض دل میں دھڑکن
تنگیٔ نفس اور بہت زیادہ کمزوری کا احساس کرتا ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں بلکہ کبھی بیہوشی
تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ کبھی معدے کے اوپر کے حصے میں اور کبھی گردن کی وریدوں
میں تڑپ محسوس کی جا سکتی ہے۔ آلہ سماع الصدر سے دیکھنے پر دھونکنی کی آواز جیسے طبی
اصطلاح میں مرمر (Murmur) کہتے ہیں، سنائی دیتی ہے۔ چہرے پہ
نیلاہٹ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ جگر کچھ نہ کچھ بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ خون کی واپسی کا نظام کمزور
ہو جانے کی وجہ سے جگر کا خون پورا واپس نہیں پہنچتا اسی طرح گردوں کے نظامِ دوران
میں خرابی آ جانے سے پیشاب میں البومن (بول زلالی) آنے لگتا ہے۔ پاؤں میں بھاری
پن اور سوجن آ جاتی ہے۔ علاج اس مرض میں عمومی حفظانِ صحت کی ہدایات پر جتنا عمل
کیا جائیگا۔ اُتنے ہی مریض کی زندگی طویل ہوگی۔ مثلاً آرام و سکون سے لیٹنا۔ ہلکی زود
ہضم غذا کھانا جس سے معدہ تن کر قلب پر بار نہ ڈالے۔ جسمانی محنت سے پرہیز۔ بلکہ زیادہ
دماغی محنت بھی مضر ہے۔ ہلکی مالش پیروں سے رانوں کی جانب اور ہاتھوں سے کندھوں
کی جانب مفید ہے۔ اکسیر قلب ایک گرام میں مروارید بصری عرق گلاب میں پسے ہوئے
بقدر ½ گرام فی خوراک شامل کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام
کو عرق گزر ۱۰۰ م ل کے ساتھ استعمال کریں۔ عرق گزر کے علاوہ محض پانی۔ دودھ یا بہت

ہلکی چائے کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ساری دوائیں بھی اس مرض میں مفید ہیں جن کا ذکر دوسرے امراض قلب میں ہو چکا۔ اگر دوسرے کسی امراض کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو ان کا علاج ساتھ ساتھ ضروری ہے۔ اگر مریض تغذیہ کی کمی کا شکار ہو (جیسے مرض بیری بیری (Beri - Beri) کہا جاتا ہے) تو دودھ، ترکاریاں، مکھن اور تازہ پھل بھی دوسرے علاج کے ساتھ ساتھ بکثرت اور بقدر ہضم استعمال کریں۔ مرض زیادہ بڑھ جائے تو قلب کے مخصوص معالج سے مشورہ کرنے کی ہدایت کریں۔

قلب کی کواڑیوں کے امراض

قلب کے دونوں اذن اور دونوں بطن میں دوران خون کو باقاعدہ جسم میں بھیجنے اور واپس وصول کرنے کے لئے چار کواڑیاں ہوتی ہیں ان کواڑیوں میں کسی کے دو اور کسی کے تین پٹ ہوتے ہیں۔ یہ گویا ایک طرح کے پھاٹک ہیں۔ جو نہروں میں دیکھے جاتے ہیں۔ اور جن سے پانی کبھی روکا اور کبھی کھولا جاتا ہے۔ قدرت کی طرف سے دوران خون کا یہ نظام ماں کے پیٹ میں ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ پیدائش کے وقت کے بعد کسی قدر مختلف ہوتا ہے۔ قلبی تکالیف کے عرصہ تک رہنے یا شدید جسمانی اور دماغی محنت کرنے۔ گاہے شدید متعدی امراض خصوصاً وجع المفاصل کے نتیجہ میں قلب کی کواڑیاں (صمامات (Valves) خراب ہو جاتی ہیں۔ جس سے دوران خون متاثر ہونے لگتا ہے۔ ان کواڑیوں میں یا تو تنگی ہو جاتی ہے جسے ضیق کہتے ہیں۔ اور یا یہ پھیل جاتی ہیں۔ جسے اتساع کہا جاتا ہے وجع المفاصل کے عوارض میں اکثر دو پٹ والی کواڑی (ذوالراسین) میں تضیق یا تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسے تضیق ذوالراسین (یا Mitral Stenosis) کہا جاتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے خون پورے طور پر دھکیلا نہیں جا سکتا۔ اور قلب میں پہلے عظم اور پھر اتساع پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر کواڑیوں میں اتساع (Dilatation) پیدا ہو جائے تو قلب کے
سکڑتے وقت کچھ خون واپس چلا جاتا ہے۔ جس سے خاص قسم کی آواز آلہ سماع الصدر
کے ذریعے سنی جاتی ہے جسے تھپھر (Regurgitation) کہا جاتا ہے

علامات: قلب کی کواڑیوں کے امراض کی علامات بھی دوسرے امراض قلب
سے ملتی ہیں۔ مثلاً سیڑھیاں چڑھنے یا کسی معمولی سی چڑھائی چڑھنے پر سانس کا پھول
جانا۔ گاہے سینے میں دل کے مقام پر بوجھ اور کبھی خفیف درد ہوتا ہے۔ ان علامات
کا جلد یا بدیر ظاہر ہونا اور بڑھنا اس بات پر منحصر ہے۔ کہ مریض کی غذا کیسی ہے؟
منشیات کی عادت ہے یا نہیں۔ سخت جسمانی یا دماغی محنت۔ اور منشیات کی عادت
ہمیشہ مرض کو جلدی جلدی بڑھا دیتے ہیں۔ اور آرام و سکون اور ذہنی تناؤ و کشیدگی
سے پرہیز نیز معمولی محنت۔ ہلکی غذا اور منشیات سے قطعی پرہیز سے مرض کے بڑھنے
کی رفتار بہت سست ہو جاتی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ایک دفعہ یہ مرض پیدا
ہو جائے تو وہ کسی دوائی علاج سے پورے طور پر شفایاب نہیں ہوتا۔ مروارید
بصری عمدہ سائیدہ بقدر ½ گرام خمیرہ مروارید میں ملا کر عرق گزر سے استعمال کرنا
فائدہ مند ہے۔ عظم و اتساع قلب میں جن ادویہ کا ذکر ہوا ہے اس میں مفید ہیں۔
کواڑیوں کے امراض میں گاہے استسقاء لحمی یعنی بدن کا پھولنا ظاہر ہوتا ہے۔ جس
کا علاج استسقاء کی طرح ہے۔ اس میں جلاب مفید ہوتا ہے۔ مگر قلب کی کمزوری
کی وجہ سے تیز جلاب مناسب نہیں ہوتا۔ البتہ پسینہ اور پیشاب لانے والی ادویہ
سے کام لینا چاہیے۔ مثلاً افسنتین۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ انناس چھاچھ یا شورہ قلمی۔
مولی۔ لہسن۔ خاکشی۔ انجیر وغیرہ جو بھی مزاج کے موافق ہو۔ امراض قلب گاہے خلقی
طور پر ہوتے ہیں۔ گاہے پیدائش کے بعد بچے کے قلب کا جو ثقبہ یا سوراخ قدرتی طور
پر بند ہو جانا چاہیے۔ وہ بند نہیں ہوتا۔ اور بچہ جب بڑا ہو کر چلنے پھرنے لگتا ہے تو

اِس کا احساس ہوتا ہے۔ ہاں اگر ہوشیار معالج پہلے ہی اِس کا معائنہ کرے۔ تو قلب کی غیر معمولی آوازوں سے معلوم ہو جاتا ہے۔ قلب کے مخصوص معالجین اور سرجن آجکل کو اڑیوں کے بعض امراض کو اپریشن کے ذریعے ٹھیک کر دیتے ہیں۔ مگر یہ اپریشن بڑے خطرے سے خالی نہیں۔

تصلب شرائین Arterio Sclerosis

امراض قلب کے بیان کے بعد دوران خون کو پورے بدن میں پہنچانے والی رگوں یعنی شرائین کے امراض کا بیان مناسب ہے۔ اِن امراض میں تصلب شرائین یا شریانوں میں چونے کی تہ جم کر اُن کا جوف چھوٹا ہو جانا اور اُن میں سختی پیدا ہو جانا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ مرض بڑھاپے کا خاص مرض ہے۔ ایک انگریزی مقولہ مشہور ہے (A man is as old as his arteries) جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کی عمر کا اندازہ اُس کی شرائین سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر ۴۰ سال کی عمر کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور عورتوں کی نسبت مردوں میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ آتشک۔ ذیابیطس۔ وجع المفاصل کے مریضوں میں اس مرض کی بہت استعداد ہوتی ہے۔ فکر اور پریشانی اور غم و غصہ کا ہر وقت رہنا۔ نیز منشیات کا کثرت استعمال نیز گردے اور کلاہ گردہ کے امراض۔ دائمی قبض اور بد ہضمی جس سے خون میں مسلسل سمیت رہے اس مرض کا باعث ہو سکتے ہیں

علامات۔ مریض کی نبض کی حرکت ۷۰۔ ۸۰ کی بجائے ۱۰۰ سے ۱۲۰ فی منٹ ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ مستقل طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے جو شرائین جلد کے اوپر کے حصے میں ہوتی ہیں مثلاً شریان زندی (یا شریان نبض) وہ ٹٹولنے سے سخت ڈوری کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ کنپٹی۔ بغل اور ران کی شرائین بھی جو بیرونی جلد کے قریب ہوتی ہیں

ٹٹولنے سے اُن کی سختی بھی نظر آجاتی ہے نبض متواتر لیکن کبھی غیر منتظم ہوتی ہے یعنی
آٹھ دس حرکات کے بعد اس میں وقفہ آجاتا ہے۔ مختلف مقامات کی شرائین کے
متاثر ہونے پر مختلف علامات دکھائی دیتی ہیں۔ مثلاً دماغی شرائین متاثر ہوں تو مریض میں
دماغی کام کرنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔ ٹانگوں کی شرائین میں سختی آئے تو زیریں
ٹانگوں میں سردی رہتی ہے۔ خارش اور جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ شریانِ اکلیلی ماؤف
ہو تو قلب کے مقام پر درد رہتا ہے۔ پیٹ اور گردے کی شرائین کے متاثر ہونے
کی صورت میں اُن کی علامات پائی جاتی ہیں۔ **علاج** ۔ یہ مرض ہمیشہ مزمن شکل میں ہوتا ہے
اور کوئی بڑا نقصان پہنچائے بغیر چلتا رہتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی شرائین سے کوئی سدہ اکھڑ
کر جانبی راستوں کو بند کرکے سکتہ یا قلبی دوران خون کو بند کرکے غشی اور فوری موت
کا باعث ہوسکتا ہے۔ اعتدال کی زندگی بسر کرنے والوں اور شراب اور سگریٹ وغیرہ
سے پرہیز کرنے والوں کو اکثر یہ مرض نہیں ستاتا۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً فاقہ کرنا گاہے
گاہے تیل کی مالش تمام بدن پر کرنا اور گرم غسل کرتے رہنا بھی اس مرض سے محفوظ رکھتے ہیں
اگر مرض پیدا ہونے کے آثار معلوم ہوں تو مریض کو فوراً احتیاط کی زندگی بسر کرنی شروع
کردینی چاہئے۔ غذا ہلکی لطیف اور بھوک سے کم دیں۔ قبض نہ رہنے دیں۔ گوشت
انڈے سے قطعی پرہیز کریں۔ جسمانی ورزش اعتدال کے ساتھ کریں۔ صبح کی ہواخوری خاص
طور پر مفید ہے۔ آتشک۔ امراض گردہ یا وجع مفاصل اگر اس مرض کا باعث ہوں۔
تو ان کا علاج کریں۔ حسب ذیل نسخہ تصلبِ شرائین کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔
نسخہ۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ شاہترہ۔ آلو بخارا۔ اسطخودوس۔ عناب
۵ عدد۔ گل نیلوفر۔ بادرنجبویہ۔ مکوہ خشک۔ تخم خطمی ہر ایک ۵۔ ۵ گرام رات کو
گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر چھان کر گلقند ۵۰ گرام شامل کرکے پئیں۔ آٹھ روز
کے بعد اس نسخے میں سنا مکی ۷ گرام۔ مغز املتاس ۵۰ گرام۔ ترنجبین ۵۰ گرام شیرخشت

۵ گرام کا اضافہ کرکے مسہل دیں اور ایک ایک روز کے وقفے سے تین مسہل دیں۔ وقفے کے روز مفرح بارد ۵
۵ گرام صبح و شام چٹائیں۔ مسہلوں سے فارغ ہونے کے بعد حسب ذیل نسخہ دیں۔ اکسیر قلب ۱ گرام مفرح بارد
۵ گرام میں ملا کر کھائیں اور عرق ماء الجبن ۶۰ م ل شربت عناب بقدر ذائقہ ملا کر پیئیں۔
یہ نسخہ بیشتر سوداوی امراض میں مفید ہے۔ ماء الجبن کا طریق علاج طب یونانی کا مشہور
طریقہ علاج ہے۔ جس کو مختلف معالج مریضوں کی طبیعت کے مطابق مختلف طرح سے
عمل میں لاتے ہیں۔ ماء الجبن کی ترکیب تیاری یہ ہے۔ بکری یا گائے کا دودھ لے کر
قلعی دار برتن یا مٹی کے روغنی برتن میں ڈال کر جوش دیں۔ احتیاط رکھیں کہ دودھ جلے نہیں
اب اس میں ذرا سا آب لیموں یا دو تین رتی ٹاٹری ملا دیں۔ تاکہ دودھ پھٹ جائے۔
دودھ کسی قدر سرد ہو جانے پر موٹی صافی میں دو دفعہ چھان لیں۔ یہ پانی ماء الجبن ہے۔ اسے
ہر روز تازہ تیار کرکے استعمال کرایا جاتا ہے۔ جو پنیر بنے اسے بدن پر مالش کر لیں
امراض سوداویہ میں ماء الجبن کے طریق علاج سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے ۵۰
م ل سے شروع کرکے ہر روز ۱۰ م ل بڑھاتے ہوئے اسے ۵۰۰ م ل تک پہنچایا جاتا ہے
میٹھا کرنے کے لئے اس میں اکثر شربت عناب شامل کیا جاتا ہے۔ گرمیوں کے موسم
میں شربت نیلوفر مناسب ہے اس کی مقدار بھی عرق کے ساتھ بتدریج بقدر ذائقہ بڑھائی
جاتی ہے۔ ۵۰۰ م ل پر پہنچ کر پھر ۱۷ م ل روزمرہ کم کرتے کرتے ۵۰ م ل تک پہنچ جائیں اور
پھر تین روز استعمال کرکے چھوڑ دیں۔ اس مرض کے مریض اگر بے خوابی کا شکار ہوں تو
روغن لبوب سبعہ کی رات کو سر پر مالش کریں۔

ہائی بلڈ پریشر۔ ضغط الدم قوی High Blood Pressure

خون کی رگوں کی بیماریوں میں ہائی بلڈ پریشر ایک اہم ترین بیماری ہے۔ افکارِ معیشت
کی کثرت۔ منشیات کی عادت۔ زندگی کی بے قاعدگی اور انفعالاتِ نفسانیہ کا ہجوم

اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔ اور اسی لئے یہ مرض آجکل بہت عام ہے۔ اس کے علاوہ گردوں کے فعل کی خرابی۔ غدہ نخامیہ (یہ گلٹی دماغ میں ہوتی ہے۔ جس کی رطوبت جسمانی نشوونما اور کئی پیچیدہ اعمال وافعال پر قابو رکھتی ہے۔ اسے پچوٹیٹری گلینڈ بھی کہتے ہیں) کے امراض غم وغصہ۔ تصلب شرائین وغیرہ بھی اس مرض کے اسباب ہوتے ہیں۔

بلڈ پریشر کیا ہے۔ بلڈ پریشر سے مراد وہ قوت ہے۔ جو قلب خون کو شرائین میں دھکیلنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ گویا اس میں تین چیزوں کا خاص تعلق ہوتا ہے قلب کی قوت انقباض۔ خون۔ اور رگیں۔ ہائی بلڈ پریشر میں قلب تیزی سے خون کو دھکیلتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کو چکر آنے لگتے ہیں۔ کبھی دردِ شکم یا دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے۔ نیند کم ہو جاتی ہے۔ اور مریض بتدریج اپنی صحت کو گرتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ اکثر مریض دموی مزاج کے ہوتے ہیں۔ اگر مریض کا بلڈ پریشر اچانک دو سو (٢٠٠) سے بڑھ جائے۔ اس کی عمومی صحت۔ حالات اور عمر اجازت دیں تو اس کی رگوں سے خون بذریعہ سرنج نکال دینے سے فوری طور پر فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر کوئی فوری پریشانی نہ ہو تو دوسرے علاج معالجے سے کام چلایا جاتا ہے۔ تصلب شرائین کے مریضوں میں چونکہ رگوں کا جوف تنگ ہو جاتا ہے۔ اس لئے قلب کو خون کے دھکیلنے میں زیادہ قوت صرف کرنا پڑتی ہے اور بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ بلڈ پریشر انقباضی (Systolic) وہ ہوتا ہے جس سے قلب کے خون کو دھکیلنے کی قوت کا اندازہ ہوتا ہے اور انبساطی (Diastolic) دباؤ وہ دباؤ ہے۔ جس سے خون قلب میں واپس آتا ہے۔ یہ دباؤ ایک آلہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جسے اردو میں سفگمومانومیٹر یا آلہ ضغط پیما کہا جاتا ہے۔ **نارمل بلڈ پریشر۔** صحت کی حالت میں چھوٹے بچوں کا بلڈ پریشر (انقباضی) عام طور پر ٧٠ کے قریب ہوتا ہے۔ جو بڑھتے بڑھتے بڑھاپے میں ٦٠ - ٧٠ سال کی عمر میں ١٥٠ تک جا پہنچتا ہے۔

عمر کے ساتھ ساتھ بلڈ پریشر بڑھتا جاتا ہے لیکن طبعی صورتوں میں یعنی صحت کی حالت میں ستر اسی برس کی عمر میں بھی بلڈ پریشر ۱۶۰ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ ۲۰ سے ۴۰ سال کے جوانوں کا نارمل بلڈ پریشر ۱۲۰ اور ۱۳۰ کے درمیان ہونا چاہیئے۔ عام قاعدہ یہ ہے کہ عمر جمع نوّے نارمل بلڈ پریشر ہے۔ انبساطی دباؤ نارمل حالات میں انقباضی دباؤ سے ۵۰ درجے کم ہونا چاہیئے۔ تندرستی کی حالت میں بھی کھانا کھانے۔ چلنے۔ پانی پی لینے غصہ کرنے وغیرہ حالات میں دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ فاقہ۔ کرنے۔ لیٹنے۔ اور پریشانی اور شرمندگی میں دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ دس درجے فرق کو عام طور پر چنداں اہمیت نہیں دی جاتی۔ قلب کا انقباضی دباؤ ان امراض میں بڑھ جاتا ہے۔ ۱۔ تکلس شریانی ۲۔ التہاب اور طی آتشکی ۳۔ گردے کی پرانی یا شدید سوجن ۴۔ ذیابیطس ۵۔ تسمم حمل ۶۔ اکلیمپسیا ۷۔ نفخ الریہ (پرانی کھانسی یا کسی سبب سے پھیپھڑے میں ہوا بھر جانا) ۸۔ قلب کے بائیں بطن کا عظم ۹۔ خون کی زیادتی۔ ۱۰۔ اغشیہ دماغ میں رطوبت بھر جانا۔ ۱۱۔ قولنج گردہ۔ امعاء یا مرارہ علاوہ ازیں مستورات میں بعض دفعہ حیض ختم ہونے کے بعد عصبی کیفیت یا دمہ کے دورہ کے بعد بھی خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ **علامات**۔ سر میں درد۔ بھاری پن اور چکر محسوس ہوتے ہیں طبیعت سست اور گری گری رہتی ہے تنگئ تنفس یا سانس پھول جانا جو معمولی جسمانی محنت کے بعد بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیند نہ آنا یا بیچ میں کھل جانا۔ نکسیر اکثر آجایا کرتی ہے مسوڑھوں اور معدے یا آنتوں میں جریان خون ہوکر خون کی قے یا دست آجاتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے اکثر مریض ادھیڑ عمر کے ہوتے ہیں۔ **علاج**۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو قلبی۔ دماغی اور جسمانی آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا میں چائے کافی۔ کوکو وغیرہ بالکل استعمال نہ کریں۔ شراب سخت مضر ہے۔ گوشت۔ انڈے ممنوع ہیں۔ پھل۔ ترکاری کثرت سے استعمال کریں۔ نمک کا استعمال کم کر دیں

بلکہ شدید صورتوں میں تو کچھ روز کے لئے بالکل بند کرنا مناسب ہوتا ہے۔ بطور دوا
صبح اکسیر قلب ایک گرام۔ خمیرہ مروارید ۵ گرام میں ملا کر چاٹیں۔ اور رات کو سوتے
وقت اسرول (چھوٹی چندن جسے سرپ گندھا بھی کہتے ہیں) سفوف کر کے بقدر ایک
گرام پانی سے کھائیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ دوا نہایت مفید ہے۔ مختلف دوا
ساز کمپنیاں۔ اس کے جوہر نکال کر یا سفوف کر کے اسے مختلف ناموں سے فروخت
کرتی ہیں۔ گاندھی دواخانہ میں اکسیر قلب اور اسرول کے سفوف کو ہموزن ملا کر "الشفا"
کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے۔ مفرح بارد بھی خمیرہ مروارید کی بجائے استعمال کیا
جاسکتا ہے۔ غذا کے بعد جوارش شاہی چھ۔ چھ گرام دونوں وقت دیں۔ مروارید
ناسفتہ سائیدہ ½ گرام کا استعمال ہائی بلڈ پریشر سے پیدا ہونیوالے عوارض اتساع قلب
اور امراض گردہ سے محفوظ رکھنے کے لئے بہت عمدہ دوا ہے قبض کا رفع کرنا ضروری
ہے۔ اور اس کے لئے حب سکین نواز کا استعمال مفید ہے۔ جس کا نسخہ یہ ہے:-
پارہ مصفیٰ۔ گندھک شدہ۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ سہاگہ
سجی لوٹہ۔ ریوند چینی۔ میٹھا تیلیہ مدبر۔ ہڑتال ورقی جمال گوٹہ شدہ ہر دوا ہموزن لیکر
پہلے گندھک اور پارے کو اچھی طرح کھرل کریں۔ اور پھر باقی ادویہ کا سفوف لیکر
شامل کریں۔ اور خوب اچھی طرح گھوٹ کر عرق پان یا پانی کی مدد سے دانہ موٹھ کے
برابر گولیاں بنائیں۔ چھوٹے بچوں کو نصف گولی اور بڑوں کو دو تین گولیاں تک دودھ
کے ساتھ دیں۔ معمولی قبض کے لئے اسپغول یا سبوس اسپغول کا استعمال کیا جاسکتا
ہے۔ اگر روغن بید انجیر کی عادت ہو تو اس کو پی کر قبض رفع کر لیں۔ ضرورت محسوس
کریں تو روغن بید انجیر (کیسٹرائل) کا انیمہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ حب تنکار کا یہ نسخہ بھی
دفع قبض کے لئے مفید ہے۔ سہاگہ ۲۰ گرام۔ اجوائن خراسانی ۲۵ گرام فلفل سیاہ
۱۲ گرام۔ صبر (ایلوا) دوسو گرام سب کو کوٹ چھان کر مغز گھیکوار کے ساتھ کھرل

کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور دو تین گولی رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے استعمال کریں قبض رفع کرنے کے بعد مارالجبن کا استعمال ضغط الدم کے مریضوں کو کرایا جا سکتا ہے ۔ لاجورد مغسول اور شیب سائیدہ بقدر ½ گرام ۔ ہائی بلڈ پریشر کے عوارض سے محفوظ رکھتا ہے ۔ اسرول چونکہ ہائی بلڈ پریشر کے لئے مفید دوا ہے ۔ اور اس کے بغیر چارہ نہیں ۔ لیکن یہ مضعف باہ ہے اس لئے اس کا استعمال کرنے والے اکثر قوت باہ کی کمی کے شاکی ہوتے ہیں اس کی اصلاح بعض دفعہ فلفل سیاہ سے کی جاتی ہے ۔ اسرول کے وزن سے چوتھا حصہ کالی مرچ کا سفوف شامل کرنے سے اسرول کا مضعف باہ اثر کم ہو جاتا ہے ۔ ضغط الدم کے حدت مزاج کے مریضوں کو لعاب بہدانہ ۔ شیرہ عناب شیرہ صندل سفید کا استعمال کرایا جاتا ہے ۔ میٹھا کرنے کے لئے اس میں شربت نیلوفر شامل کر دیں ۔ اگر مریض کو ذیابیطس کی شکایت ہو تو خمیرے اور جوارشوں کے استعمال سے پرہیز مناسب ہے تاکہ شکر مزید نہ بڑھے غذا کے بعد جوارش شاہی کی بجائے شوگر کے مریض کو سفوف کشنیزی دیا جا سکتا ہے ۔ جس کا نسخہ یہ ہے :۔
کشنیز خشک ۱۰۰ گرام ۔ الائچی خورد ۲۰ گرام ۔ بادیان ۵۰ گرام ۔ طباشیر ۱۵ گرام سفوف کریں اور تین تین گرام غذا کے بعد استعمال کریں ۔ اگر مزاج میں صفراویت کا غلبہ ہو تو آلو بخارا ۔ اور زرشک کا شیرہ اضافہ کیا جا سکتا ہے ۔ اگر مریض آتشک کا شکار ہو تو اُس کا علاج بھی ضروری ہے ۔ جس کے لئے صبح منضج کا یہ نسخہ مفید ہے ۔
شاہترہ ۔ چرائتہ ۔ سرپھوکہ ۔ منڈی ۔ عناب ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ صندل سُرخ ہر ایک ۵ ۔ ۵ گرام رات کو پانی میں بھگو دیں ۔ صبح جوش دے کر چھان کر شربت عناب ۲۰ م ل ملا کر پلائیں ۔ گرمیوں میں بغیر جوش دیئے ہوئے صرف پانی نتھار کر پلا دیں ۔ اس کے ساتھ شام کو معجون عشبہ ۲ گرام مارالجبن ۵۰ م ل کے ساتھ دیں ۔ رات کو اسرول

بعد نہ علاج و تشخیص

سفوف ایک گرام کا استعمال سوتے وقت کریں۔ اس نسخے کے دو ہفتے کے استعمال
کا مسہل دیں۔ جس کا بیان ہو چکا ہے۔ اور مسہل کے بعد اس نسخے کے ساتھ جوہر
کے بعد منقی میں رکھ کر سہ پہر کو نگلوائیں۔ جوہر منقی کا استعمال لگاتار سات یوم
منقی ½ گرام دانہ ... سے زیادہ نہ کریں۔ جوہر منقی کا نسخہ یہ ہے۔ رس کپور، سم الفار، دار چکنہ ۱۰۔۱۰
گرام لے کر ۵۰ ام شراب میں کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر دو مٹی کے سکوروں
میں رکھ کر گل حکمت کر کے نیچے آگ دیں اور اوپر کے حصے کو ٹھنڈا کرتے رہیں۔ جو جوہر
اوپر کے سکورے میں اڑ کر لگ جائیگا۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد احتیاط سے کھرچ کر اسے محفوظ
رکھیں۔ اسے منقی یا مکھن میں رکھ کر نگلوا دیا جاتا ہے۔ تاکہ دانتوں میں نہ لگے۔ کیپسول
میں بھر کر دینا زیادہ بہتر طریقہ ہے۔ یاد رکھیے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو جوہر منقی
جیسی تیز دوا کا استعمال احتیاط کے بغیر ہرگز مناسب نہیں ہے۔ اس کے استعمال
کے ساتھ بلڈ پریشر پر برابر نگاہ رکھی جائے۔ اور اگر اس میں اضافہ معلوم ہو تو فوراً اس
کو روک کر خمیرہ مروارید اور مفرح بارد اور لعابات وغیرہ کا استعمال شروع کر دینا
چاہئے۔ لیکن تجربہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ آتشک کو سنکھیا اور پارہ کے مرکبات
کے استعمال کے بغیر فائدہ نہیں ہوتا۔

ضغط الدم ضعیف — Low Blood Pressure

ان بیماریوں میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ ۱۔ امراض صمامات قلب یعنی دل
کی کواڑیوں کے امراض خصوصاً اورطی کی کواڑیوں کے مرض تقہقر اورطی (Aortic
Regurgition) میں ۲۔ عروق شعریہ کے ڈھیلا ہو جانے
سے جیسا کہ کالا آزار، لمبے بخاروں تپ دق اور سرطان میں ہوتا ہے ۳۔ فقرالدمی
کیفیات میں خون کی کمی کی وجہ سے خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ ۴۔ اگر کسی سبب سے

سے یا دست ہو جائیں تو خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ مثلاً ہیضہ یعنی یا بد ہضمی ۔
۵۔ غشی میں عروق کے اعصاب کے استرخاء سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے
خون کا دباؤ صحیح رہنے کے لئے قلب کی قوت انقباض اور رگوں کی لچک کا صحیح رہنا
ضروری ہے۔ اگر کسی وجہ سے قلب کی قوت انقباض کم ہو جائیگی ۔ تو بلڈ پریشر کم ہو
جائے گا۔ طبعی صورتوں میں ڈر۔ خوف اور شرمندگی کی حالت میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا
ہے۔ اسی طرح افیون اور تمباکو کے استعمال سے بھی قلب کا انقباضی فعل سست ہو جاتا
ہے۔ علامات خون کے دباؤ کی کمی سے دوران سر۔ کمزوری اور متلی محسوس ہوتی ہے
اگر دباؤ زیادہ کم ہو جائے تو بے ہوشی بھی ہو سکتی ہے۔ عام طور پر لو بلڈ پریشر کے مریض
کا کسی کام کو جی نہیں چاہتا۔ وہ سست سا رہتا ہے۔ سردی زیادہ محسوس کرتا ہے
خصوصاً قلب سے دور کے اعضاء جیسے پیروں یا ہاتھوں میں علاج۔ اگر عارضی طور پر
بلڈ پریشر کم ہو گیا ہو تو مریض کو چت لٹا کر سر کو نیچا کر دیں۔ تاکہ دماغ میں خون کا دورہ
بحال ہو جائے۔ اس سے تھوڑی دیر میں فائدہ ہو جائیگا مستقل کمی کے لئے ایسی تدابیر
اختیار کریں جس سے قلب کی قوت انقباض بڑھے اور خون بکثرت پیدا ہو۔ گوشت
انڈے۔ دودھ اور پھلوں کا استعمال بقدر ہضم کریں۔ بدن کی مالش کریں۔ اور
کچلے فولاد اور سنکھیا کے مرکبات مفید ہیں لہسن کے استعمال سے ضغط الدم قوی
اور ضعیف دونوں کے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ کشتہ فولاد بقدر ½ گرام دوا المسک
معتدل جواہر والی ۵ گرام میں ملا کر عرق ماء اللحم یا نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح کھائیں۔ غذا
کے بعد دونوں وقت آنند بھیرو کی ایک ایک گولی کھائیں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔
بچھناگ سفید شیر گاؤ میں مدبر کیا ہوا۔ پیپل۔ کالی مرچ۔ سہاگہ۔ شنگرف سب مساوی
الوزن لیکر باریک کر کے چھان لیں اور لیموں کے رس میں چوبیس گھنٹے کھرل کریں اور
چنے سے ذرا چھوٹی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں سکھالیں۔ لو بلڈ پریشر کے علاوہ

گولیاں لقوہ اور فالج میں بھی فائدہ مند ہیں۔ آب ادرک سے استعمال کریں تو سینے پر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور شہد میں ملا کر دینے سے نزلہ یا درد اور کھانسی کو فائدہ مند ہیں فالج اور لقوہ کے بیان میں حب خاص کے جس نسخے کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہ لو بلڈ پریشر میں بہت فائدہ مند ہے۔ اسے صبح دوا ء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ ان ادویہ کے ساتھ ساتھ رات کو سوتے وقت معجون اذراقی دیں۔ جس کا نسخہ فالج ولقوہ کے بیان میں درج ہو چکا ہے۔ آنملہ رسائن لو بلڈ پریشر خون کی کمی۔ ضعفِ اعصاب۔ ضعف باہ وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے نسخہ یہ ہے۔ بست سلاجیت ۵۰ گرام کچلہ مدبر ۵۰ گرام کشتہ فولاد ۴۰ گرام۔ کالی مرچ ۲۰ گرام باریک سفوف کر کے شہد کی مدد سے کھرل میں چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ نصف گولی سے ایک گولی تک دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

Blood Diseases. امراض خون

امراضِ خون سے مراد یہاں فقر الدم (خون کی کمی) ہے۔ اس میں دو طرح کے فقر الدم شامل ہیں۔ ۱۔ فقر الدم ابتدائی (Primary Anaemia) اس سے وہ خون کی کمی مراد ہے۔ جس کا بظاہر کوئی سبب معلوم نہ ہو۔ امتحان خون کرنے سے کریات حمرہ (Red blood Cells) کی تعداد بہت کم معلوم ہوتی ہے اور حمرت الدم (Haemoglobin) بھی بہت کم ہو جاتی ہے۔ کریات حمرہ کی شکل اور تناسب بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ مرض ہڈیوں کے گودے کا فعل بند ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ گاہے طحال خون بنانا بند کر دیتی ہے۔ گاہے خون کے کریات بیضا (White blood Cells) کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے۔ کبھی کبھی ان کے ساتھ غدود لمفاوی اور غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں ۲۔

فقرالدم ثانوی (Secondary Anaemia) سے وہ خون کی کمی مراد ہے جس کا سبب معلوم ہو۔ جیسے ملیریا۔ تپ دق دوسرے لمبے بخار۔ فاقہ جریان خون پیٹ کے کیڑے۔ آتشک۔ ادویہ کا زہر دغیرہ وغیرہ۔ فقرالدم ابتدائی میں مرض اخضر (سبز بیماری) (Green Sickness) ایک عام بیماری ہے جسے کلوروسس بھی کہتے ہیں۔ یہ کیفیت ہمیشہ مزمن صورت میں سامنے آتی ہے۔ جس میں حمرت الدم بغیر کسی ظاہری سبب کے مقدار میں بہت گھٹ جاتی ہے۔ اور کریات حمرہ بھی تعداد میں گھٹ جاتے ہیں۔ عموماً یہ بیماری عورتوں میں سن بلوغ کے وقت پیدا ہوتی ہے۔

علامات۔ چہرے اور بدن پر پیلا پن ہی نہیں۔ بلکہ رنگت سبزی مائل ہو جاتی ہے اور اسی رنگت ہی کے وجہ سے اس مرض کا نام سبز بیماری رکھا گیا ہے۔ آنکھ کے طبقہ ملتحمہ میں پیلا پن بخوبی نمایاں ہوتا ہے۔ مسوڑھوں۔ اور ہونٹوں میں بھی پیلا پن دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن بدن لاغر نہیں ہوتا یعنی دبلا پن نہیں ہوتا۔ بلکہ چربی جسم پر کسی قدر زیادہ ہوتی ہے۔ دھڑکن اور ذرا سی محنت سے تنگی تنفس (سانس پھولنا) کی شکایت عام ہوتی ہے۔ بدہضمی۔ قے۔ اور کبھی سخت قسم کا قبض ہوتا ہے۔ دردسر طبیعت کی پژمردگی کبھی خواہ مخواہ چہرہ پر سرخی آجانا غیر معمولی چیزیں جیسے سینڈک سلیٹ کی پنسلیں وغیرہ کھانے کو جی چاہنا۔ اکثر ایام بند ہوتے ہیں۔ اگر حیض آئے بھی تو تکلیف کے ساتھ اور بہت کم مقدار میں آتا ہے۔ امتحان خون سے کریات حمرہ کی تعداد کم ہوتی ہے لیکن حمرت الدم اُن کی مناسبت سے بہت زیادہ کم ہو جاتی ہے یعنی بعض دفعہ تیس ۳۰ فی صدی تک رہ جاتی ہے۔ کبھی کبھی غدہ درقیہ بڑھ جاتا ہے۔ دریدوں میں سُدّہ آجانے سے مختلف اعضاء کا ورم اور اگر یہ سدہ بینائی کے راستے میں آجائے تو گاہے بینائی بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ علاج۔ اس مرض کا انجام اکثر بخیر ہوتا ہے۔ اور علاج معالجے سے شفا ہو جاتی ہے۔ لیکن مرض دوبارہ بھی حملہ کر سکتا ہے۔ بطور

دمہ نزلہ کھانسی وغیرہ میں دواء المسک معتدل جواہر والی میں ملا کر دیں۔ اور شام کو معجون دواء الکبریت کشتہ فولاد دواء المسک معتدل جواہر والی میں ملا کر دیں۔ اور شام کو معجون
فرانٹس ۳ گرام دودھ سے دیں۔ یہ معجون پنجاب کے ایک طبیب بہت اعتماد
سے استعمال کر کے اس سے فائدہ حاصل کرتے تھے۔ قلتِ خون ضعف باہ۔
کے ساتھ اعصاب اور بھوک کی کمی وغیرہ میں مفید ہے نسخہ یہ ہے: فلفل دراز۔ تمک
ضعف اعصاب دس گرام منقی گٹھلی نکال کر گھوٹی ہوئی دس گرام۔ بلیلہ رسنا در
سنگ ہر ایک دس گرام۔ اصل السوس چھلی ہوئی ۲۸ گرام ان سب ادویہ کا سفوف کر لیں
ہر ایک چودہ گرام۔ تازہ آملوں کو ایک لٹر دودھ میں رات بھر بھگو دیں صبح صاف کر کے اس
آدھ کلو تازہ آملوں کو ایک لٹر دودھ میں رات بھر بھگو دیں صبح صاف کر کے اس
میں پانچ لٹر پانی ملا کر جوش دیں۔ حتیٰ کہ آملے گل جائیں اور پانی بالکل خشک ہو جائے
اب چھلنی سے گٹھلیاں الگ کر لیں۔ اور آملوں کے گودے کو روغن بادام یا گائے
کے گھی ۱۶۰ گرام میں بھون لیں۔ تاکہ آملوں کا پانی بالکل خشک ہو جائے لیکن وہ جلیں
نہیں۔ اب قند سفید ۱۶۰ گرام پانی میں آنچ پہ قوام بنائیں۔ اور اس میں شہد خالص ۱۶۰
گرام شامل کر کے اس کے جھاگ اُتار لیں اب اس قوام میں بھنے ہوئے آملہ کا رُب
اور ادویہ کے سفوف کے ساتھ خیری ایمیٹ کوئین سائٹریٹ ۱۵ گرام باریک پیس کر
شامل کر کے اچھی طرح حل کر لیں۔ حب کمی خون۔ صبر زرد۔ ہیرا کسیس ہر ایک دس گرام
دانہ ہیل خورد ۲۵ گرام سفوف کر کے شہد خالص کی مدد سے گولیاں بنا لیں۔ دو دو گولیاں
صبح و شام مناسب بدرقہ یعنی پانی۔ عرق بادیان یا دودھ وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔
کلوروسس اور خون کی کمی کے دوسرے مریضوں کو اطمینان سے استعمال کرائیں۔ مریضہ
کو عمدہ اور زود ہضم غذائیں۔ دودھ پھل گوشت انڈہ۔ سبزیاں بقدر ہضم دیں تازہ
ہوا میں سکون سے رکھیں غم اور فکر سے آزاد رہیں۔

Pernicious Anaemia فقر الدم مہلک

اس مرض میں نامعلوم اسباب سے خون کے ذرات تحلیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض اطباء کا خیال ہے۔ کہ کوئی سمیت براہِ دہن جذب ہو کر یہ کام کرتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر مردوں کو نوجوانی کے عالم میں ہوتا ہے۔ **علامات**۔ سستی بے چینی تپ بخار۔ زبان کا آجانا۔ یہ اکثر اس مرض کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ یا اس کے دوبارہ سہ بارہ حملہ کرنے کی ابتدائی علامت ہوتی ہے۔ چلنے میں لڑکھڑاہٹ سے لے کر مکمل استرخاء ہو سکتا ہے (جس کی وجہ تصلب نخاع ہے) پیشاب میں صفراوی رنگ (Uro - bilin) کی زیادتی اور گاہے یورک ایسڈ بکثرت خارج ہو کر پیشاب کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ دُبلا پن ہوئے بغیر کمزوری۔ دھڑکن۔ دوران سر۔ تنگیٔ تنفس اور ہضم کی خرابی بھی اس مرض میں ہوتے ہیں۔ بدن کی رنگت مٹیالی اور زردی مائل جس میں لیموں کے چھلکے کی سی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ جلد پر کہیں کہیں بھورے رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ تلی اور جگر دونوں بڑھ جاتے ہیں۔ امتحان خون سے کریاتِ حمرہ کی تعداد بہت گھٹ جاتی ہے۔ اور کبھی کبھی طبعی تعداد کا ⅕ تک رہ جاتی ہے۔ لیکن حمرت الدم یعنی ہیموگلوبین گو کم ہو جاتی ہے۔ مگر اس مناسبت سے کم نہیں ہوتی جس سے معیارِ حمرت الدم یا ہیموگلوبین انڈکس طبعی یعنی ایک سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ اس مرض کی ایک تشخیصی علامت ہے۔ کریات بیضاء یعنی خون کے سفید ذرات نہیں گھٹتے بلکہ کسی حد تک کم ہو سکتے ہیں۔ **علاج**۔ مکمل آرام و سکون ضروری ہے۔ منہ زبان یا آنتوں کے زخم موجود ہوں تو اُن کا علاج کریں۔ قبض اس مریض کے لئے نہایت نقصان دہ ہے۔ اس لئے قبض نہ رہنے دیں۔ اور اگر ہو تو انیمہ دے کر فوراً رفع کر لیں۔ فولاد اس مرض میں مضر ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ البتہ سنکھیے کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ جوہر سنکھیا تقریباً ۶۰ ملی گرام دانہ منقی یا کیپسول میں ڈال کر نگلوائیں۔ جوہری جس کا نسخہ بیان ہو چکا ہے۔ ایک کیپسول نگلوائیں

نسخہ دیگر: سنکھیا ½ گرام، کتھا ایک گرام دونوں کو باریک پیس لیں۔ اس میں سے
بقدر ۱۲۵ ملی گرام دواء المسک میں رکھ کر دیں۔ اور اوپر سے دودھ یا حالات کے
مناسب کوئی دوسرا بدرقہ، عرق، شربت وغیرہ دیں۔ خلاصہ جگر کا نسخہ خون کی کمی میں بہت
مفید ہے۔ بھیڑ کی تازہ کلیجی ایک کلو لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور اس پر دس گرام نمک طعام
اور دس گرام کالی مرچ باریک پیس کر ڈالیں۔ اور سرکہ ۱۰۰ ملی بھی ڈال دیں۔ دو گھنٹے کے بعد
ایک سیر پانی اس میں ڈال کر اچھی طرح مل لیں۔ اب کلیجی کے ٹکڑے نکال کر باقی پانی کو
ہلکی آنچ پر سکھا لیں۔ اس سفوف کو خشک کر کے اس میں فی دس گرام میں ۱۲۵ ملی گرام
سنکھیا سفید شامل کر کے اچھی طرح کھرل کرائیں۔ اس میں سے بقدر ۳ گرام پانی کے ساتھ دیں
انتقال الدم (Transfusion of blood) سے مریض عارضی
فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

فقر الدم ابتدائی کی مزید قسمیں یہ ہیں۔ فقر الدم عدم فعل مخی (Aplastic
Anaemia) اس میں ہڈیوں کا گودہ خون بنانا بند کر دیتا ہے۔ اس میں
ریڈیم۔ اور ایکس رے لگانے سے عارضی فائدہ ہو جاتا ہے۔ انتقال خون بھی چند روز
کے لئے فائدہ دیتا ہے۔ مگر انجام کار یہ مرض مہلک ہے۔ لیوکیمیا یا دم ابیض
(Leukaemia) فقر الدم طحالی (Splenic Anaemia)
ہاجکن کی بیماری (Hodkins' disease) تھیلاسیمیا (Thala-
ssemia) وغیرہ ابتدائی فقر الدم کی مختلف بیماریاں جن میں علامات کم و بیش یکساں
ہوتی ہیں۔ ان سب کا علاج نقل الدم ہے۔ مگر اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے۔
ایکسرے اور ریڈیم بھی عارضی فائدہ کہیں کہیں پہنچاتے ہیں۔ ان میں سے بعض امراض
مزمن شکل میں نمودار ہوتے ہیں اور مریض آٹھ دس سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اور
بعض شدید شکل میں رونما ہوتے ہیں۔ جن میں مریض ہفتوں۔ مہینے دو مہینے یا چھ آٹھ

پھیپھڑے میں راہیٔ ملکِ عدم ہو جاتا ہے۔ خفر الدم عہلک میں جن ادویات کا تذکرہ ہوا۔ سب اس میں دی جا سکتی ہیں بنکھیا کا استعمال سب میں کچھ فائدہ مند ہے۔ خفر الدم طحالی میں کشتہ فولاد کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے۔ نیز امتحان خون سے تشخیص ہو جانے پر تلی کا اپریشن کر کے نکال دینے پر بھی بعض دفعہ اچھے نتیجے نکل آتے ہیں۔

Haemophilia ہیموفیلیا (استعداد نزیفی)

اس مرض میں خون کو جما دینے والا مادہ (جس سے خون خارج ہونے کے بعد خود بخود جم جاتا ہے۔ اور اس سے قدرتی طور پر خون بند ہو جاتا ہے) خون میں بالکل برائے نام ہوتا ہے جس کی تشخیص اس وقت ہوتی ہے۔ جب بچے کا کسی اتفاقی چوٹ وغیرہ کے باعث خون نکل آئے اور وہ کسی صورت بند ہونے میں نہ آئے۔ یہ مرض صرف لڑکوں کو ہوتا ہے۔ لیکن اس کی استعداد لڑکیوں کے ذریعے پیدا ہوتی ہے مثلاً ہیموفیلیا کا مریض اپنی لڑکی کے لڑکے کو یہ مرض بطور استعداد دے دیتا ہے۔ یعنی لڑکی خود اس مرض کی مریض نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی اولاد اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ جب معلوم ہو جائے کہ بچہ اس مرض کا شکار ہے تو اس کو ہر قسم کی احتیاط بہت شدت سے برتنی چاہئے کیونکہ انگلی میں معمولی سا چیر آ جانے سے یا معمولی تھپڑ وغیرہ لگنے سے ایسا بھیانک نفث الدم یا جریانِ خون ہونے لگتا ہے کہ مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات فوری طور پر انتقالِ خون کے علاوہ دوسرا کوئی طریقہ بیمار کی جان بچانے کا نہیں ہوتا۔ شدید صورتوں میں کسی ظاہری سبب یا چوٹ وغیرہ کے بغیر بھی منہ یا ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے یا پیشاب۔ پاخانے یا الٹی میں خون آنے لگتا ہے۔ اس مرض کے مریض اکثر طویل عمر حاصل نہیں کر پاتے۔ لیکن اگر خوش قسمتی سے تیس بتیس سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو پھر اس کی

استعداد خود بخود برائے نام رہ جاتی ہے۔ خاندانی حالات معلوم کرنے سے اس مرض کی تشخیص باآسانی ہو جاتی ہے۔ **علاج** - خون روکنے والی ادویہ کا استعمال جریان خون کی حالت میں بار بار کریں۔ جیسا کہ گیرو، سنگ جراحت، دم الاخوائن، کہربا ایک ایک گرام بار یک پیس کر شربت انجبار میں ملا کر چٹائیں۔ بچے کو آرام سے لٹا دیں۔ اکسیر قلب ایک گرام جوارش انارین میں ملا کر چٹائیں۔ گیرو اور کیلشیم لسکیٹ کا ہموزن سفوف ایک ایک گرام شربت انجبار میں ملا کر ایک ایک گھنٹے کے بعد چٹائیں۔ کافور محلول ۵۔ ۵ قطرے پانی ملا کر دو تین دفعہ دیں۔ **کافور محلول** - ایک حصہ کافور کو چار حصے ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ ہسپتال قریب ہو۔ تو ایسے مریض کو ہسپتال منتقل کر دینا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت انتقال الدم کیا جا سکے۔ **غذا** ایسے مریض کو دودھ کافی پلاتے رہیں۔ کیونکہ دودھ سے خون میں جمنے کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔ انڈے، مچھلی اور کلیجی وغیرہ کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ مگر پانی کا استعمال کم کرنا چاہئے۔ ترش پھل بالکل استعمال نہ کرائیں۔ کیونکہ ان سے خون پتلا ہو جاتا ہے۔ شراب بالکل ممنوع ہے۔ سرکہ بھی مضر ہے۔ تازہ ہوا میں رہنا۔ اور آرام و سکون و معتدل قسم کی ورزش جیسے پیدل ہوا خوری مفید ہیں۔

امراض آلات ہضم

نظام ہضم جسم انسانی کا ایک بہت ضروری نظام ہے۔ کیونکہ اس کی تندرستی پر سارے جسم کی تندرستی کا انحصار ہے۔ قلب اور دماغ صرف اسی صورت میں اپنا فعل صحیح انجام دے سکتے ہیں۔ جب ان کے پاس نظام ہضم سے صالح خون صحیح مقدار میں باقاعدگی سے پہنچتا رہے۔ اور اس کا انحصار آلات ہضم کی تندرستی اور مناسب غذا پر ہے۔ **آلات ہضم** یہ ہیں۔ منہ، ہونٹ، رخسار، دانت، مسوڑھے، تالو،

زبان غدود لعابیہ۔ حلق۔ مری۔ معدہ۔ چھوٹی آنتیں۔ بڑی آنتیں۔ جگر۔ پتہ۔ طحال قدرتی طور پر اکثر و بیشتر یہ اعضاء اپنا اپنا فعل بخوبی انجام دیتے ہیں لیکن انسان محض زبان کے چسکے کی خاطر غلط سلط غذائیں بے وقت اور بھوک کے بغیر کھالیتا ہے۔ اور اس چیز کو بار بار اور عرصہ دراز تک انجام دیتا ہے۔ جس کا انجام بالآخر آلات ہضم کی خرابی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ گاہے آلات ہضم کی خرابی کا تعلق دوسرے نظاموں سے بھی ہوتا ہے۔ مثلاً عصبی مزاج لوگوں کا معدہ بہت جلدی خراب ہو جاتا ہے۔ معدے کو جسم کا سب سے زیادہ ہمدرد (Most Sympathetic Organ) عضو شمار کیا جاتا ہے۔ مثلاً جہاں آپ رنج و فکر میں مبتلا ہوئے معدہ بھی آپ کے ساتھ ہو لیا اور اس نے غذا کی طلب بند کر دی۔ فعل ہضم کو مکمل اور صحیح انجام پانے میں جملہ اعضاء ہضم کا صحیح ہونا ضروری ہے۔ اگر دانت خراب ہوں یا ان کا استعمال نہ کیا جائے تو بغیر چبائی غذا آنتوں میں جا کر نفخ و قراقر پیدا کر کے پیٹ کے درد کی شکایت پیدا کر دیتی ہے۔ اگر مسوڑھوں سے خون یا پیپ آئے تو یہ غذا کے ساتھ اندر جا کر لاتعداد عوارض پیدا کر سکتا ہے۔ زبان کے نیچے غدود لعابیہ (گلٹیاں) ہوتی ہیں۔ جو رطوبت پیدا کرتی ہیں جس سے غذا میں ذائقہ معلوم ہوتا ہے۔ اور غذا کے بہت سے اجزا اس رطوبت سے ہضم ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ زبان غذا کا ذائقہ لیتی ہے۔ اور غذا کے چبانے اور نگلنے میں مدد کرتی ہے۔ مری وہ راستہ یا نالی ہے جس کے ذریعے منہ سے چبائی ہوئی غذا معدے تک پہنچتی ہے۔ معدے میں غذا پہنچنے کے بعد رطوبت معدی جس میں تیزاب نمک، پیپسین اور دوسرے ہاضم و دافع تعفن اجزا ہیں۔ غذا پر اپنا عمل شروع کر دیتی ہے۔ ہضم معدی کے بعد غذا چھوٹی آنتوں کی طرف دھکیل دی جاتی ہے۔ جس میں پہلی آنت کا نام اثنا عشری (بارہ انگشتی آنت) یا ڈیوڈینم (Deudenum) ہے۔ یہاں

تا پہنچ کر جگر کے پتہ سے اس میں صفرا شامل ہو جاتا ہے۔ جو ہاضم اور دافع تعفن ہے
جگر نہ صرف صفرا بنا کر پتے کی تھیلی میں محفوظ رکھتا ہے۔ بلکہ جسم انسانی کے بہت
سے پیچیدہ افعال کو انجام دیتا ہے۔ اطباء قدیم اسے "روح طبعی" کا مرکز تسلیم کرتے
ہیں۔ اثنا عشری کے ہضم کے بعد غذا دوسری دو چھوٹی آنتوں معاء دقیق اور معاء صائم
سے ہوتی ہیں۔ معاء اعور اور قولون میں پہنچ جاتی ہے۔ جو ایک طرح سے تمام چھوٹی آنتوں کو
اپنے گھیرے لئے ہوئی ہوتی ہے۔ اب قولون معاء مستقیم تک پہنچ جاتی ہے جس کا دوسرا
سرا پاخانہ کا مقام مبرز یا مقعد کہلاتا ہے۔ نظام ہضم کی اس مختصر تشریح سے ان اعضاء
کے امراض کے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

ہونٹوں کا پھٹنا

امراض آلات ہضم میں سب سے پہلے ہونٹوں کے مرض کا بیان مناسب ہے۔
ہونٹوں کا پھٹنا اکثر سردی کے موسم میں ہوتا ہے۔ لیکن کبھی غلبۂ یبوست و مرض سل
کی استعداد رکھنے والے بچوں میں کسی بھی موسم میں نظر آجاتا ہے۔ اس مرض میں عمومی صحت
اور خصوصاً ہضم کا خیال رکھیں۔ گائے کا مکھن دن میں دو تین بار ہونٹوں پر لگائیں۔
اسپغول مسلم صاف پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو کر بار بار ہونٹوں پر پھیریں۔ قبض
کے لئے گلقند رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ اگر گلقند سے قبض کشائی
نہ ہو تو اطریفل زمانی استعمال کریں۔ مرہم کافور کا لگانا بھی مفید ہے۔ مگر یاد رکھئے
اس مرہم کو منہ کے اندر نہیں جانا چاہئے۔ نسخہ یہ ہے۔ کافور ۲ گرام مردار سنگ
سفیدہ کاشغری چودہ چودہ گرام باریک پیس لیں۔ اور تلوں کے تیل ۷۰ م ل اور موم
سفید ۲۸ م ل کو آگ پر رکھ کر یک جان کر لیں۔ اور نیچے اتار کر اس میں ان ادویہ کا سفوف
شامل کر کے اچھی طرح گھوٹ لیں۔ سرد ہونے کے بعد اس میں ایک انڈے کی سفیدی

شامل کرکے اچھی طرح گھوٹ لیں۔ اگر مرض پُرانا ہو تو باقاعدہ منضج دے کر مسہل دیں اور اُس کے بعد بار الجبن شربت عناب شامل کر کے دیں۔ جس کا تذکرہ امراض قلب میں تصلب شرائین میں آچکا ہے۔ مردار سنگ کو باریک پیس کر گلیسرین میں ملا کر لبوں پہ لگانا ہونٹ پھٹنے کی شکایت میں مفید ہے ! اسے مُنہ کے اندر نہیں جانا چاہیے۔ لبوں کا معمولی پھٹنا بورک، گلسرین کے لگانے اور سادہ ویزلین کے چند مرتبہ کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن گاہے ہونٹوں کا پھٹنا معمولی نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر نچلے ہونٹ پہ نیلے یا سیاہ رنگ کا اُبھار پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی اس میں زخم ہو جاتا ہے۔ اور کبھی ہونٹ پھٹ جاتا ہے اور موٹا ہو جاتا ہے۔ اسے ہونٹ کی بواسیر (Epithelioma Of the lip) کہا جاتا ہے۔ تمباکو استعمال کرنے والوں کو حقہ یا پائپ کی نَے سے اس مرض کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ مسلسل خراش اور ہونٹ کی بواسیر بعض دفعہ شدید عوارض کا باعث بنتی ہے۔ اور گاہے ہونٹوں پہ کینسر (Cancer) ہو جاتا ہے۔ جس کا فوری علاج اُس کے مخصوص ہسپتال میں دکھا کر اپریشن کرانا ہے۔ چٹکلہ۔ اگرام نمک پیس کر مکھن میں ملا کر مریض کی ناف پر لیپا کرنے سے ہونٹوں کے پھٹنے میں فائدہ مند بتایا جاتا ہے۔ صندل سُرخ۔ گل ارمنی۔ زہر مہرہ خطائی۔ مردار سنگ ہم وزن پیس کر ہری مکرہ کے پانی میں ملا کر لیپ بنا کر لب پہ لگائیں بہت مفید ہے۔

قُلاع مُنہ آنا Stomatitis

اس مرض میں گالوں کے اندر۔ لبوں کے اندر۔ زبان۔ تالو یا حلق پہ سُرخ یا سفید رنگ کی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے کھانا پینا اور بعض دفعہ بولنا دشوار ہوتا ہے۔ اکثر و بیشتر یہ مرض معدے اور آنتوں کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے

گرم بخارات معدے سے اُٹھ کر منہ میں چھالے پیدا کر دیتے ہیں۔ آتشک کے عوارض میں بھی
بعض دفعہ منہ آجاتا ہے۔ اور کبھی پارے کے مرکبات کے استعمال سے بھی منہ میں چھالے
ہو جاتے ہیں۔ **علاج**۔ یہ مرض اگر بچوں میں ہو۔ تو اُس کے دودھ کے اوقات کی پابندی
کریں۔ دست یا قبض ہو تو اُس کا علاج کریں۔ اگر بچے کو اوپر کا دودھ دیا جا رہا ہو تو
دودھ کے برتنوں اور چُسنی و نپل وغیرہ کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ چھالوں پر بورک
گلسرین لگائیں! اور زرور د۔ کتھ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ کباب چینی ہم وزن باریک
پیس کر اور کپڑے میں چھان کر چھالوں پر چھڑکیں۔ یہ ذرور فلاح بچوں اور بڑوں سب کے
لئے مفید ہے۔ مریض کے مُنہ میں اگر بار بار چھالے ہو جاتے ہوں۔ تو اُس کے مزاج کے مطابق
پینے کے لئے ادویہ کا استعمال کریں۔ غلبۂ خون کی صورت میں مغز کدو ۳ گرام۔ مغز تربوز
۳ گرام۔ تخم خرفہ سیاہ ۳ گرام۔ عناب ۵ عدد کا پانی میں شیرہ نکال کر بیدانہ ۱۰ گرام کا لعاب
اضافہ کر کے شربت نیلوفر سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اگر سوداوی مادہ ہو تو نقوع شاہترہ
پلائیں جس کا نسخہ یہ ہے۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ منڈی۔ ہلیلہ سیاہ ہر
ایک ۵ گرام۔ عناب ۵ عدد۔ رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر چھان کر
شربت عناب ۲۵ م ل ملا کر پلائیں۔ زیادہ گرمی کا موسم ہو تو اس نسخے میں صندل
سُرخ بڑھا دیتے ہیں۔ اور سردیوں میں اس نسخے میں عشبہ مغربی بڑھا دیا جاتا
ہے۔ آٹھ دس روز کے بعد جلاب دے کر ضرورت محسوس کریں۔ تو دوبارہ یہی منضج
پلا کر جلاب دیں۔ غلبۂ صفرا کی علامتیں دکھائی دیں تو کشنیز خشک ۳ گرام برگ حنا ۳ گرام
پوست نیم نمکوفتہ ۳ گرام۔ رسوت ۳ گرام چینی ادویہ بھگو کر چھان کر شربت کاسنی یا شربت
نیلوفر ملا کر پلائیں۔ گلنار۔ کوکنار۔ مسور ثابت۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ مکوہ خشک
ہر ایک ۵ گرام کو اچھی طرح جوش دے کر چھان کر اس سے کُلیاں کرائیں۔ یہ شریف خانی
اطباء کا معمول رہا ہے۔ اور مفید ہے۔ آتشکی مادہ سے مُنہ آیا ہو تو آتشک کا علاج

کریں۔ قلاع سوداوی کے تحت بیان کیا ہوا منضج اور مسہل استعمال کرنے کے بعد
مریض کو جوہر منقی کا استعمال کرائیں۔ جس کا بیان ہو چکا۔ اور اس کے بعد زرورقلاع
یا بورک گلسرین لگائیں۔ اگر پارے کی سمیت سے مُنہ آجائے تو اس دوا کا استعمال فوراً
بند کر دیں جس میں پارہ ہو۔ مریض کو جلاب دیں اور برگ چنبیلی۔ اور پوست سہانجنہ کو
پانی میں جوش دے کر اس سے کلیاں کریں۔ بعض دفعہ مُنہ آنا معمولی نہیں ہوتا۔ بلکہ
وہ کینسر کی ہی ایک قسم ہوتی ہے۔ جسے آکلۃ الفم ہے (Cancrum Oris)
کہتے ہیں۔ جس میں جہاں بھی یہ ہوتا ہے۔ اُس حصے کو مردہ کر دیتا ہے اس قسم کے
کیس کو فوراً سرجن کے پاس یا اس کے مخصوص ہسپتال میں بھیجیں۔ تاکہ مردہ حصے کو کاٹ
کر الگ کر دیں۔ اور کینسر کا مخصوص علاج کریں۔

امراض حلق

حلق اس خلاء کو کہتے ہیں۔ جس کے ذریعے سے غذا معدہ میں جاتی ہے۔ اور
ہوا پھیپھڑے میں پہنچتی ہے۔ نیز اس میں غدود اور کوا ہوتے ہیں۔ جن کے فعل سے
ہر فرد بشر کی آواز الگ الگ پہچانی جاتی ہے۔ امراض حلق میں ورم گلو یا گلے کا ورم
ایک عام مرض ہے۔ جس سے اطباء کو واسطہ پڑتا ہے۔ یہ ورم لوزتین (غدود یا
ٹانسلز) کوے (لہات (Uvula) یا حلق کی دیواروں میں ہوتا ہے۔ جس
کا سبب اکثر نزلہ ہوتا ہے۔ گاہے نزلے کے بغیر بھی گرم کے بعد فوراً سرد چیز کا استعمال
یا سرد کے بعد فوراً گرم چیز کا استعمال حلق میں ورم پیدا کر دیتا ہے۔ دھواں اور
گرد وغبار مزاج کی حدت اور موسم کی شدت بھی بعض اوقات ورم حلق کا باعث
ہوتی ہے۔ مرض خناق (Diphtheria) کی چھوت کا حملہ حلق پر ہوتا
اور کبھی آواز کا بیٹھ جانا (بحۃ الصوت) مرض سل کی ابتدائی علامت ہوتی ہے۔

اور کبھی کینسر بھی اپنا حملہ گلے سے شروع کرتا ہے۔ وجع المفاصل کے لئے مستعد مریضوں کا گلا بھی بار بار خراب ہو جاتا ہے۔ علاج۔ اگر نزلے کی وجہ سے ورم گلو ہو تو نزلے کا علاج کریں۔ اور اس کے ساتھ نیم گرم پانی میں نمک ملا کر اُس سے غرارے کرائیں۔ اگر گرمی کی شدت سے حلق میں ورم ہو تو اس کے لئے بہدانہ۔ عناب۔ سپستاں کا لعاب شاندہ سرد کر کے اور میٹھا کر کے پلائیں۔ اس میں شربت شہتوت ملا دینے سے گلے کو مزید فائدہ ہوتا ہے۔ رُبّ شہتوت یا شربت شہتوت چاٹنا بھی اس علاج کے ساتھ ساتھ گلے کے لئے مفید ہے۔ اگر سردی کی شدت سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو تو اسطوخودوس ۴ گرام۔ مکوہ خشک ۴ گرام۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ مویز منقیٰ ۹ عدد اور اصل السوس ۴ گرام کو اُبال کر اور اس میں شربت بنفشہ ۲۵ م ل شامل کر کے پلائیں۔ قبض کا رفع کرنا ہر حالت میں ضروری ہے۔ سفوف ستو پلادی ۳ گرام کو شربت بنفشہ ۱۰ م ل ملا کر دن میں تین بار چاٹنا ورم حلق میں مفید ہے۔ اور میرا معمول مطب ہے۔ ایک بچہ ورم لوزتین (Tonsillitis) کے پریشان کن مرض میں مبتلا تھا۔ اور اس کی وجہ سے کم و بیش ہر ماہ اُس کو بخار اور لوزتین میں سوجن کی شکایت ہو جاتی تھی۔ اُس نے علی الصباح اسپغول مسلم ۵ گرام تازہ پانی کے ساتھ مسلسل ایک برس پھانکا۔ اور اس شکایت سے نجات پائی۔ پرانے ورم حلق میں شریف خانی اطباء کا غرارے کا معمول نسخہ میں مطب میں اکثر استعمال کرتا ہوں جو بہت مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ مغز املتاس ۲۵ گرام۔ مکوہ خشک ۶ گرام آدھا لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر نیم گرم غرارے کریں۔ رگا ہے اس نسخے میں آدھا دودھ اور آدھا پانی ملا دیتے ہیں۔ اور پانی کے خشک ہو جانے پر چھان کر نیم گرم سے غرارے کرتے ہیں۔ اگر لوزتین کے ورم میں پیپ پڑ جائے تو اُس میں چیرا دلانا لازمی ہے۔ اُس کے بعد پسی ہوئی ہلدی ذرا سی گلسرین میں ملا کر روئی کی پھریری لوزتین پر

لگائیں ۔ یا بورک گلسرین دن میں کئی بار لگائیں ۔ دیسی گھی کا بھی پھیرا لگانے کے بعد لوزتین
لگانا مفید ہے ۔ گاہے لوزتین کا ورم اتنی مزمن صورت اختیار کرتا ہے کہ اپریشن کے
بغیر چارہ نہیں ہوتا لیکن یہ عملیہ سخت مجبوری کے بغیر اختیار نہیں کرنا چاہیئے ۔ امراض
حلق میں ٹانسلز کے علاوہ لہاۃ (کوّے) کی تکلیف کا ذکر بھی مناسب ہے استرخار
لہاۃ یا کوّے کا ڈھیلا پڑ جانا ایک عام پیدا ہونے والی بیماری ہے ۔ جس کا سبب
بار بار نزلہ ہوتا ہے ۔ گاہے نقرس اور وجع المفاصل کا مادہ کوّے میں تکلیف پیدا
کرتا ہے ۔ اور جن اسباب سے ورم لوزتین پیدا ہوتا ہے ۔ انہی اسباب سے گاہے
استرخا اور ورم لہاۃ پیدا ہو جاتا ہے ۔ اگر چھوٹے بچوں کو یہ بیماری ہو تو لاغر ہو جاتے ہیں
آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں ۔ اور بار بار کھانسی کے ساتھ متلی ہوتی ہے ۔ اور کبھی
قے بھی ہو جاتی ہے ۔ مریض حلق میں کسی چیز کے موجود ہونے کا احساس کرتا ہے ۔ جس
کی وجہ سے گلے میں بار بار خراش ہو کر کھانسی اٹھتی ہے ۔ نگلنے میں بھی کچھ تکلیف ہو سکتی
ہے ۔ چت لیٹنے پر یہ شکایت زیادہ ہوتی ہیں ۔ منہ کھلوا کر دیکھنے سے لٹکا ہوا کوا نظر
آجاتا ہے ۔ اس لئے تشخیص میں دقت نہیں ہوتی ۔ علاج اس کا علاج یہ ہے کہ
پھٹکری بریاں ذرا سی لے کر گلسرین میں شامل کر کے دن میں دو تین بار حلق میں لگائیں
اور عمومی مقوی دوائیں اور غذائیں استعمال کریں ۔ نزلہ بار بار ہوتا ہو تو اس کا علاج
ضروری ہے ۔ قبض کو رفع کریں ۔ غرارے کا یہ نسخہ لٹکے ہوئے کوّے کو اپنی جگہ لے
آتا ہے ۔ پھٹکری ، مازو ، سہاگہ ، گل انار ، گل سپاری ہر ایک ۳ گرام آدھا لٹر پانی میں جوش
دیں اور نصف رہ جانے پر چھان کر نیم گرم یا سرد ہونے پر غرارے کرنا کافی ہے
بچوں میں اگر گرمی کے موسم میں یہ شکایت ہو تو ملتانی مٹی پیس کر اسپغول کے لعاب
میں ملا کر بچے کے تالو پر لیپ کر دیں ۔ اگر حلق میں سوجن پیدا ہو جائے تو نزلے
کے تحت بیان کردہ اصولوں پر علاج کریں ۔ ملوہ اور املتاس کے غرارے جن کا ذکر

ورم لوزتین میں ہوا۔ بہت مفید ہیں۔ ورم حلق میں اگر بخار ہو تو اُبال کر پینے کے نسخے
بیں فاکشی ۵ گرام کا اضافہ مفید ہے۔ سفوف سفو پلا دیں ۳ گرام کو شربت بنفشہ یا
شربت شہتوت میں ملا کر چاٹنا جملہ امراض حلق میں فائدہ مند ہے۔ اگر ان اعضاء
کے ورم سے بحۃ الصوت پیدا ہو جائے یعنی گلا بیٹھ جائے اور آواز پوری طرح
نہ نکلے تو ان ادویہ کے ساتھ چوسنے کے لئے یہ گولیاں استعمال کریں۔
نشاستہ۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا ہموزن سفوف کریں! ور مغز خیارین۔ مغز کدو بھی
اُسی وزن سے الگ رگڑ لیں۔ پھر سب کو ملا کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں
بنالیں۔ اور خشک کر کے محفوظ کر لیں۔ ایک حکیم صاحب نے ان گولیوں کو جن کا
نسخہ آگے آ رہا ہے۔ لہسن داؤدی کے نام سے اپنے مجربات میں گلے سے زیادہ کام لینے
والوں مثلاً لیکچراروں۔ وکیلوں وغیرہ کے لئے بہت مفید بتایا ہے۔ نسخہ یہ ہے:-
جوہر لوبان خانہ ساز۔ کبابہ۔ زعفران۔ قرنفل۔ دارچینی۔ ملٹھی۔ خولنجان۔ فلفل دراز
ہر ایک تین گرام۔ مغز چلغوزہ ۶۰ عدد۔ مصری کوزہ ۶۰ گرام باریک پیس کر پان کے
رس میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور خشک کر کے محفوظ رکھیں! ایک دو گولی
چوسا کریں۔ اگر گلے کا بیٹھنا۔ سرطان سِل یا خناق کی وجہ سے ہو تو ان امراض کا علاج
ضروری ہے۔ **خناق** ایک شدید متعدی مرض ہے۔ جس کے ساتھ سخت بخار
ہوتا ہے۔ بچہ اچانک زیادہ کمزور معلوم ہونے لگتا ہے۔ گلے میں ایک جھلی پیدا
ہو جاتی ہے۔ جس سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ اور اگر جلد تدابیر اختیار نہ کی جائیں
تو بچے کی ہلاکت کا خطرہ ہوتا ہے۔ قانوناً معالج کے لئے ضروری ہے۔ کہ ایسے مریض
کو دیکھے تو علاقہ کے ہیلتھ آفیسر کو اطلاع دے اور مریض کو فوراً اس مرض کے مخصوص
ہسپتال میں چلے جانے کا مشورہ دے۔ ایسا اس لئے ضروری ہے۔ کہ مرض مزید
نہ پھیلے۔ آج کل بچپن میں ہی بچوں کو مصل ضد خناق کا انجکشن لگا دیا جاتا ہے۔ جس سے

وہ آمیزہ اس مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ خناق کے مریض کے لئے جہاں دیہاتی علاقوں میں اس قسم کی تدابیر مہیا نہ ہو سکیں۔ وہاں ہسپتال پہنچنے سے پہلے کچھ تدابیر ضروری ہیں۔ ایک صاحب نے پوست ریٹھا پیس کر گرم پانی میں ملا کر غرارے کرانے کو خناق کے لئے بہت مفید بتایا ہے۔ نیز خورد نی طور پر کالے سانپ کا کوری ہانڈی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آنچ میں تیار کیا ہوا کشتہ ۱/۲ گرام ماء العسل (شہد) کے ساتھ مفید بتایا ہے۔

لکنت: یا توتلاپن کو منہ اور حلق کے امراض میں شمار کیا جا سکتا ہے لیکن درحقیقت یہ ایک نفسیاتی یا ذہنی بیماری ہے۔ بچپن میں گھر کے کسی بڑے۔ دوست یا لکنت میں مبتلا پڑوسی کی نقل لگاتے ہوئے بچہ سچ مچ لکنت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے مریض بچوں کا علاج نفسیاتی طریقوں سے ہی کرنا چاہئے۔ اُسے خوف اور غصے سے بچائیں۔ اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کرنے کا موقع دیں۔ گانے کی مشق ایسے بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اعصاب اور دماغ کی تقویت کے لئے کشتہ مرجان جواہر والا۔ کشتہ فولاد۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا مفید ہیں۔ کچلے کے مرکبات خفیف مقدار میں معجون اذراقی یا حب اذراقی وغیرہ عمر کے لحاظ سے دیئے جا سکتے ہیں۔ کاڈلور آئل کھانے کے بعد دونوں وقت بچوں کو تھوڑا تھوڑا چٹانا مفید ہے۔ بعض دفعہ انتہائی کمزوری کی حالت میں زبان تھرتھرانے لگتی ہے۔ اس میں اصل مرض کا علاج کرنا چاہئے۔ اگر بچے کی زبان میں تندو ہو تو اُسے سب سے پہلے دیکھ کر کٹوالیں۔ یہ دوا زبان کے نیچے اُس کی جڑ پر ملنے سے رطوبت کا اخراج کر کے لکنت میں کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ رجبیل عاقرقرحا۔ دارچینی۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ دارفلفل۔ نمک ہندی ہر ایک ہموزن شہد خالص سہ چند میں ملالیں۔ اگر لکنت دماغی امراض یا نزلے کے سبب سے ہو تو اُس کا علاج کریں۔ ان کا بیان اپنی جگہ ہو چکا ہے۔

دانت کا درد (وجع الاسنان) دانتوں کے اندر جوہر یا پلپ میں حس موجود
ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں بعض دفعہ درد ہو جاتا ہے مسوڑھوں کے درد کو بھی لوگ
دانت کا درد کہہ دیتے ہیں۔ یہ درد گاہے گرم یا سرد نزلے سے ہوتا ہے۔ اور
کبھی مقامی طور پر دانتوں کی صفائی پورے طور پر نہ رکھنے سے اور گاہے میدے کی
چیزوں اور لیسدار بادی غذاؤں کے کثرت استعمال سے دانتوں میں درد ہو جاتا ہے
نزلاوی درد دندان میں اس کے مزاج کے مطابق علاج کریں۔ مقامی طور پر روغن لونگ
کی باریک پھریری بنا کر اس دانت کی جڑ اور وہاں کے مسوڑھے پر لگائیں۔ پوٹاسیم
پرمنگنیٹ کے (جو کنوئیں والی دوا کے نام سے مشہور ہے۔) چند کرسٹل تقریباً ½ گرام
لے کر ۱۰۰ ام ل نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے کلیاں کریں۔ کافور دیسی ست اجوائن ست
پودینہ۔ روغن لونگ۔ ہموزن ملا کر رکھ لیں۔ تھوڑی دیر میں سب سیال ہو جائے گا۔ اس
میں سے پھریری لے کر دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں۔ یہ دوا دانتوں کے درد کے علاوہ
دوسرے کئی امراض میں امرت دھارا کی طرح کھانے اور لگانے کے کام میں لائی جا سکتی
ہے۔ **سنون تمباکو** دانتوں اور مسوڑھوں کی عفونت یعنی گندگی کو دور کرنے کے لئے
بہت سے لوگ معمولاً استعمال کر کے فائدہ حاصل کرتے ہیں نسخہ یہ ہے۔ تمباکو سورتی
فلفل سیاہ۔ نمک سانبھر ہر ایک دس گرام باریک پیس لیں اور منجن کی طرح استعمال کریں۔
جو لوگ تمباکو کا استعمال نہ کرتے ہوں۔ وہ اسے استعمال نہ کریں۔ **مسوڑھوں کی صفائی**
اور اسے امراض سے محفوظ رکھنے کے لئے حسب ذیل منجن مفید ہے۔ فلفل سیاہ ۶ گرام
کافور ۶ گرام سوڈا بائی کارب ۱۲ گرام۔ پھٹکری بریاں ۱۲ گرام۔ جلی ہوئی چھالیا ۲۴ گرام
چاک مٹی ۵۰ گرام غبار کی طرح باریک پیس لیں۔ اور اس میں یوکلپٹس آئیل بیس بوند اچھی
طرح ملا کر مضبوط ڈاٹ کی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت منجن کی طرح استعمال
کریں۔ اگر دانت اپنی جڑ چھوڑ دے تو اکثر اس کو نکلوانا ہی پڑتا ہے۔ رات کو سوتے

وقت نمکین پانی سے کلیاں کرنا دانتوں کو تندرست رکھنے کا اچھا طریقہ ہے۔ دانتوں کی زیادہ پیچیدہ بیماریوں کے لئے مریض کو دانتوں کے مخصوص معالج کے پاس بھیج دینا چاہیئے۔

Diseases Of the Oseophagus　امراض مری

مری غذا کی وہ نالی ہے۔ جس کا ایک سرا حلق سے نیچے اور دوسرا سرا معدے سے پیوست ہوتا ہے۔ اس کا کام غذا کو معدے تک پہنچانا ہے۔ گاہے مری میں اِس قسم کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ غذا کا نگلنا مشکل ہو جاتا ہے اِسے طبی اصطلاح میں عسر البلع (Dysphagea) کہتے ہیں۔ یہ مرض کبھی اورطی نامی شریان کے اُس حصے کے پھول جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ جو مری کے پاس سے گزرتا ہے۔ اِسے انورسما اورطی (Aneurysm Of the Aorta) کہتے ہیں۔ اسی طرح کبھی سرطان مری (Cancer of the Oseophagus) غذا کے نگلنے کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ کینسر جیسی خبیث رسولی کے علاوہ گاہے دوسری رسولیاں بھی یہ کیفیت پیدا کرتی ہیں۔ حلق اور زبان کے زخم بھی نگلنے میں دقت پیدا کرتے ہیں۔ لیکن وہ درحقیقت امراض مری میں نہیں ہیں۔ کبھی مری میں کوئی زخم یا پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو مندمل ہونے پر یا بھرنے پر مری کی دیواروں کو آپس میں لیفی ساخت پیدا کر کے جوڑ دیتی ہیں (زخم کے مندمل ہوتے وقت لیفی ساخت پیدا ہوا کرتی ہے) کینسر یا دوسری رسولیوں کا علاج تو ان کے مخصوص ہسپتالوں اور جراحی کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ اگر مری کے دونوں دیواریں مندمل ہو کر جڑ جائیں اور غذا کا راستہ بند کر دیں تو اِس کو بھی عمل جراحی سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے لیکن گاہے محض سردی گرمی خشکی یا تری کے سبب غذا کا نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ روٹی کا لقمہ تو اندر چلا جاتا ہے۔ مگر رقیق غذا پانی وغیرہ اندر نہیں جاتے۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ وزنی غذا خود

اپنے وزن کی وجہ سے مری کے عضلات کی امداد کے بغیر نیچے کو لڑھک کر معدے میں
پہنچ جاتی ہے۔ اور جب غذا میں وزن بہت کم ہوتا ہے۔ چونکہ وہ دباؤ نہیں ڈال سکتی۔
اس لئے معدے میں نہیں پہنچ جاتی۔ اگر اس قسم کی کیفیت ضعف اعصاب کے نتیجے
میں پیدا ہو تو مقوی اعصاب دوائیں دیں۔ مثلاً الاحمر، معجون اذراقی، معجون یوگ راج گوگل
دب اذاراتی، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا وغیرہ اگر نزلہ رطوبتی کی وجہ سے ہو تو اطریفل
اسطخودوس مفید ہے یا وہ نسخہ پلائیں جس کا بیان نزلہ بارد میں آچکا، قبض کشائی کے لئے
اطریفل زمانی دیں۔ اگر حرارت اور خشکی کی وجہ سے عسر البلع پیدا ہوا ہے۔ تو لعاب بہدانہ
۲ گرام، لعاب اسپغول ۳ گرام شیرہ مغز کدو ۵ گرام۔ شیرہ مغز تربوز ۵ گرام پانی میں نکال کر
شربت بنفشہ ۲۵ م ل یا شربت نیلوفر ۲۵ م ل ملا کر پلائیں۔ اگر مریض کا مزاج سرد خشک
ہے تو روغن بادام ۱۰ م ل نیم گرم دودھ ۲۵۰ م ل میں ملا کر رات کو پلایا کریں۔ اگر مریض کا
مزاج بلغمی ہے اور سرد نزلے کے بعد یہ شکایت پیدا ہوئی ہے تو نزلہ بارد کا اسطخودوس
والا مکمل نسخہ دس بارہ روز پلا کر مسہل دیں۔ اور اس کے بعد پشت پر دونوں شانوں
بیچ کئی سنگھیاں لگوائیں۔ مرض زیادہ شدید ہو اور فوری طور پر تغذیہ قائم رکھنے کی
ضرورت ہو تو مریض کو غذائی انیمہ دیں۔ اس میں گلوکوز، سبزیوں کا نیم گرم شوربا جس
میں مرچ نہ ہو یا دودھ وغیرہ شامل کیا جا سکتا ہے۔

امراض معدہ و امعاء

معدے اور آنتوں کی بیماریاں

معدہ غذائی نالی کا سب سے زیادہ پھیلا ہوا حصہ ہے جہاں غذا جا کر تھوڑی
دیر کے لئے سٹور ہوتی ہے۔ اور اس میں ہضم کا عمل ہوتا ہے۔ اس عمل کے بعد غذا کی
شکل تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ آنتوں کی طرف چلی جاتی ہے۔ اگر معدے کا عمل صحیح

نہ ہو تو سارے بدن میں تغذیہ نہ ملنے سے کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ ہضم کا عمل صحیح ہونے کے لئے بہت سی چیزوں کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ مثلاً رطوبت معدی کا صحیح ہونا اور اس کا مناسب مقدار میں پیدا ہونا معدے کے علاوہ دوسری غدود بھی ہضم میں مدد دیتی ہیں۔ مثلاً جگر۔ پتہ۔ بالقرص وغیرہ کا صحیح ہونا بھی ہضم غذا کے لئے ضروری ہے۔ ان اعضاء کا ذکر آگے اپنے مقام پر آئے گا۔ غذا بہت ثقیل یا زیادہ مقدار میں کھائی جائے تو معدہ اپنا کام پوری طرح انجام نہیں دے سکتا۔ مسلسل ثقیل غذائیں کھاتے رہنے سے بھی معدہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور وہ ذرا سی ثقیل غذا کو بھی ہضم نہیں کرسکتا۔ رنج و غم یا فکر اور پریشانی کی حالت میں غذا کھائی جائے یا غذا کے فوراً بعد فکر و پریشانی لاحق ہو جائے تو اکثر غذا معدہ میں سڑ جاتی ہے۔ اور اس میں سوجن پیدا کر دیتی ہے۔ رات کو کھانے کے بعد فوراً سو جانا فعل ہضم کے لئے نقصان دہ ہے۔ تداخل یعنی ایک غذا کے ہضم ہونے سے پہلے دوسری غذا کھا لینا معدے اور عمومی صحت کے لئے نہایت نقصان دہ ہے۔ چاول، روٹی سبزی یا گوشت وغیرہ غذائیں جو عام طور پر ہمارے ملک میں مروج ہیں چار گھنٹے سے پہلے ہضم نہیں ہو پاتیں۔ اگر معدہ کمزور ہو تو اس میں پانچ گھنٹے بھی لگ جاتے ہیں۔ اور غذا کے ہضم ہو کر آنتوں کی طرف چلے جانے پر معدہ خود غذا کا طلبگار ہوتا ہے۔ اور اشتہا محسوس ہوتی ہے۔ درحقیقت غذا کا صحیح وقت وہی ہے جب بھوک موجود ہو۔ البتہ رسدار پھل دونوں غذاؤں کے درمیان کھائے جائیں تو منفعت بخش ہوتے ہیں۔ اور غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں اگر بدن میں خون کم ہو تو معدے کی رطوبات بھی اسی مناسبت سے کم پیدا ہوتی ہیں اس لئے زود ہضم اور کثیر الغذا خوراک کے ساتھ ہاضم اور خون پیدا کرنے والی دواؤں کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ پیدل صبح کی ہوا خوری نہ صرف معدے اور آنتوں کے فعل کو صحیح رکھنے کے لئے بے بدل چیز ہے۔ بلکہ بیشتر عصبی نفسیاتی بیماریوں اور لاتعداد

عوارض کو ٹھیک کرنے کا عمدہ قدرتی طریقہ ہے۔ زندگی میں ترقی کرنے والوں عمدہ
صحت رکھنے والوں اور طویل عمر پانے والوں کے حالات زندگی کی جب کھوج کی گئی
تو علی الصباح اٹھ کر ہوا خوری کی عادت کو تقریباً سب میں مشترک پایا گیا۔ چائے کا
کثرت استعمال معدے کے لئے مضر ہے۔ اسی طرح دوسری منشیات بھی نقصان دہ
ہیں۔ دودھ ایک عمدہ غذا ہے۔ اس کے استعمال سے جہاں تقویت پیدا ہوتی ہے۔
وہاں معدے کی خراش جو دوسری غذاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ رفع ہو جاتی ہے۔
حقیقت تو یہ ہے کہ دودھ ایک ایسی عمدہ غذا ہے۔ جو زندگی میں قدم رکھنے سے آخری
سانس تک کام دیتی ہے۔ ہاں بعض مزاجوں کو دودھ موافق نہیں ہوتا۔ اُن کے اس
کے استعمال پر اصرار نہیں کرنا چاہئے۔ امراض معدہ میں سب سے پہلے **درد معدہ** جسے
پیٹ کا درد یا گیسٹرلجیا کہا جاتا ہے کا بیان کیا جاتا ہے۔ معدے میں درد اکثر غیر منہضم
غذا سے پیدا ہوتا ہے۔ جو ریاح پیدا کر کے معدے میں تناؤ پیدا کر دیتی ہے اور گاہے
گرمی یا سردی کی وجہ سے معدے کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ اور اس میں فاسد اخلاط
جمع ہو جاتے ہیں کہ اس میں معمولی غذا بھی ہضم نہیں ہوتی اور تناؤ اور درد پیدا کر دیتی
ہے۔ گاہے کوئی شدید گرم غذا یا سمی چیز استعمال میں آجاتی ہے۔ جس سے معدے
میں سوجن اور شدید صورتوں میں قرحہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کا بیان آگے آئیگا۔ گاہے
درد معدہ کی وجہ **بدہضمی یا تخمہ** ہوتا ہے۔ جس میں معدہ غذا کو ہضم کرنے کی بجائے
قے یا دست دونوں کے ساتھ خارج کر دیتا ہے۔ جس کے ساتھ گاہے شدید درد بھی ہوتا
ہے۔ درد معدہ کا علاج سبب کے مطابق ہی کرنا چاہیئے۔ اس کی تشخیص عام طور پر مشکل
نہیں ہوتی۔ اگر ثقیل غذا کے استعمال کے بعد ریاح پیدا ہو کر درد معدہ ہو تو جوارش کمونی دس
گرام عرق بادیان ۵۰ م ل نیم گرم کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کو مزید قوی کرنے کے لئے
اس سفوف املاح نصف گرام سے ایک گرام اضافہ کر لیں۔ اگر الٹیاں بھی آرہی

ہوں تو جوارش کمونی کے ساتھ جوارش انارین دس گرام بھی شامل کر لیں۔ ست اجوائن کافور، اور ست پودینہ کا جو نسخہ دردِ دندان میں بیان ہو چکا ہے۔ اُس کی تین چار بوندیں چینی یا بتاشے میں ڈال کر دینے سے تخمہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اسی دوا کو سرسوں کے تیل میں ملا کر ہلکے ہاتھ سے پیٹ پر مَلا بھی جا سکتا ہے۔ عمدہ ہینگ بقدر ½ گرام گڑ میں لپیٹ کر کھلانا دردِ شکم کا عمدہ علاج ہے۔ اس کے اوپر عرق بادیان پی لیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو عرق کو ذرا سا گرم کر لیں۔ ہینگ کا لیپ پانی میں ملا کر درد کے مقام پر پیٹ کے اوپر بھی کریں۔ کافور دیسی، ہینگ عمدہ اور افیون ہموزن ملا کر جوار کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ پیٹ کے درد، دست، قے کے لئے ایک گولی عرق بادیان ایک چائے کے چمچہ ... میں گھسکر دیں۔ ضرورت محسوس کریں تو چار گھنٹہ کے بعد ایک گولی اور دیں۔ ورنہ ایک ہی گولی کافی ہے۔ چھوٹے بچوں کے لئے اس کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں افیون ہے۔ اس کا نام حب حالس تی' ہے۔ اور یہ میرے مطب میں معمول ہے۔ اگر قبض ہو تو پہلے اُس کا رفع کرنا لازمی ہے درد کی شدت میں خوردنی دوا کی بجائے کیسٹر آئیل کو نیم گرم پانی میں ملا کر او رصابن حل کر کے اُس کا حقنہ (انیمہ) کرنا زیادہ سود مند ہے۔ درد معدہ کے ساتھ تشنجی کیفیت یعنی اینٹھن زیادہ ہو تو ہینگ یا اُس کے مرکبات مفید ہوتے ہیں۔ چنانچہ حسب ذیل گولیاں مفید ہیں۔ کاکڑا سینگی، سونٹھ، کالی مرچ، پیپل، ہینگ، نوشادر، سوہاگہ نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک سونچر، اجوائن، دیسی، باؤبڑنگ، نمک لاہوری ترپھلہ (تینوں جز) الگ الگ تمام ادویہ ہموزن باریک پیس کر لعاب گھیکوار میں اچھی طرح کھرل کر لیں اور پھر چنے سے ذرا بڑی گولیاں تیار کر کے خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ ضعف ہضم میں ایک ایک گولی کھانے کے بعد دیں اور درد کی صورت میں تین گولیاں عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرائیں۔ حب علیت کا تیرابادینی نسخہ پیٹ کے نفخ اور درد

کی شکایت میں بارہا آزما کر مفید پایا گیا ہے۔ ہینگ ۴۰ گرام۔ زنجبیل ۲۰ گرام نمک لاہوری
نمک سیاہ ہر ایک بیس گرام۔ قرنفل۔ خولنجان۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ الائچی خورد۔
کباب چینی۔ پیپلا مول۔ اجوائن دیسی۔ کلونجی۔ ترپھلہ (ہر جزو ۱۰۰ گرام) ہر ایک دس
دس گرام کو باریک پیس کر ایک جان کر لیں۔ اور اس میں مصطگی دس گرام الگ پیس کر
شامل کریں۔ البتہ ہینگ کو الگ گھی میں بریاں کر کے شامل کرنا مناسب ہے۔ ایب
ادرک تازہ۔ گھیکوار کا لعاب۔ اور لیموں کا پانی آدھا آدھا لیٹر اس سفوف میں شامل
کر کے خوب کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ سکھا کر محفوظ رکھیں دو دو گولیاں
بعد غذا دیں۔ اور بوقت ضرورت چار گولیاں اکٹھی عرق بادیان سے دیں۔ درد شکم
کے لئے گاہے محض نمک سیاہ ۱ گرام سفوف کر کے عرق بادیان کے ساتھ دینا بہت مفید
ہوتا ہے۔ اگر الٹیاں بھی ساتھ ہوں تو اسے عرق گلاب کے ساتھ دینا چاہیے۔

ورم معدہ

اس سے مراد معدے کی سوجن ہے۔ جسے انگریزی میں گیسٹرائٹس کہا جاتا
ہے۔ اس میں معدے کی اندرونی جھلی (غشاء مخاطی) سوج جاتی ہے۔ اور اس میں
سے گاڑھی سفید رطوبت بہتی رہتی ہے۔ اس کی دو موٹی موٹی اقسام کہی جاسکتی ہیں
ورم معدہ حاد (Acute) اور ورم معدہ مزمن (Chronic) ورم معدہ
حاد کسی غذا کے استعمال یا زہر خورانی اور زہر خوری میں پیدا ہوتا ہے۔ اور
گاہے غذا معدہ میں جا کر متعفن ہو جاتی ہے۔ اور سوجن پیدا کر دیتی ہے۔ معدے
کا سرطان (Cancer) یا معدے میں مرض دق کے جراثیم کے سرائت
کر جانے سے بھی معدے میں ورم حاد ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی بخار ہوتا ہے
اور کبھی بخار نہیں ہوتا۔ معدے میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور سابقہ غذا کی ہسٹری سے

اس کے سبب کی تحقیق میں مدد ملتی ہے۔ اگر سرطان ۔ دق یا دوسرے حمیات
کے نتیجے میں ورم معدہ ہو تو اُس کا علاج اُن امراض کے مطابق کریں۔ اگر زہر خوری یا زہر
خورانی سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو یہ کیس ہسپتال اور پولیس کے حوالے کریں۔ سٹامک
ٹیوب سے پانی یا اُس میں دودھ ملا کر اُس سے معدے کو دھوئیں۔ اگر استعمال شدہ
زہر کوئی تیزاب ہو تو پانی میں سوڈا بائی کارب حل کر کے اُس سے معدے کو دھوئیں۔
اگر کوئی تیز الکلی ہو تو پانی میں ذرا سا سرکہ شامل کریں۔ سنکھیئے جیسی تیز سمیات
میں معدہ دھونے کے لئے دودھ کا استعمال مفید ہے۔ دیسی گھی بھی معدے میں
سنکھیئے کا قرحہ پیدا ہونے سے روکتا ہے۔ لیکن ایسے مریض بھی بعض دفعہ ورم معدہ
حادہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جن میں اِن میں سے کوئی سبب نہیں ہوتا۔ اس کا باعث
گاہے غذا کے فوراً بعد جماع میں مشغول ہونا ہوتا ہے۔ گاہے فکر و پریشانی کے عالم
میں جلدی جلدی غذا کھانا یا غذا کے بعد فکر و پریشانی میں مبتلا ہونا ہوتا ہے۔ گاہے
گرم گرم غذا جائے یا تیز شراب اور سخت ٹھنڈی چیزوں کا استعمال ورم معدہ
پیدا کر دیتا ہے۔ اگر اِس قسم کے ورم معدہ کی فوری تشخیص کر کے علاج کر لیا جائے
تو اکثر مریض بالکل تندرست ہو جاتے ہیں۔ لیکن بیشتر اوقات مریض بیماری کو زیادہ
اہمیت نہیں دیتا، اور مرض مزمن ہو جاتا ہے۔ جس کا علاج کافی لمبے علاج اور پرہیز سے
ہوتا ہے۔ ورم معدہ حاد میں غذا کو بالکل روک کر معدے کو مکمل آرام دینا چاہیے۔ اگر
زیادہ بھوک محسوس ہو تو صرف دودھ دینا چاہیے۔ دوا شریف خانی اطبا کا نسخہ خلل
شکم مفید ہے۔ وہ یہ ہے:۔ گل بنفشہ ۵ گرام ۔ مویز منقیٰ ۹ عدد۔ بادیان نیم کوفتہ ۵ گرام ۔
برگ گاؤزبان ۵ گرام ۔ بیج کاسنی نیم کوفتہ ۵ گرام ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں علی الصباح
اُبال کر چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ ۳۰ گرام شامل کر کے پلائیں۔ یہ نسخہ ہر قسم کے بخاروں
ورم جگر و طحال و بانقراس میں بکثرت مستعمل ہے۔ عوارض کے لحاظ سے اس میں

مختلف اضافات کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ورم کی شکایت زیادہ ہو تو مکوہ خشک ۵ گرام
بخاروں میں خاکسی ۵ گرام۔ ورم جگر میں مکوہ کے ساتھ بیخ کاسنی ۵ گرام بھی اضافہ کیا
جاتا ہے۔ تین چار روز کے غذائی پرہیز اور اس نسخے سے مریض اکثر بالکل ٹھیک ہو جاتا
ہے۔ پھر اس کی غذا بتدریج ساگودانہ۔ دلیا، مونگ کی دال وغیرہ سے بڑھا کر معمول
کی غذا دی جاتی ہے۔ بلغمی ورم معدہ کا عمدہ علاج ہے۔ نسخہ خلل شکم میں اس کا اضافہ
بہت ضروری ہے۔ بعض اطباء ملٹھی دس گرام کا جوشاندہ تیار کرا کر بوتل میں ڈال کر
مریض کو دن میں بار بار لینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ میرے مطب میں اس قسم کے مریضوں
کو اصل السوس کے ساتھ ریشہ خطمی ۵ گرام کا اضافہ کر کے اُبال کر رکھنے کی ہدایت کی جاتی
ہے۔ یہ جوشاندہ ہر روز تازہ تیار کرنا چاہئے۔ بطور غذا اگر
مریض دودھ نہ پیئے تو سبزیوں کو اُبال کر ان کا پانی یا دودھ انیمہ
کے ذریعے دیا جاتا ہے۔ جس کا مقصد معدہ کو مکمل آرام پہنچانا ہوتا ہے۔ ہری کاسنی
اور ہری مکوہ کا پیس چھان کر نکالا ہوا پانی تقریباً ۵۰۔۵۰ مل ہر روز تازہ تیار کر کے
آگ پر رکھیں۔ جب یہ پھٹ جائے تو اس کو چھان لیں اور حسب حالات شربت
بنفشہ۔ شربت دینار یا چینی سے میٹھا کر کے ہر روز بعد دوپہر تین چار بجے مریض کو
پلائیں۔ کاسنی اور مکوہ کے اس طرح حاصل کئے ہوئے پانی کو آب مروقین کہتے ہیں
میں نے اپنے مطب میں معدے، جگر، آنتوں اور بانقراس کے ورم کے مریضوں کو اس
کے استعمال کی ہدایت کی ہے۔ اور بعض دفعہ حیرت انگیز نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ورم
معدہ میں شدتِ درد کو روکنے کے لئے معدے کے مقام پر گرم پانی کی بوتل سے
سینک کرنا چاہئے۔ اگر پوست خشخاش دستیاب ہو تو اُس کے جوشاندے سے سینک
کریں۔ جب مریض کو ہلکی سی غذا سے کوئی تکلیف نہ ہو اور وہ بآسانی ہضم ہونے لگے
تو تقویت کے لئے اُسے دواء المسک معتدل سادہ عرق بادیان کے ساتھ دیں۔ عرق

بادیان کے ساتھ عرق مکوہ اور عرق برنجاسف شامل کر کے اسے مزید سود مند بنایا جا سکتا ہے۔ ورم معدہ مزمن یعنی معدے کی پرانی سوجن کی علامات اکثر مریضوں میں ہضم کی خرابی۔ بھوک کی کمی اور غذا کے بعد معدے میں گرانی کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ معدے کے مقام پر دبانے سے مریض درد محسوس کرتا ہے۔ مگر اس کا احساس دبائے کے بغیر اسے نہیں ہوتا۔ لیکن گاہے ہلکا ہلکا درد ہر وقت بنا رہتا ہے۔ جس میں غذا کے بعد زیادتی ہو جاتی ہے۔ کھٹے اور گاہے کڑوے ڈکار آتے ہیں۔ قبض کم و بیش موجود ہوتا ہے۔ سینہ جلتا ہے۔ گاہے متلی ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ اس کے ساتھ ایک عام عارضہ ہے۔ جسے بعض دفعہ مریض غلطی سے دل کی بیماری سمجھ کر خائف ہو جاتا ہے۔ ورم معدہ میں پیشاب اکثر گہرے رنگ کا آتا ہے۔ جس میں کثرت سے رسوب (تہ نشین مادہ) ہوتے ہیں۔ کام کاج کو مریض کا جی نہیں چاہتا اور وہ سست اور غمزدہ سا رہتا ہے۔ **علاج** نسخہ خلل شکم جس کا بیان ابھی آ چکا ہے۔ مکوہ خشک کے اضافے کے ساتھ پندرہ بیس روز تک علی الصباح خمیرہ بنفشہ شامل کر کے مریض کو پلائیں۔ معدے کو آرام دینے کے لئے دلیہ، ساگودانہ، آش جو وغیرہ کا استعمال کریں۔ دودھ بھی بہت مفید غذا ہے۔ پندرہ بیس روز نسخہ خلل شکم پلانے کے بعد مریض کو اس نسخے میں سنا مکی ۷ گرام ریشہ خطمی ۳ گرام، مغز املتاس ۲۰ گرام شامل کر کے مسہل دیں۔ مسہل کو سترہ روز دواء المسک معتدل ۷ گرام۔ بہدانہ ۲ گرام کے لعاب اور عناب ۵ عدد کے شیرہ کے ساتھ شربت بنفشہ ۳۰ م ل سے میٹھا کر کے دیں۔ ان مسہل کے بعد حسب ذیل **ضماد محلل** معدے کے مقام پر ہر روز رات کو لگایا کریں۔ مغز املتاس دس گرام۔ اکلیل الملک، مکوہ خشک۔ آرد جو، سنبل الطیب گل بابونہ ہر ایک ۵ گرام باریک پیس لیں۔ اور ہری مکوہ کے پانی میں ملا کر نیم گرم کر کے لیپ کریں۔ اسے ضماد سنبل الطیب بھی کہتے ہیں۔ معدہ آنتوں اور رحم کے ورم

میں پیٹ کے اوپر لیپ کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روغن بابونہ کو
نیم گرم کر کے ہلکے ہاتھ سے مالش کرنا بھی مفید ہے۔ روغن بابونہ کی ترکیب یہ ہے کہ تقریباً
۱۲۰ گرام گل بابونہ ۴۸۰ ملی تلوں کے تیل میں ڈال کر شیشے کے جار میں ڈال کر منہ بند
کرکے دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس یوم کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ اگر جلدی تیار
کرنا مطلوب ہو تو گل بابونہ کو ایک رات پانی میں بھگو کر صبح تیل میں جوش دیں اور پانی
خشک ہونے پر تیل چھان کر کام میں لائیں۔ ورم معدہ میں کوئی دوسرے عوارض مثلاً
درد۔ تخمہ وغیرہ پیدا ہو جائیں تو وہی علاج کریں جس کا بیان ابھی ہو چکا۔

Gastric Ulcer معدے کا پھوڑا (گیسٹرک السر)

ورم معدہ حاد کے جو اسباب ہوتے ہیں۔ وہ اگر زیادہ قوی یعنی شدید اور سخت
ہوں تو معدے میں صرف ورم ہی نہیں بلکہ پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے جو معدے کے مقام
کی نمایاں سوجن۔ شدید درد۔ اس کے ساتھ تیز بخار۔ اُلٹیاں۔ لرزہ اور بعض
دفعہ غشی اور ہذیان وغیرہ سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ ورم معدہ مزمن میں احتیاط اور
تدابیر کے اختیار نہ کرنے سے معدے کا دبیلہ یعنی پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ مرض زیادہ
تر عورتوں کو ہوتا ہے۔ جن کی عمر ۲۰ سے زیادہ اور ۴۰ سے کم ہوتی ہے۔ مردوں میں
اُدھیڑ عمر میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس مرض کا فوراً احتیاط سے علاج کرنا چاہیئے۔
چنانچہ معدے کو مکمل آرام دینے کے لئے غذا سے مکمل پرہیز ضروری ہے۔ بطور غذا
غذائی انیمہ دیا جا سکتا ہے۔ البتہ پیاس کو رفع کرنے کے لئے عرق بادیان یا عرق مکوہ
گھونٹ گھونٹ پلایا جا سکتا ہے۔ پھوڑا پھوٹ جانے کے بعد جس کی علامت یہ ہے
کہ مریض کو قے یا دستوں میں خون اور پیپ آجاتے ہیں۔ اور درد کی شدت اور سوجن
کم ہو جاتی ہے۔ مریض کو شہد عرق بادیان اور عرق مکوہ میں ملا کر دن میں دو تین دفعہ

پلائیں۔ اور اس کے بعد لعاب ریشہ خطمی ۵ گرام، لعاب بہدانہ ۳ گرام میں شربت انجبار ۲۰ مل شامل کر کے سنگ جراحت۔ گیرو۔ دم الاخوین۔ کہربا ہموزن کا سفوف کرکے بقدر ۳ گرام کے ساتھ دن میں دو دو دفعہ دیں۔ اگر برف کے استعمال سے تسکین ملے تو مریض برف چوسے اور معدے پر برف کی ٹکور کرے۔

سرطان معدہ Cancer Of the Stomach

گاہے معدے میں ورم سرطانی قسم کا ہوتا ہے۔ ورم معدہ مزمن کے مریض ہی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مریض کی عمر اکثر چالیس برس سے زیادہ ہوتی ہے۔ وہ معدے کے مقام پر مسلسل درد کی شکایت کرتا ہے۔ قے۔ متلی۔ بےچینی اور ہر روز زیادہ ہونے والی کمزوری اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اس قسم کے مشکوک مریضوں کی فوری تشخیص کے لئے ان کو ایکس رے اور پھر بائیاپسی (Biopsy) کا مشورہ دینا چاہیے۔ اور اگر مرض سرطان مشخص ہو جائے تو فوراً اس کے مخصوص ہسپتال میں علاج کرنے کا مشورہ دینا چاہیے۔ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہو ورم معدہ مزمن اور عوارض کے مطابق تدابیر اختیار کریں۔

ہچکی۔ فواق

چھوٹے بچوں میں دودھ ہضم ہوتے وقت جو ہچکی پیدا ہوتی ہے۔ وہ مرض نہیں ہے۔ البتہ بڑوں میں اس شکایت کے پیدا ہونے اور دیر تک قائم رہنے کے لئے علاج معالجے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی تیز مسالہ دار اور مرچوں کی غذا سے معدے میں جب اذیت پہنچتی ہے۔ تو وہ اسے ہچکی کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ پانی پی کر مرچوں کی تیزی کو کم کیا جا سکتا ہے۔ دہی۔ لسی۔ یا دودھ بھی اس تیزی کو دفع کر دیتے ہیں۔

معمولی ہچکی کے مریض کو اگر کوئی فوری فکر یا پریشانی لاحق ہو جائے تو اس سے حجاب حاجز
کے عصبی مرکز پر فوری اثر پیدا ہو کر ہچکی رفع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سانس روکنے
چھینک لانے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں غذا کھائی جائے یا
ادویہ اثنا میں دیر ہضم اور چکنی چیزیں زیادہ ہوں تو بعض دفعہ ہچکی پیدا ہو جاتی ہے۔ طویل اور
شدید بخاروں کے آخر میں غشی کے ساتھ جو ہچکی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت ردی۔ بلکہ
بعض اوقات مہلک علامت ہوتی ہے۔ **علاج۔** اگر معدے میں صفرا جمع ہو گیا ہو تو
جوارش انار دین ۶ گرام چٹائیں اور زرشک ۳ گرام۔ پودینہ خشک ۳ گرام اور آلو بخارا
۵ عدد کو پانی میں پیس کر اس کا شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲۵ م ل ملا کر پلائیں۔ غیر منہضم
غذا کو ہضم کرنے کے لئے جوارش کمونی سے ہچکی روکی جا سکتی ہے۔ سفوف فواق کا یہ نسخہ
ہچکی روکنے کے لئے مفید ہے۔ تیزپات۔ زرنباد۔ انیسون۔ پودینہ خشک۔ زیرہ
سفید۔ زیرہ سیاہ۔ الائچی کلاں۔ بادیان۔ مصطگی۔ الائچی خورد سب دواؤں کو کوٹ
پیس کر سفوف بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ۳۔۴ گرام تازہ پانی سے دیں۔ میرے پاس
ایک مریض آئے۔ جو یرقان کے بعد ہچکی میں مبتلا ہو گئے۔ ایلوپیتھک علاج معالجہ بہت
کیا۔ گلوکوز کی کئی بوتلیں چڑھائی گئیں۔ مگر فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے اُسے صبح اکسیر قلب
۱ گرام۔ خمیرہ مروارید ۵ گرام میں ملا کر کھلایا۔ اور شام کو ہچکی روکنے کے لئے ناریل کی ڈاڑھی
جلا کر اُس کا سفوف بقدر ایک گرام دن میں دو دفعہ پانی سے دیا۔ اس کے علاوہ جگر
کی اصلاح کے لئے نسخہ خلل شکم مکوہ اور برگ جھاؤ کے اضافہ سے پلایا۔ دو تین دن
میں مریض کو نمایاں فائدہ ہو گیا۔ اور مزید آٹھ دس روز کے استعمال سے ہچکی بالکل رفع
ہو گئی۔ مور کا چاندہ جلا کر اس کا سفوف بقدر ½ گرام شہد میں ملا کر چٹانا ہچکی کے لئے
بہت مفید ہے۔ اگر ہچکی کے ساتھ قے ہو تو فلفل سیاہ۔ پودینہ خشک۔ اور زنجبیل ۵۔
۵ گرام کو پانی میں اُبال کر چھان کر پلائیں۔ یا ان ادویہ کا سفوف بنا کر بار بار چٹائیں۔

اگر بلغم کی زیادتی ہو اور ہچکی کے ساتھ منہ میں بار بار بلغم آجائے تو تخم تربہ ۳ گرام اور نمک طعام ۳ گرام کو ۲۵۰ م ل پانی میں اُبال کر چھان کر پلائیں۔ تاکہ اِس سے کھل کر قے ہو جائے۔ اِس کے بعد اگر ہچکی باقی رہ جائے تو معدہ پر رائی کا پلستر لگائیں۔ معدے میں یبوست یعنی خشکی کے غلبہ سے ہچکی آرہی ہو تو روغن بادام ۱۰ م ل دودھ ۲۵۰ م ل میں ملا کر میٹھا کر کے ایک ایک چمچہ دیں۔

نفخ شکم (اپھارہ)

آنتوں اور معدے میں کمزوری غلط غذا کھانے۔ ریاح انگیز چیزوں (جیسے اُڑد کی دال چنے کی دال۔ لوبیا وغیرہ) کے کثرت استعمال۔ چائے کی کثرت، زیادہ بیٹھے رہنے کی عادت یا بہت کثرت سے پانی پی لینے سے پیٹ میں ریاح بھر جاتے ہیں تو اسے نفخ شکم کہتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ بخار ورم رحم اور پیٹ کے فربہ و سقط وغیرہ صورت میں پیٹ کے پھول جانے کا اِس جگہ علاج درج نہیں ہے۔ علاج درد معدہ کے بیان میں ضمنی طور پر نفخ کا ذکر آچکا ہے۔ اُسی کے مطابق تدابیر کریں۔ آیورویدک کی مشہور دوا مہا شنکھ وٹی جسے سرہت سنکھ وٹی بھی کہا گیا ہے۔ اس مرض میں نہایت مفید اور مشہور ہے نسخہ و ترکیب یہ ہے۔ اول پارہ دس گرام۔ گندھک دس گرام کو کھرل میں ملا کر رگڑیں۔ پھر اس میں سہاگہ مدبر (میٹھا تیلیا شدہ) دس گرام کا سفوف ملائیں اور چترک (چیتہ لکڑی) کا جوشاندہ چھنا ہوا ملا کر ڈیڑھ دو گھنٹے کھرل کریں۔ اس کے بعد ہینگ بریاں دس گرام شامل کر کے یک جان کر لیں۔ اس دوران میں پھلدار کا جوشاندہ چھان کر شامل کرتے جائیں۔ بعد ازاں سیندھا نمک سونچر نمک۔ سمندر نمک۔ نوشادر۔ سونٹھ۔ کالی مرچ۔ پیپل۔ املی کھار۔ کشتہ سنکھ ہر ایک دس دس گرام کا سفوف باریک ملا ہوا شامل کریں۔ اب اس میں آب لیمو

بود ۔ اور مزید شامل کر کے کھرل کر لیں ۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سکھا

دش ۔ آب لیموں مزید شامل کر کے کھرل کر لیں ۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سکھا

کر محفوظ کر لیں ۔ بوقت ضرورت دو گولیاں نیم گرم پانی کے ساتھ لیں ۔ ضعف معدہ

امعاء کے مریض ویسے بھی غذا کے بعد دونوں وقت ایک دو گولیاں استعمال کر لیا

کریں ۔ تو ہضم غذا میں نہایت مفید ہے ۔ بعض وئید تو اسے سنگرہنی جیسے نامراد مرض

میں مفید بتلاتے ہیں ۔ بعض وئید لون بھاسکر چورن اور ہنگواشٹک چورن نفخ شکم

کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ دونوں کے نسخے آیورویدک کتابوں میں موجود ہیں

اور یہ دونوں بہت مفید ہیں ۔

قے ۔ اُبکائی اور متلی

متلی وہ کیفیت ہے ۔ جو کسی چیز کے معدے کے ذریعے خارج ہونے سے پہلے

پیدا ہوتی ہے ۔ اُبکائی وہ ہے جس میں قے جیسی حرکت ہو ۔ مگر کچھ خارج نہ ہو ۔ اور قے

میں معدہ کی غذا یا اس کے اندر جو کچھ بھی ہو بذریعہ حلقوم خارج ہوتا ہے ۔ معدے میں غذا

کا فاسد ہو جانا یعنی سڑ جانا ۔ یا کسی سمی غذا اور دوا کا پہنچ جانا ۔ یا غذا کی کثرت ۔ اور

شراب نوشی وغیرہ اس کا باعث ہوتے ہیں ۔ قے کا مرکز فی الحقیقت راس النخاع

(حرام مغز کی گردن) میں ہوتا ہے ۔ اور وہاں سے تحریک اٹھتی ہے تو غذا خارج ہوتی

ہے ۔ بعض دفعہ جگر گردے ، رحم اور دماغ وغیرہ کے امراض میں بھی قے آیا کرتی ہے جس کی

تصدیق دوسرے عوارض سے ہو جاتی ہے ۔ اگر گرمی کی شدت ہو ۔ اور مریض نے گرم

غذائیں کھائی ہوں تو قے کے ساتھ سوزش اور پیاس ہوتی ہے ۔ اور خارج ہونے

والی شے اکثر کڑوی ہوتی ہے ۔ اگر مواد کی زیادتی معلوم ہو تو گاہے نیم گرم پانی پلا کر قے

کرانا مفید ہوتا ہے ۔ اس کے بعد جوارش انار دین چٹائیں ۔ آلو بخارا ۵ عدد ۔ زرشک ۳ گرام

اور پودینہ خشک ۳ گرام کا پانی میں شیرہ نکال کر اور میٹھا کر کے پلانا مزید فائدہ مند ثابت

ہوتا ہے۔ اگر فساد غذا کے بعد قے ظاہر ہو تو تخم ترب اور نمک کو جوش دیکر چھان کر پلائیں تاکہ قے سے غذا خارج ہو جائے۔ اگر کوئی سمی چیز کھائی گئی ہو تو معدے کو دھونے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور معدے کے صاف ہو جانے کے بعد اکسیر قلب (جس کا نسخہ بیان ہو چکا) خمیرہ مروارید ۵ گرام میں ملا کر چٹائیں۔ اور اس کے اوپر عرق بادیاں ۲۰ م ل اور عرق گلاب ۱۰ م ل دیں۔ سمیت کے اخراج کے بعد مریض نقاہت محسوس کرے۔ تو خمیرہ مروارید میں جواہر مہرہ بقدر ۱/۴ گرام شامل کریں۔ گاہے بلغمی خلط معدے میں آجاتی ہے۔ جس میں مریض سوزش یا پیاس محسوس نہیں کرتا۔ ہاں پیٹ میں نفخ اور قراقر موجود ہوتا ہے۔ اس میں لونگ۔ نوشادر۔ پودینہ۔ الائچی کلاں۔ تخم سویا۔ زنجبیل ہموزن پیس کر اس میں سے بقدر ایک گرام پانی کے ساتھ دینا مفید ہے۔ قے کی شدت میں حب حالبس تی کا نسخہ درد معدہ کے بیان میں آچکا ہے۔ اُس کا استعمال کریں۔ بعض بیماریوں کا بحران قے کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے۔ اس قسم کی قے کو روکنا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ اس کے بعد مریض سکون محسوس کرتا ہے۔ اگر قے کا مریض قبض میں مبتلا ہو تو اُس کا رفع کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے لئے فوری اور سہل تدبیر انیما ہے۔ اگر قے کے ساتھ دست بھی ہوں تو جوارش انارین کے ساتھ جوارش مصطگی ۵ گرام بھی شامل کریں۔ زہر مہرہ ۱/۲ گرام اور نارجیل دریائی ۱/۲ گرام عرق گلاب ۱ م ل میں گھس کر دینا قے کو روکنے کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کو اس میں سے ذرا سا چٹا دینا فائدہ مند ہے آملہ خشک بقدر ۲ گرام پیس کر پانی کے ساتھ دینا گرمی اور پیت کی قے کو فوراً روکتا ہے لیموں میں نمک اور کالی مرچ لگا کر تھوڑا تھوڑا چٹانا۔ اور املی اور آلو بخارا بھگو کر اس کا آب زلال پینا بھی بہت مفید ہے۔ قے کے عادی مریضوں کو میں مطب میں حسب پیشہ کا استعمال کراتا ہوں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ پیپتہ ولائتی ۵ گرام۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ پودینہ خشک۔ گل مدار۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ ہر ایک دس دس گرام باریک سفوف

کرلیں اور آب لیموں سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سکھا کر رکھ لیں۔ فساد غذا کو دور کرنے اور قے کی عادت میں فائدہ مند ہیں۔ ہاضم طعام ہیں۔ آک کی جڑ کا چھلکا فساد غذا اور قے میں نہایت مفید ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دس گرام آک کی جڑ کا چھلکا اور ۵ گرام کالی مرچ لے کر ان کا سفوف کریں اور آب ادرک سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں بعض لوگ ایسے ہیضہ جیسے وبائی مرض میں اعتماد کے ساتھ استعمال کرتے ہیں ہر دفعہ الٹی کے بعد ایک گولی عرق گلاب کے ساتھ دی جاتی ہے۔ اگر قے میں خون آئے جسے خونی قے (Haematemisis) کہتے ہیں۔ تو اس کے علاج میں بہت ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ معالج کے لئے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ خون کہاں سے آیا ہے۔ معدے۔ جگر۔ مری۔ طحال آنتوں وغیرہ کے امراض کے علاوہ پھیپھڑے اور سینے سے آیا ہوا خون بھی بعض دفعہ قے الدم کا شبہ پیدا کرتا ہے۔ جو در حقیقت طبی اصطلاح میں نفث الدم (Haemoptysis) کہلاتا ہے۔ قے الدم کسی سمی خوراک کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یا اس سے قبل معدے اور جگر وغیرہ کے امراض کی ہسٹری موجود ہوتی ہے۔ قے الدم کے ساتھ اکثر و بیشتر غذا کا کچھ حصہ بھی خارج ہوتا ہے۔ اور اس سے پہلے متلی اور بے چینی ہوتی ہے۔ کبھی معدے کی رگ کھل جانے کی وجہ سے یا معدے کے زخم کی صورت میں تنہا خون بغیر غذا کے بھی آ سکتا ہے۔ لیکن اس میں کسی قسم کا بلغم یا جھاگ نہیں ہوتے۔ اور اس کے بعد پاخانہ سیاہ رنگ کا آتا ہے۔ امراض شکم کی ہسٹری میں منہ سے خون کا اخراج قے الدم ہے۔ لیکن اگر پھیپھڑے اور قلب کے امراض میں منہ سے خون خارج ہو تو یہ سینے سے آیا ہے۔ اس میں کسی قسم کی غذا نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے ساتھ بلغم اور جھاگ ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کے ساتھ کسی قسم کی متلی یا ابکائی ہوتی ہے۔ جگر اور معدے کے حوالی میں انورسما کے پھٹ جانے سے اچانک شدید قے الدم کا حملہ اکثر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ لیکن جگر کی حدت کی

شکایت میں قے میں معمولی طور پر خون کا آجانا بعض دفعہ مفید ہوتا ہے۔ **علاج** مریض کو فوراً چت لٹا دینا مناسب ہے۔ خون بند کرنے کے لئے معدے پر برف کی تھیلی رکھیں بکمل آرام ضروری ہے۔ حتیٰ کہ پیشاب پاخانے کی حاجت ہو تو اسے بھی پلنگ پر رفع کریں تخفیف مقدار میں افیون دینے سے مریض کو نیند آجاتی ہے۔ جو مریض کے لئے بہت فائدہ مند ہے برف کا چوسنا بھی فائدہ مند ہے۔ معروف دم الاخوائن کا یہ قرابادینی نسخہ قے الدم کے لئے بہت مفید ہے۔ تخم خرفہ بریاں۔ گلنار۔ تخم حماض۔ طباشیر۔ گل ارمنی ہر ایک چار گرام۔ کندر۔ افیون ایک ایک گرام۔ گل سرخ۔ تینزیات۔ حب الآس۔ نشاستہ۔ دم الاخوئن کہربا شمعی ہر ایک دو گرام باریک پیس کر بقدر ایک گرام پانی سے دیں۔ بچوں کو اس کی خوراک بہت کم دیں۔ پرانا چمڑا جلا کر بقدر ایک گرام شربت بھی یا شربت انجبار میں دینا قے الدم کے لئے مفید ہے۔ بازوؤں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھنے سے ہر قسم کی شدید قے جس میں قے الدم بھی شامل ہے کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ نفث الدم کے بیان میں خون بند کرنے کے جن نسخہ جات کا ذکر ہے۔ وہ سب قے الدم میں فائدہ مند ہیں لہٰذا ان کو ضرور دیکھ لیں۔ اور استعداد دنیزفی (ہیموفیلیا) کے بیان میں درج شدہ ہدایات نسخہ جات اور تدابیر سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ **بھوک کا ہوکا** جسے شہوت کلبی (کتے کی بھوک) بھی کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کو بار بار بھوک لگتی ہے۔ اگرچہ وہ اکثر زیادہ کھا نہیں سکتا۔ اس کی وجہ دیدان شکم (پیٹ کے کیڑے) ریاضت (ورزش) ذیابیطس۔ بخاروں کے بعد کی کمزوری یا کثرت جماع وغیرہ ہوتے ہیں۔ گاہے معدے اور آنتوں کی سوزش سے معدے اور آنتوں میں خراش سی پیدا ہو کر بار بار بھوک کا احساس پیدا کرتی ہے۔ اور کبھی معدے کے منہ پر غیر معمولی سردی سے لیسدار بلغم جمع ہو جاتا ہے۔ **علاج** دیدان شکم میں کبھی کبھی پاخانے میں کیڑوں کا اخراج۔ منہ سے رال بہنا اور پاخانہ کے امتحان پر اس میں کیڑوں کے انڈوں کا پایا جانا

تشخیص کو مکمل کر دیتے ہیں۔ اس قسم کے بیماروں کا دیدان شکم کا علاج کریں۔ اگر ورزش کی
کثرت بھوک کی زیادتی کا سبب ہو تو قدرتی چیز ہے۔ تحلیل کی زیادتی کی وجہ سے تحلیل بدل
(بدل ما تحلل) کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بھوک کم کرنا چاہیں تو ورزش کم کریں
اور لگی معزیات، تلی ہوئی چیزیں۔ پراٹھے جیسی دیر ہضم غذائیں کھائیں۔ تاکہ بار بار بھوک نہ
لگے۔ ذیابیطس (بول شکری) میں ذیابیطس کا علاج کریں۔ اور غذا ایسی استعمال کریں
جس میں شوگر نہ ہو یا ورنہ وہ ہضم کے بعد شوگر میں تبدیل ہو۔ معدے میں لیسدار بلغم جمع
ہو تو اس کے اخراج کے لئے اطریفل زمانی رات کو سوتے وقت دیں۔ تین چار رات مسلسل
کھلانے سے جب پیٹ صاف ہو جائے تو جوارش عود شیریں ۹ گرام میں مصطگی ایک گرام
اور جدوار خطائی ایک گرام پیس کر ملائیں۔ اور اول یہ کھلا کر اس کے ساتھ عرق بادیان ۶۰ ملی
پی لیں۔ دو تین روز دینے سے بھوک کا ہوکا کم ہو جائیگا۔ اگر معدے اور آنتوں کی خراش
اور صفراویت بھوک جیسی کیفیت پیدا کرتی رہتی ہو تو جلاب کے لئے ترنجبین ۲۵ گرام گرم
پانی میں حل کر کے چھان کر اور نتھار کر پئیں۔ اس کے ساتھ اول گلقند کھا لیں۔ پیٹ کی صفائی
کے بعد جوارش انارین ۷ گرام عرق بادیان ۲۵ ملی کے ساتھ چاٹ لیں۔ جوارش بقراط
کا یہ نسخہ جوع البقر یا بھوک کا ہوکا کے لئے مفید ہے۔ اس سے معدے کی لیسدار بلغم
چھٹ جاتی ہے۔ نفخ شکم رفع ہو جاتا ہے۔ اور احشاء شکم کی سردی رفع ہو جاتی
ہے۔ تخم کرفس، تخم گذر، تخم سویا، سونف، کشنیز، اجوائن دیسی ہر ایک ۱۰۔۲۵
گرام مصطگی رومی۔ عاقر قرحا ہر ایک ایک گرام۔ اگر۔ لونگ ہر ایک نصف گرام
سفوف کر کے شہد اور چینی ہموزن کا قوام حسب قاعدہ بنا کر کے معجون بنائیں۔
اور صبح و شام ۵۔۵ گرام پانی سے کھائیں۔ اس سے جھوٹی بھوک رفع ہو کر
بھی بھوک پیدا ہوتی ہے۔

بھوک کی کمی قلت اشتہا Aneorexia

اس مرض میں مریض کی بھوک بہت کم ہو جاتی ہے۔ یا بالکل مر جاتی ہے
شدید بخاروں میں طبیعت چونکہ بخار کو دفع کرنے کی طرف متوجہ ہوتی ہے
اس لئے بھوک کا مرجانا قدرتی امر ہے۔ ایسی حالت میں شروع میں ایک دو
روز غذا بہت کم کر دی جائے اور فاقہ کر کے صرف پانی پر گزر کیا جائے تو
طبیعت جلدی ٹھیک ہونے میں مدد ملتی ہے۔ لیکن اگر بخار لمبا ہو جائے خصوصاً
معدے اور آنتوں کی سوزش کے بخار ہوں جیسے ٹائیفائیڈ وغیرہ اور
اس سے بھوک بند ہو تو اس کا علاج ضروری ہے۔ بھوک کی کمی کی شکایت
لے کر اکثر مطب میں ایسے مریض آتے ہیں۔ جو دن بھر دفتر یا دوکان میں بیٹھے
رہتے ہیں۔ اور کسی قسم کی ریاضت خصوصاً پیدل ہوا خوری کی عادت سے
محروم ہوتے ہیں۔ مزمن ورم معدہ و امعاء کے مریض بھی کثرت سے پائے جاتے
ہیں۔ جو بھوک کی کمی کی شکایت کرتے ہیں۔ عصبی امراض اور فکر و پریشانی یا غم و
غصہ کا شکار لوگ بھوک کی کمی کے مریض ہوتے ہیں۔ شراب تمباکو اور چائے
نوشی کی کثرت بھوک کو بہت کم کر دیتی ہے۔ معدے اور جگر کی کمزوری۔ اور
انیمیا (خون کی کمی) بھی بھوک کی کمی کے اسباب ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ معدے
میں بلغمی رطوبات جمع ہو کر بھوک کو بند کر دیتی ہیں۔ **علاج**۔ مریض کو شروع میں
فاقہ کی ہدایت کریں۔ کبھی صرف اسی ہدایت سے معدے میں جمع شدہ فضول مواد
تحلیل ہو جاتے ہیں۔ اور بھوک کھل جاتی ہے۔ تمباکو اور شراب کی عادت
سے اگر مکمل طور پر چھٹکارہ ممکن نہ ہو تو ان کا استعمال کم سے کم کریں۔ چائے

صبح کی پیدل تین ۔ چار کلومیٹر

زیادہ ہرگز نہ پئیں ۔ قبض رفع کرنا ضروری ہے۔
بھی زیادہ ہرگز نہ پئیں۔ مگر اس کا فائدہ ایک ماہ کے بعد ظہور میں
بھی زیادہ اس کا قدرتی علاج ہے۔ مگر اس کا فائدہ ایک ماہ کے بعد ظہور میں
ہوا خوری اس کا قدرتی علاج ہے ۔ بھوک کی کمی کو روکنے
آتا ہے ۔ ورم معدہ و نفخ شکم وغیرہ امراضِ معدہ کے تحت بھوک کی کمی کو روکنے
کی تدابیر اور نسخہ جات درج ہیں ۔ کچھ مزید تدابیر یہ ہیں ۔ معدے میں بلغم جمع
ہو جائے تو بیخ اذخر ۶ گرام سنبل الطیب ۲ گرام اُبال کر پلائیں اور اس کے بعد
روزمرہ معجون نانخواہ کا استعمال کریں ۔ معدے میں صفراویت زیادہ ہو
تو آب انار کا استعمال کریں ۔ اجوائن (جسے نانخواہ یا روٹی چاہنے والی بھی
کہا جاتا ہے) کو اول کو ار گندل میں پھر آب لیموں میں اور پھر آب ادرک میں تر
کر لیں ۔ اور اس کے بعد کھرل کے خشک کر کے سفوف بنا کر رکھ لیں ایک دو
گرام پانی سے کھائیں ۔ بھوک کھل جائیگی ۔ بارد مزاج کو مربہ زنجبیل کھانا چاہیے ۔
اور حار مزاج کو بھوک چمکانے کے لئے شلغم ۔ گاجر کا اچار ۔ آب لیموں ۔ املی کی
چٹنی وغیرہ استعمال کرنی چاہیے ۔ حب کبریت کا یہ نسخہ بھوک کی کمی ۔ کثرت
ریاح اور سوءِ ہضم کے لئے بہت مفید ہے ۔ گندھک آملہ سار شدہ (دودھ
میں زیادہ مناسب ہے) کالی مرچ ۔ بادبڑنگ ۔ اجمود ۔ جوکھار ہر ایک بیس گرام
کالا نمک ۔ فلفل دراز ۔ سمندر جھاگ ہر ایک دس گرام نمک سیندھیا ۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد ۴۰ گرام سب کا باریک سفوف کر کے کھرل میں ڈال لیں ۔
پہلے ایک روز آب ادرک میں اور پھر دوسرے روز آب لیموں میں کھرل کریں
چنے کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں کھانے کے بعد ایک ایک گولی یا
ہر روز صبح ایک گولی یا بوقت ضرورت ایک دو گولی پانی سے کھائیں ۔ آیورویدک
کی گندھک وٹی جس کے اجزا حبِ کبریت سے کچھ ملتے جلتے ہیں بھی بھوک
کی کمی پیٹ کے درد ۔ اور بواسیر وغیرہ شکایات میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے ۔

اور بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ سفوف نمک شیخ الرئیس ہمدرد دواخانے
کا تیار شدہ بھوک کی کمی اور متلی وغیرہ کے مریضوں کو مطب میں بکثرت استعمال
کراتا ہوں۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے نسخہ یہ ہے۔ انار دانہ۔ زرشک۔ سماق
کشنیز خشک ہر ایک ۲۵ گرام۔ نمک سانبھر ۲۰۰ گرام سب ادویہ کو کڑاہی
میں بھون کر سفوف تیار کر کے شیشے کے جار میں رکھ لیں۔ بعد غذا تین تین گرام
پانی سے دیں۔ یا متلی کی صورت میں تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔

اسہال (دست) (Diarrhoea)

معدے کا ہضم مکمل ہونے کے بعد غذا آنتوں میں رُکتی ہے۔ اور آنتوں
کا ہضم کا فعل انجام پاتا ہے۔ لیکن اگر کسی وجہ سے یہاں غذا نہ رُکے اور
جلدی خارج ہو جائے تو اس کا نام دست یا اسہال ہے یہ بیماری کبھی حاد
یعنی ایکیوٹ (Acute) ہوتی ہے۔ اور کبھی پُرانی یعنی مزمن۔ حاد
دست غذا کے کسی وجہ سے ہضم نہ ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ گاہے غذا زیادہ
کھالی جاتی ہے۔ گاہے اِس میں مرچ مصالحہ دار اجزا زیادہ ہوتے ہیں۔ کبھی غذا باسی
یا چھوتدار ہوتی ہے۔ اور کبھی غذا کے بعد فکر و پریشانی لاحق ہو جاتی ہے۔ اور گاہے
موسم کی سردی گرمی کا اثر ہو جاتا ہے۔ کچھ بے جوڑ غذاؤں جیسے کھیرے اور خربوزے
کے ساتھ لسی یا دودھ کا استعمال کبھی دستوں کا موجب بن جاتا ہے **علاج** دستوں
کی شکایت اگر معمولی ہو تو ہلکی تدابیر سے رفع ہو جاتی ہے۔ مناسب وقت تک فاقہ
کر لیں۔ اِس کے بعد بھوک محسوس ہونے پر دہی کے ساتھ کھچڑی کھائیں۔ بطور دوا
جوارش کمونی۔ جوارش مصطگی ۶-۶ گرام ملا کر دن میں دو تین دفعہ ذرا سے پانی
کے ساتھ دیں۔ اگر مزاج میں گرمی ہو تو جوارش مصطگی کے ساتھ جوارش انارین ملالیں۔

زیادہ قوی دوا کی ضرورت محسوس کریں تو جوارش آملہ ۱ گرام دیں۔ اور اس سے بھی کام نہ چلے۔ حب حابس فی ایک عدد دیں۔ لیکن اگر دست معمولی نہ ہوں۔ بلکہ اس کے ساتھ پیٹ میں دبانے سے دکھن ہو یا بخار ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ معدے میں ورم آگیا ہے۔ اس کا علاج ورم معدہ میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اگر دستوں کے ساتھ مروڑ اور خون ہو تو اسے پیچش کہا جاتا ہے۔ جسے آگے بیان کیا جائیگا

مزمن اسہال کئی وجوہات سے آتے ہیں۔ گاہے حاد اسہال میں پرہیز نہ کیا جائے تو یہ شکایت مزمن ہو جاتی ہے۔ جگر۔ مرارہ۔ طحال اور آنتوں کی کئی تکالیف دستوں کا باعث بن جاتی ہیں۔ گاہے نزلہ کے ساتھ دست آجاتے ہیں جنہیں اطباء اسہال نزلی کہتے ہیں۔ آنتوں کی تکلیف میں دست آئیں تو ان کے ساتھ پیٹ میں درد ضرور ہوتا ہے۔ لیکن اسہال کبدی یعنی جگر کی مشارکت سے آنے والے دستوں میں آنتوں میں درد بہت کم ہوتا ہے۔ بلکہ جگر کے مقام پر دکھن ہوتی ہے۔ اور خون ہر روز نہیں بلکہ دوسرے تیسرے روز آتا ہے۔ جبکہ آنتوں کی تکلیف میں خون مسلسل اور کم و بیش ہر دفعہ آتا ہے۔ جگر کی مشارکت سے آنے والے دستوں میں بو بہت ہوتی ہے۔ اور چونکہ جگر کا فعل ناقص ہوتا ہے اس لئے کمزوری بہت جلدی ہو جاتی ہے۔ جبکہ آنتوں کی مشارکت سے آنے والے دستوں میں آؤں موجود ہوتی ہے اور بو بہت زیادہ نہیں ہوتی۔ وبائی اسہال اکثر چھوت دار غذا اور پانی کے استعمال سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ذوبانی اسہال وہ ہوتے ہیں۔ جو سل و دق جیسے طویل امراض میں مریض کی ہلاکت کی علامت ہوتے ہیں۔ **علاج** سبب پر غور کرنا ضروری ہے۔ موسم کی گرمی سے پیدا ہونے والے اسہال میں اکسیر قلب ۱ گرام کے ساتھ جوارش انارین دیں۔ مزاج اور موسم کی سردی میں جوارش جالینوس یا معجون نانخواہ ۶-۶ گرام

بڑھنے پر شعثا ایک گرام ان میں
دن میں دو تین دفعہ دیں۔ زیادہ قوی دوا کی ضرورت ہو تو برشعثا ایک گرام ان میں شامل کریں۔ برشعثا میں افیون ہونے کی وجہ سے بچوں کو اس کا استعمال نہیں کرایا جاتا۔ نزلاوی دستوں کے لئے بھی جوارش جالینوس مفید ہے۔ اس میں کشتہ مرجان اور کشتہ خبث الحدید کا اضافہ مزید فائدہ مند رہیگا۔ اس کے ساتھ دوسرے وقت نزلے کے جوشاندے بہدانہ۔ عناب۔ سپستاں کا استعمال کریں۔ جگر کی شرکت سے ہونے والے اسہال میں قرص طباشیر قابض کا استعمال فائدہ مند ہے جس کا نسخہ یہ ہے۔ بنسلوچن۔ گل سرخ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ سماق۔ ہر ایک چھ گرام۔ گلنار۔ صندل سفید۔ تخم حماض ہر ایک تین گرام۔ افیون ڈیڑھ گرام باریک پیس کر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اور ایک ایک گرام کی ٹکیہ بنائیں۔ بوقت ضرورت تین چار ٹکیہ دیں۔ اگر ذیابیطس (بول شکری) کے مریض کو دیئے جائیں تو اس کے لئے بھی مفید ہیں۔ کمر پور ڈرک وئیک کا مشہور نسخہ ہے۔ جسے میں نے اپنے مطب میں اسہال کے مریضوں کو بہت کامیابی سے دیا ہے۔ عصبی نوعیت کے دستوں میں الوشدار و لولوی کا استعمال بہت مفید ہے۔ پوست سنگدانہ مرغ طب یونانی کی دستوں کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ ا گرام پیس کر اس کے ساتھ تین چار دانے لونگ کے پیس کر ملالیں کسی مناسب جوارش یا معجون کے ساتھ دیں۔ یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ جب سماق جس کا تذکرہ قبل ازیں ہو چکا ہے دستوں کے مریضوں کے لئے بہت سے فوائد کی حامل ہے۔

پیچش (ڈسنٹری) (Dysentry) وہ بیماری ہے جس میں مریض کو بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ گاہے پاخانے کے ساتھ خون اور آؤں بھی ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ آنتوں میں کسی خراش دار چیز کی موجودگی ہے۔ اگر کوئی غذا اٹک کر سدہ بنا رہی تو اسپغول سالم دینے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ اگر رات کو دیا ہوا اسپغول صبح پاخانے میں خارج ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سدہ نہیں ہے۔ ورنہ

سدہ ہے ۔ لگا ہے آنتوں کے اندر سوجن یا دانے پیدا ہو جاتے ہیں ۔ جس کے نتیجہ میں بار بار پاخانے کی حاجت ہوتی ہے ۔ مرض کے پرانا ہو جانے کی صورت میں آنتوں کی قوت ماسکہ یعنی عضلات کی پکڑنے کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے ۔ جس سے تکلیف ٹھیک ہونے میں نہیں آتی ۔ اسے سنگرہنی بھی کہتے ہیں ۔ معمولی پیچش معمولی تدابیر سے ٹھیک ہو جاتی ہے ۔ مثلاً کیسٹرائل کا جلاب دے کر دوسرے روز جوارش کمونی و جوارش مصطگی ۶۰۶ گرام دن میں دو تین بار کھلائیں یا مسلسل تین چار روز رات کو سوتے وقت اسبوس اسپغول یا اسپغول سلم پانی کے ساتھ پھنکائیں ! ور غذا میں بغیر مرچ مصالح کی ہلکی ترکاری یا دہی ۔ پھلکا وغیرہ دیں ۔ اگر پتلی کھچڑی دہی سے کھائی جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے ۔ لیکن پرانی یا سخت تکلیف میں وہ دوائیں استعمال کرنا پڑتی ہیں جن کا ذکر اسہال میں ہوا ۔ ان کے استعمال سے پہلے یہ اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ پیٹ میں کوئی سدہ نہیں ہے ۔ اگر پاخانے میں خون ہو تو گیرو ۔ سنگ جراحت ۔ دم الاخوین ہموزن پیس کر شربت انجبار میں ملا کر دن میں دو دفعہ چٹائیں ۔ کافور سیال ۵ ۔ ۵ قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر دینا خون کو بند کر دیتا ہے ۔ پرانی پیچش کے لئے جس میں بار بار سدے ہو جاتے ہیں ۔ یہ نسخہ میرا معمول رہا ہے ۔ جس سے بہت فائدہ ملتا رہا پوست ہلیلہ زرد ۔ اجوائن دیسی ۔ زیرہ سفید ہموزن توے پر بریاں کریں اور سفوف بنا کر رکھ لیں رات کو سوتے وقت تین گرام پانی سے دیں ۔ ایک زمانے میں طبیہ کالج کے ہسپتال میں "تریاق پیچش" کے نام سے استعمال ہوتا تھا ۔ اسہال تیودی (جس میں آنتوں میں پھنسیاں ہو جانے کی وجہ سے غذا نہیں ٹھیرتی) میں حسب ذیل نسخہ مفید ہے بسنت مالتی ایک ٹکیہ انوشدارو لولوی ۵ گرام یا معجون سنگ دانہ مرغ ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں ۔ بسنت مالتی کے نسخے میں کشتہ سونا ہے ۔ لیکن اکثر کارخانے اسے شامل نہیں کرتے ۔ اس لئے صاحب حیثیت لوگوں کو کشتہ طلاء (سونے کا کشتہ) بقدر ۱۲۵

ملی گرام مزید شامل کرنے کی ہدایت کرتا ہوں اور اپنے دستوں اور سنگرہنی میں اس سے
بے حد نفع ہوتا ہے۔ مروڑ اور درد کے رفع کرنے کے لئے یہ پکا کر پینے کا نسخہ میرا معمول
ہے۔ ریشہ خطمی۔ زیرہ سفید۔ مروڑ پھلی نمکو فتہ۔ بادیان۔ پودینہ خشک ہر ایک ۳ ۳ گرام
پاؤ بھر پانی میں اُبال کر چھان کر پلائیں۔ اگر پیٹ صاف کیا جا چکا ہو تو اس میں حب الآس
کا اضافہ کرتا ہوں اور اگر خون بھی آ رہا ہو تو اس میں بیخ انجبار شامل کرتا ہوں اور شربت
انجبار سے میٹھا کرنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ پرانی پیچش اور سنگرہنی میں بعض اطباء
مسلسل چالیس روز تک دن میں کئی بار صرف دودھ پلاتے ہیں۔ اور کوئی غذا یا پانی نہیں
دیتے۔ اور بعض اطباء دہی یا اُس کی لسی سے علاج کرتے ہیں۔ اس تدبیر سے آنتوں کو
آرام ملنے اور خراش رفع ہونے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور بعض مریض بالکل ٹھیک
ہو جاتے ہیں۔ بطور دوا صبح ریشہ خطمی وغیرہ کا پکا کر پینے والا نسخہ اور رات کو سوتے وقت
سبوس اسپغول اور سہ پہر لبوبات مالتی دیئے جا سکتے ہیں۔ گیسٹرک السر (معدے کا پھوڑا)
کے ایک مریض کو جس کا اپریشن بھی ہو چکا تھا۔ مگر پریشانی رفع نہیں ہوتی۔ میں نے
اپنے مطب میں۔ ریشہ خطمی ۳ گرام۔ زیرہ سفید ۳ گرام۔ بادیان ۳ گرام۔ ملکوہ خشک
۳ گرام اصل السوس مقشر ۳ گرام ہر صبح مسلسل دو ماہ تک اُبال کر پینے کی ہدایت
کی اور اس کے ساتھ اُسے اکسیر قلب ا گرام خمیرہ مروارید ۵ گرام میں ملا کر چاٹنے کو دیا۔
اس سے اُسے بے حد فائدہ محسوس ہوا۔ مریض خوش و خرم اور ہشاش بشاش رہنے لگا۔
پوری غذا کھانے لگا۔ اور اپنے کام کے انجام دینے میں ہر قسم کی پریشانی سے
محفوظ رہا۔ قرحہ اثنا عشری (Deudenal Ulcer) کے
مریضوں کو بھی میں یہی نسخہ استعمال کراتا ہوں اس مرض میں غذا کے استعمال کے
عموماً دو گھنٹے بعد درد شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ ہضم معدی کے بعد جب غذا آنتوں
میں پہنچنے لگتی ہے تو اثنا عشری نامی آنت میں جیسے ہی غذا جاتی ہے وہاں پر زخم

ہونے کی وجہ سے جلن پیدا کرتی ہے۔ اس لئے اس مرض کے مریضوں کو ہر گھنٹے دو گھنٹے
بعد دودھ پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اصل السوس چونکہ عشاء مخاطی کی سوزش
کو رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ اس لئے ورم معدہ اور قرحہ اثنا عشری میں اس
کا جوشاندہ مفید ہے۔ بعض اطباء اصل السوس مفتتہ کو ابال کر اس کا پانی بوتل رکھ کر دن
بھر تھوڑا تھوڑا پینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ٹرپل الکلائن پوڈر (Triple
Alkaline Powder) جس میں سوڈا بائی کارب۔ میگ کارب اور بسمتھ کارب
ہموزن ہوتے ہیں ایک ایک گرام کی مقدار میں ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر دن میں دو تین دفعہ دینے
سے ورم معدہ اور قرحہ اثنا عشری کو فائدہ ہوتا ہے۔ جوارش طباشیر کا استعمال
اطباء معدے اور آنتوں کی سوجن اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والے درد سر تبخیر متلی
وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک
ہر ایک ۳۰ گرام۔ حب الآس۔ پوست ترنج۔ سماق۔ مصطگی ہر ایک ۱۵ گرام۔ کافور
خالص ۴ گرام آب بہی شیریں نصف لٹر عرق گلاب ۱۰۰ ملی لٹر حسب قاعدہ قند سفید کے قوام
میں تیار کریں اور بوقت ضرورت ۶ تا ۷ گرام استعمال کریں۔ یہ دوا کچھ قابض ہے۔ اگر
مریض کو قبض کی شکایت ہو تو اس کے دوران استعمال رات کو سوتے وقت سبوس اسپغول
۱۰ گرام یا گلقند ۲۰ گرام دودھ سے کھائیں۔

قبض

آنتوں کی بیماریوں میں یہ ایک نہایت کثیر الوقوع عارضہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
ملین دواؤں اور گولیوں کی ہمیشہ بہت مانگ رہتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس قسم
کی بیشتر ادویہ ایک عارضی علاج ہیں۔ اور بعض اوقات تو ان ادویہ کے استعمال کے بعد
قبض اور زیادہ سخت ہو جاتا ہے۔ قبض کے بیشتر مریض بیٹھے رہنے کے عادی ہوتے ہیں

اس لئے ان کو پیدل چلنے کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔ تلی ہوئی چیزوں کا استعمال قبض کے
مریضوں کے لئے مناسب نہیں ہے۔ مطب میں اس قسم کے مریضوں کو میں اکثر ناشتے میں دلیا
استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں اس کے اندر دودھ بھی شامل کیا جائے تو وہ زیادہ
مفید ہوتا ہے۔ غذا کے بعد رس دار پھلوں کا استعمال جہاں ہضم غذا میں مدد دیتا ہے۔ وہاں
قبض کشا بھی ہے۔ پپیتا خصوصاً... دوپہر کی غذا کے بعد کھانا قبض کے لئے نہایت سود
مند ہے۔ امرود بھی اچھا قبض کشا ہے۔ نوجوان لڑکے اگر شدید قبض میں مبتلا ہوں تو یہ
اکثر جریان۔ احتلام یا دوسرے کسی طریقے سے مادہ منویہ کے ضائع ہونے کی وجہ سے ہوتا
ہے۔ اس لئے ان امراض کا علاج کرنا ضروری ہے بعض دفعہ تکلیف اتنی زیادہ ہوتی
ہے کہ دوا کا استعمال ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ سبب کو دیکھ کر علاج کرنا چاہیے اگر
آنتوں میں خشکی ہو تو روغن بادام ۱۰ ام ل ½ کلو گرم دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت
پئیں۔ اگر آنتوں کے سکڑنے کی حرکات کمزور ہوں جو اکثر لوگوں میں ہوتی ہیں۔ تو ترپھلہ
دس پندرہ گرام ذرا سا دیسی گھی سے چرب کر کے رات کو گرم پانی یا دودھ سے دیں۔ بعض
لوگوں میں مربہ ہلیلہ ایک عدد۔ یا گلقند ۲۵ گرام رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا پانی
سے دینا کافی ہو جاتا ہے۔ مشترکہ ہند اور پاکستان کے مشہور طبیب اور مصنف
شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی خمیرہ بنفشہ ایک گرام میں سقمونیا ولائتی باریک پسی ہوئی
½ گرام ملا کر قلنج کے لئے "معجون ملین" کے نام سے صرف ایک گرام کی مقدار میں استعمال
کراتے تھے۔ بمبئی سے ایک چالیس سالہ مریضہ مطب میں آئی تھیں۔ وہ گولیاں معجونیں کھا
کھا کر اکتا چکی تھیں۔ اور بغیر کسی دوا کے استعمال کے ان کو پاخانہ نہیں ہوتا۔ روغن بادام
بھی ایک عرصہ تک استعمال کر چکی تھیں۔ ان کے واسطے قبض کے لئے میں نے سنا رکی
۶ گرام۔ مغز املتاس ۱۲ گرام۔ ریشہ خطمی ۳ گرام اصل السوس مقشر ۵ گرام۔ بادیان
۵ گرام نصف لٹر پانی میں ابال کر چھان کر اور چینی ملا کر نیم گرم پینے کے لئے رات کو سوتے

وقت تجویز کیا تھا۔ حالانکہ اس قسم کی ادویہ ہر روز نہیں دی جاتیں۔ مگر مریضہ کے مخصوص
مزاج کے پیش نظر مسلسل ۲۰ روز یہ نسخہ پلایا گیا۔ اس کے بعد بتدریج ایک دن بیچ کر کے
اور پھر دو دن کا وقفہ دے کر دیا گیا۔ اور مریضہ بہت مطمئن ہو کر رخصت ہوئیں۔ شدید
قبض کے لئے جوارش شہریاراں دس گرام رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی یا دودھ سے
دی جاتی ہے۔ جس روز یہ دوا استعمال کرنی ہو شام کا کھانا سر شام ہی کھا لینا
چاہئے۔ تاکہ دوا لینے سے پہلے کھانے کو لگ بھگ تین گھنٹے ہو چکے ہوں۔ نسخہ
یہ ہے۔ سقمونیا ۳۰ گرام قرنفل۔ دارچینی۔ تخم سنبل الطیب۔ جائفل۔ الائچی خورد
مصطگی۔ حب ملسان۔ زعفران ہر ایک ۴۵ گرام۔ تربد سفید۔ کالا دانہ ہر ایک اسّی
گرام۔ سفوف بنا کر حسب قاعدہ قند سفید اور شہد کے قوام میں شامل کر کے معجون
بنائیں دس گرام رات کو سوتے وقت کھائیں۔ قولنج اور قبض کے ساتھ درد شکم
میں فوری فائدے کے لئے بھی کھائی جا سکتی ہے۔ سدے کو کھول دیتی ہے! ونیز
ریاح کو توڑتی ہے۔ عادتی اور دائمی قبض کے لئے حب ملین بہت مفید اور اکثر
اطباء کی معمول میں نسخہ یہ ہے۔ مصبر۔ عصارہ ریوند۔ مصطگی رومی ہموزن پیس کر عرق گلاب
کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ بعض دفعہ جگر کے ضعف سے قبض رہتا ہے
ایسے حالات میں ریوند چینی کا استعمال مفید ہے۔ چار گرام ریوند چینی کے ساتھ پوست
ہلیلہ زرد ۱۰ گرام پانی میں اُبال کر چھان کر دینے سے پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔
طب یونانی کا مشہور نسخہ اطریفل زمانی ایسے قبض کے مریضوں کے لئے مفید ہے
جن کو نزلہ اور درد سر رہا کرتا ہو۔ جمال گوٹہ مدبر قوی مسہل دوا ہے۔ جب تک دوسری
دواؤں سے کام چلے اکثر اطباء اسے استعمال نہیں کرتے۔ آیورویدک میں اچھیا
بھیدی رس کثرت سے مستعمل ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔ پارہ مصفی۔ گندھک آملہ سار
مصفی دس دس گرام یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس میں سہاگہ بریاں۔ زنجبیل۔

کالی مرچ دس دس گرام کا سفوف شامل کریں۔ اور بعد ازاں جمال گوٹہ مدبر شدہ ۳ گرام ملا کر
اچھی طرح کھرل کر کے ذرا سا پانی ملائیں اور اتنا چلائیں کہ لیٹی سی بن جائے۔ بعض وید
اس میں پانی کی بجائے آب لیموں ملانا زیادہ پسند کرتے ہیں اب ایک گرام کی تقریباً پانچ
گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے
وقت دیں۔ اکثر ویدوں کا یہ تجربہ ہے کہ جب تک پیٹ صاف نہ ہو ٹھنڈا پانی
پلاتے رہیں۔ جب جلاب بند کرنا چاہیں۔ گرم پانی پی لیں۔ اگر دوا کے استعمال سے
گرمی محسوس ہو تو دہی یا لسی یا چینی کا شربت دے سکتے ہیں۔ اگر مروڑ ہو جائے
تو اسپغول مسلم یا سبوس اسپغول دے دیں۔ اس دوا کا نام اسی مناسبت
سے رکھا گیا ہے۔ کہ جب تک اچھیا یعنی خواہش ہو دست ہوتے رہیں گے۔ طب
یونانی کی مشہور دوا حب سکباین نواز میں نے کثرت سے استعمال کرائی ہیں دو تین
سال کے بچوں کو بھی ایک گولی دے دی ہے۔ تو فائدہ ہوا ہے۔ نقصان کبھی نہیں
دیکھا۔ نسخہ یہ ہے۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار شدہ دس دس گرام ایک جان کر لیں
اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ترپھلہ۔ زنجبیل۔ کالی مرچ۔ پیپل سہاگہ
سجی بوٹہ۔ ریوند چینی۔ میٹھا تیلیا شدھ۔ ہڑتال ولاتی۔ جمال گوٹہ شدھ ہر ایک
دس دس گرام اچھی طرح سفوف کر کے ملا لیں اور عرق بادیان میں کھرل کر کے ۱۲ پہر
موٹھ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بچہ بہت چھوٹا ہو تو نصف گولی دی جاتی ہے۔ بچوں
کے لئے میں مغز املتاس کا جلاب زیادہ تجویز کرتا ہوں۔ اطباء نے اسے "ملین مبارک"
کا نام دیا ہے۔ ۳ گرام مغز املتاس پانی میں اُبال کر چھان کر چینی ملا کر پلائیں۔ جوانوں
کو گودہ املتاس ۲۵، ۳۰ گرام بھی دی جا سکتی ہے۔ سال بھر سے کم عمر کے بچوں کے
قبض میں مغز املتاس بہت عمدہ دوا ہے۔ اس کے ساتھ ذرا سی سونف بھی اُبال
لینی چاہیئے۔ اگر اتنے چھوٹے بچوں کو درد شکم ہو تو مغز فارسی دزیرہ سفید بادیان

مغز املتاس ایک ایک گرام کا جوشاندہ پلانا میرا معمول ہے۔ مغز املتاس پودینہ خشک مغز املتاس ایک ایک گرام کافی ہے نا کافی رہتا ہے تو اس کی مقدار ۳ گرام یا اس سے بھی زیادہ کی جاسکتی ایک گرام ایک کڑاہی میں گرم کریں جب پگھل جائے تو اس میں نمک سیاہ سہاگہ دس گرام ایک کڑاہی میں گرم کریں جب پگھل جائے تو اس میں نمک سیاہ ہے۔ سہاگہ دس گرام اچھی طرح ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ½ گرام عرق بادیان یا پانی میں حل کر کے دیں۔ چھوٹے بچوں کے قبض اپھارہ دستوں، بدہضمی بادیان یا پانی میں حل کرکے دیں۔ وغیرہ میں مفید ہے۔

Intestinal Worms (پیٹ کے کیڑے)

دیدان امعاء

پیٹ میں مختلف قسم کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن میں سے بعض تو صرف تاگے جیسے چھوٹے چھوٹے لیکن بعض چار پانچ میٹر تک لمبے ہوتے ہیں۔ اور بعض چوڑے ہوتے ہیں۔ کدو دانے کیچوے اور چرنے ان کی مختلف قسمیں ہیں۔ جن کے ضمن میں کئی طرح کے کیڑے آجاتے ہیں۔ ان کے انڈے اکثر چھوتدار سبزیوں ترکاریوں کے ساتھ معدے سے آنتوں میں پہنچ کر جاگزین ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں بڑھ کر اپنی تعداد کافی بڑھا لیتے ہیں۔ پیٹ کے کیڑوں سے لاتعداد عوارض پیدا ہو جاتے ہیں گاہے یہ جگہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور گاہے یہ وہاں جا کر ورم اور کبھی رسولی پیدا کر دیتے ہیں پاخانہ کا ٹیسٹ ہونے پر ان کے انڈوں کی قسم سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ کون سے کیڑے فساد پیدا کر رہے ہیں۔ **علامات**۔ سوتے میں دانت بجنا۔ اور رات کو لعاب دہن سے تکیہ کا بھیگنا اکثر کیڑوں ہی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بدہضمی۔ بھوک کی زیادتی لیکن گاہے کمی۔ متلی۔ بے چینی۔ غذا کے بعد سر کی طرف بخارات کا چڑھنا سر کی گرانی اور کبھی دل کی دھڑکن اور پریشانی وغیرہ پیٹ کے کیڑوں کی علامات ہیں۔ بدبودار سر دپسینے کا آنا بھی دیدان امعاء کی علامت ہے۔ بچوں

میں میٹ کے کیڑوں سے اکثر مرگی کے سے دورے ہو جاتے ہیں۔ یا ہاتھوں پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ اچانک پیٹ میں درد پیدا ہو جانا اور پھر بغیر دوا کے اچانک ٹھیک ہو جانا بچوں میں پیٹ کے کیڑوں کی علامت ہے۔ گاہے ورم خصیہ کا سبب پیٹ کے کیڑے ہوتا ہے۔ اس قسم کے عوارض اگر کوئی مریض لے کر آئے تو اسے پاخانہ ٹیسٹ کرا کر اطمینان کر لینا چاہیے۔ اپنے مطب میں ایک تیرہ چودہ سال کے لڑکے کا علاج کیا جس کا چہرہ زرد رہتا تھا۔ رات کو دانت کڑکڑاتا تھا۔ اور منہ سے رال بہتی تھی۔ اطباء کے معمول کے مطابق میں نے اُسے رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ میں میٹھا ڈال کر .... تین یوم تک پینے کی ہدایت کی۔ چوتھے روز کمیلہ اور باؤبڑنگ کا سفوف ایک ایک گرام اس دودھ کے ساتھ دیا۔ اور صبح کیسٹر ائیل پلایا جس سے کافی مقدار میں مرے ہوئے کیڑے نکل گئے۔ تین یوم مزید اسی طرح دودھ پلا کر چوتھے روز کمیلہ اور باؤبڑنگ دیئے گئے اور دوسری صبح کیسٹر ائیل پلایا گیا۔ اب کے کیڑا اکا دکا ہی نکلا۔ دو جلابوں کے بعد ہی مریض کی صحت بہتر ہونے لگی۔ دانت بجنے اور رال بہنے کے عوارض رفع ہو گئے اور چہرے میں زردی کی بجائے سرخی آگئی۔ دیسی دواؤں میں کمیلہ۔ باؤبڑنگ۔ درمنہ ترکی سرخس۔ ترمس۔ افسنتین اور برگ شفتالو وغیرہ کیڑوں کو مارنے والی ادویہ ہیں بعض اطباء ان کے استعمال سے قبل پیٹ صاف کرنا بہتر خیال کرتے ہیں۔ تاکہ ادویہ کو عمل کا موقع مل سکے۔ لیکن چونکہ یہ ادویہ کڑوی ہوتی ہیں اس لئے اکثر کیڑے ان کو نہیں کھاتے۔ اس کا صحیح طریقہ وہی ہے جو اوپر بیان ہوا یعنی وقت مقررہ پر دودھ پلائیں۔ اور تین دن کے بعد اس کے ساتھ قاتل کرم دوائیں دیں۔ اس وقت کیڑے عادت کی وجہ سے وہ دوا کھا جاتے ہیں۔ اور مر جاتے ہیں۔ کیڑے مارنے کی ادویہ کو مسلسل استعمال نہیں کرانا چاہیے۔ **حب افسنتین** پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں

کو مار کر نکال دیتی ہے۔ افسنتین۔ کمیلہ۔ باؤبڑنگ۔ پلاس پاپڑہ ہر ایک دس گرام سب
کو پیس لیں اور برگ شفتالو کے پانی میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک
ایک گولی صبح و شام تین چار روز دیں۔ اس کے بعد چند روز کا وقفہ دے کر یہی دوا دوبارہ
استعمال کرائیں۔ **اطریفل دیدان** کیڑوں کے لئے طب یونانی کی مشہور دوا ہے
کیڑے مار کر خارج کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت ۱۰ گرام نیم گرم دودھ یا پانی
سے کھلائیں۔ نسخہ یہ ہے باؤبڑنگ ۵۰ گرام۔ آملہ سفید۔ حب النیل (کالا دانہ) قسط
تلخ ہر ایک ۲۵ گرام۔ کمیلہ۔ ترمس۔ افسنتین رومی۔ درمنہ ترکی۔ افیون۔ نمک سونچر۔
رائی۔ حنظل۔ سعد کوفی۔ راسن ہر ایک ۵ گرام تمام ادویہ کو کوٹ کر نگینے شہد میں ملا کر
محفوظ رکھیں۔ تین چار روز اس کے استعمال کے بعد ہلکا سا جلاب دیدیا جائے تو بہتر ہے
کیڑوں کی شکایت سے تنگ آئی ہوئی ایک مریضہ کو میں نے ۲۵ گرام تمباکو ایک لیٹر پانی
میں اُبال کر اُس کے پانی کا حقنہ کرایا۔ جس سے کیڑے فوراً مر کر خارج ہوئے۔ اور مریضہ
مکمل تندرست ہو گئی۔ گاہے تمباکو کی سمیت سے چکر آنے لگتے ہیں تو دواء المسک
معتدل جواہر والی چٹانی چاہیئے۔ انگریزی قاتل کرم دوا استعمال کرنے کے بعد ایک دس
گیارہ سال کا لڑکا مطب میں آیا جس کا جگر اُس دوا سے خراب ہو گیا تھا۔ چہرے کا رنگ
زرد پڑ گیا تھا۔ اور بالکل ہنس نہیں رہا تھا۔ معجون دبید الورد دواء المسک معتدل۔ عرق
کوہ جیسی ادویہ کئی روز تک استعمال کرائی گئیں۔ جس سے اُس کی طبیعت ٹھیک ہو گئی۔

Haemorrhoids - Piles

بواسیر

یہ ایک مشہور پریشان کن بیماری ہے۔ جس میں مقعد (پاخانہ کے مقام) کے اندر
یا باہر نیلے یا سُرخ رنگ کے مٹر کے دانے یا اُس سے چھوٹے اور گاہے اخروٹ سے
دانے جیسے ابھار یا مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی ان میں سے خون آتا ہے۔ اور کبھی صرف

خارش اور سوزش ہوتی ہے۔ گاہے یہ مسے باہر دکھائی نہیں دیتے۔ بلکہ اندر ہوتے ہیں۔ اندرونی مسوں سے اکثر خون زیادہ آتا ہے۔ **سبب** ۔ مقعد کی خون کی رگوں میں مسلسل خون کے رُکنے سے ان رگوں کے سرے پھول جاتے ہیں۔ اور اس عمل کے جاری رہنے سے دن بدن پھولتے چلے جاتے ہیں۔ زیادہ تر یہ بیماری مزمن قبض لاحق ہونے سے ہوتی ہے۔ عورتوں میں اس مرض کا زیادہ چانس ہوتا ہے کیونکہ ایک تو وہ بیٹھی رہتی ہیں اور دوسرے حمل ہونے سے بھی معا مستقیم میں خون رُکتا ہے۔ مصالحہ دار اور تیز مرچوں والی غذا کھانے سے اور بار بار جلاب لینے سے بعض دفعہ بواسیر کے مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کے والدین کو یہ مرض ہو ان میں موروثی استعداد بھی ہوتی ہے۔ عظم غدہ مذی کے مریضوں میں دوران خون رُکنے سے اکثر بواسیر کے مسے پیدا ہو جاتے ہیں۔ گاہے قلب اور جگر کی کوئی بیماریاں بھی بواسیر کے مسے پیدا کر دیتی ہیں۔

علاج ۔ بواسیر کے مریض کا سب سے پہلے قبض رفع کریں۔ اگر بیٹھنے کی عادت ہو تو صبح پیدل تین چار کلو میٹر ہوا خوری کی عادت ڈالیں۔ بادی چیزوں جیسے اُڑد کی دال۔ بھنڈی۔ گوبھی۔ چنے کی دال۔ لوبیا وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ مصالحہ دار غذاؤں خصوصاً لال مرچوں سے پرہیز کرائیں۔ نرم غذائیں جیسے مونگ کی دال۔ گاجر شلغم۔ چقندر۔ پالک وغیرہ کی سبزی استعمال کریں۔ دہی خاص طور پر مفید ہے۔ گاہے بواسیر کے مریض کو بجائے قبض کے دست آتے ہیں۔ اس صورت میں دستوں کا علاج کریں۔ اگر خون جاری ہو تو سب سے پہلے اس کا روکنا ضروری ہے۔ تاکہ کمزوری نہ بڑھے۔ جس کے لئے نفث الدم اور پیچش کے علاج میں مختلف نسخہ جات درج ہیں۔ خون بند ہونے کے بعد حسب ذیل گولیاں تیار کر کے دیں۔ **حب بواسیر** حنظل ۱۶ عدد لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں اور سولہ لیٹر پانی میں اچھی طرح پکائیں

جب ایک لیٹر کے قریب پانی رہ جائے تو آگ سے اُتار کر اچھی طرح اسے چھان لیں
اس میں پوست ہلیلہ زرد ۶۰ گرام ۔ نمک سیاہ ۶ گرام ۔ ہلدی ۶۰ گرام ۔ مقلی
۲۰ گرام اور جوہر نوشادر ۱۰ گرام کا باریک سفوف شامل کر کے خوب کھرل کریں ۔
جب اچھی طرح کھرل ہو جائے تو اس میں لعاب گھیکوار شامل کر کے ایک یوم
کھرل کریں ۔ اور سایہ میں خشک کر کے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں ۔
مریض بواسیر کو ایک دو تین گولی دیں ۔ نہایت مفید ہیں ۔ دوران استعمال
تیز مصالحہ دار چیزوں خصوصاً لال مرچوں کے استعمال سے پرہیز کریں ۔ حب بواسیر دیگر :
پوست ہلیلہ زرد ۔ رسوت مصفیٰ ۔ گوگل مصفیٰ ۔ اُشق ۔ نرمبہ ہم وزن پانی کی
مدد سے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ اِن کو مطب میں استعمال کر رہا ہوں
مفید پایا ہے ۔ حب رسوت : رسوت مصفیٰ ۔ گوگل مصفیٰ ۔ گیرو ۔ مغز تخم نیم ۔
مغز تخم بکائن ۔ تخم گندنا ہم وزن سب کو آب گندنا سبز میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں
بنائیں ۔ بواسیر ریحی اور خونی دونوں میں صبح و شام ایک ایک دو دو گولی پانی کے
ساتھ دیں ۔ بواسیر کی یہ گولیاں ایک حکیم صاحب نے اپنے خاص مجربات میں تحریر
کی ہیں ۔ اِن کے مفید ہونے میں کوئی شک نہیں ہے ۔ نیم کی نبولی کے مغز ۔ بکائن کی
نبولی کے مغز ۔ رسوت مصفیٰ ہر ایک دس گرام ۔ چاکسو ۔ گوگل مصفیٰ ۔ کشتہ پوست
ریٹھا (جلایا ہوا لوہے کے پترہ پر رکھ کر خاکستر کر لیں) ہر ایک ۵ گرام مولی کے پانی
میں اچھی طرح کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں
خوراک ایک دو گولی پانی کے ساتھ دیں ۔ خونی اور بادی دونوں قسم کی بواسیر
میں نافع ہے مسوں کے درد کے ایک مریض کو جب دوسری گولیوں سے آرام
نہ ہوا تو میں نے مطب میں اُسے معجون مقل ۶ گرام عرق بادیان ۵۰ م ل کے ساتھ دیا ۔
اُس سے بہت فائدہ ہوا ۔ بواسیر کے مسوں میں بعض دفعہ اتنی جلن اور درد ہوتا ہے ۔

کہ صفائی طور پر کسی لگانے کی دوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ بھنگ کے ہرے پتوں کو
مسالہ کی طرح پیس کر اس میں ذرا سا سہاگہ ملا کر ٹکیہ بنا کر مسوں پر باندھ دیں۔ کبھی ذرا سا
مکھن لگانے سے چین پڑ جاتا ہے۔ اس میں کافور لیبا ہوا ملا لیا جائے تو مزید فائدہ
ہوتا ہے۔ مرہم بواسیر کا یہ نسخہ بہت عمدہ ہے۔ موم سفیدہ گرام لوہے کے
برتن میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں جب پگھل جائے تو اس میں روغن کنجد ۲۰ مل شامل
کریں اور مکھن (گائے کا زیادہ بہتر ہے) ۶۰ گرام اضافہ کر لیں۔ اب اس میں پوست
نیم دو گرام۔ پوست بکائن دو گرام۔ مغز تخم نیب دو گرام۔ مغز تخم بکائن دو گرام
رسوت دو گرام۔ گوگل مصفی تین گرام۔ سفیدہ کاشغری دو گرام۔ کافور دو گرام سفوف
کر کے اضافہ کریں۔ اور اچھی طرح گھوٹ کر مرہم بنا لیں۔ بواسیر کے مسوں کے علاوہ
شقاق مقعد یا فشر (Fissure) میں بھی یہ مرہم فائدہ مند ہے۔
لیکن اس سے پہلے قبض کا رفع ہونا ضروری ہے۔ گیرو۔ سنگ جراحت۔
دم الاخوین افیون ہر ایک ایک گرام مہندی کے پتے ۳۰ گرام پیس کر موم سفید اور
روغن گل کے ساتھ اوپر بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق مرہم تیار کریں اور فشر پر لگائیں
سفیدی بیضہ مرغ کے لگانے سے فشر میں بہت تسکین ملتی ہے۔ پاخانے میں زور
لگانے یا پیچش کے مریضوں کی بعض دفعہ کانچ نکلنے لگتی ہے۔ یہ شکایت بچوں میں
زیادہ ہوتی ہے۔ پاخانہ جانے کے بعد پھٹکری کو پانی میں گھول کر اس سے آبدست
کرنا مفید ہے۔ کمزور بچوں کو تقویت کے لئے عمدہ غذائیں دیں جن سے بدن میں
طاقت آئے۔ مازو سبز۔ پوست انار۔ گلنار سموزن باریک پیس کر کانچ پر لگا کر
اوپر چڑھا دیں۔ مقعد کے امراض میں بھگندر یا نواصیر کا ذکر بھی ضروری ہے۔
یہ نہایت خبیث بیماری ہے۔ اس میں ایسا ناسور ہو جاتا ہے۔ جس کا ایک
سرا اندر کی آنت معاء مستقیم میں ہوتا ہے۔ اور دوسرا باہر مقعد کے پاس

امعاء مستقیم کے اندرونی جانب سوراخ ہونے سے چونکہ پاخانہ اس مقام سے
گزرتا ہے۔ اس لیے کوئی دوا یہاں کے زخم کو بھر نہیں پاتی۔ اور زخم برابر رستا
رہتا ہے یا چند دن ٹھیک معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی پھٹ کر رسنے لگتا ہے قبض
رفع کرنے کے بعد اپنے مطب میں ان مریضوں کو رس مانک مکھن میں ملا کر دیتا ہوں
جس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آٹھ دس روز سے زیادہ اس دوا کو مسلسل دینا
مناسب نہیں ہے۔ گاہے اسے معجون چوب چینی میں دیتا ہوں نسخہ جات یہ
ہیں۔ رس مانک ہڑتال ورقی شدہ کو ابرک سفید کے ٹکڑوں کے درمیان
رکھ کر مٹی کے پیالوں میں رکھ کر اور مقام اتصال کو بیر کے پتوں کے نغدہ سے لپیٹ
کر کپڑ مٹی کر کے چولہے پر ہلکی آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ نچلا پیالہ بالکل سرخ ہو جائے۔ سرد
ہونے پر یاقوتی رنگ کے سفوف کو ابرک کے پترے سے کھرچ کر شیشی میں محفوظ
رکھیں یہی رس مانک ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۶۰ ملی گرام سے ۱۰۰ ملی گرام ہے
معجون چوب چینی۔ قرنفل۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ گل سرخ۔ زعفران۔ زرنباد۔ خولنجان
سعد کوفی ہر ایک ساڑھے چار گرام۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ عاقرقرحا۔ جدوار خطائی
ہر ایک نو گرام دار چینی۔ الائچی خورد۔ فلفل سیاہ۔ مصطگی۔ سورنجان۔ بوزیدان
سنا مکی۔ اندر جو شیریں ہر ایک پونے دو گرام۔ چوب چینی ۱۲۵ گرام سب کو
کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں قوام کر کے معجون تیار کریں۔ بھگندر کے لئے ایک حکیم
صاحب یہ نسخہ ارشاد فرماتے ہیں۔ رس کپور ۳ گرام کھرل میں باریک کر لیں۔ اب
اس میں اسپند جلا ہوا ۳ گرام شامل کریں اور کھرل کریں حتیٰ کہ باریک سرمہ کی
طرح ہو جائے۔ اس طرح تین تین گرام اسپند شامل کر کے ۳۰ گرام اسپند شامل
کر لیں اب اس باریک سرمہ سی دوا کو شیشے کی ڈاٹ والی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ اور
بقدر نصف گرام صبح و شام پانی سے دیں۔ حکیم صاحب کا یہ ارشاد ہے کہ

یہ دوا بھگندر کے علاوہ آتشک، سوزاک، خنازیر اور ان امراض کے عوارض کے لئے بہت مفید ہے۔ **ورم زائدہ اعور**۔ اعور نامی آنت کے ساتھ چار پانچ انچ لمبا ایک زائدہ سا ہوتا ہے، جس کے اندر ایک باریک نالی ہوتی ہے جو آنت میں ہوتی ہے۔ مگر اس کا دوسرا سرا بند ہوتا ہے۔ غذا کے ساتھ جانے والے امرود، منقی کے دانے یا سرخ مرچ بال وغیرہ اجسام اس کے اندر پھنس کر ورم پیدا کر دیتے ہیں۔ لیکن گاہے مزمن قبض کے نتیجہ میں پاخانہ جمع رہنے سے جراثیم کے اثر سے اس زائدے میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے پیٹ میں شدید درد پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اچانک مریض تڑپنے لگتا ہے۔ درد کا دورہ پیٹ میں ناف کے ارد گرد شروع ہو جاتا ہے۔ الٹیاں ہونے لگتی ہیں۔ اور چند گھنٹے کے بعد ورم زائدہ اعور کے مقام پر دائیں پیڑو میں آجاتا ہے۔ یہاں ہلکا دباؤ ڈال کر دیکھنے سے بھی درد کا سخت احساس ہوتا ہے۔ اگر ورم میں پیپ پڑ جائے۔ جس کا احساس درد کے مقام پر چھونے سے نرمی سے ہوتا ہے، تو اس کا علاج اپریشن سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ امتحان خون سے پیپ پیدا کرنے والے دانوں کی زیادتی بھی پیپ پڑ جانے کی دلالت کرتی ہے۔ اس قسم کے مریض کو اپریشن کا مشورہ دینا ہی مناسب ہے۔ لیکن گاہے نزلاوی قسم کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس درد کو علاج معالجہ اور تدابیر سے روک کر اپریشن کو ہمیشہ کے لئے روکا جا سکتا ہے۔ اس مرض کی مزید تشخیصی علامات امراض گردہ میں **قولنج** اور **اوجاع بطنیہ حادہ** کے تحت درج ہیں۔ درد کی شدت میں مریض کو ایک دو گرام برشعثا یا کم و بیش ½ گرام افیون کے دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر مارفیا کے انجکشن سے فوری تسکین کی غرض پوری ہو سکے تو وہ بھی ٹھیک ہے۔ اس کے بعد مریض کی آنتوں کو صاف کرنے سے لئے کیسٹر آئیل۔ گرم پانی اور صابن کا انیمہ دینا چاہیے

اگر درد کی شدت اجازت دے تو انیمہ پہلے دیں اور افیون یا اُس کا ٹیکہ وغیرہ بعد
میں کریں۔ مقامی طور پر گرم پانی کی بوتل سے سینک کرنا مفید ہے۔ پوست خشخاش
کو پانی میں اُبال کر اُس کے گرم گرم جوشاندے میں بار بار تولیہ بھگو کر بار بار سینک
کرنا بھی درد کو تسکین دیتا ہے۔ روغن افسنتین کو نیمگرم کر کے ہلکے ہاتھ سے ورم
کے مقام پر ملنا اور اُس کے اوپر آرد مونگ کی روٹی نیمگرم باندھنا فائدہ مند ہے۔
اسی کا ذکر سرسام کے بیان میں ہے۔ لگا ہے آرد مونگ کی بجائے آرد ماش یعنی ماش کا
آٹا استعمال کرتے ہیں اور اس کو دودھ کی بجائے عرق سونف میں گوندھ کر اور
اس میں ہینگ ۲ گرام۔ اجوائن ۵ گرام اور تخم سویا ۵ گرام پیس کر اور چھڑک کر اور
روغن گل سے چپڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ نسخہ روغن افسنتین افسنتین ۵۰ گرام
کو ۲۵۰ م ل پانی میں رات کو بھگوئیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ ۵۰ م ل پانی رہ جائے اب
اس پانی کو چھان کر ۲۲ م ل تلوں کے تیل کو آنچ پر تھوڑا تھوڑا ڈال کر پانی کو جلا کر ختم
کر دیں اور تیل کو چھان کر محفوظ رکھیں۔ یہ تیل گاندھی دواخانے میں تیار ہوتا ہے۔ اور
میں نے اس کو استعمال سے بہت مفید پایا ہے۔ اور کثرت سے استعمال کرتا ہوں
دورہ ختم ہونے کے بعد آئندہ دورہ کو روکنے کے لئے بہت احتیاط اور دوا کی ضرورت
ہوتی ہے۔ چنانچہ غذا میں قابض۔ بادی۔ دیر ہضم اور تلی ہوئی چیزوں کا استعمال بالکل
بند کر دیں۔ کھانا وقت پر اور بھوک سے کم کھائیں۔ گوشت کا استعمال بند کر دیں
یا بہت کم کر دیں۔ سبزیوں کا استعمال زیادہ کریں۔ تاکہ آنتیں صاف رہیں۔ ایک
مریض میرے پاس مطب میں آیا کرتے تھے۔ جن کو زائدہ اعور کے ورم کا دورہ ہو
چکا تھا اور خفیف درد اُس وقت بھی موجود تھا۔ میں نے غذائی احتیاطوں کی سختی
سے پابندی کی ہدایت کی اور بطور دوا صبح دواء المسک معتدل سادہ ۶ گرام عرق بادیان
۵۰ م ل کے ساتھ اور غذا کے بعد دونوں وقت جوارش کمونی کبیر ۶ گرام کے استعمال

کی ہدایت کی بیس روز کے بعد درد بالکل رفع ہوگیا۔ اس کے بعد کئی ماہ تک مریض مجھے
ملتے رہے تو درد کا دورہ نہیں آیا۔ ورم تحلیل کرنے کے لئے حکیم اجمل خاں صاحب
مرحوم آب برگ شدبت سبز مروق ۵۰ م ل شربت دینار ملا کر صبح و شام پلانے کے
ساتھ ہر تیسرے روز رات کو حب شکا ۲ عدد قبض کشائی کے لئے دینے کی ہدایت
کرتے تھے اور اس کے ساتھ آرد ماش کی ٹکیہ ہینگ اور تخم سویا وغیرہ کے اضافہ ڈال
بندھواتے تھے۔ تحلیل اورام کے لئے آب مکوہ سبز مروق اور آب کاسنی سبز مروق
ہر ایک ۵۰۰۰ م ل روزمرہ سہ پہر کو حسب حالات شربت دینار یا شربت بزوری وغیرہ
ملا کر دینا میرا معمول ہے۔ غذا کے بعد جوارش کمونی کھلائیں۔ حب حلتیت دو تین عدد
کا استعمال بھی غذا کے بعد یا صرف ایک وقت سہ پہر کو نیم گرم پانی یا عرق مکوہ۔
عرق بادیان وغیرہ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ اُلٹیاں روکنے کے لئے معدے کے
مقام پر پسی ہوئی رائی کو پانی میں ملا کر اُس کا لیپ کریں۔ اس کا لیپ درد کے مقام
پر کرنے سے درد کو بھی تسکین دیتا ہے۔ دیگر جملہ عوارض کا علاج بد ہضمی یا تخمہ کے
مطابق کریں جن کا ذکر امراض معدہ میں آچکا ہے۔

امراض جگر
Diseases Of the Liver

جگر اعضائے رئیسہ میں سے ایک ہے۔ اطبائے یونانی اسے روح
طبعی کا مرکز اور مبدا تصور کرتے ہیں۔ یہ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے واقع ہوتا
ہے۔ اگر اس کا کنارا پسلیوں سے پیٹ میں بڑھ کر آجائے تو یہ بڑھے ہوئے
جگر کی علامت ہے البتہ معدے کے منہ پر یعنی کوڑی کے مقام پر اس کا تھوڑا سا
حصہ تندرستی میں بھی آجاتا ہے۔ بچوں میں جگر کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ اور تندرستی
کی حالت میں بھی پسلیوں سے ذرا سا باہر معلوم ہوتا ہے۔ اس کے اوپر کے حصے

کے نیچے سبز رنگ کی ایک تھیلی ہوتی ہے۔ جسے پتّہ کہتے ہیں جس میں صفرا ابھرا رہتا ہے
آنتوں میں غذا کے اندر شامل ہو کر ہضم غذا میں خصوصًا غذا میں چربی کے
اجزا کو ہضم کرنے میں بہت مدد پہنچاتا ہے۔ امراض جگر میں سب سے پہلے جگر کی گرمی
یا سوء مزاج کبد حار کا تذکرہ مناسب ہے۔ گرم چیزوں مثلًا گوشت۔ شراب۔ گرم مصالحہ
یا تیز مرچیں وغیرہ کے کثرت استعمال سے جگر میں خون یا صفرا کا اجتماع ہو جاتا ہے گاہے
ملیریا اور گرم ادویہ کے استعمال سے بھی جگر میں ایسی ہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اس
کا علاج غذا کی اصلاح ہے۔ گوشت شراب مصالحہ دار چیزوں کا استعمال روک دیں گھیا
ٹینڈا وغیرہ سبزیاں استعمال کریں۔ رسدار تازہ پھل استعمال کریں۔ اور بطور دوا
آلو بخارا اور املی رات کو پانی میں بھگو کر صبح اُن کے آب زلال میں شربت انار شیریں
ملا کر پئیں۔ جوارش انارین کا غذا کے بعد دونوں وقت چھ۔ چھ گرام چاٹنا مفید ہے۔
اگر طبیعت قبض کی طرف مائل ہو تو اس کی بجائے جوارش شاہی چھ۔ چھ گرام چاٹیں۔ اگر
صفرا کی زیادتی ہو تو اس کو دستوں کے ذریعے خارج کریں۔ قے کی طرف طبیعت
راغب ہو تو گرم پانی میں نمک ملا کر قے کرائیں۔ اور اُس کے بعد جوارش انارین
میں اکسیر قلب ملا کر چٹائیں۔ گھبراہٹ اور پریشانی محسوس ہو تو خمیرہ مروارید مفید
ہے۔ جگر کی حدت میں آب تربوز بہت مفید ہے۔ گاہے گرمی کی بجائے جگر میں سردی
آجاتی ہے جسے سوء مزاج کبد بارد کہتے ہیں۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ مریض سرد
غذاؤں اور برف کا بکثرت استعمال کرتا ہے۔ یا سرد اور مرطوب مقامات پر سکونت
اختیار کرتا ہے۔ جگر کی سردی کے مریض کے چہرے پر پھیکاہٹ آجاتی ہے
پیاس کم ہو جاتی ہے۔ کبھی قبض ہوتا ہے اور کبھی دست آتے ہیں نبض نرم اور سست
ہوتی ہے۔ اس کے علاج کے لئے گوشت۔ گرم مصالحے اور انڈے اعتدال سے
استعمال کریں۔ چائے اور شہد سے جگر کے مزاج میں گرمی پہنچائیں۔ اور بطور

دوا جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔ اس کے ساتھ رات کو سوتے وقت معجون فلاسفہ دیں۔ بادیان ۵ گرام۔ مویز منقیٰ ۹ عدد۔ تخم کشوث ۳ گرام پانی میں اُبال کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام ملا کر صبح پلانا جگر کی سستی اور سردی میں بہت مفید ہے۔ اس میں مکوہ خشک ۵ گرام کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

ضعف کبد یا جگر کی کمزوری میں جگر کی قوت میں کمی آجاتی ہے۔ جس کی وجہ گرمی اور سردی پیدا کرنے والے اسباب کا عرصہ تک رہنا اور اس کا علاج معالجہ نہ کرنا ہے۔ گاہے عورتوں میں ایام کے بند ہونے سے ضعف جگر پیدا ہو جاتا ہے جس کی علامت ہے کہ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بدن کا رنگ تبدیل ہو کر کبھی زردی مائل اور کبھی سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ اور کبھی اس میں سیاہی جھلکتی ہے۔ مریض آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتا ہے۔ بدن لاغر ہو جاتا ہے۔ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں دائیں کندھے تک جاتی ہیں۔ گاہے اس میں تازہ گوشت کی دھوون کی طرح دست آتے ہیں۔ علاج:۔ ضعف کبد کے لئے معجون دبید الورد ۶ گرام کھلا کر بادیان۔ مویز منقیٰ۔ تخم کشوث اور مکوہ خشک والا نسخہ جس کا ذکر سوء مزاج کبد بارد میں ہوا ہے اُبال چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔ معجون دبید الورد کی بجائے دواء الکرکم بھی دی جا سکتی ہے۔ کشتہ خبث الحدید ضعف جگر کی بہت عمدہ دوا ہے ۱/۲ گرام کی مقدار میں دواء المسک معتدل سادہ ۶ گرام یا معجون دبید الورد ۶ گرام میں ملا کر عرق بادیان ۵۰ م ل۔ عرق مکوہ ۵۰ م ل کے ساتھ دیں۔ یا مذکورہ بالا جوشاندہ پلائیں۔ حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد کھانے کے بعد دونوں وقت پانی کے ساتھ کھلائیں۔ نسخہ خلل شکم جس کا تذکرہ امراض معدہ میں کیا جا چکا ہے۔ مکوہ خشک ۵ گرام کے اضافے کے ساتھ ضعف جگر میں پندرہ بیس روز مسلسل پلانا مفید ہے۔ امراض خون

مرض اخضر کے تحت حب کمی خون کے جس نسخے کا ذکر ہے وہ ضعف جگر
میں بہت مفید ہے۔ اگر جگر کی کمزوری کے ساتھ اعصاب کمزور ہوں اور مزاج
میں ٹھنڈک ہو تو افسنتین دس گرام کے سفوف اور کچلہ مدبر تین گرام کو یکجا
کرکے لعاب گھیکوار میں اچھی طرح کھرل کرکے ½ گرام کی گولیاں تیار کریں۔ اور
ایک گولی روزانہ عرق مکوہ ۵۰ م ل کے ساتھ دیں۔ کشتہ فولاد کا استعمال ضعف
جگر اور خون کی کمی کے لئے بہت مفید ہے۔ بقدر ۱۲۵ ملی گرام دواء المسک
معتدل سادہ میں ملا کر دیں۔ اچھے اچھے دواخانوں نے آجکل کشتہ جات کی
ٹکیہ تیار کر لی ہیں جس سے مقدار خوراک کے تعین میں دشواری نہیں ہوتی
ایک ٹکیہ کشتہ فولاد یا خبث الحدید دیدی جاتی ہے۔ عظم جگر۔ جگر کا بڑھ جانا
(Enlargement of the liver) اگر جگر پسلیوں کے نیچے پیٹ میں محسوس
کیا جا سکے تو یہ جگر کے بڑھنے کی علامت ہے۔ اگر اس کے ساتھ ورم ہو تو بخار
لازمی ہے۔ سوء مزاج حار و بارد کے علاوہ جگر کے بڑھنے کے اسباب میں بعض زہریلی
ادویہ کا استعمال۔ سانپ کا ٹنا۔ نزلہ وبائی (انفلوئنزا) اور آتشک وغیرہ بھی
شامل ہیں۔ گاہے جراثیمی پیچش میں جراثیم آنتوں سے جگر تک سرایت کر جاتے ہیں
جن سے جگر میں سوجن اور بعض دفعہ پھوڑا بن جاتا ہے جسے امیبک ہیپے
ٹائٹس (Amebic Hepatitis) کہتے ہیں۔ عظم جگر کے
لئے مفید اور معمول مطب نسخہ یہ ہے۔ معجون دبید الورد چھ گرام کھا کر نسخہ
خلال شکم میں: مکوہ خشک ۵ گرام۔ برنجاسف ۳ گرام۔ برگ گز ۵ گرام شامل
کرکے جوشاندہ کر خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام ملا کر علی الصباح پلائیں۔ بعد دوپہر آب
مروق تین سپرجن کا تذکرہ امراض معدہ میں آچکا ہے استعمال کریں۔ اس نسخے
کو بسلسل تین چار ہفتے استعمال کریں۔ غذا کے بعد حب کبد نوشادری ۲-۲ عدد

دونوں وقت کھائیں۔ عظم جگر اور دوسرے امراض جگر میں گھی کا استعمال کم سے کم کریں۔ اور گاہے اسے بالکل روک لینا پڑتا ہے۔ ان ادویہ سے جگر کے ورم کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اگر جگر میں درد ہو۔ اور سدے ہوں تو افسنتین چھ گرام اور نوشادر نصف گرام پانی میں بھیگو چھان کر آگ پر رکھیں اور پھر دوبارہ چھان کر شربت بزوری ۲۵ م ل سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اگر قبض ہو تو اس میں شربت دینار شامل کریں۔ اگر مزاج میں گرمی ہو تو افسنتین کی بجائے نوشادر کے ساتھ تخم کاسنی پیس لیتے ہیں۔ اور گاہے حدت مزاج اور عظم جگر کے مریضوں کو تخم کاسنی اور نمک طعام اسی طرح پیس چھان کر دیئے جاتے ہیں۔ جسے اطبا ر دریدہ کاسنی کہتے ہیں۔ اگر تقویت کی ضرورت ہو تو دواء المسک معتدل سادہ دیں۔ نسخہ اکسیر جگر ریوند چینی۔ قلمی شورہ۔ نوشادر ہم وزن سفوف کر لیں اور جگر کے فعل کی سستی میں بقدر ایک گرام کھانے کے بعد دونوں وقت پانی سے دیں۔ ضماد سنبل الطیب کا جو نسخہ ورم معدہ میں بیان ہوا۔ اس کا لیپ ورم جگر میں بھی نہایت مفید ہے۔ جگر کے مقام پر دائیں پسلیوں کے ساتھ ساتھ لیپ کریں۔

یرقان ۔ یہ جگر۔ پتہ اور امراض خون کی ایک خاص اور بڑی علامت ہے۔ اکثر یرقان پیلیا (Jaundice) اس وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ پتے اور آنتوں کے درمیانی راستے میں سدہ پڑ جاتا ہے۔ اور پت آنتوں میں آکر شامل ہونے کی بجائے دوبارہ خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں مریض کا بدن پیلا ہو جاتا ہے۔ اور آنکھوں کی سفیدی میں اس کی رنگت خاص طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ گاہے یرقان سیاہ ہوتا ہے۔ اور زردی کی بجائے سیاہی جھلک دیتی ہے۔ یہ سیاہی امراض خون میں سرخ دانوں کے

وظیفے سے پیدا ہوتی ہے۔ بعض اوقات امراض جگر میں صفرا کو خون سے علیحدہ کرنے
کا کام جگر نہیں کر سکتا اور صفرا بدن کو پیلا کر دیتا ہے۔ مریض یرقان میں ناخنوں اور
آنکھوں کے پیلا پن کے علاوہ جلد پر خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی رنگت
گہری زرد اور پاخانے کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ بھوک اکثر بند ہو جاتی ہے
اس کے ساتھ بخار اور گاہے گاہے جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ **علاج:-**
ورم جگر کے مطابق علاج کریں۔ گھی کا استعمال بند کر دیں۔ ابلی ہوئی سبزیاں،
شلغم، گاجر، گھیا، توری وغیرہ کھائیں۔ پھلوں کا رس، خصوصاً گنے کا رس
مفید ہے۔ مولی اور اس کے پتوں کا استعمال جگر کے سدے کھولنے کے لئے
بہت فائدہ مند ہے۔ جگر کے سوء مزاج حار کی وجہ سے پیدا ہونے والے یرقان میں آلو
بخارا ۵ عدد۔ مکوہ خشک ۵ گرام۔ گل نیلوفر ۵ گرام۔ تخم کاسنی ۵ گرام۔ عناب ۵ عدد
رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح چھان کر شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر پلائیں۔ آلو بخارا
اور املی بھگو کر اس کا آب زلال بار بار پلانا جگر کی حدت اور پیاس کی شدت کو دفع
کر دیتا ہے۔ اور یرقان میں نافع ہے۔ پیشاب کی زردی اور کمی کے لئے نوشادر
قلمی شورہ۔ جوکھار ہموزن پیس لیں۔ اور اس میں سے بقدر دو گرام شربت بزوری
کے ساتھ دیں۔ قبض کا رفع کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے گلقند، شربت دینار
یا اکسیر جگر کا وہ نسخہ دیں جس میں ریوند چینی ہے۔ **حب یرقان** کا یہ نسخہ بھی
مفید ہے۔ افسنتین رومی، سہاگہ بریاں، کالی زیری ہر ایک ۵ گرام، قلمی شورہ دس
گرام پیس کر آب زلال املی سے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں اور دو دو گولیاں صبح و
شام عرق مکوہ، عرق کاسنی، یا شربت بزوری میں سے سب کے ساتھ یا کسی
ایک کے ساتھ دیں۔ **یرقان اسود** میں جس میں بدن کی رنگت سیاہ ہو جاتی
ہے۔ ماء الجبن کا استعمال کریں اور ہری کاسنی اور ہری مکوہ کا پھاڑا ہوا پانی

(آب و دقین) دیں۔ پرانے یرقان میں پھٹکری بریاں بہت مفید ثابت ہوتی۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک گرام پھٹکری بریاں.. اگرام دہی میں شامل کر کے دیں۔ دوسرے روز پھٹکری کی مقدار دو گرام تیسرے روز تین گرام اور اسی طرح ساتویں روز سات گرام دہی میں شامل کر کے دیں اور پھر چھوڑ دیں۔ یرقان میں حدت کی بجائے اگر کبھی جگر میں ٹھنڈک نظر آئے تو تخم کرفس ۲۰ گرام۔ افتیمون۔ اجوائن۔ ہلدی زیرہ سیاہ ہر ایک دس دس گرام باریک پیس کر پانچ گرام نیم گرم پانی سے دیں۔

ورم مرارہ ۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو ہوتا ہے جن کی عمر ۴۵ اور ۳۵ سال کے درمیان ہوتی ہے۔ اس قسم کی مریضائیں اکثر گورے رنگ کی دیکھی گئی ہیں۔ لیکن مردوں کو اور دوسرے رنگ اور عمر والوں کو بھی ہو سکتا ہے۔ مرارہ میں کسی جراثیمی چھوت سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ ہضم کی خرابی کے مریض اکثر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ گوشت کا کثرت سے استعمال کرنے والے بھی اس مرض کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ اور شراب تو امراض جگر، مرارہ کی خاص دشمن ہے۔ مرارہ کے مقام پر دائیں طرف پسلیوں کے ساتھ اچانک شدید درد ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ اُلٹیاں جاری ہو جاتی ہیں۔ جن میں زرد یا سبز رنگ کا صفرا خارج ہوتا ہے۔ بخار اکثر ہو جاتا ہے۔ عضلات شکم درد کی شدت کی وجہ سے تن جاتے ہیں۔ اس لئے اکثر اُس مقام کو محسوس کرنا مشکل ہوتا ہے۔ آنکھیں یرقان کی طرح پیلی ہو جاتی ہیں۔ دوران سر ہوتا ہے۔ اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ بعض مریضوں کو اس مرض کے وقتاً فوقتاً دورے ہوتے رہتے ہیں۔ دائیں طرف نویں پسلی کی کرمی کے نیچے درد رہنا ورم مرارہ کی علامت ہے۔ حتیٰ کہ یہاں ہاتھ رکھ کر اگر مریض سے سانس لینے کو کہا جائے تو وہ نہیں لے سکتا۔ مزید تشخیص ایکسرے سے آسانی سے ہو جاتی ہے۔ **علاج**۔ مریض کو بستر پر گرم رکھیں اور مکمل آرام دیں۔ غذا بند کر دیا

ہوتا علاج آنتوں میں
پوست خشخاش کو پانی میں جوش دیکر اس میں تولیہ بھگو بھگو کر درد کے مقام پر سینک
دیں یا امراض معدہ میں یا بدہضمی یا تخمہ کے تحت کافور اور ہینگ وغیرہ کی جن گولیوں
کا ذکر ہے۔ ان کا استعمال درد کو کم کرنے اور قے روکنے کے لئے مفید ہے۔
درد کے روکنے کے لئے اگر مریض خود ہی دوا کی بجائے چاہے تو انجکشن لے سکتا
ہے۔ ضماد سنبل الطیب کا لیپ بھی نفع بخش ہے۔ یہ درد گاہے مرارے کی پتھری
سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کا علاج گردے کی پتھری کی طرح۔ جس کا علاج آگے
آرہا ہے۔ مزمن ورم مرارہ میں دردوں کو روکنے کے لئے ورم جگر کے تحت بیان
کردہ اصولوں پر علاج کریں۔ ہری مکوہ اور ہری کاسنی کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری
ملاکر پلانا اس میں بھی مفید ہے۔ دوائے لطیف کا یہ نسخہ مطب میں اس قسم
کے مریضوں کو اکثر دیتا ہوں جو بہت سی اس قسم کی بیماریوں میں مفید ہے نسخہ یہ ہے
نوشادر ۳۰ گرام پودینہ خشک۔ تخم کرفس انیسوں ہر ایک چودہ گرام۔ بالچھڑ۔ نانخواہ
انار دانہ ہر ایک اٹھارہ گرام۔ نمک لاہوری ۲۵ گرام سفوف تیار کریں بمقدار خوراک
دو گرام پانی سے۔ اگر ورم مرارہ بڑھ جائے یا اس میں پیپ پڑ جائے تو اپریشن کے سوا
چارہ نہیں ہوتا۔

استسقاء یا پیٹ میں پانی پڑ جانا اسے ڈراپسی (Dropsy) یا
اسائیٹیز (Ascites) کہتے ہیں۔ یہ مرض جگر کے دوران خون میں خرابی سے
پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سوء مزاج کبد۔ جگر کا سرطان یا جگر کا صخرد (Cirrhosis) ہوتا ہے۔ گاہے معدے کا سرطان بھی دوران خون میں رکاوٹ
پیدا کر کے استسقاء پیدا کر دیتا ہے۔ جگر کے علاوہ قلب کے امراض اور گردے
کی بیماریاں بھی پیٹ میں پانی جمع ہونے کا باعث ہوتی ہیں۔ گاہے استسقاء محض
طبلی قسم کا ہوتا ہے جس میں پیٹ میں پانی نہیں ہوتا۔ بلکہ محض پیٹ کا پھولنا ہوتا

ہے۔ گاہے صرف پیٹ ہی نہیں پھولتا پاؤں پر بھی سوجن آجاتی ہے۔ اور بازوؤں
اور پنڈلیوں پر بھی تہبج یعنی پھلاوٹ ہوجاتی ہے۔ اگر پنڈلیوں پر دباکر دیکھا جائے
تو دباؤ اٹھا لینے کے بعد بھی گڑھا قائم رہتا ہے۔ اگر پیٹ میں محض ریاح بھرے
ہوں تو اطباء کی اصطلاح میں اُسے استسقاء طبلی کہتے ہیں۔ جب رطوبت جمع
ہو تو اُسے استسقاء زقی کہتے ہیں۔ **علاج**۔ اگر یہ مرض معدے اور جگر کے سرطان
یا تلیف اور سرکسس (Cirrhosis) کی وجہ سے پیدا ہو یا امراض
قلب اور امراض خون میں پیدا ہوجائے تو اس کا علاج مشکل ہے۔ حتیٰ کہ اگر
پانی نکال بھی دیا جائے تو دوبارہ سہ بارہ پیدا ہوجاتا ہے۔ سوء مزاج جگر کی وجہ
سے پیدا ہونے والے استسقاء کا اگر فوراً علاج شروع کردیا جائے تو اکثر
مکمل صحت ہوجاتی ہے۔ پیشاب آور دواؤں کا استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ
حسب ذیل نسخہ نہایت مفید ہے۔ صبح افسنتین رومی۔ برنجاسف۔ بیخ بادیان
مکوہ خشک۔ تخم کشوث پرسیاؤشاں ہر ایک ۵ گرام۔ مویز منقیٰ ۹ دانے، تخم خیارین
نیمکوفتہ ۷ گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت دینار ۳۰ م ل اضافہ
کرکے پئیں۔ اور شام کو جوکھار ایک گرام پیس کر دواء الکرکم کبیر ۷ گرام میں ملاکر کھائیں
اور اس کے اوپر افسنتین ۷ گرام۔ نوشادر ایک گرام پانی میں پیس کر اور پھر
جوشاندہ کر (جس کی ترکیب قبل ازیں عظم جگر میں دی جاچکی ہے) استعمال
کریں۔ غذا کے بعد دونوں وقت نوشادر محلول ۷-۷ قطرے پانی میں ملاکر پی لیں
مطب میں استسقاء کے معمولی مریضوں کو میں کماری آسو ۲۰-۲۰ م ل کھانے کے
بعد دونوں وقت دیتا ہوں اور صبح معجون دبید الورد یا دواء الکرکم استعمال
کراتا ہوں۔ استسقاء کے ساتھ اگر بخار ہو تو پہلے اس کا علاج کرلیں۔ اس کے
لئے۔ ترنشک تخم کاسنی۔ تخم خیارین جیسی ادویہ استعمال کرائیں، اونٹنی کا دودھ

استسقاء کے مریضوں کے لئے مفید چیز ہے معلوم ہوا ہے کہ ایک صاحب اسی کے استعمال سے ٹھیک ہو گئے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ۰۰ ملی لیٹر دودھ میں گلقند گلاب دس گرام پیس کر صبح پئیں۔ تین دن یہی مقدار رکھیں اور پھر ہر روز دس ملی لیٹر دودھ بڑھاتے بڑھاتے ۰۰۰ ملی لیٹر تک پہنچ جائیں۔ گلقند کی مقدار میں بھی معمولی سا اضافہ کرتے رہیں۔ اس کے بعد ہر روز دس ملی لیٹر کم کرتے کرتے ۰۰ ملی لیٹر پر آ کر تین روز استعمال کر کے چھوڑ دیں۔ اس کے ساتھ شام کو معجون دبید الورد چار گرام کو سونف، منقیٰ، کشوت اور مکوہ کے جوشاندے کے ساتھ شربت دینار سے میٹھا کر کے پئیں۔ استسقاء کے مریضوں کے جلاب میں سنا اور ایلوا سے پرہیز مناسب ہے۔ حب استسقاء کا یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔
گندھک آملہ سار دس گرام پارہ دس گرام پہلے یکجان کھرل کجلی کر لیں اس کے بعد کمیلہ۔ تربد۔ بیخ حنظل۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک دس گرام۔ اور مغز جمال گوٹہ مدبر ۴ گرام کا سفوف اس میں شامل کریں۔ اور تھوہر کے دودھ میں خوب کھرل کریں۔ اب اس کی ایک گرام کی پانچ گولیاں کے حساب سے تیار کریں اور ایک دو گولی ہر صبح اونٹنی کے دودھ کے ساتھ دیں۔ یہ دوا سخت جلاب ہے اس سے دست ہو کر پیٹ کی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔ استسقاء میں نمک کے استعمال سے پرہیز مناسب ہے۔ خصوصاً اگر گردے کی مشارکت سے استسقاء پیدا ہو تو نمک بالکل بند کر دینا چاہئے۔ معدے اور قلب کی مشارکت سے پیدا ہونے والے استسقاء کا علاج معدے اور قلب کے امراض کے تحت بیان کردہ ادویہ سے کریں۔ غذا میں چھلکا مونگ کی دال۔ گھیا ٹنڈہ۔ شلغم۔ گاجر وغیرہ ترکاریاں دیں۔ نمک کا استعمال بند کر دیں۔ یا کم سے کم کریں۔ ثقیل۔ بادی اور لیسدار چیزوں سے بچیں۔ تازہ پھل دے سکتے ہیں

سرکہ۔ پودینہ کی چٹنی مفید ہیں۔ ہرنیا (Hernia) نقص اس مرض میں پیٹ کے عضلات کا قدرتی سوراخ فراخ ہو جاتا ہے۔ جس سے آنتوں کا کچھ حصہ باہر اُبھر آتا ہے۔ اور ماؤف جانب پیڑو پہ ہاتھ رکھ کر مریض کو کھانسنے کے لئے کہنے پر آنتوں کا اُبھار نمایاں ہو جاتا ہے۔ مرالفی بچے ہو تو رونے پر آنتیں پھول کر پیڑو پر دکھائی دیتی ہیں۔ اگر مرض بڑھ جائے تو آنتیں خصیتین کی تھیلی میں آ جاتی ہیں۔ اور پھر اندر کو دبا کو چڑھائی بھی جا سکتی ہیں۔

گاہے ہرنیا ناف کے سامنے ہوتا ہے۔ جسے دبا کر اندر کیا جا سکتا ہے۔ غذا میں بادی چیزوں کے استعمال کے رد کنے۔ قبض نہ رہنے اور زور دار کام سے بچنے پر اس مرض کی بڑھوتری کی رفتار میں کمی کی جا سکتی ہے۔ اس مرض کی مخصوص پیٹی سے جو کیمسٹوں کے ہاں (Hernial Belt) کے نام سے مل جاتی ہے وقت کو ٹالا جا سکتا ہے۔ مگر مکمل شفایابی کے لئے اپریشن کے سوا دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے۔

عظم طحال یا تلی کا بڑھ جانا کثیر الوقوع بیماری ہے۔ جو اکثر ملیریا کے نتیجے میں دیکھنے میں آتی ہے۔ گاہے امراض خون مثلاً فقر الدم مہلک، دم ابیض وغیرہ اور گا ہے محرقہ۔ سل و دق۔ کالا آزار اور کبھی جگر کے دوران خون کی رکاوٹ تلی کے بڑھ جانے کا سبب بن جاتی ہے۔ اور کبھی تلی کی رسولی سے تلی بڑھ جاتی ہے صحت مند انسان میں تلی دبانے سے سامنے دکھائی نہیں دیتی۔ اگر تلی بڑھ جائے تو اسے پیٹ میں بائیں جانب محسوس کیا جا سکتا ہے۔ گا ہے تلی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ناف تک آ جاتی ہے۔ اور گاہے پورے پیٹ کو گھیر لیتی ہے۔

علاج۔ اگر ملیریا کی وجہ سے تلی بڑھ جائے تو ملیریا کا علاج کریں اور یہ دوائیں کشتہ فولاد اڑھائی گرام۔ کونین سلفاس ایک گرام سنکھیا سفید ساٹھ ملی گرام

ہو تو علاج و تشخیص

باریک کھرل کرکے یکجان کریں اس کی تین خوراک بنالیں اور ایک خوراک کھانے
کے بعد دیں۔ امراض خون سے اگر تلی بڑھ جائے تو اس کے مطابق علاج کریں۔ معمولی
کا علاج صرف اپریشن ہی ہے۔ **حب طحال**۔ بڑھی ہوئی تلی کے لئے یہ گولیاں
بہت مفید ہیں۔ عصارہ ریوند۔ عصیر نوشادر ہموزن پیس لیں۔ اور لعاب گھیکوار
میں کھرل کرکے چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں ایک دو گولی صبح و شام عرق بادیان
اور شربت دینار کے ساتھ دیں۔ رائی کا استعمال بڑھی ہوئی تلی کے لئے فائدہ
مند ہے۔ چنانچہ ایک گرام پسی ہوئی رائی کے ساتھ چوتھائی گرام سہاگہ پیس کر پانی کے
ساتھ روزانہ کھلانے سے بڑھی ہوئی تلی کٹ جاتی ہے۔ اگر بلغمی قسم کا بخار جاری
ہو تو نسخہ خلل شکم میں افسنتین۔ مکوہ۔ انجیر زرد اور مجیٹھ ملا کر ابال کر پلانے
سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ عظم جگر میں بیان کردہ ادویہ عظم طحال میں بھی فائدہ مند
ہیں۔ حسب ذیل **لیپ** عظم طحال کے لئے مفید ہے۔ برگ سداب دس گرام
زشق ۶ گرام۔ بورہ ارمنی ۶ گرام پودینہ خشک ۶ گرام اکلیل الملک ۶ گرام۔ سکبینج ۶ گرام
حرمل ۶ گرام پیس لیں اور سرکہ میں ملا کر نیم گرم تلی کے مقام پر لیپ کریں۔ رات کو لیپ
کرکے صبح نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں اور اگلی رات کو پھر اسی طرح لیپ کر دیں۔ مرض
رفع ہو جانے کے بعد تقویت کے لئے کشتہ فولاد۔ نوشادر و سادہ یا لولوی ۵ گرام
میں ملا کر استعمال کریں۔

امراض گردہ (Diseases Of the Kidneys)

گردے کاجو پھل کی شکل کے ہوتے ہیں۔ جن کی لمبائی تقریباً چار انچ موٹائی ایک انچ اور چوڑائی
ڈھائی انچ ہوتی ہے۔ یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں۔ اور کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے دائیں
اور بائیں جانب جوف شکم کے اندر واقع ہوتے ہیں۔ ان کا فعل دورانِ خون میں سے
فالتو پانی اور زہریلے اجزا کو الگ کرکے پیشاب کی شکل دینا ہوتا ہے۔ پیشاب بوند

بوند رس کر حالبین (Ureters) کے ذریعے جو پتلی پتلی نالیاں ہوتی ہیں
مثانہ میں پیڑو میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور جب حاجت کے وقت خارج کر دیا جاتا
ہے۔ دونوں جانب گردوں کے اوپر غدود ہوتے ہیں جنہیں غدود فوق الکلیہ
(Supra Renal Glands) کہا جاتا ہے۔ ان غدود سے
جو رطوبت خارج ہوتی ہے وہ جسم کی صحت کو بحال رکھنے میں بہت سے پیچیدہ افعال
انجام دیتی ہے۔ امراض گردہ میں سب سے پہلے ورم گردہ کا بیان مناسب ہے
گردوں کا حاد ورم (Acute Nephritis) اکثر متعدی بخاروں
مثلاً سرخ بخار، خسرہ، ملیریا، چیچک وغیرہ کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ گاہے خناق وبائی۔
نقرس۔ ہیضہ اور آتشک کے نتیجہ میں بھی ہوتا ہے۔ اور گرم سرد ہو جانے۔ گردوں
کے مقام پر چوٹ لگنے یا ایام حمل میں گردوں پر کام کا بوجھ بڑھنے سے کبھی گردے متورم
ہو جاتے ہیں۔ شراب خوری کے عادی یا کثرت جماع کے شوقین مریضوں کے گردے
چونکہ کمزور ہوتے ہیں۔ اس لئے معمولی اسباب سے بھی ان میں بعض اوقات سوجن
آسکتی ہے۔ حاد ورم گردہ کو برائٹس ڈس ایز (Brights' Diseas)
بھی کہتے ہیں۔ اس میں مریض کو بخار کے ساتھ لرزہ ہوتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے سانس
تیز ہوتا ہے۔ اور سر میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب سیاہی مائل یا سرخی مائل
ہوتا ہے۔ مرض آہستہ آہستہ ترقی کرتا جاتا ہے۔ تمام جسم پر اور گاہے صرف
چہرے پر ورم ہوتا ہے۔ ابتدا میں پیشاب زیادہ اور بار بار آتا ہے۔ لیکن بعد میں
اس کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس میں البومن کی مقدار بہت ہوتی ہے۔ گاہے
اتنی زیادہ ہو سکتی ہے کہ ٹیسٹ ٹیوب میں ڈال کر گرم کرنے سے پیشاب جم جاتا ہے
اس کے ساتھ خون میں سمیت کی مقدار بڑھ کر قوما (نیم بیہوشی) کی کیفیت پیدا ہو سکتی
ہے۔ **علاج**:۔ شدید ورم گردہ کا علاج نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے۔ کہ یہ مرض

تشخیص
پہو نہ علاج میں
نہ ہو جائے۔ کیونکہ اس صورت میں اس کا علاج مشکل ہو جاتا ہے۔ گردے کو آرام
دینے کے لئے مریض کو مکمل آرام و سکون سے رکھیں۔ اور گردے کا فعل پسینہ
لانے والی تدابیر سے پورا کریں۔ چنانچہ ایک کمبل کو خوب گرم پانی میں بھگو کر اور
نچوڑ کر مریض کے اوپر لپیٹ دیں۔ اس کے اوپر موم جامہ لپیٹ کر خشک کمبل لپیٹ
دیں۔ سر پر تولیہ لپیٹ لیں۔ مریض کے نزدیک کھولتا ہوا پانی پڑا رہنا چاہیے
جس سے مریض کو بھاپ ملتی رہے۔ پسینہ آنے سے خون سے سمیات خارج ہو کر مریض
کی تمام تکالیف میں کمی ہونے لگتی ہے۔ ہلکے جلاب بھی دیئے جا سکتے ہیں۔ ہلکی پیشاب
آور ادویہ بھی مفید ہیں، لیکن تیز دواؤں سے نقصان ہوتا ہے۔ کیونکہ گردے ورم
کی وجہ سے زیادہ کام کو برداشت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ انجیر۔ مغز املتاس
شیر خشت۔ گل سرخ۔ ترنجبین۔ خارخسک۔ مکوہ خشک۔ بیج کاسنی وغیرہ
حسب حالات مفید ادویہ ہیں۔ انیمہ بھی بہت مفید تدبیر ہے۔ جس میں تھوڑا
سا صابن اور کیسٹر آئل نیم گرم پانی میں شامل کر لیا گیا ہو۔ حسب ذیل نسخہ مفید ہے
نسخہ خلل شکم میں خارخسک نیم کوفتہ۔ مکوہ خشک۔ خاکشی ہر ایک ۵۔۵ گرام
اضافہ کر کے رات کو گرم پانی میں بھگو کر۔ صبح جوش دے کر شربت بزوری ۳۵ م
ل ملا کر پلائیں۔ قبض ہو تو شربت بزوری کی بجائے شربت ورد مکرر ڈالیں۔
اور پینے کے نسخے میں مغز املتاس ۲۰ گرام کا اضافہ کریں۔ اگر مغز املتاس کی بو
ناگوار ہو تو فوری فائدے کے لئے انیمہ کریں۔ سر پر تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان
جواہر والا دیں۔ اگر مرض میں زیادہ حدت ہو تو بہدانہ ۳ گرام اور اسبغول ۶ گرام
کو بھگو کر اس کا لعاب حاصل کریں۔ اور اس میں تخم خرفہ ۳ گرام۔ عناب ۵ عدد
اور تخم خیارین ۳ گرام کا شیرہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۲۵ م ل سے میٹھا
کر کے پئیں۔ اسی طرح مغز بنبہ دانہ ۱۰ گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح اس

کے آسب زلال میں شربت بزوری ۲۰ م ل شامل کر کے پینا گردے کے لئے بہت مفید ہے۔ غذا ہلکی زود ہضم ہونی چاہیئے۔ دودھ دلیا۔ ساگو دانہ تازہ رس دار پھل دیں۔ انناس کا استعمال بہت مفید ہے۔ ثقیل چیزیں، گرم مصالحے بہت مضر ہیں۔ گوشت سے بھی پرہیز کریں۔ چقندر، پالک کا ساگ اور ٹماٹر نہ کھائیں۔ مونگ کی دال گھیا، ٹنڈہ۔ گاجر، شلغم وغیرہ دیئے جا سکتے ہیں۔ سرد غسل اور سرد ہوا سے بچیں۔ لسی۔ دودھ سوڈا آش جو وغیرہ مفید ہلکے مُدارت ہیں۔ اطباء قدیم ستے کو امراض گردہ کے لئے مفید خیال کرتے ہیں۔ **آبزن** کا یہ نسخہ ورم گردہ کے لئے مفید ہے۔ اکلیل الملک نیکوفتہ۔ سبکس گندم۔ بابونہ۔ مکوہ خشک۔ تخم خطمی ہر ایک بیس بیس گرام اچھی طرح جوشندہ کر چھان کر گرم پانی کے ٹب میں ملالیں۔ اور مریض کو اس میں کمر کے اوپر کے مقام تک بٹھائیں جس سے گردوں کا مقام ٹب کے اندر رہے مسلسل ہر روز ایک گھنٹے تک کریں۔ **ضماد** جو کے آٹے کو ہری کاسنی اور ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے گردوں کے مقام پر لیپ کریں۔ اس کے علاوہ **حقنے** کے لئے لعاب السی ۱۰ گرام میں تخم خطمی، تخم خبازی جو اور مغز املتاس بیس بیس گرام پانی میں جوشندہ کر چھان کر شامل کریں۔ اور بذریعہ انیمہ استعمال کریں۔ اس ضماد۔ حقنے۔ اور آبزن کا استعمال **ورم گردہ مزمن** میں بہت مفید ہے۔ **ورم گردہ مزمن** کی ایک مریضہ کو میں نے ہری کاسنی اور ہری مکوہ کا پانی بعد دوپہر گرمیوں میں بہت دنوں تک پلایا۔ اس سے بہت فائدہ ہوا معجون دبید الورد ورم جگر کی طرح ورم گردہ مزمن میں بھی مفید ہے۔ اس کے ساتھ بادیان مویز منقیٰ، مکوہ خشک کا شیرہ پلایا جاتا ہے۔ سردیوں میں شیرے کی بجائے ان ادویہ کو جوشندہ کر دیا جاتا ہے۔

بول الدم (Haematuria) پیشاب میں خون آنا۔ اگر

قارورہ میں خون آئے تو معلوم کریں کہ خون سارے پیشاب ملا ہوا آتا ہے پیشاب سے پہلے خارج ہوتا ہے۔ یا پیشاب کے بعد۔ پیشاب سے پہلے آنے والا خون عام طور پر مجری بول یا غدہ مذی سے آتا ہے۔ سارے پیشاب میں ملا ہوا خون گردہ سے آیا ہوتا ہے۔ اس کا باعث گردے کی سوجن۔ گردے کی پتھری گردے کی چوٹ۔ ہزال الکلیہ (گردے کا دبلاپن) یا گردے کا مرض (ٹی بی) رسولی۔ ملیریا۔ یا دوسرے متعدی بخار ہیں۔ بعض امراض خون۔ تارپین کے تیل یا تیلنی مکھی کے تیل کے استعمال سے بھی گردے سے خون آجاتا ہے۔ پیشاب کے آخر میں آنے والا خون مثانہ سے آیا ہوا ہے۔ اگر خون کچھ جما ہوا خارج ہوتا ہے تو اس کی وجہ مثانے کی پتھری۔ رسولی۔ درانی (ٹی۔ بی) وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ امراض گردہ کے تحت بیان کردہ ادویہ سے اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ مجری بول اور غدہ مذی سے آنے والے خون میں ہلکے مدرات مفید ہیں۔ خون روکنے کے لئے نفث الدم کے تحت بیان کی ہوئی ادویہ شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں۔ مثانے یا گردے کی پتھری کا علاج آگے آرہا ہے رسولی کا علاج اپریشن ہی ہے۔ ملیریا یا متعدی بخاروں کے ساتھ بول الدم کا علاج انہیں امراض کا علاج کرنے سے ہو جائے گا۔ اسی طرح تارپین اور تیلنی مکھی کے تیل سے مرکب ادویہ کا استعمال اگر جاری ہے تو اس کو فوراً بند کر کے بول الدم کا علاج ہلکے مدرات اور مسکنات سے کریں جن کا ذکر ورم گردہ میں ہو چکا ہے۔

سنگ گردہ (حصاۃ کلوی) (Reval Calculi)

اس بیماری میں گردے میں ایک یا کم و بیش وزن کی کئی پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اکثر پتھریاں یوریٹس کی بنتی ہیں۔ اگزلیٹس کی پتھریاں نوکدار اور گردے میں پیوست ہوتی ہیں جس کی وجہ سے معمولی سا جریان خون ہو کر ان کے اوپر جم جاتا ہے اور ان کا رنگ کالا ہو جاتا ہے۔ فاسفیٹس کی پتھریاں بھی بن جاتی ہیں۔ مگر کم دیکھی جاتی ہیں۔ گردے کی پتھری کا مریض گردے میں درد اور بوجھ کا احساس کرتا ہے۔ پیشاب

کبھی رک جاتا ہے۔ اور کبھی اس میں خون آتا ہے۔ درد کا جب دورہ ہوتا ہے تو مریض ماہئی بے آب کی طرح شدید درد سے تڑپ اٹھتا ہے۔ درد گردہ کی شدت کے ساتھ اس کی رفتار بھی مخصوص قسم کی ہوتی ہے یعنی درد کمر میں گردے کے مقام سے شروع ہو کر مثانے اور پھر خصیتین کی طرف جاتا ہے۔ عورتوں میں یہ درد کمر سے اندام نہانی کی جانب آتا ہے۔ اکثر مریض کو قبض ہوتا ہے۔ قے شدت سے جاری ہو جاتی ہے، پیٹ میں ریاح کا اجتماع ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی پیشاب کے ساتھ ریگ کے ذرات بھی خارج ہوتے رہتے ہیں۔ کبھی کبھی اس قسم کے درد کا دورہ محض ریگ گردہ یا گردہ کے ریاح سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ ایکس رے کرا کر دیکھنے سے پتھری کی تشخیص مکمل ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب کے امتحان سے معلوم ہو جاتا ہے، کہ پتھری یورٹیس اور فاسفٹیس کی ہے یا اگزیلیٹس کی۔ اگر پتھری بڑی ہو تو اس کے لئے اپریشن ہی مناسب ہے۔ اگزیلیٹس کی پتھریاں بھی مشکل سے نکلتی ہیں۔ البتہ یورٹیس اور فاسفیٹس کی پتھریاں دواؤں سے خارج ہو جاتی ہیں۔ **علاج**۔ پتھری کے مریض کو پانی بکثرت پیتے رہنا چاہئے گوشت مضر ہے۔ سبزیوں میں ٹماٹر۔ پالک۔ چقندر۔ وغیرہ میں چونکہ اگزیلیٹس ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔ سخت محنت کا کام پتھری کے مریض کے لئے نقصان دہ ہے قبض نہ رہنے دیں۔ دورہ شروع ہو جائے تو درد کی تسکین کے لئے حب حالس قے ایک عدد دیں۔ جس کا نسخہ امراض معدہ میں آچکا ہے۔ صابون اور کیسٹر آئیل کو گرم پانی میں ملا کر انیمہ دینے سے بھی قبض رفع ہو کر اور ریاح خارج ہو کر درد کی شدت میں سکون ہو جاتا ہے۔ ایک مشہور حکیم صاحب نے یہ نسخہ درد گردہ کیلئے اپنے مخصوص مجربات میں درج کیا ہے۔ جو کھار۔ لونہ دیسی۔ سہاگہ خام۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیندھا۔ نمک شیشہ۔ ہیرا ہینگ۔ شورہ قلمی ہموزن باریک پیس کر قدرے سرکہ میں ملالیں اور تھوڑی تھوڑی دیر میں دو تین گرام چاٹ لیں۔

دوسری تدابیر سے درد ساکن نہ ہو تو لگا ہے افیون (مارفیا) بذریعہ انجکشن استعمال کرنی
پڑتی ہے۔ دورہ کے رفع ہونے کے بعد پتھری کی تشخیص مکمل ہو جانے پر اس کے
اخراج کا انتظام کریں۔ حجر الیہود اور سنگ سرماہی پتھری کے اخراج کے لئے
مشہور دیسی دوائیں ہیں۔ کشتہ حجر الیہود اس ترکیب سے تیار کر کے پتھری کے اخراج
کے لئے استعمال کریں۔ ۵۰ پچاس گرام حجر الیہود ایک لیٹر مولی کے پانی میں کھرل
کر کے ٹکیہ بنائیں اور خشک ہونے پر ۲۰۰ گرام گلشتی کے نغدہ میں رکھ کر پانچ کلو اوپلوں
کی آنچ دیں۔ اگر ایک دفعہ میں کشتہ نہ ہو تو دوسری تیسری دفعہ یہی عمل کریں۔ اس
میں سے بقدر ½ گرام تنہا یا معجونِ عقرب میں ملا کر استعمال کریں۔ معجون عقرب
کا نسخہ یہ ہے۔ بیج کاکنج ۱۵ گرام۔ خیلیانہ رومی بارہ گرام۔ جند بیدستر دس گرام
عقرب سوختہ (بچھو جلائے ہوئے) دس گرام۔ فلفل سیاہ ۷ گرام۔ فلفل سفید ۷ گرام
زنجبیل ۳ گرام۔ سب کا سفوف کر کے حسب قاعدہ سہ چند شہد میں ملا کر معجون تیار
کریں۔ مقدارِ خوراک تین گرام۔ معجون حجر الیہود کا یہ نسخہ بھی نہایت سود مند ہے۔
مغز تخم کدو۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ۔ حب کاکنج ہر ایک ۱۵ گرام۔ حجر الیہود ایک
سو پچاس گرام۔ تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔ حجر الیہود کو الگ نہایت باریک کھرل
کر لیں اب سب کو ملا کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک
۶،۰۰ گرام۔ ہمدرد دواخانہ میں "دوائے سنگ" کے نام سے یہ نسخہ درد گردہ اور
پتھری کے مریضوں کو تنہا، سکنجبین بزوری یا معجون عقرب وغیرہ میں ملا کر دیا جاتا ہے
جو نہایت مفید ہے۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرام۔ کشتہ حجر الیہود ۲۵ گرام۔ نمک ترب
۵۰ گرام باہم اچھی طرح کھرل کر کے یکجان کر لیں مقدار خوراک ½ گرام۔ پتھری کے
مریضوں کے لئے ایک مفید اور معجون کا نسخہ یہ ہے۔ صبح کشتہ حجر الیہود ½ گرام سنگ
سرماہی ½ گرام۔ جوکھار۔ شورہ قلمی ہر ایک ایک گرام یکجان کھرل کر کے معجون

عقرب ب ۳ گرام میں ملاکر کھلائیں اور اس کے ساتھ کلنجی۔ حجر فارسی۔ زیرہ سفید پودینہ خشک۔ بادیان ہر ایک ۵ گرام پانی میں اُبال کر چھان کر شربت بزوری ۲۵ م ل ملاکر پلائیں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی یہ۔ چھ گرام دیں۔ قبض کا رفع کرتے رہنا ضروری ہے۔ اس نسخے سے پتھری ذرہ ذرہ ہو کر پیشاب میں خارج ہو جاتی ہے۔ اگر بد قسمتی سے پتھری کا کوئی بڑا ٹکڑہ ٹوٹ کر گردے اور مثانہ کی درمیانی نالی یعنی حالت میں پھنس جائے تو شدید درد کا دورہ بھی ہو سکتا ہے۔ کثرت سے پانی پینا اور سوڈا واٹر۔ بالستی وغیرہ کا استعمال اس میں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ گردے اور کمر کے مقام پر گرم پانی کی بوتل کی ٹکور سے بھی پتھری کو آگے نکلنے میں مدد ملتی ہے۔ مکی کے بھٹے کی داڑھی تقریباً دس پندرہ گرام اُبال کر پینا پتھری کے اخراج کے لئے کئی اطباء نے مجرب بیان کیا ہے۔ **اوجاع بطنیہ حاد** (Acute Abdomen) مریض جب شدید درد شکم کی شکایت کرے تو معالج کے لئے یہ تشخیص کرنا بہت ضروری ہے۔ کہ وہ درد شکم کے کس حصے میں اور کس وجہ سے ہے۔ مختلف دردوں کی علامتیں قبل ازیں مختلف امراض شکم میں دی جا چکی ہیں۔ یہاں اُن کے یکجا بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ تشخیص تجویز میں آسانی ہو۔ اگر درد بہت سخت ہو اور ناف کے اردگرد ہو تو یہ التہاب صفاق (پیٹ کی جھلی کی سوجن (Peritonitis) کی علامت ہے۔ اگر درد ناف کے اوپر ہو تو قروح معدہ یا قروح اثنا عشری کے پھٹ جانے کی دلیل ہے ان امراض کا فوری طور پر اپریشن کے سوا اور کوئی علاج نہیں۔ اگر درد ناف کے اوپر پیٹ کے دائیں جانب نویں پسلی کی غضروف یا گزی کے بالمقابل ہو تو یہ ورم مرارہ یا پتے کی پتھری کی وجہ سے ہے۔ اس کے ساتھ اس کی ہسٹری پہلے موجود ہوتی ہے۔ اگر درد شکم کے مختلف حصوں میں مروڑ کی طرح ظاہر ہو تو یہ آنتوں کے

دلیل ہے۔ اگر کمر سے چل کر درد خصیتین کی طرف آئے تو یہ درد گردہ کے
سددوں کا، پتھری، سوجن یا ریاح وغیرہ سے ہو سکتا ہے۔ اگر ناف کے نیچے پیٹ کے وسط
میں درد ہو تو یہ مثانہ کی سوجن یا پتھری کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر ناف سے نیچے پیڑو
میں درد ہو تو اس کا سبب قاذفین (Fallopian Tubes) کے
میں درد ہو تو اس ... اگر رسولی اپنے محور پر گھوم جائے تو کبھی نہایت شدید
حمل کا پھٹ جانا ہے۔ اگر تشنجی درد وقفوں کے ساتھ ہو تو اس کی وجہ سُدہ امعاء
درد پیدا ہوتا ہے۔ اگر درد تعقبہ
کے علاوہ آنتوں کا ایک دوسرے کے اندر گھس جانا بھی ہوتا ہے۔ اگر درد تعقبہ
اور پیٹ یلی ہرنیا کے سوراخ پر ہو اور اس کے ساتھ باہر نکلی ہوئی آنتیں بھی پیٹ کے
اندر واپس نہ جا سکیں تو یہ فتق کا درد ہے جیسے اختناق فتق (Strangulation
) کہا جاتا ہے۔ قے اوجاع بطنیہ حادہ میں ایک بڑی شکایت
ہوتی ہے۔ بیشتر صورتوں میں قبض رفع ہونے سے قے کی شکایت رفع ہو جاتی ہے
قبض کم و بیش شدید دردوں میں ضرور پایا جاتا ہے۔ اختناق فتق کی صورت میں
ریاح اور پاخانے کا اخراج مکمل طور پر بند ہوتا ہے۔ دوسرے دردوں میں بھی کم و
بیش قبض و ریاح کی بندش موجود ہوتی ہے۔ اگر درد کے ساتھ مریض کو بخار کی
حرارت ہے تو ٹائیفائیڈ کے زخم کے پھٹنے، التہاب زائدہ دودیہ یا دوسری کسی ایسی
کیفیت سے ہے جس میں اندر سوجن ہو۔ اگر گردے یا مرارے کی پتھری کا درد ہے
تو اس میں بخار نہیں ہوتا۔ بلکہ درجہ حرارت نارمل سے بھی بعض دفعہ کم ہو جاتا ہے
اگر کسی مریض کا جگر یا تلی بڑھی ہوئی ہو اور اس کو پیٹ پر ضرب لگ جائے تو
ان اعضاء کا پھٹ کر شدید درد شکم پیدا کرنا عین قرین قیاس ہے۔ اگر آنتیں
ایک دوسرے کے اندر گھس جائیں تو اس سے درد کے علاوہ قے کی شدت
کے بعد پاخانہ کی قے آنے لگتی ہے جسے ایلاؤس کہتے ہیں۔ معدے کا زخم پھٹ جائے

تو مریض خون آلود دستے کرتا ہے۔ دردِ شکم کے دوروں کے مریض کے امتحان بول و براز
اور عورتوں میں مسہل امتحان سے بہت مدد ملتی ہے۔ اگر پاخانہ میں چربی کے اجزا
غیر ہضم شکل میں پائے جائیں اور اس میں گوشت کے اجزا بھی ہوں۔ نیز پیشاب میں
شکر آرہی ہو اور ہلکا سا یرقان بھی ہو تو یہ **ورم بانقراس** کی علامت ہے
یہ درد عام طور پر بغیر کسی سابقہ ہسٹری کے بھرپیٹ کھانا کھانے کے تین گھنٹے
بعد اچانک نہایت شدت سے شروع ہو جاتا ہے اوجاع بطنیہ کی تشخیص کرتے وقت
اس کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیئے۔ پاخانے کے اندر پتھری کے ٹکڑوں کا پایا جانا
سنگِ بانقراس کی تشخیصی علامت ہے۔ یہ درد بھی شدید دوروں کی طرح
درد گردہ کی طرح معدے کے نیچے سے اٹھا کرتا ہے۔ حاد دردوں کا علاج درد
گردہ۔ اور ورم مرارہ کے اندر بیان کردہ ادویہ سے کرنا چاہیئے۔ مزمن ورم بانقراس
کی ایک مریضہ کو کاسنی اور مکوہ سبز کا پانی پھاڑ کر حسب قاعدہ استعمال کرنے سے
بہت فائدہ ہوا۔ **قروح مثانہ**۔ مصالحدار چیزوں کے کثرت استعمال سے
عورتوں میں ایام حمل یا رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے یا گاہے بواسیر۔ پیٹ کے
کیڑوں پتھری اور نظام عصبی کی خرابی سے مثانہ کی اندرونی سطح پر پھنسیاں ہو جاتی
ہیں۔ گاہے سوزاک یا سِل کا مادہ کسی طرح مثانے میں سرائت کر جاتا ہے اور
پھنسیوں کا باعث ہوتا ہے۔ جس سے عضو مخصوص کی جڑ میں کھجلی ہوتی ہے پیشاب
جلن سے آتا ہے۔ اور اس میں پیپ کے اخراج کی وجہ سے بدبو ہوتی ہے کبھی
کبھی خون کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ پیشاب کا امتحان کرنے سے یہ چیزیں بالکل
واضح ہو جاتی ہیں۔ پیپ کی صفائی کے لئے ماء العسل دن میں تین مرتبہ دیں۔ جس کی
ترکیب فالج کے بیان میں درج کر دی گئی ہے۔ دو روز اس کے استعمال کے بعد
بنادق البزور ۲ عدد۔ شیرہ مغز خربوزہ۔ شیرہ خار خسک ۵۔ ۵ گرام پانی میں نکال کر

بیہدانہ ۵ گرام کا لعاب الگ حاصل کر کے اس میں اضافہ کریں اور شربت اسپغول مسلم ۵ گرام
اور ۲۵ ملی لٹر سے ۳۵ ملی لٹر سے میٹھا کر کے صبح پلائیں۔ **بنادق البزور** کا نسخہ یہ ہے۔ مغز تخم
خیارین ۱۰ گرام۔ مغز خربزہ ۱۰ گرام۔ مغز تخم کدو۔ اجوائن خراسانی۔ تخم خرفہ۔ تخم خطمی۔
حلیاسہ۔ ۵ گرام۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ تخم خشخاش سفید۔ گل ارمنی۔ تخم کرفس
مغز بادام مقشر ہر ایک تین گرام حسب قاعدہ سفوف کر کے لعاب اسپغول میں گوندھ کر نصف گرام
کی گولیاں بنائیں۔ اگر پیشاب میں خون کی مقدار زیادہ ہو تو شیرہ نکالنے والی دواؤں
میں چاکسو ۳ گرام کا اضافہ مفید ہے۔ قبض رفع کرنے کے لئے نیم گرم پانی کا انیمہ دینا
ایسے مریضوں کے لئے بہت سود مند ہے۔ اگر پھنسیوں کی وجہ سے یا دوسری
کسی وجہ سے مثانہ میں سوجن پیدا ہو گئی ہو تو گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر اس میں
تولیہ بھگو کر اور نچوڑ کر بار بار ٹکور کریں۔ **ضعف مثانہ** یعنی مثانہ کی کمزوری یہ
مرض بڑھاپے میں عضلات مثانہ کی کمزوری سے پیدا ہو جاتا ہے جس سے مثانے میں
پیشاب کو روکنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے
جیسے مثانے کی پتھری۔ ورم مثانہ اور سوزاک کی وجہ سے بھی مثانہ کمزور ہو جاتا ہے۔
عورتوں میں بار بار حمل ہونے سے بھی یہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر یہ کیفیت
سوزاک یا پتھری وغیرہ کی وجہ سے ہو تو اُن کا علاج کریں۔ ورنہ مقوی مثانہ ادویہ
استعمال کریں جیسے معجون فلاسفہ۔ معجون کندر۔ جوارش جالینوس۔ جوارش
زرعونی۔ لبوب بارد۔ لبوب صغیر۔ لبوب کبیر۔ ست سلاجیت۔ کشتہ زمرد۔
مغز بادام۔ مغز پستہ۔ چندر پربھا وٹی وغیرہ۔ ایک حکیم صاحب نے گردے مثانے
کی تقویت کے لئے "اکسیر خسک" کے نام سے اپنا یہ مجرب نسخہ قلم بند کیا۔ خار خسک
خورد سو گرام باریک پیس لیں اور اس میں ہرے گوکھرو کا پانی اس قدر شامل کریں
کہ وہ تر ہو جائے اس کے خشک ہونے پر دوبارہ اور پھر سہ بارہ یہ عمل دہرائیں

اب ۱۰۰ گرام سفوف میں دس گرام سفوف زنجبیل شامل کر لیں۔ اور اس میں سے ۵۔
۵ گرام دونوں وقت صبح و شام نیمگرم میٹھے دودھ سے کھالیا کریں۔ بعض دفعہ
متعدی امراض کی سمیت ریڑھ کی ہڈی میں کمر کے حصے (حرام مغز) پر چوٹ لگنے
یا ورم دماغ سے مثانے میں **استرخاء** یعنی ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے
پیشاب بے اختیار جاری ہو جاتا ہے۔ اگر پٹھہ چوٹ کی وجہ سے بالکل کٹ جائے
تو لا علاج ہے۔ ورم دماغ اور ورم حرام مغز میں علاج سے بتدریج فائدہ ہو
جاتا ہے۔ اس میں پہلے مار العسل پلائیں اور پھر فالج کی طرح علاج کریں۔ مثانے
پر بینگ کا لیپ فائدہ مند ہوتا ہے۔ **بندش بول** یا پیشاب کا بند ہونا۔
اگر مریض پیشاب بند ہونے کی شکایت کرے تو اس کے پیڑو کا معائنہ کریں۔
اگر پیشاب پیڑو میں جمع ہے اور خارج نہیں ہو رہا تو اس کی وجہ ریاح غلیظ۔ یا
پیشاب کے راستہ کا کوئی سدہ۔ سوزاک۔ یا غدہ مذی وغیرہ کا بڑھ جانا۔ جیسے امراض
ہیں۔ اور اگر پیشاب مثانے میں جمع ہی نہ ہو اور مریض کو کئی گھنٹے سے پیشاب نہ آیا ہو
تو اس کی وجہ شدید متعدی امراض۔ گردے کی سوجن یا غشاء القلب کی سوجن
شدت کی گرمی۔ قے۔ اسہال (جن میں بدن سے کافی مقدار میں پانی خارج
ہو گیا ہو) وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ اور مریض کے سابقہ حالات اس پر دلالت کرتے ہیں۔
تشخیص کر کے اس کے مطابق علاج کرنا چاہیئے۔ مثانے میں سوجن ہو تو گل ٹیسو کی
ٹکور فائدہ مند ہے۔ سوزاک میں صبح جوہری ایک کیپسول اور سہ پہر قرص کڑھائی والی
۲ عدد شربت بزوری کے ساتھ دیں۔ قبض رفع کرنا ضروری ہے۔ مثانہ پیشاب
سے بھرا ہوا ہو تو اسے فوراً کیتھی ٹر ڈال کر حسب قاعدہ خارج کریں۔ غدہ مذی کے
بڑھنے (Enlarged Prostrate) کی شکایت میں اس کا
علاج کرنے جو آگے آتا ہے۔ حسب ذیل **سفوف** مدر پیشاب بند ہونے کی

شکایت میں مفید ہے۔ شورہ قلمی۔ زیرہ سفید۔ دانہ ہیل کلاں۔ حجرالیہود ہر ایک ہم وزن باریک پیس کر اس میں قند سفید تمام دواؤں کے برابر شامل کریں اور اس میں سے بقدر ۵ گرام دن میں دو تین دفعہ پانی یا شربت بزوری سے دیں۔

بول فی الفراش ۔ اس مرض میں سوتے میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ یہ مرض لڑکوں ہی کو ہوتا ہے۔ بعض دفعہ بالغ ہونے تک ستاتا رہتا ہے۔ جن بچوں کے پیٹ میں کیڑے ہوں۔ یا ورم لوزتین کی شکایت میں مبتلا ہوں۔ اُن کو یہ شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے اگر بستر میں پیشاب کرنے کی شکایت لے کر کوئی بچہ آئے تو اس کے گلے کا معائنہ ضرور کریں۔ اور اگر لوزتین میں سوجن ہو تو اس کا علاج کریں اسی طرح جب تک بچے کے پیٹ کے کیڑوں کا علاج نہ کیا جائے اُس کے پیشاب کی شکایت کو فائدہ نہ ہوگا۔ گردے اور مثانے کی پتھری میں بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے عصبی کمزوری کے بچے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر بڑوں میں یہ شکایت ہو تو کاہے مرض صرع (مرگی) کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ **علاج** بچے کو سزا نہ دیں اور جھڑکیں نہیں۔ بلکہ انعام کا لالچ دیں۔ مربہ آملہ ایک عدد۔ ورق نقرہ لگا کر روزانہ ایک عدد دیں کشتہ فولاد۔ کشتہ زمرد بھی بقدر ۱۲۰ ملی گرام مفید ہیں۔ غذا عمدہ دیں۔ رات کو سوتے وقت بچے کو پیشاب کر کے سُلائیں۔ سوتے وقت دودھ یا پانی نہ پلائیں۔ چائے اور دوسرے شربت یا کولڈ ڈرنک وغیرہ بھی شام کو چار بجے کے بعد نہ دیں۔ بعض بچوں کو کاڈ لور آئل سے بہت فائدہ ہوتا ہے کندر اور مصطگی ہر ایک بقدر ½ گرام پیس کر گلقند ۵ گرام میں ملا کر ہر روز بچے کو دیں۔ بڑوں کو یہ دونوں دوائیں ایک ایک گرام دس گرام گلقند میں دی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جوارش مصطگی بقدر ۳ گرام تین سال کے بچے کو دیں۔ بڑوں کو اس سے دوگنی دی جا سکتی ہے۔ اپنے مطب میں معجون کندر کے اجزا کا قوام تیار کرنے کی بجائے سفوف

کی ۱/۲ گرام کی ٹکیہ بنا کر دو ٹکیہ استعمال کراتا ہوں۔ بہت مفید ہیں ضعفِ مثانہ میں بیان کردہ تمام ادویہ عمر اور حالت کے مطابق دی جا سکتی ہیں۔

عظمِ غدہ مذی یا ورمِ غدہ مذی۔ مثانہ کے منہ پر ایک گلٹی ہوتی ہے۔ جسے غدہ مذی کہا جاتا ہے۔ ساٹھ برس کی عمر کے بعد یہ اکثر بڑھ جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں پیشاب کی دھار پتلی ہو جاتی ہے۔ اور اس کے اخراج میں بتدریج کمی ہوتے ہوتے رکاوٹ ہو جاتی ہے۔ غدہ مذی کی سوجن جوان آدمیوں کو بھی ہو سکتی ہے جس کی وجہ جراثیم کی چھوت ہو سکتی ہے۔ اکثر یہ چھوت سوزاک کی ہوتی ہے۔ لیکن گاہے دوسرے جراثیم اور کبھی کبھی دق کے جراثیم بھی ہو سکتے ہیں۔ پیشاب نکالنے میں اگر بے احتیاطی کی جائے تو کیتھی ٹر کا سرا غدہ مذی میں چبھ جاتا ہے اور اس میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کو گھوڑے کی سواری کا شوق ہو اُن کو عظمِ غدہ مذی کی شکایت بڑھاپے میں بہت تنگ کرتی ہے۔ کثرتِ جماع اور جلق کے مریض بھی اس میں زیادہ مبتلا ہونے کی استعداد رکھتے ہیں۔ لیکن نہایت احتیاط اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے والوں کو بھی اسّی برس کی عمر میں عظمِ غدہ مذی سے پریشان ہو کر اپریشن کراتے دیکھا ہے۔ گاہے غدہ مذی میں کوئی رسولی یا کبھی سرطانی رسولی پیدا ہو جاتی ہے۔ **علاج۔** اگر پیشاب بند ہو اور مریض اُس کے خارج کرنے کے قابل نہ ہو تو فوراً کیتھی ٹر ڈال کر خارج کریں۔ گرم پانی میں بٹھانے سے بھی مثانہ میں ڈھیلا پن آ جاتا ہے۔ اور پیشاب کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔ ایسا کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی مرحوم (لاہور پاکستان) اپنے مطب میں کشتہ کوڑی زرد ۲ گرام دن میں دو تین دفعہ شربت بزوری کے ساتھ دیا کرتے تھے۔ آیورویدک کی مشہور دوا چندرپربھا وٹی بھی ویداصحاب اس میں استعمال کرتے ہیں۔ گوکھرو آدی گوگل بھی غدہ قدامیہ یعنی غدہ مذی کے

... کی خاص آیورویدک دوا ہے جس کا نسخہ یہ ہے۔ ڈیڑھ کلو گوکھرو خورد
لے کر نیم کوفتہ کر کے چھ گنا پانی میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ ایک تہائی پانی رہ جائے
اس کو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اب اس میں گوگل مصفیٰ ۴۰۰ گرام
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈالیں اور مدھم آنچ پر پکائیں۔ اور کسی کڑچھی کے ساتھ
چلاتے رہیں تاکہ برتن کے ساتھ چپک نہ جائے جب قوام معجون کی طرح نرم ہو جائے
تو نیچے اتار لیں۔ اور اس میں زنجبیل۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد۔ پوست
ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑا۔ آملہ خشک۔ ناگر متھا۔ ہر ایک دوا ۵۰ گرام کا باریک
سفوف ملا دیں اور چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو تین گولیاں دن میں
دو تین دفعہ پانی کے ساتھ دیں۔ دیگر نسخہ۔ ثعلب مصری۔ خار خسک۔ مغز کدو۔
مغز خیارین ہر ایک ۵۰ گرام۔ الائچی خورد دس گرام۔ کشتہ عقیق ۵ گرام۔ آب انناس
۲۰۰ م ل۔ آب سیب ۱۰۰ م ل۔ قند سفید نصف کلو کے ساتھ حسب قاعدہ معجون
کا قوام تیار کریں۔ اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک ۵ سے دس گرام تک
ایک اسی سال کے معمر مریض اس نسخے کو ایک عرصے سے برابر استعمال کر رہے
ہیں۔ اور اس سے بہت فائدہ اٹھا رہے ہیں، لیکن لگتا ہے پراسٹیٹ اس قدر
بڑھ جاتی ہے کہ عملیہ یعنی اپریشن کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

جلق ہاتھوں یا دوسرے غلط طریقوں سے مادہ منویہ خارج کرنے کو جلق کہتے ہیں
یہ مرض اکثر نوجوان لڑکوں میں دس بارہ سال کی عمر میں شروع ہو جاتا ہے۔
چھوٹے لڑکے اپنی سے بڑی عمر کے لڑکوں سے سن کر یا اس عادت میں مبتلا دیکھ کر یہ
فعل کرنے لگتے ہیں۔ اور لذت کا احساس ہونے کی وجہ سے کبھی کبھار یا جب بھی
موقع ملتا ہے اس عمل کو دہراتے رہتے ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں اپنی جسمانی طاقت
اور صحت کو کھونے لگتے ہیں۔ جلق کا عادی بچہ اکثر شرمیلا ہو جاتا ہے۔ سوسائٹی

سے نفرت کرتا ہے۔ اور ہضم کی کمزوری۔ یادداشت کی کمی اور بینائی کی کمزوری وغیرہ مختلف امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچے کی سوسائٹی کی اصلاح کریں۔ الگ سلائیں۔ بستر زیادہ گرم نہ ہو۔ بستر سے ہاتھ باہر رکھ کر سونے کی عادت ڈالیں۔ غلفہ میں میل جمع نہ ہونے دیں۔ اور صبح اسے نہاتے وقت صاف کروایا کریں دھمکانے یا نگرانی سے ایسے بچوں کو نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ اس کی قوت ارادی کو مضبوط کرنے کے لئے اُسے پیار اور محبت دیں۔ پڑھنے کے لئے اچھی اچھی اخلاقی کتابیں دیں۔ عمومی صحت کو بہتر کرنے کے لئے اچھی غذا دیں۔ لگاہے حس کو کم کرنے کے لئے دوا کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ سفوف شیخ الرئیس کے اس نسخے کے استعمال سے بڑھی ہوئی حس کم ہو جاتی ہے۔ تخم کاہو۔ بزرالبنج۔ تخم خیارہ۔ تخم کاسنی۔ کشنیز خشک ہر ایک چھ گرام۔ گل نیلوفر ۲ گرام سب کو ملا کر سفوف کرلیں۔ اور اس میں سے بقدر ۵ گرام سبوس اسپغول ۵ گرام ملا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ رات کو کھلائیں۔ کشتہ مثلث بھی بڑھی ہوئی حس کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ہے ٹھنڈے پانی سے عضو کو دھونا اور لگاہے خفیف سی مقدار میں اس پر افیون کا لیپ کرنا بھی مفید ہے۔

جریان و احتلام جریان طبی اصطلاح میں اُسے کہتے ہیں۔ جب پیشاب کے ساتھ اس کے آگے یا پیچھے مادہ منویہ کا اخراج ہو۔ یا پیشاب کے بغیر دن میں جاگتے ہوئے سرسراہٹ کے ساتھ یا اُس کے بغیر مادہ خارج ہوتا رہے۔ اس طرح خارج ہونے والا مادہ اکثر غدہ مذی کی رطوبت ہوتا ہے۔ اور گاہے پیشاب کی نالی کی دوسری گلٹی غدہ ودی کی۔ جسے غلطی سے جریان منی سمجھ لیا جاتا ہے۔ احتلام سوتے میں اخراج منی کو کہتے ہیں۔ جس سے پہلے گاہے کوئی خواب آتا ہے۔ اور گاہے کوئی خواب بھی نہیں ہوتا۔ اور گاہے صبح اٹھ کر کپڑے کے گیلا پن سے رات کو رطوبت

کم اخراج کا اندازہ ہوتا ہے۔ تندرست جوان آدمی کو مہینے میں ایک دو دفعہ اگر سوتے
میں احتلام یا سوتے میں دوش ہو جائے تو یہ بیماری نہیں ہے۔ ہاں اگر ہفتہ واری یا گاہے
اس سے بھی زیادہ یہ شکایت ہو تو یہ بیماری ہے۔ اور اس سے ہر طرح کی کمزوری
پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کبھی اتفاق سے پاخانہ میں زور لگاتے وقت مادہ
منویہ کا پیشاب کے ساتھ اخراج ہو تو اسے اہمیت نہیں دینی چاہئے۔ لیکن اگر یہ
ہر دفعہ پیشاب میں جانے لگے تو اس سے کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس کا
علاج ضروری ہے۔ **علاج**:۔ احتلام کے مریض کو رات کو سونے سے قبل پیشاب
کر لینا ضروری ہے۔ اپنے خیالات کو صاف رکھیں۔ سینما بینی اور فحش لٹریچر سے
بچیں۔ علی الصباح پیدل ہوا خوری کیا کریں۔ قبض نہ رہنے دیں۔ رات کو سوتے
وقت دودھ نہ پئیں۔ دن میں پیا جا سکتا ہے۔ بطور دوا کشتہ قلعی .. ملی گرام
کشتہ خبث الحدید .. ملی گرام۔ معجون آرد خرما چھ گرام یا معجون کلاں چھ گرام میں
ملا کر صبح دودھ سے دیں۔ سفوف اصل السوس پانچ گرام رات سوتے وقت
پانی سے دیں۔ سفوف اصل السوس کا نسخہ یہ ہے۔ اصل السوس چھلی ہوئی۔ گلنار
فارسی۔ گل سرخ۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو ہر ایک ہموزن کوٹ چھان کر سفوف
بنا لیں۔ اس سے بڑھی ہوئی حس کم ہو جاتی ہے۔ کشتہ سہ دھاتہ (قلعی۔ سکہ
جست) جسے کشتہ مثلث بھی کہتے ہیں۔ بقدر ½ گرام مکھن۔ ملائی یا کسی معجون میں
ملا کر دینا احتلام جریان کے علاوہ بڑھی ہوئی حس۔ سرعت انزال اور عورتوں کے
مرض سیلان میں بھی مفید ہے۔ احتلام کو روکنے کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں
پوٹاسیم برومائیڈ دس گرام۔ تخم دھتورہ دس گرام کالی مرچ دس گرام۔ کشتہ قلعی ۵ گرام
جوہر کافور ۵ گرام (اگر جوہر نہ ملے تو کافور دیسی لے لیں) باریک سفوف کر کے پوست
خشخاش کے خیساندے سے گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ اور اوپر چاندی کے

ورق چڑھالیں۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی پانی سے دیں۔

ایک جوان مریض احتلام سے سخت پریشان تھے۔ وہ دن بھر اپنے کام کاج میں مصروف رہتے۔ سینما تماشوں سے بھی دور رہتے اور کسی قسم کی بداعتدالی سے بھی کام نہ لیتے تھے۔ مگر ایک ہفتے میں دو تین مرتبہ اور کبھی ہر روز احتلام کی شکایت کرتے۔ ان کو بعد غذا دونوں وقت دوائیں آسو (آیور ویدک) کا استعمال کرایا گیا۔ جس سے وہ ٹھیک ہو گئے۔ **دوائے ڈپٹی صاحب**۔ احتلام کے مریضوں کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ میں اس کو ۱/۱۰۰ گرام کشتہ قلعی ۱/۱۰۰ گرام کے ساتھ ملا کر بکمعن بالائی یا کسی معجون میں دیتا ہوں۔ کیپسول میں بھر کر بھی دی جا سکتی ہے۔ احتلام کے مریض کو گوشت۔ گرم مصالحوں اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

جریان۔ احتلام کی شکایت کے بعد بعض دفعہ جریان کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی تعریف پہلے بیان کی جا چکی ہے۔ جو ادویہ احتلام کے لئے مفید ہیں وہی جریان کے لئے بھی نفع بخش ہیں۔ **سفوف مولف** کا استعمال جریان کے مریضوں کو میرے مطب میں کثرت سے کرایا جاتا ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے:۔ تال مکھانہ ۴ گرام۔ کتیرا ۶ گرام۔ ثعلب مصری ۴ گرام۔ نشاستہ ۴ گرام۔ مازو ۴ گرام۔ مصطگی ۴ گرام۔ آرد سنگھاڑا ۶ گرام۔ شکر سفید سب دواؤں کے وزن کے برابر۔ بقدر تین چار گرام صبح دودھ یا پانی سے دیں۔ ہمدرد دوا خانہ کی معجون جریان خاص، نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے:۔ بسلوچن ۵۰ گرام۔ ثعلب مصری ۱۰۰ گرام۔ تودری زرد ۱۰۰ گرام۔ دار چینی ۲۰ گرام۔ سنگھاڑا خشک ۱۲۵ گرام۔ مغز بنولہ ۱۰۰ گرام۔ مصطگی رومی ۲۵ گرام کشتہ قلعی ۵ گرام۔ شکر سفید ایک کلو ۶۰۰ گرام۔ حسب قاعدہ شکر کے قوام میں معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک دس گرام صبح دودھ سے کھائیں۔ **قرص جریان** کے نام سے اپنے مطب

علاج تشخیص

یہ نسخہ میں عرصہ سے استعمال کر رہا ہوں۔ سہل الحصول اور نہایت مفید ہے
بیان: مغز تخم شدی، سنگ جراحت۔ ستاور۔ ہموزن پیس کر آدھے آدھے گرام کی ٹکیہ
تیار کریں۔ دو تین ٹکیہ بعد دوپہر پانی سے دیں۔

مادہ منویہ کی رقت کی وجہ سے جریان کی شکایت ہوتی ہے۔ جس کے لئے
معجون مغلظ کا یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ کتیرا۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ گوند
ببول۔ نشاستہ۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک ۵ گرام۔ مغز چلغوزہ دس گرام۔ مغز نارجیل
دس گرام۔ مغز بادام ۲۰ گرام سفوف کر کے قند سفید اور شہد کے قوام میں حسب
قاعدہ معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک دس گرام۔ شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی
مرحوم (پاکستان) "اکسیر جریان کہنہ" کے نام سے دوائے ڈپٹی صاحب استعمال
کیا کرتے تھے۔ اس دوا کے مفید ہونے میں شک نہیں ہے۔ ایک اٹھارہ انیس سالہ
نوجوان کو سیتل آسن (سر کے بل کھڑے ہونے کی ورزش) بقدر برداشت سے بہت
فائدہ ہوا۔ یہ ورزش دماغ کی کمزوری کے لئے لاجواب ہے۔ لیکن ہر مزاج کے لئے
مفید نہیں ہے۔ ایک صاحب نے بڑے اعتماد کے ساتھ جریان کے لئے یہ نسخہ
بتایا تھا۔ پارہ مصفی ۲۰ گرام شیر مدار میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ ہر روز شیر مدار تقریباً
دس گرام جذب کر لیا کریں۔ اس کے بعد اس کی ٹکیہ بنا کر ہرمل سبز کے نغدہ میں لپیٹ
کر حسب قاعدہ مٹی کے سکوروں میں رکھ کر گج پٹ کی آنچ دیں۔ مقدار خوراک ۵۰ ملی
گرام دیں۔ میں نے اسے دو تین دفعہ تیار کرایا۔ تسلی بخش طور پر تیار نہ ہو سکا۔ مگر نہایت
مفید ثابت ہوا۔

ضعف باہ۔ بچپن میں جلق کی عادت اگر عرصہ دراز تک رہے۔ اور اس کے بعد
جریان اور احتلام شروع ہو جائیں اور ان کا علاج نہ کیا جائے۔ اور پھر جوانی میں
کثرت جماع کی لت پڑ جائے تو یہ سب چیزیں ۳۵۔۵۰ برس کی عمر کے بعد ضعف باہ

کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ضعف باہ اس کیفیت کا نام ہے۔ جب مریض کے عضو مخصوص میں پوری سختی نہ آئے یا اتنی کم سختی آئے کہ وہ فعل جماع انجام ہی نہ دے سکے۔ درحقیقت فعل جماع پر پوری طرح قدرت اس وقت ہوتی ہے جب بدن کے جملہ اعضاء رئیسہ اپنا فعل پوری طرح انجام دے رہے ہوں۔ اسی لئے اس مرض کے علاج میں اُس وقت تک پورا فائدہ نہیں ہوتا جب تک جملہ اعضاء رئیسہ کا علاج نہ کر لیا جائے۔ چنانچہ اگر مریض فکر و تشویش میں مبتلا رہتا ہو، یا دماغی کام بہت کثرت سے کرتا رہتا ہو۔ سر میں بھاری پن ہو اور حواس میں چستی نہ ہو تو ایسے مریض کے ضعف باہ کے علاج میں پہلے پہلے مقوی دماغ غذائیں اور دوائیں دیں۔ جیسے کشتہ مرجان جواہر والا۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا۔ مغزیات۔ بیضہ مُرغ وغیرہ۔ اگر ضعف جگر کی شکایت ہو اور ہضم ضعیف ہو تو دوا ء المسک معتدل سادہ یا جواہر والی۔ کشتہ۔ حبت الحدید۔ جوارش جالینوس۔ جوارش شاہی۔ دوا رکش آسو حب کبد نوشادری وغیرہ سے اس کی اصلاح کریں۔ ضعفِ قلب ہو تو جواہر مہرہ خمیرہ مروارید، دوا ء المسک معتدل وغیرہ سے اسے ٹھیک کریں۔ گردوں کی کمزوری میں مغزیات اور جوارش زرعونی مفید ہیں۔ مغز بنبہ دانہ مقوی گردہ دواؤں کا خاص جز ہے۔ ان ادویات سے بدن کی اصلاح کے بعد مقوی باہ ادویات کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ **حب خاص** جس کا ذکر فالج ولقوہ کے بیان میں آ چکا ہے۔ ضعف اعصاب سے پیدا ہونے والے ضعف باہ میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ **الاحمر** بھی نکمس بالائی یا کسی مناسب معجون میں دیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر بھی فالج ولقوہ میں آ چکا ہے۔ **لبوب کبیر**۔ طب یونانی کی مشہور مقوی باہ دوا ہے۔ جو مقوی گردہ و مقوی قلب ہے۔ اگر مادہ منویہ کی پیدائش کم ہو رہی ہو تو **معجون ثعلب** کا استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے سختی بڑھتی ہے اور

کرتا ہے۔ منی کی تعداد میں اضافہ اور اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔
نسخہ یہ ہے۔ مشک پونے دو گرام (نہ ملنے پر عنبر) جند بیدستر۔ درونج عقربی
عنبر ہر ایک ساڑھے تین گرام۔ سنبل الطیب۔ الائچی کلاں۔ عود خام۔ کزمازج۔ صمغ
عربی ہر ایک ۵ گرام۔ پنیر مایہ شتر۔ برگ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ ریگ
ماہی۔ مغز سر کنجشک نر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق
ہر ایک سات گرام۔ بوزیدان۔ سورنجان۔ تودری سرخ و زرد۔ بہمن سرخ و سفید۔ کنجد
مقشر۔ تخم گزر۔ زنجبیل۔ پودینہ۔ گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ دانہ
خشخاش سفید۔ دار فلفل۔ زرنباد۔ مصطگی۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ مغز خربوزہ ہر ایک
دس گرام۔ اندر جو شیریں۔ دارچینی۔ لونگ۔ الائچی خورد ہر ایک ۱۴ گرام۔ خولنجان
شقاقل مصری۔ خصیہ ثعلب۔ بزرالبنج ہر ایک اٹھارہ گرام۔ زعفران دس گرام۔
مغزیات اور تخم خشخاش کو الگ گھوٹ لیں۔ مصطگی کا الگ سفوف کر لیں۔
اور دیگر ادویہ کا سفوف الگ بنائیں۔ حسب قاعدہ تمام دواؤں کو تین گنے شہد
میں قوام کر کے آخر میں زعفران عرق گلاب میں الگ کھرل کیا ہوا شامل کریں۔ اور
ساڑھے تین گرام ورق نقرہ کا چورہ بھی ملالیں۔ عنبر کو بھی معجون تیار ہونے کے بعد
شامل کیا جائے۔ بعض اوقات عنبر کے پیسنے میں دقّت ہوتی ہے۔ تو اسے نصف
وزن گرام گھی میں پگھلا کر شامل کر لیا جاتا ہے۔ معجون کا
یہ نسخہ میرا اپنا ترتیب دیا ہوا ہے اور اسے عرصہ سے معجون برقی کے نام سے مطب
میں استعمال کر رہا ہوں۔ ۱۹۳۷ء میں اسے رسالہ ہمدرد صحت دہلی میں بھی شائع
کرادیا گیا تھا۔ موصلی سفید۔ تودرین۔ بہمنیں۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ جدوار
دارچینی۔ خولنجان ہر ایک دس گرام۔ لونگ ۵ گرام۔ ریگ ماہی اڑھائی گرام۔
بالچھڑ ۲۰ گرام۔ تج ۲۰ گرام۔ مغز نارجیل دس گرام۔ زعفران ۲۰ گرام۔ مشک ایک گرام

عنبر ایک گرام۔ مروارید ایک گرام۔ ترنجبین ۵۰ گرام شہد خالص ۱۰۰ گرام حسب قاعدہ معجون تیار کریں۔ مشک ملے تو اس کی بجائے عنبر شامل کریں۔ مقدار خوراک ۵ گرام گرم دودھ یا پانی سے حب مقوی باہ ایک پرانے حکیم صاحب نے اسے اپنی بیاض خاص میں لکھا ہے۔ زعفران۔ دارچینی۔ افیون۔ جائفل۔ عاقرقرحا کشتہ شنگرف لونگ۔ مشک (بدل عنبر) ہر ایک ایک گرام۔ مروارید دو گرام۔ روغن سم الفار دو گرام باریک پیس کر ایک گرام کی دس گولیاں کے حساب سے تیار کر لیں۔ مروارید کو عرق گلاب میں ۲۴ گھنٹے کھرل کرنا چاہیئے۔ مشک کو بھی الگ کھرل کریں۔ ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ دیں۔ غذا کے بعد کاڈلور آئل کا استعمال بہت مقوی باہ ہے۔ **روغن سم الفار** جو ان گولیوں میں شامل کیا جائے گا۔ اس کا نسخہ یہ ہے زعفران۔ سم الفار ہر ایک دس گرام دودھ ایک لیٹر میں اچھی طرح جوش دے کر ٹھنڈا کر کے دودھ جمالیں۔ اب اس دودھ کو بلو کر مکھن نکالیں۔ اور اس مکھن کو گرم کر کے گھی حاصل کریں۔ باقی سب کچھ ضائع کر دیں۔ یہ گھی چار پانچ قطرے الگ بھی دودھ میں ملا کر دیا جا سکتا ہے۔ بے حد مقوی اعصاب ہے **کشتہ طلا** یا سونے کا کشتہ بھی اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اگر قلب کی کمزوری شریک ہو تو سونے کا کشتہ بہت مفید اثر کرتا ہے۔ قلب کے علاوہ معدے اور جگر کے لئے بھی مفید ہے اس کی مقدار ۵۰، ۶۰ ملی گرام تک ہو سکتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض اگر ضعف باہ کی شکایت لے کر آئیں تو اُن کو لبوب کبیر اور الاحمر جیسی ادویہ سے فائدے کی بجائے نقصان محسوس ہوتا ہے۔ اس قسم کے مریضوں کو پسے ہوئے موتی۔ اور کشتہ طلاء جیسی ادویہ خمیرہ مروارید میں دینی چاہئیں۔ لہسن ایک عمدہ مقوی باہ دوا اور غذا ہے اس میں خوبی یہ ہے کہ یہ بلڈ پریشر کو بھی نہیں بڑھاتا اور مقوی اعصاب بھی ہے۔ جن مریضوں کے خون میں چکنائی (بلڈ کولسٹرول) بڑھ جانے سے قلب کے دورے

ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ اُن کے لئے لہسن بہت عمدہ علاج ہے۔ اس کی دو تین
تریاں چھیل کر ہر صبح پانی سے استعمال کرایا کریں۔ اعصاب کی تقویت کے لئے کچھ
کے مرکبات قوت باہ کو تحریک دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں حب اذراقی۔ اور
معجون اذراقی مفید ہیں۔ حب کیمیا کا یہ نسخہ نہایت مفید ہے کشتہ فولاد ۶ گرام
سنکھیا سفید ایک گرام۔ کچلہ مدبر کا برادہ تین گرام۔ کتھ سفید ۱۲ گرام بارنگ
پیس کر شہد کی مدد سے ایک گرام کی پندرہ گولیاں کے حساب سے تیار کریں۔ اور ایک
ایک گولی کھانے کے بعد دونوں وقت دیں۔

عقم (Sterility in man) اس حالت کا نام ہے جب مرد کے
مادہ منویہ میں حیوانات منویہ کی تعداد کم ہو یا وہ غیر طبعی ہوں یا بالکل مفقود ہوں
اس قسم کا مریض اولاد پیدا نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ اس میں قوت
باہ کی کمزوری ہو۔ اس مرض کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب شادی کے بعد اولاد نہیں
ہوتی اور مریض کو مادہ منویہ کا امتحان کرانے کے لئے کہا جاتا ہے۔ سوزاک کے مریض
بعض اوقات عقیم ہو جاتے ہیں یعنی اُن کے حیوانات منویہ مر جاتے ہیں۔ اسی طرح
جن کو بچپن میں کنپھیڑ کی شکایت ہو چکی ہو۔ اُن کے خصیتین بھی بعض اوقات سکڑ
کر اپنا کام بند کر دیتے ہیں۔ اگر کسی مریض کے مادہ منویہ میں کیڑے بالکل نہ پائے
جائیں۔ تو اُس کے لئے کوئی دوا کارگر ابھی تک ثابت نہیں ہو سکی۔ ہاں البتہ کیڑے
تعداد میں کم ہوں یا ان کی حرکت کمزور ہوں تو اُس کے لئے کچھ مداوا ہو سکتا ہے۔
حسب ذیل نسخہ مفید ہے۔ مغز بنبہ دانہ۔ ثعلب مصری۔ آرد سنگھاڑا تینوں کو
پیس کر دودھ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اس دوا
کو بطور ناشتہ کم از کم بیس روز دینا چاہیئے۔ خصیتین کا خلاصہ بھی مفید ہے۔
اس ترکیب سے تیار کریں۔ خصیہ بز تازہ ۱۰۰ گرام کچل کر قیمہ کر لیں اور اس میں دو گرام

نمک لاہوری اور ۵۰ مل آب لہسن، ۵۰ مل آب پیاز ملا کر ایک شیشے کے برتن
میں ڈالیں اور اُس کا منہ آٹے سے اچھی طرح بند کر لیں۔ اس برتن کو پانی کے ایک
برتن میں رکھیں اور اُسے آگ پر رکھیں ڈیڑھ دو گھنٹہ کے بعد اتار کر چھان لیں
اور اس میں سے ۱۰-۱۰ مل صبح و شام دیں۔ غذا میں انڈے مچھلی، گوشت بکرا
کا استعمال بھی ضعف باہ اور عقم کے مریضوں کے لئے سود مند ہے۔ ترشی سے
پرہیز کرائیں۔

سرعت انزال - جلق یا کثرت جماع کے مریض اکثر اس مرض کا شکار ہو جاتے
ہیں کہ فعل جماع شروع کرتے ہی دخول کے فوراً بعد اور گاہے اُس سے پہلے ہی
مادہ کا اخراج ہو جاتا ہے۔ جس سے طبیعت بے مزہ ہو جاتی ہے۔ اور فریق ثانی
یعنی بیوی بھی پریشان اور ناخوش ہوتی ہے۔ بہت سے گھروں میں میاں بیوی
کی ناچاقی کی حقیقی وجہ مرد کا ضعف باہ یا سرعت انزال کا مریض ہونا ہوتا ہے اور
ظاہری وجوہات دوسری بیان کی جاتی ہیں۔ گاہے منی کی کثرت سے بھی سرعت
انزال ہو جاتا ہے۔ اور گاہے ذکاوت حس۔ غدہ مذی کا ورم۔ آنتوں کے کرم
اور سوزاک یا کسی دوسری وجہ سے مجری بول (پیشاب کی نالی) کی سوزش
بھی اس بیماری کا باعث ہوتی ہے۔ اگر منی کے غلبہ اور عرصہ تک جماع کے
ترک سے یہ بیماری ہو تو اس کے ساتھ انتشار کامل ہوتا ہے یعنی سختی پوری
ہوتی ہے۔ اور چند مرتبہ کے جماع کے بعد شکایت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن
بیشتر اوقات یہ شکایت ضعف اعصاب و ضعف اعضاء رئیسہ سے ہوتی
ہے۔ جو عرصہ دراز تک جریان و احتلام میں مبتلا رہنے یا کثرت جماع اور جلق
کی عادت رہنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس مرض کے نوجوان مریضوں کو میں کشتہ
مثلث معجون آرد خرما میں ملا کر صبح دودھ سے دیتا ہوں۔ شام کو چار پانچ بجے

سفوف مولف تین گرام اور رات کو سوتے وقت معجون مروح الارواح ایک
گرام تجویز کی جاتی ہے۔ حب ممسک کا یہ نسخہ سرعت انزال کو روکنے
میں بہت مفید ہے ضرورت سے تین گھنٹے پہلے دودھ سے ایک گولی کھالیں
جوزبوا۔ بسباسہ۔ افیون۔ مصطگی۔ باسپند۔ زعفران ناگ کیسر۔ موچرس
تج۔ گوکل۔ سپاری چھالیہ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ اجوائن خراسانی ہر
ایک ہموزن باریک پیس کر لعاب اسپغول یا لعاب بہیدانہ سے جنگلی بیر کے
برابر گولیاں بنائیں۔ معجون موچرس کا استعمال بھی مفید ہے اس کو تنہا یا
اس میں کشتہ مثلث یا کشتہ قلعی ملاکر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

حب تمر ہندی۔ تین تین گولی بعد غذا کھانے سے بھی سرعت اور ذکاوت
کے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ گولیاں صرف مغز تمر ہندی کو پیس کر
پانی کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر معمر مریض سرعت کی شکایت کریں تو ان
کا علاج الاحمر ولبوب کبیر و ماء اللحم جیسی ادویہ سے کریں۔ کیونکہ یہ شکایت زیادہ
تر ضعف اعصاب و ضعف اعضاء رئیسہ سے ہوتی ہے۔ عمدہ غذائیں دیں
اور تفکرات سے آزاد رہیں۔ سرعت انزال سے چھٹکارہ پانے کے لئے شیر
بوگد (برگد کا دودھ) چار پانچ قطرے بتاشہ میں ڈال کر صبح و شام کھائیں۔
صرف عمدہ قسم کی سوریہ تاپی سلاجیت بقدر ½ گرام رات کو سوتے وقت
کھالینا یا مصفی رال سفید کا سفوف بقدر ایک گرام رات کو سوتے وقت
دودھ سے کھانا سرعت انزال کو روکنے کے لئے عمدہ چٹکلے ہیں ایلوپیتھک
ڈاکٹر اس مرض کی اہمیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اس کی بدولت بہت
سے گھروں کا گرہستی جیون خراب ہو جاتا ہے۔ انگلینڈ سے ایک ہندوستانی
نے تحریر کیا کہ اس نے ایک مقامی انگریز ایلوپیتھک ڈاکٹر سے سرعت

انزال کی شکایت کی۔ تو اس نے اسے وہم قرار دیا اور کوئی اہمیت نہ دی۔ لیکن جب اس مریض نے دوبارہ سہ بارہ یہ شکایت کی تو ڈاکٹر نے مقعد کی راہ سے انگلی داخل کر کے غدہ مذی کو اچھی طرح ملا۔ اس سے بہت سے مادہ منویہ کا اخراج ہوا۔ اس کے ایک، دو مرتبہ بعد سرعت کی شکایت تو نہیں رہی مگر اس کے بعد مکمل ضعف باہ پیدا ہو گیا اور انتشار ہی ختم ہو گیا۔ اس مریض کو معجون ثعلب اور لبوب کبیر عرصہ دراز تک استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی مگر اس کا خط نہ آنے کی وجہ سے نتیجہ معلوم نہ ہو سکا۔ سرعت انزال کے ایسے مریضوں کے لئے جن کو انتشار بھی کم ہوتا ہو۔ میں **معجون جلالی** کا استعمال کراتا ہوں جو بہت مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ مشک ایک گرام (بدل عنبر) عنبر چار گرام۔ زعفران۔ کبابہ۔ بزرالبنج۔ سنبل الطیب۔ عود خام۔ قرفہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ جوز بلیہ ہر ایک آٹھ گرام۔ اندر جو شیریں۔ جوز بوا ہر ایک تیرہ گرام۔ پنیر مایہ شتر اعرابی خصیۃ الثعلب ہر ایک اٹھارہ گرام۔ پوست خشخاش۔ مغز سر کنجشک نر ہر ایک ۲۴ گرام۔ حب النیل سفید چار سو عدد باریک پیس کر سہ چند شہد خالص میں معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک چار پانچ گرام نکتہ اطباء، کو ضعف باہ کی شکایت لیکر آنے والے مریضوں پر یہ واضح کر دینا چاہئے کہ لذت جماع حاصل کرنے کی حدود مقرر ہیں۔ غذا چاہے جتنی ہی خوش ذائقہ اور مقوی کیوں نہ ہو اگر ہضم سے زیادہ کھائی جائے گی تو نقصان دیگی۔ اطباء نے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے میں ایک مرتبہ جماع کرنے کی اجازت دی ہے۔ بقراط نے اپنے اقوال میں کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے زیادہ جماع کرتا ہے تو وہ اپنی قبر کھودتا ہے۔ تجربہ بھی یہی بتاتا ہے کہ مادہ منویہ کے زیادہ ضائع ہونے سے انسان پست ہمت۔ پژمردہ اور ناکارہ سا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے محفوظ رہنے سے اولوالعزم۔ چست اور بہادر

بزرگوں نے اپنے اقوال میں اس طرح درج کیا ہے۔ کہ مادہ
بستا رہتا ہے۔ منویہ کی جسم میں موجودگی اس طرح ہے جیسے دیئے میں تیل دماغ میں اور بچی
صلاحیتیں اور روشنی اسی وقت پیدا ہو سکتی ہیں۔ جب دیئے میں تیل کی بھرپور
مقدار ہو۔ یہی وجہ ہے کہ روحانی ریاضت کرنے والوں کو برہمچریہ کا سبق پڑھایا
جاتا ہے۔ کہ اس کے بغیر روحانی منازل طے نہیں ہو سکتیں۔ لیکن اس قسم کی
منازل طے کرنے کے شوقین کہیں لاکھوں میں ایک ملیں گے۔ عام لوگوں لڑکوں
اور لڑکیوں کے لئے بہتر راستہ یہ ہے کہ وہ تعلیم سے فارغ ہو کر بیس اور پچیس
سال کی عمر کے درمیان باقاعدہ شادی کر لیں۔ اور اس کے بعد اعتدال سے زندگی
بسر کر کے زندگی کے حقیقی مقاصد جسمانی صحت۔ ملک اور قوم کی ترقی اور خوشحالی
اور اپنی روحانی نشو و نما وغیرہ پر نگاہ رکھیں۔ کسی مجبوری سے دیر سے شادی
کرنے والے نوجوان سیلان۔ احتلام۔ جریان وغیرہ بیماریوں سے پریشان ہو
جاتے ہیں۔ بعض نوجوان غلط راستے پر چل کر زنانِ بازاری کے پاس چلے جاتے ہیں
اور اپنی پوری زندگی کو گھن لگا لیتے ہیں۔ اسی طرح بارہ چودہ سال کی عمر میں
غیر پختہ مادہ منویہ کا ضیاع جسمانی اور دماغی نشو و نما پر بہت برا اثر ڈالتا ہے
امراض مخصوصہ مردانہ میں آخر میں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ بعض اوقات قدرتی
طور پر اعضاء مخصوصہ میں کوئی غیر معمولی کمی ہوتی ہے۔ مثلاً آلہ تناسل کا چپکا
ہوا ہونا۔ یا لمبائی میں برائے نام محض ایک دو انگشت ہونا خصیتین کا بہت
چھوٹا ہونا یا بالکل نہ ہونا وغیرہ۔ اس قسم کے خلقی امراض اکثر لاعلاج ہوتے ہیں
لیکن بعض میں سرجری یعنی جراحت سے کچھ مدد مل سکتی ہے۔ لہذا ایسے حالات
میں سرجن سے مشورہ کرنا چاہئے۔

امراض زنان

ان امراض میں وہ بیماریاں شامل ہیں جن کا تعلق صرف عورتوں کے اعضائے مخصوصہ سے ہو۔ مثلاً حیض کی کمی یا بیشی۔ درد۔ عقر۔ رحم کی سوجن۔ سیلان الرحم (لیکوریا) بے قاعدگی ایام۔ عدم طمث (حیض کا بالکل نہ آنا) وغیرہ **ورم رحم** یعنی بچہ دانی کی سوجن اکثر حیض کے رُک جانے۔ کثرت جماع۔ سوزاک۔ اسقاط حمل یا پیڑو پر چوٹ لگ جانے وغیرہ اسباب سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کا علاج ورم معدہ کے اندر بیان کئے ہوئے پیٹ خالی کے نسخے سے کرنا چاہئے جس میں مکوہ خشک کا اضافہ کیا گیا ہو۔ اگر بخار ساتھ ہو تو اس نسخے میں خاکشی اضافہ کریں۔ پیڑو پر لیپ لگانے کے لئے ضماد سنبل الطیب مفید ہے۔ روغن افسنتین نیمگرم کرکے لیپ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔ ورم رحم کی مریضہ کے لئے مکمل آرام کی ضرورت ہے۔ اندرونی طور پر دایہ کے ذریعے **مرہم داخلون** کا استعمال کرائیں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ تخم خطمی۔ تخم مرو۔ تخم کتان۔ اسپغول۔ میتھی ہر ایک ۲۰ گرام رات کو بھگو کر صبح کو مل چھان کر ان کا لعاب حاصل کریں۔ اب ۶۰ گرام مردار سنگ باریک پیس لیں۔ اور ۱۲۰ گرام روغن زیتون میں اس کو شامل کرکے آگ پر چڑھائیں۔ اور حاصل کردہ لعاب بھی شامل کرلیں۔ لکڑی سے برابر چلاتے رہیں حتی کہ تمام لعاب جل جائیں۔ اب یہ مرہم تیار ہے۔ اسے محفوظ رکھیں۔ رحم کی صلابت سختی ورم اور بہت سے امراض کے لئے مفید ہے۔ رات کو دایہ کے ذریعے اس کا پھایہ لگوا لیا جاتا ہے۔ اور صبح نکال دیا جاتا ہے۔ اگر رحم میں ورم کے بعد **زخم** پیدا ہو جائے تو اس کا علاج نقوع شاہترہ سے کرنا چاہئے جس کا نسخہ یہ ہے۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ منڈی۔ عشبہ مغربی۔ ہلیلہ سیاہ

ہر ایک ۵ گرام۔ عناب ۵ عدد رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح جوشاندہ کر چھان کر اور شکر سفید ملا کر پی لیں۔ اس کے ساتھ اندرونی طور پر مرہم کافوری لگائیں۔ پینے کے لنچ کے ساتھ سہ پہر حب لیموں دو عدد پانی کے ساتھ دینے سے مزید فائدہ ہوتا ہے۔

سیلان الرحم۔ یہ عورتوں کا بہت عام مرض ہے۔ اس میں اندام نہانی سے سفید اور گاہے زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ جس کی وجوہات مختلف ہوتی ہیں۔ اگر چھوٹی بچیوں میں یہ شکایت ہو تو اس کی وجہ پیٹ کے کیڑے ہوتے ہیں۔ چنانچہ اُن کا علاج کرنا چاہیے۔ گاہے تیز خراش کرنے والی دواؤں یا غذاؤں سے پیشاب میں تیزی اور اندام کی خارش ہو جاتی ہے۔ جس کے ساتھ رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔ پیشاب کی تیزی رفع کرنے اور خارش کا علاج کرنے سے اس میں فائدہ ہو جاتا ہے۔ نوجوان کنواری لڑکیوں کا سیلان عمومی صحت کی خرابی یا رنج و فکر یا امتحان کے خوف سے پیدا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ان چیزوں کی اصلاح سے اس میں فائدہ ہوتا ہے۔ دیر تک شادی نہ ہونے کی وجہ سے اور گاہے خیالات کے غلبہ سے سیلان ہو جاتا ہے۔ زیادہ بال بچے پیدا ہونے سے گاہے رحم کی کمزوری سیلان کا باعث ہوتی ہے۔ گاہے سوزاک اور آتشک کی مریضاؤں کو مرض سیلان ہوتا ہے۔ نئی شادی شدہ عورتوں کا سیلان عموماً رحم کی سوجن سے پیدا ہوتا ہے۔ جو کچھ عرصے تک جماع سے پرہیز کرنے سے رفع ہو جاتا ہے۔ بڑھاپے کا سیلان گاہے رحم کی کمزوری کے علاوہ رحم میں رسولیوں اور گاہے خبیث قسم کی رسولی مرض سرطان سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر خارج ہونے والی رطوبت بدبودار ہو تو یہ زخم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ **علاج۔** رحم کی جھلی کے پُرانے ورم کی وجہ سے اکثر عورتوں کو سیلان ہوتا ہے۔ جس کے لئے میرے ہاں کشتہ سہ دھاتہ 1/10 گرام اور معجون کلاں دس گرام صبح دودھ کے ساتھ معمول ہے اس کے ساتھ رات کو

جوارش جالینوس ۵ گرام دیتا ہوں ۔ اگر قبض ہو تو اس کا رفع کرنا ضروری ہے ۔ گاہے حب کبد نوشادری دو عدد دونوں وقت غذا کے بعد دینے سے قبض رفع ہو جاتا ہے ۔ سفوف سیلان کا یہ نسخہ بہت مفید اور معمول مطب ہے ۔ تخود دیریاں دانہ الائچی کلاں ۔ چنیا گوند ۔ گل سپاری ۔ بنسلوچن ہر ایک دس دس گرام ۔ برنج ساٹھی ۔ سنگ جراحت گوکھرو کلاں ۔ بیج بھنڈی ۔ پھلی کیکر ۔ ہر ایک بیس گرام صمغ عربی چالیس گرام سفوف کریں ۔ سبوس اسپغول ۔ ۲ گرام اور بورہ چینی ۔ ۶ گرام شامل کریں بمقدار خوراک تین گرام ضعف رحم کی وجہ سے پیدا ہونے والے سیلان الرحم یا لیکوریا میں معجون سپاری پاک بہت مفید ہے ۔ اس کے ساتھ عمدہ غذائیں مثلاً دودھ مکھن ۔ پھل ۔ وغیرہ استعمال کریں ۔ عضلات رحم کو تقویت دینے کے لئے معجون موچرس بھی بہت مفید ہے ۔

اختناق الرحم ۔ ہسٹریا یا باؤ گولہ عورتوں کا ایک مشہور مرض ہے ۔ جو اکثر دوشیزگی (کنوارپن) میں ہوتا ہے ۔ لیکن گاہے شادی کے بعد بھی اس کی علامات موجود رہتی ہیں ۔ جو بتدریج کم ہوتے ہوتے ختم ہو جاتی ہیں ۔ اکثر ایسی عورتوں میں یہ مرض ظاہر ہوتا ہے ۔ جن کے ایام حیض میں کمی بے قاعدگی یا فتور ہو ۔ مضبوط قوت ارادی کی لڑکیاں اس میں بہت کم مبتلا ہوتی ہیں ۔ گاہے عورتوں کے علاوہ مردوں میں ہسٹریا کی علامات پائی جاتی ہیں ۔ یہ اکثر ایسے نوجوان لڑکے ہوتے ہیں ۔ جو کسی وجہ سے فکر و پریشانی بدہضمی وغیرہ یا جلق کی عادت کا شکار رہوں مریضہ کو ایک دورہ سا اٹھتا ہے ۔ جس میں گیس کا ایک گولہ سا اٹھ کر حلق میں اٹک جاتا ہے ۔ جسے مریضہ بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے ۔ جس سے دم گھٹنے کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور غشی سی محسوس ہوتی ہے ۔ لیکن اختناق الرحم کی مریضہ کو مکمل غشی کبھی نہیں ہوتی وہ اپنے ارد گرد کے حالات سے واقف رہتی ہے ۔ سبب

تشخیص

دورہ [illegible] مگر جواب نہیں دے سکتی۔ گاہے مسلسل ہنستی چلی جاتی ہے
باتیں سن سکتی ہے اور گاہے مسلسل رونے لگتی ہے۔ کبھی کبھی مریضہ قے کرکے آرام سے سو جاتی
ہے۔ کبھی کبھی جسم کے مختلف مقامات پر درد بیان کرتی ہے۔ جو قطعی فرضی اور
قوت ارادی کی کمزوری کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ہسٹریا یا اختناق کے دورے کو
غشی یا مرگی کے دورے سے ممتاز کرنے کے لئے ان کا فرق جاننا ضروری ہے
ہسٹریا کے دورے میں منہ سے جھاگ نہیں آتے۔ ٹھنڈے پسینے کبھی نہیں آتے
دورے میں مریضہ کبھی ہنستی ہے، اور کبھی روتی ہے۔ نیز باہر کے حالات سے
واقف ہوتی ہے۔ سانس میں خراٹے کی آواز نہیں ہوتی۔ تکلیف کا خطرہ محسوس
ہونے پر خودبخود ہوش میں ہو جاتی ہے۔ مریضہ کی عمر اور ایام کی خرابی وغیرہ سابقہ حالات سے بھی تشخیص
میں مدد ملتی ہے۔ صرع یا مرگی کا مریض ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ اس کے منہ سے
جھاگ آتے ہیں۔ بیہوشی مکمل ہوتی ہے۔ سانس خراٹے سے آتا ہے۔ زبان
گاہے دانتوں سے کٹ جاتی ہے۔ سابقہ ہسٹری سے بھی تشخیص میں مدد ملتی ہے
غشی کے مریض کو ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ منہ سے جھاگ نہیں آتے۔ مرض سے
پہلے سر میں چکر، متلی، شدت کا ضعف وغیرہ معلوم ہوتے ہیں۔ دورے کے
وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مریض سو رہا ہے۔ **علاج**۔ جن لڑکیوں میں اس
مرض کے دوروں کی استعداد ہو اُن کو نفسانی جذبات کے غلبہ، صدمہ، رنج
و غم، فکر اور پریشانی سے دور رہنا چاہئے۔ کسی دلچسپی کے کام میں مصروفیت
بہت مفید ہے۔ بعض لڑکیوں میں اس بیماری کی خاندانی استعداد ہوتی ہے۔
ان نازک مزاج اور نازپروردہ لڑکیوں پر عام طور پر کوئی دوا اثر نہیں کرتی۔ ہاں البتہ
یہ اپنا طرزِ زندگی بدل کر مضبوط قوتِ ارادی سے کام لینا شروع کر دیں تو مرض
کے اچھا ہو جانے کا امکان ہو جاتا ہے۔ حقیقت میں مرض چونکہ بڑی حد تک

نفسیاتی قسم کا ہے۔ اسی لئے وہی معالج اس کے علاج میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ جو مریضہ کو ذہنی طور پر مطمئن کر سکے اس کا اعتماد حاصل کر سکے اور نفسیاتی علاج معالجے میں دستر س رکھتا ہو۔ عمل تنویم (Hypnotism)
اس میں بہت مفید ہے۔ اس میں معالج مریضہ کا اعتماد حاصل کرنے کے بعد اُسے تحکم آمیز لہجہ میں کہتا ہے کہ تمہیں نیند آرہی ہے۔ بار بار یہ حکم دہرانے سے مریضہ واقعی سو جاتی ہے۔ اور ہسٹریا کی وجہ سے فرضی دردیں یا بعض اوقات فالج کی جو علامات مریضہ پیدا کر لیتی ہے۔ نیند سے جاگنے کے بعد بالکل رفع ہو جاتی ہیں دورے کے وقت مریضہ کو آرام سے ہوادار کمرے میں لٹائیں۔ گلے کے بٹن ڈھیلے کر دیں۔ بازوؤں اور پنڈلیوں کو کس کر باندھ دیں۔ ہینگ سنگھائیں۔ منہ میں نمک ڈالیں۔ ناک کے نتھنے کو ایک دو منٹ کے لئے بند کر دیں۔ لہسن، پیاز وغیرہ کا سونگھانا بھی مفید ہے۔ امونیم کلورائیڈ کی تیز بو ذرا سی سنگھائیں یا شور یہ کرانا یا پنڈلیوں پر رائی کا پلستر لگا دینا وغیرہ دورے کو کھولنے کے لئے نہایت مفید تدابیر ہیں۔ قبض رفع کرنے کے لئے انیمہ بہت مفید ہے۔ فرج میں برف کے پانی کی پچکاری سے بھی ہسٹریا کا دورہ کھل جاتا ہے۔ دورہ کھلنے کے بعد آئندہ دوروں کو روکنے کے لئے علاج معالجہ شروع کر دیں۔ اگر اس مرض کا سبب حیض کی بندش یا بے قاعدگی ہو تو اُس کا علاج کریں جو آگے آرہا ہے۔ مریضہ کی اخلاقی اور طبعی عادات کا مطالعہ کر کے اگر ضرورت ہو تو اُن کی اصلاح کریں۔ اگر شادی میں دیری اس کا سبب ہو رہی ہو تو اس کا مشورہ دیں۔ بقول بعض اطباء قدیم یہ مرض مادہ منویہ کی رکاوٹ اور اس میں بُو پیدا ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ ہمارے نزدیک درحقیقت اس کا سبب معاشرے کی خرابی سینما بینی۔ فحش ناولوں کا پڑھنا سیلان وغیرہ اسباب سے ضعف اعصاب

کا پیدا ہو جاتا ہے۔ حب اختناق الرحم۔ مشک خالص ۱/۲ گرام ہینگ۔ کافور۔ سنبل الطیب ہر ایک ایک گرام باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اسا دوں۔ ایک گولی روزانہ عرق بادیان یا عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔ آجکل چونکہ مشک نایاب ہے۔ اس لئے اس کی بجائے عنبر استعمال کریں۔ دواء الشفا نصف گرام سے ایک گرام تک ہر روز رات کو سوتے وقت کھلانا اس مرض کے دوروں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ اس کا نسخہ صرع کے بیان میں درج ہو چکا ہے۔ جدوار۔ عود صلیب ہر ایک نصف نصف گرام باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر اختناق کے دوران کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ حب جندبیدستر کا ذکر صرع میں آیا ہے۔ اختناق کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ حبوب اختناق الرحم یہ گولی وقفہ کی حالت میں ایک ایک عدد صبح و شام پانی یا عرق بادیان کے ساتھ دیں۔ دورے کی حالت میں اکٹھی دو گولیاں دیں۔ نسخہ جدوار خطائی۔ عود صلیب۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ جندبیدستر۔ صبر زرد ہر ایک ہموزن باریک پیس کر پانی کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ کر لیں۔ اگر مزاج میں گرمی ہو تو میں ایسی مریضاؤں کو اکسیر قلب اور مفرح بارد جواہر والی صبح۔ غذا کے بعد جوارش شاہی دونوں وقت اور رات کو دواء الشفاء استعمال کراتا ہوں۔ احتباس طمث یا عسر طمث اس مرض میں خون حیض یا تو کم ہوتا ہے۔ یا بالکل بند ہوتا ہے اور یا بہت درد سے آتا ہے۔ خون حیض کا باقاعدگی کے ساتھ اعتدال سے آنا عورت کی صحت کے لئے ضروری ہے۔ اگر عرصہ تک خون حیض بند رہے اور کوئی علاج معالجہ نہ کیا جائے تو کئی قسم کے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ گاہے عورت اولاد سے محروم ہو جاتی ہے۔ صحت کی حالت میں خون حیض حمل کے دوران میں ایام رضاعت (بچہ کو دودھ پلانا) اور سن یاس

(Menopause) جو اکثر ۴۵ سال سے ۵۰ سال کی عمر کے درمیان ہوتا ہے۔ بند ہو جایا کرتا ہے۔ قدرتی طور پر جن عورتوں کا رحم اور خصیۃ الرحم چھوٹے یا بالکل معدوم ہوں۔ حیض نہیں آیا کرتا اور یہ صورت لاعلاج ہے۔ بعض ہر دفعہ خون حیض پیدا تو ہوتا ہے۔ مگر فم رحم کی کسی رکاوٹ کی وجہ سے خارج نہیں ہو پاتا۔ یہ صورت اکثر بروقت جراحی کے عمل سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یہاں پر ہم ثانوی یا اکتسابی احتباس حیض کا ذکر کریں گے جس کے علاج معالجے کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اس کی وجہ جسم میں خون کی کمی۔ وقتی تخیلات و تفکرات تبدیلی آب و ہوا۔ کثرت جماع۔ ورم رحم۔ چربی کی زیادتی یعنی موٹاپا۔ اختناق الرحم وغیرہ ہوا کرتے ہیں۔ جس میں شروع میں تو ایام جاری ہوتے ہیں۔ مگر بعد میں کسی وجہ سے بند یا بے قاعدہ یا درد کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ اگر جسم میں خون کی کمی کی وجہ سے ایام بند ہوں تو اس کی تشخیص مشکل نہیں ہوتی۔ مریضہ اس سے پہلے کسی لمبے بخار فاقہ کشی۔ نکسیر۔ بواسیر نفث الدم یا کسی دوسرے سبب سے کمزور اور زرد رو ہو چکی ہوتی ہے۔ نفث الدم۔ نکسیر۔ بواسیر وغیرہ کا علاج اپنی اپنی جگہ درج کیا جا چکا ہے۔ خون پیدا کرنے کے لئے مریضہ کو عمدہ غذائیں گیہوں کی روٹی۔ دودھ دہی۔ پھل۔ انڈے گوشت وغیرہ کا بقدر ہضم استعمال کرائیں۔ بطور دوا کشتہ فولاد۔ دوالمسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام میں ملا کر دودھ یا ماء اللحم سے دیں۔ حب مدر حیض صبر سقوطری۔ ہیراکسیس۔ زعفران کشمیری ہر ایک ہم وزن باریک پیس کر چوتھائی گرام کی گولیاں بنائیں۔ اور ایک ایک گولی ایام حیض سے ایک ہفتہ پہلے صبح و شام دیں۔ ان گولیوں کی تعداد بڑھائی بھی جا سکتی ہے۔ اور اگر ان سے گرمی کا احساس ہو تو اس کے ساتھ لسی پئیں وقتی تفکرات یا تخیلات یا تبدیلی آب و ہوا سے یہ مرض پیدا ہو تو عارضی ہوتا

خوش و خرم رہنے سے خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کثرت جماع سے
ہے۔ اور دردی کیفیت پیدا ہو کر حیض کی بندش یا درد وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں
بعض دفعہ جماع سے پرہیز کرنے سے یہ مرض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر ٹھیک
نہ ہو تو کچھ عرصہ پرہیز کے ساتھ ورم رحم کا علاج کریں۔ اگر رحم کے اندر سوزش
اور بدن میں جلن محسوس ہو۔ پیشاب میں سوزش اور پیاس کی شدت اور چہرے
کی زردی وغیرہ صفراوی علامات کے ساتھ حیض کی رکاوٹ ہو تو تخم خرفہ سیاہ
خار خسک۔ کشنیز خشک، مغز کدو، مغز خیارین ۵۔۵ گرام ہر ایک کا پانی میں
شیرہ نکال کر شربت نیلوفر یا شربت کاسنی یا شربت بزوری ۳۰ ملی لٹر
ملا کر پئیں۔ اس کے علاوہ شربت لیموں اور شربت صندل کا استعمال کریں۔
پھلوں میں آلو بخارا اور سنترہ وغیرہ رس دار پھل مفید ہیں۔ پندرہ بیس روز تک
ان ادویہ کے استعمال سے گرمی کی تمام علامات ختم ہو جائیں گی۔ اگر عضلات
شکم اور پیڑو میں چربی کی زیادتی کی وجہ سے احتباس طمث ہو تو تخم کرفس۔
انیسون۔ تخم میتھی۔ تخم کاسنی۔ اجوائن دیسی۔ اسارون ہر ایک تین تین گرام
پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند ۴۵ گرام کے ساتھ دیں۔ گاہے اس
میں شربت بزوری ۴۵ م ل ملایا جاتا ہے۔ اور کبھی اس کے ساتھ چربی کو کم
کرنے کے لئے معجون نانخواہ چھ گرام دیتے ہیں۔ ابہل ۵ گرام پوست املتاس
دس گرام۔ برگ سداب ۵ گرام، مشک طرامشیع ۵ گرام۔ ڈوڈہ کپاس ۵ گرام
کا جوشاندہ احتباس طمث کے لئے نہایت قوی ہے۔ بلکہ حالت حمل میں اس
سے اسقاط ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ حب مدر حیض ایک دو عدد
دیں۔ نامکمل اسقاط کی وجہ سے جانکنی کی حالت میں ایک عورت آئی جس کو میں
نے معجون قرطم دیا۔ اس سے اسقاط مکمل ہو کر اس کی جان میں جان آگئی۔ نسخہ

نسخہ :۔ مغز بادام ۴۰ گرام ۔ حب قرطم ۸ گرام ۔ افتیمون ۲۰ گرام ۔ بسفائج فستقی ۴۰ گرام جیسی کو شکر سفید کے قوام میں معجون تیار کریں ۔ مقدار خوراک ۶ سے دس گرام۔

سفوف مدر حیض کا یہ نسخہ معمول مطب اور مفید ہے ۔ شورہ قلمی ۔ جوکھار زیرہ سفید ۔ ریوند چینی ہر ایک ہموزن ۔ شکر جملہ ادویہ کے وزن کے برابر اس میں سے بقدر چار گرام دن میں ایک دو دفعہ پانی سے دیں ۔ سفوف خشک بالا ایک گرام کے ساتھ دودھ میں تھوڑا سا گھی ڈال کر اور گڑ سے میٹھا کر کے دینے سے حیض جاری ہو جاتا ہے ۔ **مطبوخ حب قرطم** کا یہ نسخہ حیض کی کمی یا بندش میں بہت مفید ہے ۔ بلغمی مزاج عورتوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے ۔ حب قرطم ۵ گرام ۔ بادیان ۔ برگ گاؤزبان ۔ تخم خربزہ ۔ پرسیاؤشاں ہر ایک ۲ گرام پوست خربوزہ خشک ۵ گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ۴۰ ملی لیٹر ملا کر پلائیں ۔ زیرہ سفید ۔ تخم مولی ۔ تخم سویا ۔ تخم میتھی ۔ کلونجی ہر ایک تین تین گرام پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ملا کر پلانے سے بند حیض کے جاری ہونے میں بہت مدد ملتی ہے ۔

کثرت طمث یا حیض کی زیادتی ۔ اس مرض میں حیض کے زمانہ میں خون کثرت سے اور بعض دفعہ آٹھ دس دن تک آتا رہتا ہے ۔ اگر ایام حیض کے علاوہ خون آ جائے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں ۔ علاج دونوں صورتوں میں ایک ہی ہے حیض کی زیادتی کا سبب اگر بدن میں خون کی کثرت ہو تو ایسے کسی قسم کی کمزوری محسوس نہیں ہوتی ۔ اور نہ اس کے لئے چنداں علاج کی ضرورت ہے لیکن کا سبب رحم کی سوزش ۔ رحم کے ٹل جانے یا ایام ماہواری میں مجامعت کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔ مرض سل ۔ خون کی رقت اور گردے کی بعض بیماریوں نیز تیز گرم چیزوں کے استعمال سے بھی کبھی کثرت حیض کی شکایت۔

ہو جاتی ہے۔ بچے کو فوڈ اور رکنے کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ شدید جذباتی
ہیجان بعض اوقات عورتوں میں حیض کے جاری ہو جانے کا سبب بن جاتا ہے
ہیجان رفع ہو جانے کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ علاج۔ نفث الدم
خون روکنے کی ایسی بہت سی ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے جو کثرت حیض
کے وقت اور استحاضہ میں بھی مفید ہیں۔ مثلاً قرص کہربا، سفوف بندش خون۔ سفوف
مالبس الدم اور گل ملتانی کا آب زلال۔ حیض کی زیادتی میں مریضہ کی پائنتی کو اونچا
کر دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ کیلسیم لیکٹیٹ ایک گرام صبح و شام پانی کے
ساتھ دینے سے بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے۔ گاہے اس میں ہموزن گیرو ملا دیتے
ہیں۔ پھٹکڑی بریاں بقدر ایک گرام پانی کے ساتھ کثرت حیض کا سہل اور عمدہ علاج
ہے۔ اگر حیض اس قدر زیادہ ہو کہ غشی طاری ہونے لگے تو حب مروارید دو عدد
خمیرہ مروارید کلاں ۵ گرام میں رکھ کر دیں اور اس کے ساتھ عرق عنبر ۵ م ل پلائیں
اگر عرق عنبر موجود نہ ہو تو عرق گاؤزبان کے ساتھ دیدیں۔ ضعف عامہ۔ اولاد کی
زیادتی یا غذا کی کمی سے بعض اوقات سارے بدن کے ساتھ رحم کے عضلات میں بھی ڈھیلا پن
آجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات خون حیض کثرت سے آتا ہے۔ ایسی
مریضاؤں کو کشتہ خبث الحدید ½ گرام معجون موچرس چھ گرام میں ملا کر دودھ
سے دیں۔ کشتہ مرجان جواہر والا اس میں شامل کرنے سے مزید فائدہ ہوتا ہے
بعض دفعہ رحم میں رسولی کی وجہ سے کثرت حیض یا استحاضہ کی شکایت پیدا ہو
جاتی ہے۔ اس صورت میں سرجری سے ہی فائدہ ہو سکتا ہے۔ امراض
گردہ۔ مرض سل یا خون کے امراض کی وجہ سے اگر کثرت حیض ہو تو ان امراض
کا علاج کریں۔ کثرت حیض کا سبب اگر گرم چیزوں کا استعمال ہو تو ان چیزوں
کا استعمال ترک کریں اور لعاب بہدانہ ڈیڑھ گرام۔ لعاب برگ گاؤزبان ۳ گرام

شیرہ تخم خرفہ ۵ گرام ۔ شیرہ گل سفید ۵ گرام پانی میں حاصل کر کے شربت نیلوفر ملا کر دیں اور آلو بخارا ۔ انار جیسے پھل کھلائیں ۔ ان شیرہ جات اور لعابات میں شربت انجبار ملا دینے سے خون بند ہونے میں مزید مدد ملتی ہے ۔ پیڑو پر گل ملتانی کا لیپ کرنے سے بھی جریان خون کو فائدہ ہوتا ہے ۔ سفوف دیگر تالمکھانہ ۔ مائیں خورد ۔ سنگ جراحت ۔ شکر سفید بموزن سفوف کر کے بقدر چار پانچ گرام دن میں ایک دو دفعہ پانی کے ساتھ دینے سے کثرت حیض کو بہت فائدہ ہوتا ہے

عقر ۔ بانجھ پن (Sterility) اُس مرض کا نام ہے جس میں عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتی ۔ اگر یہ مرض پیدائشی طور پر رحم کی عدم موجودگی بہت چھوٹا ہونے یا خصیۃ الرحم کے ناقص ہونے یا ساخت نامکمل ہونے کی وجہ سے ہو تو لا علاج ہوتا ہے ۔ اسی طرح رحم کی رسولیاں ۔ یا خلقی طور پر شگاف یا مہبل کی دیواروں کے بند ہونے سے بھی سرجری کی مدد سے گاہے فائدہ ہو جاتا ہے ۔ کثرت جماع بھی گاہے عارضی طور پر بانجھ پن پیدا کر دیتا ہے زوجین کے ناموافق مزاج یا قاذف نالیوں کے قدرتی طور پر بند ہونے کی وجہ سے بیضہ رحم میں نہیں پہنچ سکتا ۔ اس لئے یہ بھی خلقی یا قدرتی بانجھ پن کی صورتیں ہیں ۔ گاہے مرض سوزاک کے نتیجے میں بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے ۔ لیکن یہاں اُن صورتوں کا ذکر مقصود نہیں ہے ۔ یہاں تو اکتسابی یا ثانوی بانجھ پن کا تذکرہ مقصود ہے ۔ جس میں علاج کی گنجائش ہے ۔ اگر کوئی جوان بالغ عورت کئی سال تک شادی کے بعد حاملہ نہ ہو تو سب سے پہلے اس کے حیض کے بارے میں دریافت کریں ۔ جو اکثر ناقص ہوتا ہے اس کے علاج معالجے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے ۔ اگر حمل ہو کر اسقاط واقع ہو چکا ہو تو اس کی وجہ ورم رحم ہوتا ہے ۔ اس کا علاج کریں ۔ گاہے سیلان الرحم کی زیادتی بھی حمل کے راستے

علاج و تشخیص

رسوذ میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ اس کا علاج پہلے بیان ہو چکا ہے۔ رحم میں چربی کی زیادتی بہت سی عورتوں میں حمل کو بڑھنے نہیں دیتی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مرغن غذا کم کر دیں۔ گھی۔ مکھن۔ انڈے جیسی چیزیں بالکل نہ دیں۔ بلکہ جس حد تک برداشت ہو فاقے کرائیں۔ احتباس طمث میں رحم کی چربی کے تحت جن ادویہ کا ذکر ہوا وہ استعمال کرائیں۔ اگر تمام بدن میں رطوبات کا غلبہ ہو تو منضج بلغم پلائیں جس کا ذکر فالج ولقوہ میں ہوا۔ اس کے بعد جلاب دے کر آٹھ روز تک صبح معجون سپاری پاک دس ماشے چند روز دیں پھر حیض سے فارغ ہونے کے بعد حب حمل ایک عدد معجون موچرس چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے دیں۔ سات یوم تک ہر روز اس کا استعمال کریں اور شوہر سے قربت کریں۔ اگر ایک مہینے میں مقصد حل نہ ہو تو دوسرے ماہ پھر اسی طرح ایام کے بعد یہ دوا صبح کھائیں زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ میں اکثر مقصد حل ہو جاتا ہے۔ حب حمل کا نسخہ یہ ہے مشک اصلی چوتھائی گرام۔ افیون ½ گرام۔ جائفل ایک عدد۔ زعفران ایک گرام۔ بھنگ پونے دو گرام۔ چھالیہ تین عدد۔ لونگ چار عدد باریک پیس لیں۔ اور گڑ حسب ضرورت امیں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ قبول صورت بنانے کیلئے ان پر ورق نقرہ چڑھا لئے جاتے ہیں۔ آجکل مشک نایاب ہے۔ اس کے بغیر بھی فائدہ کرتی ہیں۔ یا مشک کی بجائے اسی وزن میں عنبر بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ برادہ دندان فیل ایک گرام باریک پیس کر ایام سے فارغ ہو کر صبح دودھ سے دینا معین حمل ہے۔ تریاق عقر کے نام سے ایک نامی حکیم صاحب نے اطریلال۔ گل عباسی اور برادہ دندان فیل ہر ایک ایک گرام سفوف کر کے بقدر ۱/۲ صرف تین روز تک صبح حیض سے فراغت پانے کے بعد استعمال کرنا مجرب تحریر کیا ہے۔ اسی طرح ریشہ برگد (بڑ کی داڑھی) کا سفوف پندرہ گرام

پچاس گرام پیڑوں میں ملاکر بعد فراغت حیض عورت کو دیں - اور دن میں پیٹ بھر پیڑے کھلائیں - اور کوئی دوسری غذا نہ دیں - رات کو مقاربت کریں - دو تین روز تک اس طرح کرنا کافی ہے - ایام سے فارغ ہونے کے بعد یہ فرزجہ بھی دایہ کے ذریعے استعمال کرایا جاتا ہے - اس سے رحم استقرار حمل کے لئے آمادہ ہوجاتا ہے۔ مشک خالص ½ گرام - زعفران دو گرام - ثعلب مصری تین گرام سب کو باریک کوٹ پیس کر شہد ۱۲ گرام میں ملالیں اور اس میں سے صاف ستھرا کپڑا لیتھڑ کر دایہ کے ذریعے اندام نہانی میں رکھوائیں - اگر ان فرزجہ کی دوائیں دستیاب نہ ہوں تو یہ فرزجہ بھی معین حمل ہے - زعفران - سنبل الطیب - شب یمانی - عود غرقی - ساذج ہندی - ہر ایک تین گرام سب کا سفوف کریں - اور مرغابی کی چربی ۱۵ گرام اور انڈے کی زردی ایک عدد یا حسب ضرورت زیادہ ملا کر اس میں روئی لیتھڑ کر دایہ سے پانچ چھ روز استعمال کرائیں - اور اس کے بعد مجامعت کی ہدایت کریں۔

Skin Diseases امراض جلد

خارش - اس مرض میں کسی ظاہری سبب کے بغیر جلد میں شدید کھجلی اٹھتی ہے گاہے - یہ کھجلی جسم کے کسی ایک حصے پر ہوتی ہے - اور گاہے سارے بدن پر اور کبھی کبھی یہ اس قدر شدید ہوتی ہے - کہ مریض کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتا ہے - اور گاہے اس کی رات کی نیند حرام ہوجاتی ہے - میرے مطب میں اس کے لئے نقوع شاہترہ کا استعمال ہوتا ہے - جس کا نسخہ پہلے بیان ہوا چکا ہے - اگر مرض پرانا ہو تو اس میں گندھک آملہ سار - نیل کنٹھی - اور سنکھا ہولی کا اضافہ

دو ہفتے اس دوا کے پلانے کے بعد جلاب دینے سے بہت فائدہ
کرتا ہوں۔ اکثر مریضوں کو دوا پینے کے تیسرے چوتھے روز سے ہی فائدہ شروع ہو
جاتا ہے۔ جو دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔ جلاب کے بعد سرد مزاج لوگوں کو روزانہ چار
بجے بعد دوپہر جوہر منقی ایک خوراک کیپسول میں ڈال کر نگلنے کی ہدایت کرتا ہوں
جوہر منقی کا استعمال سات دن سے زیادہ نہیں کرانا چاہیئے۔ اگر کرانا بھی پڑے
تو ہفتے میں ایک دن کا ناغہ ضرور کر لیا کریں۔ نیز جن لوگوں کو گردے کی کوئی تکلیف
ہو ان کو جوہر منقی کا استعمال ہرگز نہ کرائیں۔ صفراوی مزاج لوگوں کو جن کے مزاج میں
حدت اور تیزی ہو اور خصوصاً موسم بھی گرم ہو تو جلاب کے بعد میرے مطب میں
اکسیر قلب ایک گرام، مفرح بارد جواہر والی چھ گرام ملا کر دئے جاتے ہیں۔ مندرجہ
بالا مفرد ادویات کا شربت تیار کر کے بھی میرے ہاں ان لوگوں کو دیا جاتا ہے
جو ابالنے چھاننے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں۔ حب لیموں خارش اور
دوسرے امراض خون میں بہت مفید دوا ہے۔ حتیٰ کہ آتشک میں بھی فائدہ
مند ہے۔ لیکن نقوع بالا اور جلاب کے بعد ہی اس کا استعمال مناسب
ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے: کتھ سفید۔ حب النیل۔ پوست الائچی کلاں سوختہ
سپاری پرانی ہر ایک دس گرام۔ مردار سنگ بیس گرام کا سفوف۔ ایک سو کاغذی
لیموں کے رس میں گھول کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح
وشام یا ایک ایک گولی کھانے کے بعد دیں۔ اگر بہت گرم غذائیں یا دوائیں کھانے
سے مرض خارش پیدا ہوا ہو۔ اور صفرا کی بہت تیزی ہو تو نقوع شاہترہ کی بجائے
یہ نسخہ دیں۔ گل نیلوفر۔ تخم کاسنی۔ شاہترہ۔ بیخ کاسنی۔ ہر ایک ۵ عدد۔ عناب ۵ عدد
آلو بخارا ۵ عدد پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت نیلوفر ۳۵ مل ملا کر پلائیں۔ یہ
نسخہ موسم گرما کے گرمی دانوں میں بھی مفید ہے۔ مقامی طور پر گرمی دانوں کے

لئے ملتانی مٹی دہی میں ملا کر نہانے سے پہلے ایک گھنٹہ تک مل لینا بہت مفید ہے۔ اس
کے علاوہ روغن گل ایک حصہ سرکہ دو حصے اور عرق گلاب آٹھ حصے ملا کر ملنا بھی گرمی
دانوں کو سود مند ہے۔ خارش کے لئے لگانے کی ادویہ میں میرے ہاں حسب ذیل
سفوف خارش معمول ہے۔ گندھک ڈنڈا کا باریک سفوف، مردار سنگ،
سفیدہ جست ہموزن کھرل میں باریک کرلیں۔ اس سفوف کو دو گنے ویزلین میں
ملا کر بطور مرہم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یا صرف پوڈر کے طور پر چھڑکا بھی جا سکتا
ہے۔ گاہے اسے روغن چنبیلی میں ملا کر لگاتے ہیں۔ اگر خارش کے زخم میں بہت شدید
جلن ہو تو تنہا سفیدہ جست چھڑکا جاتا ہے اسے روغن چنبیلی یا ویزلین میں ملا کر
مرہم کی طرح لگایا جاتا ہے۔

پتی اچھلنا چھپاکی (Ueticaria) اس مرض میں جلد پر
سرخ رنگ کے کبھی چھوٹے اور کبھی بڑے دد وڑے سے ہو جاتے ہیں۔ جن میں شدید
خارش ہوتی ہے۔ اور اکثر اس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے، یہ مرض اکثر ہضم کی
خرابی سے ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگوں کو کوئی خاص غذائیں یا خوشبوئیں اس قدر
ناموافق ہوتی ہیں کہ ان کے استعمال سے اس مرض کا دورہ ہو جاتا ہے۔ جب
مریض کو ان غذاؤں وغیرہ کے متعلق معلوم ہو جائے تو ان سے پرہیز کرے۔ میں
نے اکثر اس مرض میں عورتوں کو زیادہ مبتلا دیکھا ہے۔ مرض کا مکمل علاج نہ کرنے
سے اکثر میرے پاس ایسے مریض آئے۔ جن کو بیس بیس سال سے یہ شکایت پریشان
کر رہی تھی۔ مرض کو فوری طور پر دبانے کے لئے آجکل بہت سی ڈاکٹری ادویہ آ رہی
ہیں۔ جس سے مرض دب تو جاتا ہے۔ مگر مزمن شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پتی کے
مریض کے ہضم کی اصلاح بڑی ضروری ہے۔ قبض نہیں رہنا چاہئے۔ جوارش
کمونی ۷ گرام کے ساتھ ۵ گرام پودینہ خشک اور شکر سرخ ۲۴ گرام پانی میں جوش

تین تین گرام سفوف کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح اس کا آب زلال، شربت عناب ملا کر پلائیں۔ جو پھوک بچے اس کو سرکہ میں ملا کر داغوں پر مل دیا جاتا ہے۔ اصلاح ہضم ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ رس مانک روبکس بقدر ۱/۲ گرام معجون چوب چینی چھ گرام میں ملا کر رات کو دیں۔ باپچی کا بتال جنتر کے ذریعے نکالا ہوا تیل بھی داغوں پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک حکیم صاحب نے برص یعنی پھلبہری کے لئے یہ نسخہ اپنے مجربات میں تحریر کیا ہے۔ چوب چینی، تخم پنواڑ، باپچی، مرچ سیاہ، میٹھا تیلیہ مدبر، کونین سلفاس عاقر قرحا ہر ایک ہموزن تمام ادویات کا سفوف کریں۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی عرق منڈی یا پانی کے ساتھ دیں۔ اس دوا کا استعمال مسہل دینے کے بعد کریں۔

اگزیما۔ یہ جلد کا ایک مشہور مرض ہے جو حاد اور مزمن دونوں صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ جلد میں خارش ہو کر سرخی اور سوزش ہوتی ہے اور پھر ایک دانہ سا نکل آتا ہے۔ جس کی رطوبت خارج ہونے کے بعد جم جاتی ہے اور ہلکے نیلے رنگ کے یا گہرے سرخ رنگ کے دھبے سے پڑ جاتے ہیں جن میں مزید دانے اور پیپ پیدا ہو جاتی ہے اور یہ جم کر پپڑی کی سی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ یہ مرض سارے جسم پر یا جسم کے کسی بھی ایک حصہ پہ نمودار ہو کر برسوں پریشان کرتا ہے۔ جلد کھردری بدنما اور چمڑے جیسی ہو جاتی ہے جس پر بعض دفعہ لکیریں سی پڑ جاتی ہیں۔ وراثت کا بھی بعض دفعہ اس مرض میں حصہ ہوتا ہے۔ اور بعض پیشے جیسے رنگ ریز یا تارکول کا کام کرنے والے اس کے لئے زیادہ مستعد ہوتے ہیں۔ علاج: مطب میں میں نے اکثر یہ دیکھا ہے کہ اگزیما کا علاج کرنے سے اگر اگزیما کو فائدہ ہو تو مریض کو دمہ کی شکایت ہونے

لگتا ہے۔ اور دمہ کا علاج کریں تو پھر اگزیما ابھرنے لگتا ہے۔ اگر مریض کسی وجہ
سے پریشانی یا بے چینی میں مبتلا ہو جائے تو اگزیما کی خوابیدہ شکایت زور پکڑنے
لگتی ہے۔ اور اگر مریض پرسکون زندگی بسر کرے تو مرض میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے
لہٰذا اس مرض کے علاج میں معالج کو مریض کے عوارض نفسانیہ یعنی ذہنی پریشانی
وغیرہ کی طرف بھی دھیان رکھنا چاہئے۔ اصلاحِ ہضم اور قبض کا دفع کرنا بہت
ضروری ہے۔ عمومی صحت کی کمزوری بھی اس مرض کے ٹھیک ہونے میں رکاوٹ
پیدا کرتی ہے۔ میرا معمول مطب نسخہ اس مرض کے لئے۔ رسونت ۳ گرام چاکسو ۳
گرام۔ نرکچور ۲ گرام۔ کتھ سفید ایک گرام ہے ان ادویہ کو نیم کوفتہ کرکے رات کو پانی میں
بھگو دیا جاتا ہے۔ اور صبح اس کا آبِ زلال شربت عناب ملاکر پلایا جاتا ہے۔ رات
کو رس مانک ½ گرام معجون چوب چینی ۵ گرام ملاکر پانی سے دیتا ہوں۔ لگانے کے لئے
اس مرض میں تیز دواؤں سے نقصان ہوتا ہے۔ محض روغن چنبیلی یا گاہے اس میں
سفیدہ جست ملاکر لگانا کافی ہوتا ہے۔ اس نسخہ کو پندرہ بیس یوم سے زیادہ نہیں
پلانا چاہئے۔ دو کیس ایسے سامنے آئے۔ جنھوں نے بھگو کر پینے والا یہ نسخہ اگزیما
میں فائدہ محسوس ہونے کی وجہ سے مسلسل تین چار ماہ پیا اور پلیورسی رطوبی
(ذات الصدر Pleurisy with effusion) میں مبتلا ہو گئے۔
احتیاطاً اگزیما کے مریض کے پیشاب کا معائنہ کرا لینا چاہئے۔ اگر شوگر موجود ہو
تو اس کا علاج بھی ضروری ہے۔ دوا میں بھی شربت عناب کا استعمال نہیں کرنا
چاہئے، بلکہ نسخہ پھیکا یا نمک ملاکر پلانا چاہئے۔ اور رس مانک کو معجون چوب
چینی میں دینے کی بجائے مکھن میں ملاکر۔ یا کیپسول میں بھر کر پانی کے ساتھ دینا چاہئے
اگر فسادِ خون ساتھ ہی شریک ہو تو نقوع شاہترہ کا نسخہ جس کا ذکر خارش کے
بیان میں بھی ہو چکا ہے، گلقند بابری کے اضافہ کے ساتھ دینا چاہئے۔

معجون نیب کا یہ نسخہ اگزیما بلکہ جذام اور حذر تک میں مفید ہے۔ پوست
شاخ نیب۔ برگ نیب۔ پوست نیب پوست انجیر دشتی ہر ایک چودہ گرام۔
شاہترہ۔ کشنیز خشک۔ چرائتہ تلخ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔
پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ شیطرج ہندی۔ گل سرخ۔ بادیان۔ برگ سنا مکی۔
بسفائج۔ درونج عقربی ہر ایک سات گرام۔ باریک کوٹ کر سہ چند شہد میں ملا
کر معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک دس گرام

عرق مصفی خون۔ برگ نیب۔ پوست نیب۔ پوست بکائن۔ پوست کچنال۔
پوست مولسری۔ دودھی خورد۔ برگ بھنگرہ برگ دھایا۔ پوست گولر۔ برگ حنا۔
منڈی۔ شاہترہ۔ سرپھوکہ۔ چوب بیجا سار۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔
صندل سفید۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ مجیٹھ۔ برگ بید سادہ۔ برادہ شیشم
ہر ایک سو گرام رات کو ۱۴ لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح قرع انبیق میں
دس لیٹر عرق کشید کریں۔ بہت سے جلدی امراض اگزیما۔ داد۔ چنبل۔ خارش
وغیرہ میں مفید ہے۔ ۵۰ م ل دن میں ایک یا دو دفعہ تنہا یا شربت عناب
ملا کر استعمال کریں۔ اگزیما کے بیماروں کو مقام مرض پر صابن کا استعمال نہیں
کرنا چاہیئے۔ اگر بہت مجبوری میں کبھی استعمال کرنا پڑے تو اس کے بعد گلیسرین
لگا لینا مناسب ہے۔ سنکھیے کے مرکبات کا استعمال اگزیما کے لئے مفید ہوتا
ہے۔ اس کے لئے میرے ہاں جوہر منقی ۱۲۵ ملی گرام کیپسول میں ڈال کر دینا
معمول ہے۔ اگر جلد پر کھلے زخم نہ ہوں تو روغن چنبیلی میں لیموں کا رس ملا کر
اگزیما کے مقام پر لگانا مفید ہے۔ اس کا استعمال اگزیما کے علاوہ چہرے کے
داغ دھبوں خارش۔ چھائیوں اور مہاسوں کے لئے بھی مفید ہے۔ ہاتھوں
کے اگزیما کی صورت میں صفائی کے لئے بعض دفعہ ہاتھوں پر ربڑ کے دستانے

(گلودز) کی ضرورت ہوتی ہے۔ جن کو جب چاہے صابن سے دھویا جاسکتا ہے۔

داد۔ اس مرض میں جلد پر گول گول چھلوں کی شکل کے اُبھار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس کو انگریزی میں رنگ ورم (Ringworm) بھی کہ دیتے ہیں۔ اکثر یہ مرض ۵ سے ۱۲ سال تک کے بچوں میں ہوتا ہے۔ اٹھارہ سال سے زیادہ عمر میں تو شاذ و نادر ہی دیکھا جاتا ہے۔ یہ جسم کے کسی بھی مقام پر ہو سکتا ہے۔ بہت چھوتدار بیماری ہے۔ مریض کے کنگھے کپڑوں اور ٹوپی وغیرہ سے تندرستوں میں پھیل جاتی ہے۔ اس لئے بیمار کا کنگھا یا ٹوپی استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ علاج اندرونی طور پر مصفی خون ادویات کا پلانا فائدہ مند ہے۔ نگند بابری ۵ گرام اور فلفل سیاہ ۵ عدد کو پیس کر چھان کر شربت عناب ملا کر پلانا فائدہ مند ہے۔ عرق مصفی خون جس کا نسخہ اگز یما میں درج ہوا اس میں بھی مفید ہے۔ شربت عشبہ کا یہ نسخہ داد کے علاوہ بیشتر امراض خون اور جلد کے لئے مفید ہے۔ پرانی جلدی بیماریوں میں فائدہ مند ہے۔ عشبہ مغربی تیس گرام۔ چوب چینی نیمکوفتہ ۲۰ گرام برگ شاہترہ۔ بادر نجبویہ۔ برادہ شیشم۔ گل منڈی۔ برگ گاؤزبان۔ تخم شاہترہ۔ افتیمون۔ تخم کاسنی۔ برادہ صندل سُرخ ہر ایک آٹھ گرام رات کو دو لٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ آدھا لٹر رہ جائے اب اس میں ایک کلو چینی ڈال کر شربت کا قوام تیار کر لیں۔ مقدار خوراک ۲۰ ملی لٹر، پانی۔ عرق مصفی خون یا دُوسری کسی دوا کے ساتھ دیں۔ درد کے مقام پر لگانے کے لئے گولی۔ گندھک آملہ سار اور سہاگہ بریاں ہموزن کو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور بوقت ضرورت آب لیموں تازہ میں گھس کر لگائیں۔ اگر لیموں کے رس میں لگانے سے زیادہ جلن اور بےچینی

ہو تو پانی میں گھس کر لگائیں۔ اوائل مطلب میں داد کے ایک پرانے مریض کو
میں نے کرائی سوفینک ایسڈ (Chrysophanic acid
پانچ گرام۔ ویزلین پچیس گرام میں ملاکر بطور مرہم لگانے کو دیا تھا تو اس پرانا مرض
ٹھیک ہوگیا تھا۔ مرہم دیگر۔ کافور۔ برگ حنا۔ نیلا تھوتھا۔ کیلا ہموزن
بار یک پیس کر مکھن میں ملاکر مقام ماؤف پر لگانا بہت مفید ہے۔ داد کے علاوہ
خارش۔ پھوڑے پھنسیوں اور دوسرے زخموں میں بھی نافع ہے۔

جذام یہ ایک نہایت مزمن قسم کا چھوتدار مرض ہے۔ جس کو کوڑھ بھی
کہتے ہیں۔ اطبار قدیم نے اس مرض کا نام "دالاسد" بھی رکھا ہے۔ کیونکہ اس
مرض میں مریض کا چہرہ شیر جیسا ڈراونا دکھائی دیتا ہے۔ اسد شیر کو کہتے ہیں۔
جذامی والدین کی اولاد اکثر اس مرض کا شکار ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر پیدا ہوتے
ہی بچہ کو ان سے الگ کر دیا جائے تو بچہ محفوظ ہوجاتا ہے۔ اس مرض میں شروع
میں طبیعت خراب رہتی ہے پھر ہلکا ہلکا بخار اور پھر چہرے ہاتھ۔ بازو اور
انگلیوں پر چمکدار سُرخ قسم کے اُبھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ یہ اُبھار شروع میں
دردناک ہوتے ہیں۔ لیکن بعد میں اعصاب کے متاثر ہوجانے کی وجہ سے درد ختم
ہوجاتا ہے۔ حتیٰ کہ قلب سے دور کے مقامات جیسے ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں
میں غانغرانا (Gangrene) واقع ہوکر یہ گر بھی جاتے ہیں۔ اس
کے زخموں میں عام طور پر کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ جذام کی ایک قسم ایسی
بھی ہوتی ہے جس میں اعصاب بہت جلد متاثر ہوجاتے ہیں۔ اور متاثر حصہ
پر سوئی سے چبھو کر دیکھنے پر حس غائب پائی جاتی ہے۔ یہ اس مرض کی ایک تشخیصی
علامت ہے۔ گاہے جذام کے مریض کا ہاتھ یا پیر جل جاتا ہے۔ اور اُسے
احساس بھی نہیں ہوتا۔ علاج۔ چالموگرا آئیل (Choulmogra Oil

جذام کا ایک نہایت مفید علاج ہے۔ اس کے پانچ قطرے۔ روغن نیم پانچ قطرے ملا کر کیپسول میں بھر کر روزمرہ سہ پہر مریض کو پانی کے ساتھ دیں۔ صبح رس مانک ½ گرام معجونِ چوب چینی ۵ گرام میں ملا کر دودھ یا پانی سے دیں۔ یہ علاج مسلسل سال چھ ماہ جاری رکھیں۔ لگانے کے لئے بھی چالموگرا کے تیل کو ویزلین میں ملا کر زخموں پر لگائیں۔ معجون نیب جس کا ذکر اگزیما میں ہوا ہے۔ اس مرض میں بھی دی جا سکتی ہے۔ اگزیما میں بیان کردہ رسوت۔ چاکسو والا مفردات کا نسخہ جذام میں بھی فائدہ کرتا ہے۔

امراضِ عامہ

وجع المفاصل۔ اس مرض میں جسم کے ایک جوڑ میں درد اور تکلیف ہوتی ہے۔ گاہے یہ درد تمام جوڑوں میں ہوتا ہے۔ اور مریض چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کے ساتھ سخت بخار ہوتا ہے۔ اس مرض میں ایسے لوگ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ جو حد سے زیادہ جسمانی محنت کریں۔ حفظان صحت کی طرف سے غافل ہوں۔ اور غذا عمدہ استعمال نہ کریں۔ اچانک ٹھنڈ لگنے سے بھی وجع المفاصل کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ سوزاک۔ آتشک۔ سل۔ ڈیپتھیریا۔ نمونیا۔ ٹائیفائیڈ۔ فساد خون کی بعض صورتیں۔ اور کن پھیڑ وغیرہ بیماریوں میں گاہے جراثیم جوڑوں تک سرایت کر کے یہ مرض پیدا کر دیتے ہیں۔

علاج۔ جوڑوں کے درد اور بخار کا مریض جونہی آئے۔ اُسے مکمل آرام کی ہدایت کریں۔ اور بطور دوا نسخہ خلل شکم جس کا ذکر ورم معدہ میں ہوا ہے۔ سورنجان شیریں تین گرام۔ مکوہ خشک پانچ گرام۔ بزیدان تین گرام کے اضافہ سے پلائیں۔ قبض ہو تو رات کو سوتے وقت معجون سورنجان چھ گرام

سے دس گرام تک دیں۔ اس بخار میں مریض کو آرام ضرور کرائیں کیونکہ لاپرواہی
کرنے سے بعض اوقات اس کا اثر قلب پر پڑ جاتا ہے۔ جس سے تضیق ذوالراسین
(Mitral Stenosis) پیدا ہو جاتا ہے۔ قلب کی کواڑیاں اگر
ایک دفعہ متاثر ہو جائیں تو عمر بھر اس کا خیال کرنا پڑتا ہے۔ اسے ریومیٹک
ہارٹ ڈس ایز (Rheumatic Heart Disease) بھی
کہتے ہیں۔ گاہے ایسے لوگ بھی جوڑوں کے دردوں میں مبتلا ہونے کی شکایت
کرتے ہیں۔ جو غذا بکثرت کھاتے ہیں۔ مگر کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے۔ ایسے
مریض عام طور پر فربہ بدن کے ہوتے ہیں۔ غذا پر روک لگانے یعنی چربیلی
غذائیں روکنے اور نشاستہ دار غذاؤں کے بھی بہت کم کر دینے نیز وزن کم کرنے
کی دوسری تدابیر سے ایسے مریضوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ اگر آتشکی یا سوزاکی
مادہ شریک ہو تو اس کے ساتھ جوہر منقی کیپسول میں ڈال کر تیسرے پہر پانی
سے استعمال کرائیں۔ سل و دق کا اثر ہو تو اس کا علاج ضروری ہے۔ وجع المفاصل
عرق النساء درد کمر وغیرہ کے مریضوں کو میرے مطلب میں یہ جوشاندہ دیا جاتا
ہے۔ سورنجان شیریں تین گرام۔ اسگند ناگوری تین گرام۔ بادیان ۵ گرام۔ مکوہ
خشک ۵ گرام۔ مویز منقی ۹ عدد۔ خارخسک نیم کوفتہ ۵ گرام پانی میں جوش دے کر
چھان کر شربت بزوری ۲۵ م ل ملا کر پلائیں۔ وجع المفاصل کے مادے کا
اخراج پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں مدرات مفید ہیں۔
اور اسی لئے اس نسخے میں خارخسک اور شربت بزوری استعمال کئے
جاتے ہیں۔ فوری تسکین کے لئے بعض اوقات اسپرین کا استعمال ضروری
ہوتا ہے۔ چنانچہ تریاق اوجاع جدید کا یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ سورنجان
شیریں، کشنیز خشک، دس دس گرام۔ اسپرین پانچ گرام۔ انٹی پائرین دو گرام۔

کیلین سائٹر اس تین گرام ۔ شکر سفید تیس گرام سب کو سفوف کرنے کے بعد
کھرل میں پیس لیں اور بوقت ضرورت ایک گرام دن میں ایک دو دفعہ دیں
دردوں کے لئے یہ نسخہ بہت مفید ہے ۔ دانہ الائچی کلاں ۔ ثمر کٹائی خورد ۔ تخم
دھتورہ ۔ تخم حرمل ۔ تخم سویا ۔ تال مکھانہ ۔ سمندر سوکھ ۔ ریج ۔ کمرکس ۔ کچلہ مدبر ۔
گوگل ۔ کنجد ۔ سونٹھ ۔ کالی مرچ ۔ پیپل ۔ عاقرقرحا مساوی الوزن پیس کر پانی کی
مدد سے نخود کی گولیاں بنائیں ۔ ایک دو گولی پانی عرق بادیاں یا دودھ سے دیں ۔

حبوب سیاہ میٹھا تیلیا شدہ چھ گرام ۔ شنگرف رومی شدہ چھ گرام
کالی مرچ چھ گرام ۔ افیون تین گرام ۔ گندھک اور پارہ مصفیٰ چار چار گرام کو کھرل میں
باریک پیس کر کجلی بنالیں ۔ اور پھر باقی ادویہ کا باریک سفوف شامل کر کے آبِ
ادرک سے خوب کھرل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں ۔ مقدار خوراک
ایک گولی صبح اور ایک شام وجع المفاصل درد کمر ۔ عرق النساء وغیرہ کے لئے
نہایت مفید ہیں ۔ سورنجان تلخ دس گرام ۔ حرمل سات گرام دونوں کو ملا کر سرمہ
کی طرح باریک پیس لیں ۔ اس میں سے ایک ایک گرام صبح و شام پانی کے ساتھ
دیں ۔ دردوں کے لئے بہت مفید ہے ۔ مالش کے لئے **روغن گل آک** کا
یہ نسخہ مفید ہے ۔ گل آک ۔ زنجبیل ۔ اجوائن خراسانی ۔ سورنجان تلخ ہر ایک
دس گرام سخت دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے روغن کنجد . . ام ل میں جلالیں اور تیل
کو چھان کر بوتل میں محفوظ کرلیں ۔ اور بوقت ضرورت درد کے مقام پر مالش کریں
درد کمر ۔ عرق النساء ۔ نقرس ۔ وجع المفاصل اور دوسرے مقامی دردوں کے
لئے مفید ہے ۔ ہمدرد کا روغن سُرخ بھی اس قسم کے دردوں میں بہت مفید
ہے ۔ اور کثرت سے مستعمل ہے نسخہ یہ ہے ۔ اُشنہ ۔ برادہ صندل سرخ ۔
کچلہ ۔ وردبلد نیم کوفتہ ۔ کائپھل ۔ نرکچور ۔ ہلدی نیم کوفتہ ہر ایک بیس بیس گرام

رات کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے
اب چھان کر اس میں آک کے تازہ پتوں ایک سو گرام اور لہسن چالیس گرام کو کوٹ
کر اور نچوڑ کر اس کا رس شامل کریں۔ اب روغن سرسوں سو ملی لٹر میں یہ پانی
کو پکا لیں۔ حتیٰ کہ صرف تیل باقی رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ اور اس
میں روغن رائی ۵۰ م ل۔ روغن دار چینی ۵ م ل۔ روغن لونگ پانچ م ل
متھل سیلی سلیٹ ۱۰ گرام شامل کریں۔ اور سرخ روغنی رنگ ایک گرام
تیل میں حل کر کے ڈالدیں۔ اور بوتلوں میں محفوظ کر لیں۔ گنٹھیا اور نقرس کے
دردوں کے علاوہ فالج اور لقوہ میں بھی حلاب کے بعد مالش کے لئے
بہت مفید ہے۔

ذیابیطس۔ یہ ایک مشہور مرض ہے۔ جس میں مریض کو بار بار پیاس
لگتی ہے۔ اور بار بار پیشاب آتا ہے۔ گاہے رات کو بھی بار بار پیشاب
کے لئے اُٹھنا پڑتا ہے۔ اور کمزوری ہوتی جاتی ہے۔ ان حالات میں جب معمولی
ادویہ کارگر نہیں ہوتیں اور معالج پیشاب اور خون کے امتحان کا مشورہ دیتا ہے
تو معلوم ہوتا ہے کہ پیشاب میں شکر جاری ہے۔ یا خون میں طبعی مقدار سے زیادہ مقدار میں شکر
موجود ہے۔ یہ مرض جگر گردے وغیرہ غدود کے افعال کی خرابی سے پیدا ہوتا
ہے۔ لیکن ذیابیطس شکری جسے ڈایابیٹیز میلائٹس (Diabetes mellitus)
یا ذیابیطس حقیقی کہتے ہیں خاص طور پر بالنقراس کی رطوبت کی کمی یا غیر موجودگی
سے پیدا ہوتی ہے۔ وراثت کو اس مرض میں بہت دخل ہوتا ہے۔ جن خاندانوں
میں یہ بیماری موجود ہوتی ہے۔ ان میں بیس پچیس سال کے نوجوان اس کا شکار ہو
جاتے ہیں۔ بالنقراس کی رطوبت ہی کی مدد سے جگر سے رگوں پٹھوں میں بھی
ہوئی شکر جلتی ہے۔ اور اس سے انرجی یعنی طاقت اور چستی پیدا ہوتی ہے

اس رطوبت کی عدم موجودگی سے مریض سست، پست ہمت اور کمزور رہنے لگتا ہے۔ خون میں شکر کی زیادتی سے لاتعداد عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ بدن میں سخت درد یں۔ بلڈ پریشر کا بڑھ جانا اور اُس کے نتیجے میں امراض قلب کا پیدا ہو جانا۔ آنکھوں کے امراض۔ اچانک بینائی کا ختم ہو جانا۔ پھوڑے پھنسیوں کا ٹھیک نہ ہونا۔ ضعف باہ۔ عورتوں میں حیض کی بے قاعدگی یا بالکل بند ہو جانا۔ گاہے بدن کے کسی حصہ انگلیوں یا ہاتھ پاؤں میں غانغرانا (گنگرین Diabetic Gangrene) پیدا ہو جانا۔ بے ہوشی (کوما Coma) وغیرہ وغیرہ۔ خون میں شکر کی طبعی مقدار ۸۰ سے ۱۲۰ ملی گرام فی سو گرام ہے۔ غذا کے بعد یہ مقدار بڑھ کر ۱۸۰ ملی گرام تک ہو جاتی ہے۔ لیکن مرضی شکل میں یہ مقدار بڑھ کر گاہے اِس سے دوگنی ہو جاتی ہے۔ طبعی طور پر پیشاب میں شکر کا اخراج نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن مرض کی حالت میں معمولی نشان (Trace) سے چار پانچ فیصدی یا اس سے بھی زیادہ تک ہو سکتی ہے۔

علاج میں نے ایسے ذیابیطس کے بیماروں کو دیکھا ہے جو عرصہ سے اِس مرض کا شکار ہیں، مگر عادات کی باقاعدگی، خصوصاً صبح تین چار میل پیدل ہواخوری کی عادت۔ غذا میں میٹھی چیزوں کا قطعی پرہیز، نشاستہ دار غذا کی مقدار میں کمی وغیرہ کی وجہ سے بہت لمبی عمر تک تندرست و تنومند رہے۔ اور دوسرے تندرست لوگوں کی نسبت قابلِ رشک صحت کے مالک رہے اس کے برخلاف غذا میں لاپرواہی برتنے والے اور پیدل ہواخوری اور غذا کے اعتدال سے لاپرواہ مریض جلد ہی مختلف عوارض کا شکار ہو کر سخت تکلیف اٹھاتے اور جلدی ملکِ عدم کو روانہ ہو جاتے ہیں۔ کسی عارضی جذباتی تناؤ۔ یا اتفاق سے میٹھی چیزوں کے زیادہ استعمال میں آجانے سے

پیشاب میں شکر کا آجانا یا نشاستہ دار غذاؤں اور مٹھاس کا بکثرت استعمال
کرنا اور سست پڑے رہنا بھی بول شکری (Glycouria)
کا باعث بنتا ہے لیکن جونہی ایسا مریض پرہیز شروع کرتا ہے۔ بول شکری کا بند
ہوجاتا ہے۔ یہ حقیقی ذیابیطس نہیں ہے۔ ذیابیطس کے شدید حالات میں ہر طرح
کے پرہیز کے باوجود پیشاب میں شکر آجاتی ہے۔ اور خون میں بھی شکر کی مقدار
طبعی سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کو سخت پرہیز کے ساتھ علاج معالجہ
کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس قسم کے مریضوں کو معجونوں اور خمیروں کا استعمال
میٹھا ہونے کی وجہ سے نہیں کرانا چاہیئے۔ مطب میں حسب ذیل نسخہ معمول ہے۔
چوب بیجاسار نیم کوفتہ۔ پوست جامن۔ ہر ایک دس گرام۔ الائچی کلاں نیم کوفتہ ایک
عدد۔ زیرہ سفید ۵ گرام پوری رات پانی میں بھگو کر صبح اس کا پانی نتھار کر ہلکا سا
نمک طعام ملا کر پی لیں۔ اگر بلڈ پریشر کی زیادتی ہے ایسے مریض کو نمک سے
پرہیز ہو تو یہ دوا پھیکی بھی پی جاسکتی ہے سردیوں میں اس دوا کو صبح اُبال
کر اور چھان کر پیا جاتا ہے۔ بیس یوم مسلسل اس دوا کو پلانے کے بعد عام
طور پر پیشاب میں شکر کی آمد ختم ہوجاتی ہے۔ اور خون میں بھی اس کی مقدار
اعتدال پر آجاتی ہے۔ شکر کی زیادتی کو دور کرنے کے لئے یہ سفوف نہایت
مفید ہے۔ گڑمار بوٹی۔ جامن کی چھال ہموزن پیس کر سفوف بنالیں اور
صبح وشام ۳-۴ گرام پانی کے ساتھ دیں۔ گلوئے خشک کا آب زلال دوسری
بوٹیوں کے ساتھ یا تنہا جگر و گردہ وغیرہ احشاء کی حرارت کو رفع کر کے ذیابیطس
کو فائدہ دیتا ہے۔ علامہ قرشی نے تحریر کیا ہے کہ دو انڈے سرکہ میں
۲۴ گھنٹے بھگو کر بعد دوپہر زردی و سفیدی روزمرہ کھائیں۔ اور دوسرے
دن صبح مغز پنبہ دانہ پانی میں پیس کر چھان کر پئیں اور اس طرح چالیس یوم کریں۔

گرم مزاجوں کو میں اکسیر قلب میں مروارید محلول ۱۰۰ ملی گرام آب انار ترش کے ساتھ تجویز کرتا ہوں۔ ذیابیطس کی وجہ سے اکثر مریضوں کا نظام عصبی اور گردہ مثانہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ کشتہ فولاد نصف گرام کشتہ طلا نصف گرام۔ سفوف مغز خستہ جامن ۲۰ گرام ست سلاجیت پندرہ گرام۔ کشتہ زمرد ایک گرام یک جان باریک کھرل کر کے عرق گاؤزبان سے نخودی گولیاں تیار کریں اور دو دو گولیاں صبح و شام پانی یا عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔ آیورویدک میں بسنت کسماکر رس بقدر ½ گرام روزانہ اور چندر پربھاوٹی دو عدد اس کے لئے مفید دوائیں ہیں۔ جو پیشاب کی کثرت کو روک دیتی ہیں۔ طاقت دیتی ہیں اور ہضم کو بھی بہتر کر دیتی ہیں۔ قرص ذیابیطس کا یہ نسخہ میرے ہاں کثرت سے مستعمل ہے۔ ترپھلہ۔ ہلدی۔ دانہ الائچی کلاں ست گلو کشتہ قلعی۔ ست سلاجیت ہر ایک ۳۵ گرام نہایت باریک سفوف کرلیں۔ اور گلو تازہ ۲۰۰ گرام۔ ترپھلہ نیکوفتہ ۲۵ گرام۔ نیم کا پوست تازہ ایک سو گرام پانچ لٹر پانی میں ساری رات بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے چھان لیں اس میں گوگل بھینسیا ۵ گرام ڈال دیں اور نرم آگ پر پکائیں کھیر کی طرح گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اُتار کر تیار کردہ سفوف اس میں شامل کرلیں۔ اور دس گرام طباشیر سائیدہ بھی ملا دیں۔ اب اسکی دانہ نخود کے برابر گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک دو گولی صبح شیر گاؤ کے ساتھ۔ افیون، طباشیر کافور، مغز خستہ جامن کشتہ بیضہ مرغ ذیابیطس کے لئے مفید دوائیں ہیں۔ حسب مزاج و حالات استعمال کریں۔

سفوف ذیابیطس کا یہ نسخہ بھی میرے ہاں تیار رہتا ہے۔ ستاور، ثعلب مصری کا بھاڑی قند۔ براہی قند۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید ہر ایک بیس گرام

تخم اوٹنگن دس گرام ملٹھی ۱۰۰ گرام۔ کشتہ مرجان چار گرام۔ کشتہ قلعی چھ گرام۔ کشتہ
زمرد چھ گرام۔ کشتہ نقرہ چھ گرام۔ کشتہ فولاد ۶ گرام۔ مروارید ناسفتہ پیسے ہوئے
کشتہ فولاد۔ کشتہ سنکھ۔ کشتہ سیپ ہر ایک چھ گرام۔ مغز جامن ۱۵۰ گرام۔ گڑمار
بوٹی ۱۵۰ گرام مغز آم ۱۵۰ گرام۔ موصلی سنبل۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ بہوپھلی سنگھاڑا
مصطگی، تخم لاجونتی۔ تالمکھانہ۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک ۵۰ گرام ست گلو ۲ گرام
عنبر اشہب چھ گرام۔ ذیابیطس کے علاوہ مقوی قلب۔ مقوی گردہ۔ مقوی بدن اور
مقوی باہ ہے۔ مقدار خوراک تین گرام

مریض ذیابیطس کی غذا۔ سبزیوں میں گھیا۔ ٹنڈا۔ توری۔ مونگ کی دال۔
پالک کا ساگ اور خاص طور پر کریلا مفید ہے۔ ہرے کریلے کا پانی ذیابیطس کا
علاج ہے۔ دہی جو پانی اپنے آپ چھوڑ دیتی ہے۔ اور جو دودھیا سا ہوتا ہے۔ وہ
ذیابیطس میں بہت فائدہ مند ہے۔ دہی کی لسی بھی مفید ہے۔ پھلوں میں جامن
انار ترش سیب (گولڈن ایپل) وغیرہ دیئے جاسکتے ہیں۔ میٹھے پھل نقصان
رساں ہیں۔ غذا میں سبزی خوروں کے لئے بے چھنے آٹے کی روٹی۔ اس میں
سویابین بھی شامل کر سکتے ہیں۔ بیسن کی روٹی اور اگر آپ کی غذا چاول ہے۔
تو چاول لیکن یہ دونوں چیزیں ہمیشہ بھوک سے کم کھائیں۔ گوشت خور۔ انڈا
مچھلی۔ گوشت خصوصاً البلیہ وغیرہ اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ چائے
اور دودھ پھیکا استعمال کریں۔ بعض لوگ اس میں سیکرین کی گولی ڈال کر میٹھا
کر لیتے ہیں۔ اور بعض پھیکا بھی رغبت سے پی لیتے ہیں۔ پرہیز۔ آلو۔ چینی۔ گڑ
انگور۔ کیلا۔ شکر قند۔ گنا وغیرہ تمام میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اگر آپ
کی روزمرہ غذا چاول نہیں ہے تو اس سے بھی بچیں۔ روٹی بھی ہمیشہ بھوک سے
کم کھائیں۔ شوگر کے مریض کو غذا کم کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خوش باش

رہنا بہت سود مند ہے۔ اعتدال کی زندگی بسر کریں اور صبح کو پیدل ہوا خوری کریں۔

فربہی Obesity موٹاپا۔ اگر چربیلی غذائیں جیسے گھی۔ گوشت مغزیات وغیرہ اور زیادہ اجزائے نشاستہ کی غذائیں جیسے آلو، چاول، روٹی وغیرہ بکثرت استعمال کئے جائیں، اور ورزش کی کمی اور بیٹھے رہنے کی عادت ہے وہ ہضم اور جذب نہ ہوں۔ یا ان کا استعمال تو اعتدال سے ہی ہو۔ مگر بعض غدود جیسے غدہ درقیہ۔ غدہ نخامیہ یا خصیتین کے داخلی افرازات کی پیدائش میں نقص ہو تو جسم میں جگہ جگہ چربی جمع ہو جاتی ہے۔ جس سے جسم بدوضع ہو جاتا ہے توند نکل آتی ہے۔ سرین۔ کندھے اور پینٹ وغیرہ بھاری ہو جاتے ہیں۔ ذرا سا چلنا پھرنے پر سانس پھولنے لگتا ہے۔ اگر یہ چربی رحم کے اوپر چڑھ جائے تو حمل ساقط ہونے کا ڈر رہتا ہے۔ قلب کے غلاف پر چربی بڑھ جائے تو حرکات قلب میں ضعف ہو جاتا ہے۔ اور مریض جلدی ہی راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

علاج۔ جیسے ہی فربہی کا شبہ ہو غذا میں گھی۔ مکھن وغیرہ کو کم کر دیں۔ اگر مرض زیادہ شدت کا ہو تو چکنائی بالکل بند کر دیں۔ اُبلی ہوئی سبزیاں کھائیں۔ کچی سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔ روٹی بھی بغیر چپڑے ہوئے کھائیں۔ ورزش بلا ناغہ کریں۔ اس میں پسینہ آنا تو بہتر ہے لیکن اتنی زیادہ تکان نہ ہو کہ نقاہت محسوس ہونے لگے۔ **سفوف مہزل** کا یہ نسخہ مفید اور معمولی مطب ہے۔ بقدر تین چار گرام کھانے کے بعد دونوں وقت پانی سے دیں۔ اجوائن دیسی۔ سونف زیرہ کرمانی۔ سداب ہر ایک چودہ گرام لک مغسول ۲۰ گرام۔ مرزنجوش۔ بورہ ارمنی ہر ایک چار گرام ملا کر باریک سفوف کر لیں۔ ہفتہ وار مسہل دیتے رہیں تاکہ آنتوں میں فالتو مادہ جمع نہ ہو۔ گرم غسل مفید ہیں۔ ٹب باتھ سے بھی بہت سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ سفوف کھانا پسند نہیں کرتے۔

اِن کو بھی سفوف: مہزل شکر کے قوام میں ملا کر معجون کی شکل میں تیار کر کے نو دس گرام دیا جا سکتا ہے۔

حمّیات (بخار)

ذیل میں چند عمومی ہدایات درج کی جاتی ہیں۔ جو تمام بخاروں کے علاج کے لئے مفید ہیں۔ بخار کے مریض کو روشن اور ہوادار کمرے میں لٹانا چاہیے۔ موسم کے مطابق کمرے کے درجہ حرارت کو رکھنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر سردیاں ہوں تو گرم اور گرمیاں ہوں تو اسے سرد رکھنا مناسب ہے۔ مریض کا پلنگ کمرے کے درمیان میں ہو تاکہ تیماردار یا طبیب پلنگ کے چاروں طرف سہولت سے آجا سکے۔ مریض کے پہننے کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہونے چاہئیں۔ بستر صاف ہو۔ اور مریض کے فضلات تھوک۔ بلغم۔ بول و براز وغیرہ میں چونا ڈلوانے کے بعد ضائع کروانے چاہئیں۔ تاکہ تندرستوں کو چھوت نہ لگ جائے مریض کے پاس ایک تیماردار دن میں اور ایک رات میں رہنا چاہیئے۔ اور دوا اور غذا وقت کی پابندی سے دینی چاہیئے۔ مریض کے جسم کی صفائی بھی ضروری ہے۔ چنانچہ نیم گرم پانی میں روزمرہ تولیہ بھگو کر بدن کو صاف کر کے خشک تولیے سے سکھاتے جانا چاہیئے۔ شدید بخار میں درجہ حرارت کو کم کرنے کے لئے گاہے سر پر سرد پانی کی پٹی رکھنی پڑتی ہے۔ کبھی نازک مزاج لوگ اس میں یوڈی کلون ملا لیتے ہیں۔ اطبا حضرات پٹی کو سرکہ گلاب اور روغن گل میں بھگو کر رکھواتے ہیں۔ جس میں ایک حصہ سرکہ دو حصے روغن گل اور چار حصے عرق گلاب ہوتے ہیں۔ پیاس کو رفع کرنے کے لئے صراحی یا گھڑے کا پانی حسب خواہش دیا جا سکتا ہے۔ مریض زیادہ بے چینی محسوس کرے

تو برف کا پانی دینے میں بھی کوئی ہرج نہیں۔ البتہ اسے گھونٹ گھونٹ دینا چاہیئے۔ قے و متلی کی شکایت میں گاہے برف کا ٹکڑا چوسنا مفید ہوتا ہے۔ متلی اور قے میں لیموں کاٹ کر اس پر نمک اور کالی مرچ لگا کر چوسنا فائدہ مند ہے۔ گاہے ٹھنڈا لیمن یا کھاری سوڈے میں لیموں شامل کر کے اور اس پر نمک طعام چھڑک کر دینا فائدہ کرتا ہے۔ یا مریض اگر رغبت ظاہر کرے تو اُس کو کوئی دوسرا کولڈ ڈرنک گھونٹ گھونٹ دینا چاہیئے۔ لیکن اگر معدے میں کوئی فاسد مادہ موجود ہو۔ جس سے بار بار اُبکائی اور پریشانی محسوس ہو رہی ہو تو اول اس کا خارج ہونا ہی بہتر ہے۔ چنانچہ حلق میں انگلی ڈال کر قے کریں۔ یا گرم پانی میں نمک ملا کر پئیں۔ اِس سے کھل کر قے ہو جائیگی۔ قے کو روکنے کے لئے معدہ کے منہ پر گاہے برف کی ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور کبھی معدے کے منہ پر رائی کا ہلکا سا پلستر کرنے سے قے رُک جاتی ہے۔ قبض اگر ہو تو اس کا رفع کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں انیما یا حقنہ مفید اور بے ضرر ہے۔ اگر انیما کا انتظام نہ ہو سکے تو گلقند دیں۔ اور اس سے اگر قبض کشائی کا مقصد حل نہ ہو تو گلقند میں ½ گرام سقمونیا ولائتی، پیس کر ملا دیں۔ گاہے سقمونیا کو خمیرہ بنفشہ میں ملا کر دیا جاتا ہے۔ اگر بخار کے مریض کو دست جاری ہو جائیں تو انہیں فوراً بند نہ کریں۔ کیونکہ طبیعت جو کہ مدبرہ بدن ہے یعنی بدن کو محفوظ اور تندرست رکھنے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرتی رہتی ہے۔ مادۂ بخار کو دستوں کے ذریعے رفع کرنا چاہتی ہے۔ ہاں البتہ اگر دست زیادہ ہونے لگیں اور اُس سے کمزوری پیدا ہو تو دستوں کا بند کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے لئے مرض کے مطابق اور معالج کی حسب ہدایت مربہ آملہ۔ آب انار۔ جوارش مصطگی۔ الونشدار و سولوی یا حب سماق دیں۔ صحیح غذا کا انتظام بخار کے دوران

میں نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ مریض کی غذا ہلکی اور زود ہضم ہونی چاہیئے، جس میں غذائیت بھی کافی ہو۔ دودھ سے بہتر ایسی کوئی غذا نہیں۔ خصوصاً گائے کا دودھ۔ لیکن اگر کسی وجہ سے دودھ ہضم نہ ہو۔ تو اس کو پھاڑ کر اس کا پانی۔ مونگ کی دال یا محض اس کا پانی۔ یا آش جو مفید ہیں۔ اگر معدہ یا آنتیں ماؤف نہ ہوں۔ یعنی ان میں کسی قسم کا ورم یا زخم نہ ہو اور بخار بھی زیادہ شدید نہ ہو۔ نیز کوئی دوسرا امر بھی مانع نہ ہو تو مریض کو اس کی معمول کی غذا لیکن بہت ہلکی اور کم مقدار میں دی جا سکتی ہے۔ مثلاً مونگ کی دال۔ گھیا یا ٹنڈا وغیرہ کی سبزی کے ساتھ پھلکا کھایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس قسم کی غذا کا شکم سیر ہو کر یعنی پیٹ بھر کر کھانا نقصان دہ ہے۔ اگر مریض کی قوت برداشت اجازت دے۔ تو ایک وقت کا مکمل فاقہ۔ جس میں صرف پانی کی اجازت دی جائے نہایت مفید ہے۔ گاہے بخاروں میں اس قدر نقاہت ہو جاتی ہے کہ مقوی اور محرک غذا یا دوا کا دینا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس غرض کے لئے جواہر مہرہ بقدر ۱۰۰ ملی گرام۔ دوالمسک معتدل جواہر والی ۵ گرام میں ملا کر عرق گلاب ۲۵ م ل ع ق بادیان ۲۵ م ل کے ساتھ دینا مفید ہوتا ہے۔ گاہے فوری تحریک کے لئے برانڈی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ نیم گرم پانی یا دودھ ۵۰ م ل میں دو تین چائے کے چمچے ملا کر دی جا سکتی ہے۔ لمبے بخاروں کی تیمارداری میں دوسری تمام باتوں کے علاوہ اس بات کی احتیاط بھی کرنی پڑتی ہے۔ کہ کہیں مریض کی کمر پر زخم قروح بستری (Bed Sore) نہ پیدا ہو جائیں۔ کیونکہ ایک دفعہ اگر یہ پیدا ہو جائیں تو ان کا رفع ہونا دشوار ہوتا ہے اور احتیاط رکھنے سے ان کو پیدا ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ہر روز مریض کے بدن کو نیم گرم پانی سے صاف کرنے کے بعد کمر اور پیٹھ پر اچھی

طرح میتھیلیٹڈ سپرٹ کی مالش کرکے ڈسٹنگ پاوڈر چھڑک دینا چاہیئے۔
مریض کے بستر کی صفائی اور نرمی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر ہوائی بستر کا انتظام ہو
سکے تو بہت بہتر ہے۔ علاوہ ازیں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد مریض کو کروٹ
بھی دلواتے رہنا چاہیئے۔ گاہے مریض کو بے خوابی یا نیند نہ آنے کی شکایت
پریشان کرتی ہے۔ ایسی صورت میں پنڈلیوں کو نیم گرم پانی سے اوپر سے نیچے
کی جانب سونتنا مفید ہے۔ سر پر روغن کاہو۔ روغن خشخاش یا روغن لبوب
سبعہ کی مالش کریں۔ رفع بے خوابی کے لئے افیون کا استعمال خالی از خطر
نہیں ہے۔

حمی یوم۔ اُن بخاروں کو کہتے ہیں جو بدن کی گرمی۔ سردی۔ رنج۔ غم۔
تھکن۔ غصہ۔ خوشی۔ شدید ورزش وغیرہ اسباب سے پیدا ہوں۔ ان
میں اکثر درجہ حرارت زیادہ نہیں بڑھتا ان کی معیاد ایک دن یا زیادہ سے
زیادہ تین دن ہو سکتی ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہو تو پھر یہ حمی غلطی میں
تبدیل ہو گیا ہے۔ سبب کے لحاظ سے حمی یوم کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً
غمیہ (غم کا بخار) غضبیہ (غصے کا بخار) سہریہ (بیداری کا بخار) تعبیہ (تکان
کا بخار) استفراغیہ (دستوں۔ قے یا جریان خون وغیرہ کے بعد) غشیہ
(غشی کا بخار) فرحیہ (خوشی کا بخار) وغیرہ وغیرہ۔ یہ بخار سبب رفع ہونے
کے ساتھ ہی عام طور پر خود بخود یا معمولی تدابیر سے رفع ہو جاتے ہیں۔ مثلاً
اگر مریض حمی سہریہ (بیداری کے بخار) میں مبتلا ہوا اور اُسے پوری نیند مل
جائے تو وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ **صفراوی بخار۔** جو گرم چیزوں کے
استعمال کی کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ جس میں بہت کرب و بےچینی ہوتے ہیں
اور اکثر صفراوی قے ہوتی ہے۔ اول قے روکنے کی تدابیر کریں۔ جس کو

امراض معدہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر قے نہ ہو تو یہ نقوع استعمال کریں۔
گل بنفشہ۔ گل نیلوفر ہر ایک تین تین گرام۔ عناب پانچ عدد۔ آلو بخارا ۵ عدد
تخم خیارین نیمکوفتہ ۵ گرام سب کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر
خمیرہ بنفشہ ۲۰ گرام ملا کر پئیں۔ اس کے ساتھ سہ پہر اکسیر قلب اور خمیرہ مروارید
دیں۔ علامات زیادہ شدید ہوں تو آلو بخارا اور املی کا آب زلال دن میں بار
بار پلائیں۔ یہ گولیاں بھی تپ صفراوی کے لئے بہت مفید ہیں۔ الائچی خورد
ست گلو ہر ایک دس گرام۔ ملبا شیر عمدہ پانچ گرام۔ کشتہ ابرک سفید پانچ
گرام مغز کرنجوہ چھ گرام۔ کونین سلفاس اڑھائی گرام۔ کافور دیسی اڑھائی گرام
سب کو سفوف کر کے کھرل میں یکجان کریں۔ اور ایک گرام کی چار کے حساب
سے پانی کی مدد سے گولیاں تیار کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ مقدار خوراک ایک
دو گولی پانی کے ساتھ۔

بلغمی بخار۔ اس بخار میں زیادہ کرب و بیچینی نہیں ہوتی۔ لیکن اکثر روز
مرہ آجاتا ہے۔ اور کئی دن تک چلتا رہتا ہے۔ اس میں نسخہ خلل شکم خاکشی
پانچ ماشہ کے اضافے سے رات کو بھگو کر صبح اُبال کر مل چھان کر شکر سفید ملا کر
پلانا مفید ہے۔ قبض رفع کرتے رہنا چاہئے۔ اس بخار میں لاپرواہی برتنے سے
بہت پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ حال ہی میں دلی کی ایک کالونی کے ساٹھ سالہ
بزرگ کو ان کے مکان پر جا کر دیکھا۔ معلوم ہوا کہ تین ماہ سے مسلسل بخار آرہا
ہے۔ ڈاکٹری علاج معالجہ ہوا۔ تمام انٹی بائیوٹیکس (Anti-biotics)
بڑی کثرت سے دیئے جا چکے ہیں۔ جن سے کبھی ذرا سا فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر
پھر بخار آجاتا ہے۔ ان ادویہ کے کثرت استعمال سے مریض بیحد کمزور ہو گئے ہیں
پیشاب کا رنگ زرد ہے۔ پاخانہ ہو جاتا ہے۔ بھوک غائب ہے۔ درجہ

حرارت صبح نارمل سے کم اور شام کو نارمل سے دو درجے زائد ہو جاتا ہے
مریض نہایت مایوس ہیں ۔ معائنے پر مریض کا جگر بھی کچھ بڑھا ہوا پایا گیا ۔ یہ نسخہ
تجویز کیا گیا ۔ صبح برگ کسونڈی چھ گرام ۔ کالی مرچ ۵ عدد پانی میں پیس کر چھان کر
شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پی لیں ۔ سہ پہر ۔ دوا ء المسک معتدل سادہ
خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ۔ ۵ گرام ملا کر چاٹ لیں ۔ رات کو سوتے وقت گلقند
بیس گرام کھا لیں ۔ غذا میں اُبلی ہوئی ترکاریاں گھیا ۔ ٹنڈا وغیرہ یا مونگ کی دال
پتلا کا دیں ۔ گھی کا استعمال نہ کریں ۔ صرف دو روز دوا دینے سے ہی بخار میں فائدہ
شروع ہو گیا اور طبیعت میں چستی آ گئی ۔ مایوسی جاتی رہی اور ایک ہفتے کے
بعد بخار بالکل اُتر گیا ۔ مزید ایک ہفتے تک اسی دوا کو جاری رکھا گیا ۔ اب
مریض کو عام طریق پر بنی ہوئی سبزی دال جس میں گھی بالکل معمولی ہو کھانے کی اجازت
دیدی گئی لیکن تلی ہوئی چیزوں سے سخت پرہیز کرنے کی ہدایت کی گئی ۔ کمزوری
کو رفع کرنے کے لئے کشتہ مرجان جواہر والا ۵۰ ملی گرام کشتہ خبث الحدید ۱۰۰
ملی گرام ۔ دوا ء المسک معتدل سادہ ۵ گرام میں ملا کر کھانے کی ہدایت کی گئی
مریض بالکل تندرست ہو کر اپنی نارمل زندگی گزارنے لگے ۔ اسی قسم کا ایک
کیس بمبئی کے ایک متمول گھرانے کا آیا ۔ جو دہلی میں ایک کالونی میں مقیم تھے ۔ مریض
۱۲ سالہ لڑکا تھا ۔ تین ماہ سے بخار آ رہا تھا ۔ امتحان خون کے بعد بہت سے اینٹی
بایوٹیک استعمال کئے گئے ۔ مگر بخار تو نہ گیا ۔ البتہ کمزوری بڑھتی گئی ۔ اس کو
بھی مندرجہ ذیل کیس کی طرح برگ کسونڈی اور کالی مرچ کے پیس کر دینے سے
فائدہ ہوا ۔ اور دو ہفتے میں بخار بالکل جاتا رہا ۔ اس کے بعد تقویت کی دوائیں
لے کر مریض بمبئی روانہ ہو گئے ۔ یہ دو کیس ایسے تھے ۔ جن میں مریض کے جگر میں
حدت آ گئی تھی ۔

لازمی بخار (ہر وقت رہنے والے بخار) کے ایک مریض آئے۔ جن کو بخار سے پریشان ہوتے ہوئے تین ماہ ہو گئے تھے۔ ان کا معائنہ کرنے کے بعد ان کے لئے بر بجاسف ۵ گرام۔ مکوہ خشک ۵ گرام۔ بادیاں ۵ گرام مویز منقیٰ ۷ عدد۔ بیخ کاسنی ۵ گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر چھان کر شکر سفید ملا کر پینا تجویز کیا گیا۔ بعد دوپہر دوا المسک معتدل سادہ اور خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵۔ ۵ گرام ملا کر دیئے گئے ایک ہفتہ میں بخار بالکل جاتا رہا۔ قرص غافث کا یہ مشہور نسخہ بلغمی بخاروں اور امراض جگر میں بہت نافع ہے۔ عصارہ غافث نوے گرام۔ طباشیر ایک سو بیس گرام۔ گل سرخ ۷۵ گرام کوٹ چھان کر گوند کیکر کی مدد سے نصف گرام کے قرص تیار کریں اور بوقت ضرورت دو ٹکیہ دن میں ایک دو دفعہ پانی یا دوسری کسی مناسب دوا کے ساتھ دیں۔ اگر بخار کے ساتھ جگر کافی بڑھ گیا ہو تو عظم جگر کے تحت بیان کردہ علاج سودمند ہے۔ جس میں افسنتین۔ نوشادر۔ دریدۂ کاسنی اور اجوائن آٹھ پہری وغیرہ کا ذکر ہے۔

حب سم الفار پرانے بخاروں کی باری کو روکنے کے لئے یہ نسخہ مفید ہے۔ نئے بخار میں نہ دیں۔ کتھ سفید۔ چونہ بجھا ہوا سنکھیا سفید ہموزن عرق لیموں میں اچھی طرح کھرل کر کے باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ چونکہ اس میں سنکھیا ہے اس لئے خالی معدہ ان کا استعمال کرنا مناسب نہیں ہے۔ بلکہ کوئی مرغن غذا اس سے پہلے کم مقدار میں کھا لینی چاہیئے۔ حب شفا کا مشہور نسخہ جس کا ذکر نزلہ زکام میں ہے۔ بخاروں کی نوبت روکنے کے لئے کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ کشتہ گئودنتی گلو سبز کے نغدہ میں تین چار آنچ میں تیار کیا ہوا اس قسم کے بخاروں کے لئے بہت مفید ہے۔ کشتہ ابرک سیاہ کا استعمال بھی بخاروں کے لئے لاجواب ہے۔ اسے گرم کر کے دودھ میں بشدہ کر کے گلوا در چرائتہ کے جوشاندہ

میں گھول کرکے کم از کم سات آنچ دیں بقدر ۱/۲ گرام سے ۱/۲ گرام پانی کے ساتھ دیں۔
لُو لگنا (Heat Stroke) مئی جون کی شدید گرمی میں گاہے دھوپ کی شدت میں آنے جانے کے دوران یا کبھی گھر بیٹھے موسم کی حرارت سے سخت بخار آ جاتا ہے۔ جس میں سے چپی ہوتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ بار بار پیاس لگتی ہے۔ اور کبھی حرارت کی شدت سے بے ہوشی کی نوبت آجاتی ہے۔ تشخیص ہو جانے پر مریض کو عرق گلاب اور روغن بید مشک کے چھینٹے دیں۔ سرد جگہ پر رکھیں اور سرد بوٹیوں کے شیرہ جات دیں۔ جیسے تخم کاہو ۵ گرام صندل سفید ۳ گرام۔ تخم کاسنی ۵ گرام۔ گل نیلوفر ۳ گرام کا شیرہ پانی میں نکال کر اس میں لعاب بہدانہ دو گرام اضافہ کرکے شربت نیلوفر ۲۵ م ل ملا کر ٹھنڈا کرکے پلائیں۔ سر پر سرد پانی یا سرکہ گلاب وغیرہ کی پٹی رکھیں۔ تقویت کے لئے اکسیر قلب ایک گرام۔ خمیرہ مروارید ۵ گرام میں ملا کر چٹائیں۔ اگر ضعف قلب زیادہ ہو تو اس میں جواہر مہرہ ۱۰۰ ملی گرام کا اضافہ کریں۔ تربوزہ۔ موسمی۔ آلو بخارا جیسے پھل برف میں سرد کرکے دیں۔ شربت صندل۔ شربت کاسنی شربت آلو بخارا وغیرہ بہت مفید ہیں۔ لو کے دنوں میں کچے پیاز کا جیب میں رکھنا لو کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ کچے آم کو گرم راکھ میں رکھ کر بھلبھلا لیں۔ اور اس کا رس نچوڑ کر چینی ملا کر غذا کے ساتھ چٹنی کے طور پہ استعمال کرنے سے بھی لُو میں فائدہ ہوتا ہے۔

خسرہ (Measles) یہ ایک شدید متعدی بخار ہے۔ جو بچوں میں عموماً وبائی شکل میں پھیلتا ہے۔ اس کے ساتھ شروع میں ہی نزلہ زکام اور کھانسی ہوتے ہیں۔ اور تیسرے یا چوتھے روز سارے بدن پر سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں۔ خسرہ کی تشخیصی علامت یہ ہے کہ جسم پر دانے نمایاں ہونے سے

پہلے رخساروں اور لبوں کے اندرونی جانب سُرخ نقطے سے پیدا ہو جاتے ہیں جو مرکز میں کسی قدر نیلے ہوتے ہیں۔ اس مرض میں بہت سے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً خناق۔ نمونیہ۔ ہاتھوں پاؤں کا ٹھنڈا پڑ جانا۔ ورم مفاصل۔ قلب کی اندرونی یا بیرونی جھلی کا ورم۔ آشوب چشم وغیرہ وغیرہ۔ پرانے اعتقاد کے لوگ اکثر اس مرض کا علاج نہیں کرتے۔ لیکن عوارض سے محفوظ رہنے اور مرض کے بخیر انجام پذیر ہونے کے لئے ادویہ کا استعمال ضروری ہے۔ ایسی کوئی دوا نہیں ہے۔ جو اس مرض سے محفوظ رکھ سکے یا مرض پیدا ہو جانے کے بعد اُسے وقت سے پہلے ٹھیک کر سکے۔ انٹی بائیوٹکس کے استعمال سے دانوں کو دبانے سے مریض کو اکثر بہت نقصان ہوتا ہے۔ پانچ برس سے پہلے پہلے اکثر تمام بچے اس مرض میں مبتلا ہو چکے ہوتے ہیں۔ اور ایک دفعہ مرض ہو جانے کے بعد دوسرا حملہ بہت کم ہوتا ہے۔ خمیرہ مروارید اس مرض کی مشہور دوا ہے۔ چنانچہ تین برس کے بچے کو ½1۔ دو گرام خمیرہ دن میں دو دفعہ چٹانا چاہیئے۔ دانوں کے نکلنے میں مدد دینے کے لئے خاکشی دو گرام۔ عناب دو عدد۔ مویز منقی ۲ عدد کا جوشاندہ دن میں ایک دو دفعہ دینا چاہیئے۔ اس کو مزید قوی کرنا ہو تو انجیر زرد ایک دانہ یا نصف دانہ بڑھا لینا چاہیئے۔ کھانسی کی زیادتی میں گل گاؤزبان ایک گرام اور اصل السوس ایک گرام بڑھا دینا چاہیئے۔ اگر بچے کو قبض ہو تو انجیر اور مویز منقی اُسے وہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں مسہل ہرگز نہ دیں۔ بلکہ اگر سخت ضرورت درپیش ہو تو گلسرین کی پچکاری یا انیمہ سے اسے رفع کر لیں۔ اس مرض میں دستوں کی زیادتی مضر ہے۔ کیونکہ اس سے دانوں کا نکلنا رُک جاتا ہے۔ جس پر مرض کے بخیر انجام ہونے کا انحصار ہے۔ جس بچے کو خسرہ ہو۔ اُس کو دوسرے بچوں سے فوراً الگ کر لیں۔

علاج عوارض خسرہ ۔ اگر دانے کم نکلیں تو بستر پر خاکسی چھڑکیں اور جوشاندہ میں خاکسی کے علاوہ انجیر کا اضافہ بھی کریں ۔ علاوہ ازیں ذرا سا زعفران (تقریباً ۱۵ ملی گرام) پانی میں حل کر کے دیں ۔ برداطراف یعنی ہاتھ پاؤں اگر اچانک سرد ہوجائیں تو اس کے ساتھ اکثر ہونٹ نیلے پڑجاتے ہیں اور حرکت قلب بند ہونے کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں ۔ ان حالات میں طبیب کو ہوشیاری سے کام لے کر فوراً بچے کو تا بہ کمر گرم پانی کی بالٹی میں ڈال دینا چاہیئے ۔ اور رائی کا سفوف پانی میں ڈال کر پنڈلیوں کو سونتنا چاہیئے ۔ دس پندرہ منٹ یہ عمل کرنے سے اطراف (ہاتھ پیر) گرم ہوجاتے ہیں ۔ اس کے بعد تولیئے سے بدن کو خشک کر کے بچے کو کمبل میں لپیٹ لینا چاہیئے اور تھوڑی سی برانڈی پانی یا نیم گرم دودھ میں ملا کر دینی چاہیئے ۔ دوالمسک معتدل جواہر والی ایک گرام کو روح کیوڑہ ۱۰ م ل میں حل کر کے دینا بھی بیحد مفید ہے ۔ شدت حرارت اگر ہو یعنی بچے کو ہائی فیور ہوجائے جس سے بچہ بہت بیچین ہو تو معمولی گرم پانی کی پٹی سر پر رکھیں ۔ لیکن اگر نیم گرم پانی سے حرارت کم ہو تو سرد پانی کی پٹی رکھیں ۔ لیکن زیادہ دیر تک نہیں ۔ کیونکہ اس بخار میں سرد پانی کے استعمال سے نمونیہ لاحق ہوجانے کا ڈر ہوتا ہے ۔ دست زیادہ آنے لگیں تو سفوف طین ایک گرام شربت حب الآس دس گرام میں ملا کر چٹانا مفید ہے ۔ کھانسی کے لئے لعوق سپستاں تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں ۔

نمونیہ (ذات الریہ) اس مرض میں پھیپھڑے میں بعض جراثیم کے اثر سے سوجن پیدا ہوجاتی ہے ۔ جس کے ساتھ بخار ہوتا ہے ۔ چھاتی میں ہلکا ہلکا درد ۔ نبض نسبتاً تیز اور تنفس کی رفتار کافی تیز ہوجاتی ہے ۔ کھانسی کے ساتھ زنگاری رنگ کا بلغم تکلیف سے نکلتا ہے ۔ سانس لیتے وقت نتھنے پھولتے ہیں

پہلے روز سے ہی مریض زیادہ بیمار معلوم ہونے لگتا ہے۔ چھوٹے بچوں میں نتھنے
پھولنے کی علامت نمونیہ کے علاوہ ویسے نزلہ بخار میں بھی ہو سکتی ہے۔ جس کو
ایک دفعہ یہ مرض ہو جائے اُس کے پھیپھڑے میں کسی قدر کمزوری رہ جاتی ہے
اور دوبارہ سہ بارہ اس مرض میں مبتلا ہونے کی استعداد اس میں زیادہ ہو
جاتی ہے۔ خسرہ۔ ٹائیفائیڈ اور دوسرے بعض بخاروں میں نمونیہ پیدا ہو جایا
کرتا ہے۔ بعض امراض قلب میں پھیپھڑے میں دورانِ خون کی رکاوٹ سے
نمونیہ ہو جاتا ہے۔ اگر چھاتی میں شدت کا درد ہو مریض سے کھانسا تک نہ
جائے۔ اور درد کی شدت کی وجہ سے مریض کھانسی کو روکنے کی کوشش
کرے تو اس کا مطلب اکثر یہ ہوتا ہے کہ مرض پھیپھڑے کی جھلی میں سرائت
کر گیا ہے جسے ذات الجنب (پلورسی Pleurisy) کہتے
ہیں۔ قوت مدافعت کی کمی اور تعدی کی شدت سے بعض دفعہ پھیپھڑے
کی جھلی کے درمیان رطوبت جمع ہو جاتی ہے جسے ذات الجنب رطوبی
(Pleurisy with effusion) کہتے ہیں۔

علاج۔ اکثر یہ مرض سال کے پہلے تین مہینوں یعنی جنوری۔ فروری اور
مارچ میں ہوا کرتا ہے۔ اس لئے مریض کو گرم رکھنا چاہئے۔ لیکن تازہ ہوا
بھی کمرے میں آنا ضروری ہے۔ ایک برتن میں اگر گرم پانی کمرے میں کھولتا
رہے تو اس سے مریض کی سانس لینے کی دشواری کم ہو جاتی ہے۔ اس مرض
کے عوارض کثیر تعداد میں ہوتے ہیں۔ چنانچہ جراثیم نمونیہ دماغ کی جھلی میں
پھیل کر سرسام (Meningitis)، قلب اور گردے
میں پھیل کر ان کی سوجن اور دوسرے کئی خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ طب
یونانی میں اس کا کوئی مخصوص علاج الگ نہیں ہے نزلہ بخار کی طرح علاج

کیا جاتا ہے۔ جو کافی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ چھاتی میں درد ہو تو فیروطی آردکرسنہ کا چھاتی پر لیپ کریں۔ بلغم کو نکالنے میں مدد دینے کے لئے کالی پڑیہ (اجوائن والی) جس کا ذکر کھانسی میں موجود ہے۔ شہد میں ملا کر چٹائیں کھانسی کے بیان میں دوسری ادویہ حسب مزاج استعمال کرائی جا سکتی ہیں اگر نمونیہ چھوٹے بچوں کو ہو جسے ڈبہ اطفال کہتے ہیں تو یہ حب ڈبہ دیں۔ جمال گوٹہ مدبر دس گرام۔ مصبر ۳۵ گرام کتیرا اسفید ۳۵ گرام۔ گوگل تین گرام ریوند چینی۔ زعفران۔ تخم حنظل۔ آملہ۔ غاریقون ہر ایک تین تین گرام باریک کر کے کھرل میں ڈالیں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اس سے بچے کو دو تین دست کھل کر آجاتے ہیں اور مرض میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے اگر ضرورت محسوس ہو تو اس کے بعد **زعفران** وغیرہ کی یہ گولیاں دیں، مشک خالص (نہ ملنے کی صورت میں عنبر) زعفران۔ جند بیدستر۔ مصبر ہر ایک ہموزن آب ادرک میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک ایک گولی دن میں دو تین دفعہ۔ زردی بیضہ مرغ کا چھاتی پر ملنا چھاتی کی سردی اور نمونیہ میں مفید ہے۔ اسے شہد میں ملا کر چاٹنا مزید نفع بخش ہے کشتہ قرن الایل (بارہ سنگھا) شیر مدار میں کیا ہوا بقدر ½ گرام شہد میں ملا کر چاٹنا نمونیہ کے لئے نفع بخش ہے۔ انٹی بایوٹیکس (سٹیرامائی سین۔ ٹیٹرا سائیکلین ایمپلین وغیرہ) ادویہ سے حسب مزاج اس قسم کی جراثیمی بیماریوں میں فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے مریض کو اس کا استعمال کرانے یا اس کا مشورہ دینے میں تکلف نہیں کرنا چاہئے۔ بلوریسی رطوبی کو تپ دق کی بہن کہا جاتا ہے۔ اس میں گاہے سرجن کی مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور ایک مخصوص قسم کے آلہ سے رطوبت خارج کرنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد اس کا علاج تپ دق کی

طرح کرنا چاہیئے ۔ جس کا ذکر آگے آرہا ہے ۔

تپ دق (Tuberculosis or T.B.) یہ ایک مشہور جراثیمی بیماری ہے ۔ جس میں ہر وقت رہنے والا بخار موجود ہوتا ہے ۔ نبض تیز ہوتی ہے ۔ گاہے صبح کا ٹمپریچر نارمل سے بھی کم ہو جاتا ہے ۔ مگر نبض اس کی مناسبت سے تیز ہوتی ہے ۔ اس مرض کا اثر جملہ اعضاء بدن پر کہیں بھی ہو سکتا ہے ۔ لیکن سب سے زیادہ مشہور اور عام حملہ اس مرض کا پھیپھڑوں پر ہوتا ہے ۔ جس کو مرض سِل یا تھائیسس (Phthisis) کہتے ہیں ۔ مسلسل بخار کے ساتھ اگر مسلسل کھانسی ہو ۔ جو معمولی دواؤں سے ٹھیک ہونے میں نہ آئے ۔ مریض کے لواحقین میں کوئی دق یا سِل کا مریض موجود ہو نیز کھانسی کے ساتھ اگر خون بھی آنے لگے تو فوراً مریض کو ایکسرے کا مشورہ دینا چاہیئے ۔ اور ایکس رے سے تصدیق ہو جائے تو فوراً اس کا مخصوص علاج شروع کر دینا چاہیئے

ٹی ۔ بی کے جراثیم پھیپھڑوں کے علاوہ گردہ ۔ مثانہ ۔ معدے ۔ جگر ۔ آنتوں ۔ رحم ۔ خصیتین ۔ ہڈیوں ۔ دماغ ۔ غدود غرضیکہ ہر جگہ حملہ کر سکتے ہیں ۔ سِل میں مریض کے بلغم میں اکثر تپ دق کے جراثیم ملتے ہیں ۔ گردہ و مثانہ کی بیماری میں پیشاب میں جراثیم پائے جاتے ہیں ۔ آنتوں کی تپ دق میں پاخانہ کے امتحان سے تپ دق کے جراثیم مل جاتے ہیں ۔ طویل عرصہ تک دن رات رہنے والا بخار اس مرض کی مخصوص علامت ہے جس کی مزید تشخیص ایکسرے ۔ امتحان خون ۔ امتحان پیشاب و پاخانہ و بلغم سے ہو جاتی ہے ۔ ہمارے دیش میں اس مرض کے مریضوں کی بہت کثرت ہے ۔ کیونکہ غربت کی وجہ سے عوام نہ تو عمدہ غذا کھا سکتے ہیں ۔ اور نہ ہی صاف ستھری آب و ہوا میں رہ سکتے ہیں ۔ جس سے قوت مدافعت (بیماری سے مقابلہ کرنے کی طاقت) بڑھتی رہے ۔ پھر جہالت

کی وجہ سے ٹی بی کے مریض جہاں چاہے تھوک دیتے ہیں جس کے نتیجے میں دھول میں
جراثیم کی آمیزش ہو جاتی ہے۔ اور تندرست آدمیوں کے پھیپھڑے میں یہ پہنچ کر اپنی
جگہ بنا لیتے ہیں۔ مریض کی قوت مدافعت قوی ہو تو جراثیم کا اس قسم کا کبھی کبھار حملہ
عام طور پر کچھ نہیں لگاڑ تا لیکن اگر قوت مدافعت کم ہو اور حملہ بار بار ہو یعنی مریض کوئی
عزیز ہو جو اسی گھر میں رہتا ہو تو مرض کی چھوت لگنے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج۔ ٹی بی کی تشخیص ہو جانے کے بعد اس کا مخصوص علاج معالجہ شروع کر دینا
چاہیئے۔ سٹرپٹومائیسین (Strepto mycine) اس کی مخصوص دوا
ہے۔ جوانوں کو ایک گرام دوا ڈسٹلڈ واٹر میں حل کر کے بذریعہ انجکشن ہر روز دی
جاتی ہے۔ معمولی حالات میں اس کے تیس چالیس انجکشنوں سے فائدہ ہو جاتا ہے
لیکن سخت حالات میں لگا ہے تین ماہ تک مسلسل انجکشن لگانے پڑتے ہیں۔ اس
علاج کے ساتھ عمدہ غذا کا انتظام ضروری ہے۔ بخار شروع میں زیادہ ہو تو مریض
کو آرام کرایا جاتا ہے۔ لیکن بخار رفع ہونے کے بعد تبدیل ہوا خوری کرنی چاہیئے۔ اگر
خون آتا ہو تو اس کا علاج نفث الدم میں بیان کردہ ادویہ سے کریں۔ قبض یا دستوں
کی شکایت ہو تو ان امراض میں بیان کردہ ادویہ سے اس کا علاج کریں۔ دیگر
کچھ مفید نسخے مختلف عوارض دق کے لئے درج ذیل ہیں۔ **کھانسی**۔ لعوق سپستاں
لعوق معتدل پندرہ پندرہ گرام ۱۲۵ ملی لیٹر عرق گاؤزبان نیم گرم میں ملا کر پلائیں۔ دیا قوزہ
دس گرام چٹائیں۔ **لعوق سل**۔ رب السوس دس گرام۔ کاکڑا سینگی چھ گرام۔
الائچی دانہ چھ گرام۔ چاروں مغز چھ گرام۔ مغز بادام دس عدد۔ سہاگہ بریاں ایک
گرام۔ عناب گٹھلی نکالے ہوئے دو گرام مغزیات کو سل بٹے پر پیس لیں اور دوسری
ادویہ کا الگ سفوف بنائیں اور سب کو شہد خالص سہ چند میں ملا کر ورق نقرہ
نقرہ شامل کر کے لعوق تیار کریں۔ رات کو جب کھانسی تنگ کرے چٹادیا کریں۔

بخار لہ۔ گدھی کا دودھ قدیم اطبا رنے نہایت مفید لکھا ہے۔ تقریباً ۱۰۰ ام ل گدھی کا دودھ ہر روز صبح شربت نیلوفر ملا کر دیں۔ شیر زن کو بھی بہت مفید کہا گیا ہے اور بکری کے دودھ کو بھی اس بخار کے لئے مفید بتلایا گیا ہے۔ **اکسیر بخار لہ** عقیق سرخ۔ کشتہ سنگ سینگ جراحت۔ سنگ یشب۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ خر مہرہ زرد کشتہ ابرک سفید۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ ہر ایک ۲۰ گرام ساٹھ م ل شیر مدار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے دس کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور آب کیلا میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اس کے بعد آب اجوائن۔ آب بانسہ۔ آب گلو۔ آب برگ نیم۔ آب کاسنی۔ آب زرشک۔ شیر مادہ خر ۶۰۰-۶۰۰ م ل میں باری باری کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر کو پلوں کی آگ دیں۔ جو بوٹیاں تازہ نہ مل سکیں۔ اُن کو پانی میں بھگو کر جوشاندہ کر کے اُن کا پانی حاصل کریں۔ اس طرح تیار شدہ اکسیر بخار کی مقدار خوراک ½ گرام سے ¼ گرام تک ہے۔ کسی مناسب عرق شربت یا خمیرے کے ساتھ دیں۔ عرق ہرا بھرا کا مشہور قرابادینی نسخہ بھی اس سفوف کے ساتھ دیا جا سکتا ہے۔ بلادر مدبر قاتل جراثیم دوا ہے۔ اس کے ساتھ ست گلو۔ طباشیر۔ الائچی خورد وغیرہ ادویہ ملا کر حکیم فرید احمد صاحب عباسی مرحوم حب یچی کے نام سے استعمال کراتے تھے۔

ضعف عامہ۔ تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ کشتہ فولاد کا ڈلوا آئن۔ کشتہ مرجان جواہر والا وغیرہ ادویہ کے ساتھ عمدہ غذائیں۔ دودھ گھی۔ مکھن۔ پھل وغیرہ بقدر ہضم و مناسبت مزاج دی جاتی ہیں۔ اس مرض کے مخصوص علاج معالجے کے لئے ہندوستان میں صحت افزا پہاڑی مقامات پر تپ دق کے مریضوں کے لئے کئی جگہ ہسپتال ہیں۔ جن کو سینی ٹوریم کہتے ہیں۔ لیکن ہمارے ملک میں بیماروں کی تعداد اتنی زیادہ ہے اور وہاں بستروں

کی تعداد اتنی کم ہے کہ ایک فیصدی بیمار بھی وہاں علاج معالجہ نہیں کر سکتے۔
بعض بڑے شہروں میں ٹی بی کے الگ ہسپتال ہیں۔ اور بعض ہسپتالوں میں
اس کے لئے الگ شعبے ہیں۔ اس مرض کی مخصوص دوا دریافت ہونے کے بعد
مریض اگر سمجھداری سے کام لے اور علاج میں جُٹ جائے تو گھر پر علاج معالجہ سے
ہی کم و بیش ۹۸ فیصدی مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔

موتی جھرہ بخار حمی محرقہ (Typhoid Fever) یہ ایک
چھوتدار بیماری ہے۔ جو مریض کے پیشاب و پاخانہ کے ذریعے مکھیوں کے توسط سے
پیدا ہو جاتی ہے۔ کچے دودھ اور مکھن کے ذریعے بھی اس مرض کے جراثیم تندرست
اشخاص تک پہنچ سکتے ہیں۔ جراثیم اکثر چھوٹی آنتوں کی غدود میں متمکن ہوتے ہیں
اور وہاں سوزش اور التہاب پیدا کر کے سارے خون میں پھیل جاتے ہیں
اور مریض بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے جو ۲۴ گھنٹے چڑھا رہتا ہے۔ بخار عام طور
پر تین ہفتے رہتا ہے۔ غنودگی اس بخار کی خاص علامت ہے۔ صبح اور شام
کے بخار میں تقریباً دو درجوں کا فرق ہوتا ہے۔ اور ٹمپریچر کی مناسبت سے نبض
کی رفتار سست ہوتی ہے۔ یہ اس مرض کی تشخیصی علامت شمار کی جاتی ہے دوسرے
ہفتے میں عام طور پر شروع بخار کے نویں دسویں دن مریض کے بدن پر گرمی دانوں
کی طرح چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جن کا منہ سفید ہوتا ہے۔ یہ دانے
گردن چھاتی اور پیٹ پر زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ انہی دانوں کی مناسبت سے
اس بخار کا نام موتی جھرہ رکھا گیا ہے۔ اس بخار کا زیادہ زور موسم گرما میں ہوتا ہے
امتحان خون سے تشخیص مکمل ہو جانے کے بعد آجکل اس کی مخصوص دوا کلورومائی
سیٹن دی جاتی ہے۔ بچوں کے لئے اس کے امیلشن مختلف ناموں سے تیار
ملتے ہیں۔ اس دوا کو بعض دوسری کمپنیاں دوسرے ناموں سے تیار کرتی

ہیں۔ اِس کے استعمال سے بخار عام طور پر ایک ہفتے میں ٹوٹ جاتا ہے مگر نقاہت بہت بڑھ جاتی ہے۔ طب یونانی میں خمیرہ مروارید اِس کا خاص علاج ہے جس سے حرارت بہت زیادہ نہیں بڑھتی۔ مریض کی قوت مقابلہ بڑھتی ہے اور دل و دماغ کو طاقت مِل کر عوارض پیدا نہیں ہوتے۔ اگر دانوں کے مکمل طور پر نہ نکلنے سے مریض بے چین ہو تو عناب ۵ عدد۔ مویز منقیٰ ۵ عدد۔ خاکشی ۵ ماشہ اور انجیر زرد ایک عدد اُبال کر چینی سے میٹھا کر کے پلائیں۔ خاکشی بستر پر چھڑکنے سے بھی دانے بسہولت نکلنے میں مدد ملتی ہے۔ اور دانوں کے نکل جانے سے بخار بتدریج رفع ہو جاتا ہے۔ اگر دست آئیں تو مویز منقیٰ اور انجیر نہیں دیئے جاتے کیونکہ یہ ملین ہوتے ہیں۔ اگر قبض ہو مویز منقیٰ۔ اور انجیر کی مقدار بڑھائی جا سکتی ہے اور اِن کو اچھی طرح اُبال کر دیا جاتا ہے۔ بطور غذا بھی مویز منقیٰ چند دانے (دانے نکال کر) کھلائی جا سکتی ہے۔ قبض کے لئے انیمہ بھی مفید ہے۔ موتی جھرہ میں اگر دو تین دفعہ پاخانہ آجائے تو روکنے کے لئے دوا دینے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر زیادہ آئے تو دوا ضروری ہے۔ اس کے لئے قرص طباشیر قابض، ایک عدد دیں اس کا نسخہ اسہال کے بیان میں آچکا ہے۔ رُب بہی، شربت حب الاس کا چٹانا بھی دستوں کے لئے نافع ہے۔ کشتہ سنکھ بقدر ½ گرام شہد میں ملا کر چٹانا درد شکم اور دستوں میں مفید ہے۔ اگر دست زیادہ ہوں تو حب سماق استعمال کریں۔ ٹائیفائیڈ کے مریض کو کھانسی ہو تو نسخہ میں گل گاؤزبان ۳ ماشہ کا اضافہ کر کے پئیں۔ اور لعوق سپستاں چٹائیں۔ سفوف ستو بلادی ۳ گرام کو شہد میں ملا کر چٹانا ٹائیفائیڈ بخار کے تمام عوارض میں بہت مفید ہے۔ اِس سے کھانسی کو بہت نفع ہوتا ہے۔ اور درجہ حرارت بھی قابو میں رہتا ہے۔ آیورویدیں میں پرانے وید دونوں وقت صرف اسی دوا پر اکتفا کرتے تھے۔ ٹائیفائیڈ میں پاخانہ میں خون آنا بُری علامت ہے۔ اگر معمولی خون

آئے تو اس کے لئے وہ دوائیں استعمال کریں جو نفث الدم میں بیان کی گئی ہیں لیکن اگر زیادہ مقدار میں خون آجائے اور مریض ایک دم نڈھال ہو جائے تو یہ خطرناک علامت ہے۔ جو آنتوں کے زخم کے پھٹنے کی دلیل ہو سکتی ہے۔ اس لئے فوراً ہسپتال میں سرجن سے مشورہ کرنا چاہئے۔ دردِ سر کا ہے اس بخار میں بہت پریشان کرتا ہے۔ اس کے لئے صندل سفید۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی ہموزن عرق گلاب میں گھس کر ماتھے پر لیپ کریں۔ بار بار پیاس ہو تو عرق گاؤزبان بار بار تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ منہ اور زبان بار بار خشک ہوں تو اسپغول یا بہیدانہ صاف پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو کر زبان اور ہونٹوں پر پھیریں۔ بجائی کی شکایت میں روغن لبوب سبعہ یا روغن کاہو یا روغن خشخاش سر پر ملیں۔ **مریض کی غذا** اس بخار میں مریض کی غذا کی طرف توجہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اکثر مریض آنتوں کی سوجن کی وجہ سے خود غذا نہیں مانگتا اس لئے تیمار دار کا فرض ہے کہ وہ اوقات مقررہ پر دوا کے علاوہ غذا بھی دے۔ دودھ اس مرض کی بہترین غذا ہے۔ بیلا دلیا ساگو دانہ وغیرہ بھی بقدر ہضم کم مقدار میں دیئے جا سکتے ہیں۔ آنتوں کے زخموں تک جو بھی غذا پہنچتی ہے۔ وہ معدہ کا ہضم مکمل ہونے کے بعد نیم سیال شکل میں پہنچتی ہے۔ لہٰذا معمولی زود ہضم غذاؤں کے دینے میں آنتوں کے زخموں یا سوجن کی وجہ سے تکلف نہیں کرنا چاہئے۔ البتہ مرچوں کا استعمال سخت مضر ہے۔ اگر مرض بڑھا ہوا ہو تو دودھ۔ آشجیر یا البومن واٹر کے سوا کچھ نہیں دینا چاہئے۔ وقتاً فوقتاً گلوکوز کو عرق گاؤزبان یا پانی میں حل کر کے دینا قوت کی بحالی میں مدد کرتا ہے۔ دانے نکل جانے کے بعد انار کا استعمال کریں۔ اس درجے میں جب بخار کی حرارت برائے نام رہ جاتی ہے۔ دہی روزمرہ ۱۵۰ گرام تک دی جا سکتی ہے۔ موسمی کا جوس یا آس کا رس استعمال کرنا شروع سے آخر تک ٹائیفائیڈ میں مفید ہے۔ قوت کی بحالی

کے لئے چوزہ مرغ کا شوربہ دیا جا سکتا ہے۔

ملیریا بخار (Malaria)

ہمارے دیش کے کم و بیش تمام صوبوں میں یہ بخار بہت کثرت سے پایا جاتا ہے! اور موسم برسات کے بعد تو ایسی بُری طرح پھیلتا ہے۔ کہ شاید ہی کوئی گھر اس سے محفوظ رہ سکے۔ خاص قسم کے مچھر جیسے انافلیز (Anophlese) کہتے ہیں اس کے پھیلانے کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ مچھر ایسی جگہ پیدا ہو جاتے ہیں جہاں پانی بہت دنوں تک کھڑا رہے۔ اور اُس میں سڑاند پیدا ہو جائے۔ شام پڑتے ہی یہ انافلیز شکار کو نکل پڑتی ہے۔ اور جس بھی انسان کو کاٹتی ہے۔ اُس میں ملیریا کا زہر داخل کر دیتی ہے۔ اس زہر کی نوعیت مختلف ہونے سے کبھی ۲۴ گھنٹے بعد کبھی ۴۸ گھنٹے اور کبھی ۷۲ گھنٹے بعد بخار کا دورہ ہوتا ہے۔ اکثر بخار لرزہ سے شروع ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ گاہے قے کی شکایت ہوتی ہے۔ پھر تیز بخار ہوتا ہے۔ اور آخر میں پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے۔ اور دوسرے یا تیسرے دن پھر یہی کیفیت ہوتی ہے۔ اگر علاج معالجہ نہ کیا جائے یا نامکمل کیا جائے یا اُس میں کامیابی نہ ہو تو تلی بڑھ جاتی ہے۔ گاہے جگر بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور خون کے سرخ دانے کم ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ ایک مریض سے دوسرے تندرست انسان تک ملیریا کا زہر پہنچانے کا کام بھی اسی مچھر کے ذمہ ہوتا ہے۔ ملیریا کے مریض کو کاٹ کر اُس کا خون چوسنے کے بعد یہ انافلیز اگر تندرست انسان کو کاٹے تو اُس میں اس زہر کو پہنچا کر مبتلائے مرض کر دیتی ہے۔ یہ مرض پھیلانے کی صلاحیت اُس میں دس روز تک باقی رہتی ہے۔ **علاج**۔ ملیریا کے زہر کا علاج کونین ہے۔ جو سنکونا نامی ایک درخت کی چھال سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ دوا نہایت کڑوی ہوتی ہے۔ اور اس کے مختلف مرکبات مختلف ناموں

سے تیار ہوتے ہیں۔ عام طور پر اس کی مقدار دو تہائی گرام دن میں تین دفعہ دی جاتی ہے۔ بچوں کو اس کی مقدار عمر کے لحاظ سے آدھی یا تہائی یا اور کم دی جاتی ہے۔ مسلسل تین یوم تک اس طرح دینے سے عام طور پر بخار اتر جاتا ہے۔ لیکن احتیاطاً اس کے بعد ایک ہفتے تک چھ تہائی گرام کونین کا استعمال روزمرہ کرنا چاہیئے۔ اور اس کے بعد ملیریا کے موسم میں ایک ہفتے میں ایک خوراک کھا لینی چاہیئے۔ تاکہ بخار سے تحفظ رہے۔ اگر تلی بڑھ جائے تو جراثیم طحال میں چھپ جاتے ہیں اور دوا کا اثر آسانی سے نہیں ہوتا۔ اس کے لیے کشتہ فولاد سنکھیا اور کونین کا وہ نسخہ استعمال کریں جس کی تفصیل عظم الطحال میں درج ہے۔ عظم الطحال میں درج شدہ دوسرے نسخے بھی ملیریا کی بڑھی ہوئی تلی میں فائدہ مند ہیں۔ لیپ الطحال کے اصلی مقام پر لگانا چاہیئے۔ جہاں پر بڑھ کر وہ آگئی ہے۔ وہاں لگانا زیادہ سود مند نہیں ہے۔ اسی طرح اگر جگر بڑھ جائے تو عظم جگر کے مطابق علاج کریں۔ جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ خون کی کمی ہو جائے تو بخار رفع ہونے کے بعد وہ علاج کریں جس کا ذکر فقر الدم میں ہو چکا ہے۔ کشتہ فولاد اور دوا المسک معتدل عرق عنبر وغیرہ مفید ادویہ ہیں۔ اس کے علاوہ دودھ۔ پھل۔ چوزہ مرغ۔ کاڈلور آئل وغیرہ اغذیہ بقدر ہضم دیں۔ بخاروں کے لئے کچھ مفید نسخے **سفوف بخار**۔ مغز کرنجوہ۔ اتیس۔ فلفل دراز ہموزن سفوف کریں۔ مقدار خوراک ایک گرام دن میں دو دفعہ پانی کے ساتھ دیں۔ اپنے مطب میں اس سفوف میں ہموزن کونین سلفٹ ملا کر میں نے آدھے آدھے گرام کی ٹکیہ بنوائیں اور قرص بخار کے نام سے تین تین ٹکیہ پانی کے ساتھ دن میں دو تین دفعہ دیتا رہا۔ برف کے بغیر تازہ لیموں کی سکنجبین اس کے ساتھ دی جائے تو بہتر ہے۔ **حب زہر مہرہ**۔ زہر مہرہ خطائی۔ ست گلو۔ طباشیر دانہ الائچی خورد دس دس گرام کا فنڈ۔ کونین سلفٹ

ہر ایک اڑھائی اڑھائی گرام پیس کر لعاب اسپغول سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ سکنجبین لیموں، شربت انار یا شربت نیلوفر کے ساتھ مزاج اور حالات کے مطابق دیں۔ **شفائی گولیاں** کے نام سے ایک حکیم صاحب کے مطب کا یہ نسخہ مشہور تھا یہل الحصول اور مفید ہے۔ مغز کرنجوہ گل غافث۔ نوشادر۔ گیرو سب ادویہ باریک کھرل کر کے پانی کی مدد سے نخودی گولیاں تیار کریں۔ دو دو گولی دن میں تین بار دیں۔ **حب بخار** کشتہ ابرک سیاہ ۵ گرام کشتہ ابرک سفید ۵ گرام کشتہ ہڑتال گئودنتی ۶۰ صارہ ریوند۔ ست گلو۔ طباشیر کونین سلفیٹ ہر ایک ۵۔ ۵ گرام ۔ الائچی خورد اڑھائی گرام۔ مغز کرنجوہ تیس گرام باریک کھرل کر کے ان ادویہ کے جوشاندہ میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں گلو سبز۔ ۵ گرام۔ برگ نیم ۲۵ گرام۔ چرائتہ ۲۵ گرام۔ اتیس ۲۵ گرام۔ کالی مرچ ۲۵ گرام سب کو ایک لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سو ملی لیٹر پانی رہ جائے تو چھان کر کھرل میں ڈال دیں اور کھرل کر کے گولیاں تیار کرلیں۔ جملہ اقسام بخار کے لئے ان گولیوں کے مفید ہونے میں شک نہیں ہے۔ پھٹکری بریاں بقدر ایک گرام پانی کے ساتھ دینا بخار کے دورہ کو روکنے کے لئے عمدہ چٹکلہ ہے۔ برگ تلسی اور کالی مرچ ہموزن پیس کر کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں صبح دوپہر شام ایک ایک گولی پانی کے ساتھ دینا مفید ہے۔ **احتیاطیں** حاملہ عورتوں کو عام مقدار میں کونین دینے سے حمل کے گر جانے کا خطرہ ہے۔ ان کو مذکورہ بالا حب زہر مہرہ شربت انار کے ساتھ استعمال کرائیں۔ کونین ہائیڈرو برومائیڈ بھی حاملہ عورتوں کو دیا جا سکتا ہے۔ گاہے ملیریا کا اثر بہت شدت سے دماغی جھلیوں پر ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ بیہوشی ہو جاتی ہے۔ ایسے مریض کی صفراوی بخار کی طرح تدابیر کی جاتی ہیں۔ اور اگر امتحان خون سے ملیریا کا یقین ہو جائے تو

عضلاتی انجکشن سے کونین اندر داخل کر دیں۔ کونین کے وریدی انجکشن سے [illegible] چاہئیں۔ **سنکونزم** یا کونین کا زہر۔ کونین جہاں ملیریا کا تریاق ہے۔ وہاں اس میں مضرت بھی ہے۔ اس سے کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آنے لگتی ہیں۔ بھوک بند ہو جاتی ہے۔ ابکائی آجاتی ہے۔ اس لئے خالی معدہ پر کونین کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ کونین کے ساتھ دودھ کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے۔ رس دار پھلوں کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔ گاہے کونین کے استعمال سے ہاتھ پاؤں میں تھرتھراہٹ آجاتی ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ آجاتی ہے۔ اور اگر مقدار زیادہ دی جائے تو بینائی تک میں فتور آجاتا ہے۔ بعض بیماروں کے پیشاب میں خون آجانا اور بے ہوشی تک ہو جانا بھی دیکھا گیا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ جیسے ہی مریض اس قسم کی علامات بیان کرے فوراً کونین کا استعمال بند کر دیں۔ اکثر اس کے بند کر دینے سے جملہ عوارض میں کمی ہو جاتی ہے۔ گرمی اور خشکی رفع کرنے کے لئے خمیرہ مروارید۔ جوارش شاہی۔ جوارش انارین جیسے مرکبات استعمال کریں۔ رس دار پھل اور دودھ استعمال کریں لیموں کا استعمال بھی سود مند ہے **حفظ ما تقدم**۔ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ آپ اپنے مکان کے ارد گرد پانی جمع نہ ہونے دیں۔ اگر ہو جائے تو میونسپل حکام کو اطلاع دیں۔ اگر فوری طور پر ایسا ممکن نہ ہو تو اس پانی میں مٹی کا تیل چھڑک دیا کریں۔ جس سے پیدا ہونے والے مچھر ہلاک ہو جائیں گے۔ مشہور بات ہے کہ جہاں مچھر نہیں وہاں ملیریا نہیں۔ مچھر دانی کا استعمال کریں اور ملیریا کے سیزن میں ہفتے میں ایک مرتبہ کونین کی ایک گولی کھا لیا کریں۔

آتشک و سوزاک۔ ان کو (Venereal Diseases) بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں پہلے **آتشک** کا بیان کیا جاتا ہے۔ یہ مرض ایک

قسم کی قدرت کی پھٹکار ہے۔ جو زنان بازاری سے مرد کو یا اس مرض کے مریض مرد سے عورت کو ہو جاتا ہے۔ عام طور پر چھوت لگنے کے دو روز سے لیکر چوبیس روز تک یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں عضو تناسل کے کسی حصہ پر زخم پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں سخت درد ہوتا ہے۔ اور مواد خارج ہوتا ہے۔ گاہے مرض کی ابتدا لب۔ اُنگلیوں یا عورتوں میں پستان کی ٹھپنی سے بھی ہو سکتی ہے۔ مریض والد یا والدہ اگر اس مرض کا پوری طرح علاج نہ کر لیں تو ناکردہ گناہ اولاد بھی موروثی آتشک میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ حمل کا بار بار گر جانا بیشتر اوقات والدین میں سے کسی کے آتشک میں مبتلا ہونے کی دلیل ہوتی ہے۔ جس کی تشخیص ہسٹری لینے اور بالآخر امتحان خون (Waseman Test) سے ہو جاتی ہے۔

آتشک یا سفلس (Syphlis) کا اگر پوری طرح علاج معالجہ نہ کر لیا جائے تو چار چھ ماہ کے بعد آتشک دوسرے درجے میں داخل ہو جاتی ہے جس میں جسم کے غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں۔ گوشت اور ہڈیوں میں خصوصاً رات کو درد ہوتا ہے۔ جسم پر گلابی رنگ کے دانے نکل آتے ہیں۔ رخساروں اور ہونٹوں کے اندر اور زبان پر سفید چٹاخ پڑ جاتے ہیں۔ پاخانے کے مقام کے ارد گرد جلد اُبھر جاتی ہے اور چٹاخ سے ہو جاتے ہیں۔ جسے ڈاکٹری اصطلاح میں کانڈی لومیٹا (Condylomata) کہتے ہیں۔ آنکھ کے طبقہ غنبیہ میں ورم ہو جاتا ہے اور وہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ امتحان خون میں واسرمین شدت سے (Positive) یعنی مثبت ہوتا ہے۔ اگر اس پر بھی علاج نہ ہو پائے تو آتشک کا تیسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ جس میں جسم کے مختلف اعضا و احشا میں گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں نالو گل جاتا ہے۔ ناک کی ہڈی گل جاتی ہے۔ اور دماغ اور اعصاب پر بے حد اثر ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ مرض بڑھنے

پر حرام مغز میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ گاہے پاگل ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح ایک غلطی اُس کی ساری زندگی اور بعض اوقات اولاد کو لے ڈوبتی ہے۔

علاج۔ جیسے ہی یہ مرض ظاہر ہو کسی تاخیر کے بغیر اس کا علاج شروع کر دینا چاہیئے قدیم طب اور ایلوپیتھی میں سنکھیا اور پارہ کے مختلف طرح کے مرکبات ہی اس کا واحد علاج ہیں۔ اور جم کر علاج کرنے سے اکثر اس کے عوارض سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔ آجکل اینٹی بائیوٹکس سے اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ جو کافی سود مند ثابت ہوتا ہے۔ طب یونانی میں جوہر منقی، اس کی ایک مخصوص دوا ہے۔ جس کا نسخہ یہ ہے سنکھیا۔ رس کپور۔ دار چکنہ ہموزن لے کر برانڈی شراب میں خوب کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر اوپر دوسرا سکورہ اوندھا کر کے گل حکمت کر لیں اب اس کے نیچے ہلکی ہلکی آنچ جلائیں۔ اور اوپر کے برتن کو گیلے کپڑے سے ٹھنڈا کرتے رہیں۔ جو جوہر اُڑ کر اوپر کے برتن کی اندرونی سطح پر لگ جائیگا اُسے کھرچ کر سٹاپر والی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بقدر ۵۰ ملی گرام دانہ منقی میں رکھ کر نگل لیں یا کیپسول میں ڈال کر نگل لیں۔ اس دوا کو زبان یا حلق کے ساتھ نہیں لگنا چاہیئے۔ اس دوا کو خالی پیٹ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ نیز مسلسل ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد ایک روز ناغہ کر کے پھر ایک ہفتہ استعمال کرنا چاہیئے۔ ایک صاحب صرف تین روز بقدر ۲۵ ملی گرام یہ دوا قیمہ میں تل کر دیتے ہیں۔ سم الفار۔ دار چکنہ۔ تخم بھنگ ہموزن باریک کھرل کر لیں۔ آتشک کے زخموں پر چھڑکنے کے لئے یہ سفوف نہایت مفید ہے۔ سیندور۔ کتھ۔ مردار سنگ ہموزن نہایت باریک پیس لیں۔ اس سفوف کو مکھن یا ویزلین میں ملا کر بطور مرہم بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ قدیم طبی کتب میں یہ نسخہ بہت تعریف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ آتشک کے تیسرے درجہ تک میں بھی نہایت مفید بتایا گیا ہے۔ اور تجربہ پر بھی نہایت

مفید ثابت ہوتی ہے۔ سیماب مصفی، مصطگی، عاقرقرحا ہر ایک ۳ گرام، پہلے کلوا کو بارہ یک کرکے اس میں لیموں کا غذی سات عدد کا رس شامل کریں۔ اب اس میں سیماب یعنی پارہ شامل کریں اور آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔ یعنی کہ پارہ بالکل ناپید ہو جائے جب تک پارہ ناپید نہ ہو آب لیموں شامل کرتے جائیں۔ پارہ کی چمک موجود ہے تو دوا قابل استعمال نہیں ہے۔ اس کے بعد اس میں مصطگی اور عاقرقرحا کا سفوف شامل کریں اور مزید آب لیموں سے کھرل کریں۔ اب اس کی باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی کیپسول میں ڈال کر کھالیں۔ سنکھیا اور پارہ کے مرکبات اعتدال لگاتار ایک ہفتہ کھانے کے بعد ایک دو روز ناغہ کر لینا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ مریض آتشک کو صبح نقوع شاہترہ پلائیں جس کا ذکر امراض خون میں آ چکا ہے اور سہ پہر کو جوہر منقی ایک کیپسول میں ڈال کر دیں۔

آتشک میں بظاہر بعض دفعہ صحت معلوم ہوتی ہے۔ لیکن جب تک مسلسل دو تین دفعہ امتحانِ خون سے نتیجہ نفی نہ ہو مرض کے چلے جانے کا یقین نہیں کرنا چاہئے صرف ایک دفعہ نفی نتیجہ نکلنا بھی کافی تصور نہیں کیا جاتا۔ قبض کو رفع کرتے رہنا ضروری ہے۔ دیگر عوارض کا علاج بھی حسب ضرورت کرنا چاہئے۔

سوزاک۔ آتشک کی یہ مرض بھی زنان بازاری سے ملتا ہے۔ اور مریض اس کو لے کر اپنی بیوی کو یا کسی کو بھی مبتلا کر سکتا ہے۔ چھوت لگنے کے بعد مرض کے ظاہر ہونے کی مدت ۴۸ گھنٹے سے سات دن تک ہوتی ہے۔ مرض کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے۔ کہ پیشاب کرتے وقت بہت جلن اور درد ہوتے ہیں۔ پیشاب کے شروع میں پیپ جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جو شروع میں پتلی اور پھر دو تین دن میں گاڑھی ہو جاتی ہے۔ گاہے اس کا رنگ زرد اور کبھی سفید ہوتا ہے مجری بول یعنی پیشاب کے راستے میں اس قدر سوجن ہوتی ہے۔ کہ وہ راستہ تنگ

ہوجاتا ہے۔ اور پیشاب کی دھار پتلی ہوجاتی ہے۔ شروع میں بیماری کے جراثیم گونوکاکس (Gonococcus) کا اثر مجری بول میں تقریباً اڑھائی تین سنٹی میٹر تک ہوتا ہے۔ اور اس حالت میں مکمل علاج ہوجائے تو بہتر۔ ورنہ مرض جب مجری بول کے پچھلے حصے میں پہنچ جائے تو اُس کا رفع کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ کیونکہ وہ وہاں سے غدہ مذی، مثانہ یا خصیتین میں پہنچ سکتا ہے اور اس سے بھی آگے بڑھ کر خون میں اس کی چھوت پہنچ سکتی ہے۔ جس کے بعد عوارض ہیں۔

علاج: آجکل انٹی بائیوٹکیس کا استعمال پیپ کو روکنے کے لئے فوری فائدہ کرتا ہے۔ لیکن مرض کے مکمل ازالے کے لئے جب تک معالج اجازت نہ دے علاج بند نہیں کرنا چاہیئے۔ معالج پاخانہ کے راستے سے پراسٹیٹ گلٹی کو مل کر اس کی رطوبت حاصل کرکے اُس کا امتحان کرتا ہے۔ جب تک اُس میں کرویات سوزاک یعنی گونوکاکس پائے جائیں۔ مرض موجود ہے۔ پیشاب کی جلن کو فوراً روکنے کے لئے روغن صندل اور روغن کباب چینی کا استعمال بہت مفید ہے۔ ایک کے یا دونوں کے دس دس پندرہ پندرہ قطرے بتاشے میں ڈال کر دن میں دو تین دفعہ کھا کر اوپر سے پانی پی لیں جلن رفع ہونے کے ساتھ اس سے زخم کو بھرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ لیکن کسی طرح بھی یہ سوزاک کا مکمل علاج نہیں ہے۔ مقامی تسکین کے لئے گاہے مجری بول میں مختلف ادویہ کا ڈوش کرنا پڑتا ہے۔ جس میں مخصوص قسم کی دو راستے والی پچکاری (Two Way Canula) استعمال کرتے ہیں۔ جس میں ایک پانی کو اندر داخل کرنے کا راستہ ہوتا ہے اور دوسرے سے پانی خارج ہوتا جاتا ہے۔ ان ادویہ میں پوٹاسیم پرمنیگنیٹ ۱/۸۰۰۰ کی طاقت سے شروع کرکے ۱/۴۰۰۰ کی طاقت تک کا استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح پھٹکری کا نصف فی صدی کا محلول بھی مفید ہے۔ پچکاری کا ایک عمدہ نسخہ یہ بھی ہے۔ دسوت۔ کتھ۔ ہر ایک

دس گرام ۔ کافور ۔ افیون ایک ایک گرام ۔ دو لٹر پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں اور صبح نتھار کر کام میں لے آئیں ۔ ایک صاحب نے نہایت اعتماد کے ساتھ سوزاک کے لئے یہ نسخہ بتایا ہے ۔ (۱) لال مرچ چالیس عدد ۔ ذرا سا پانی کا چھینٹا ڈال کر چٹنی سی کر لیں (۲) گھی دیسی خالص ۱۲۵ گرام (۳) نمک لاہوری دس گرام کی ڈلی لے کر توے پر رکھیں اور آگ دیں ۔ گلو تازہ کا پانی اس نمک پر ڈالتے جائیں ۔ حتیٰ کہ ۱۲۵ ملی لٹر پانی ڈال دیا جائے ۔ اب اس کو توے سے اُتار کر نمک کھرچ لیں ۔ اگر نمک نمک ثابت رہ گیا ہو تو اس کو بھی کھرچ لیں اور باریک سفوف بنا لیں ۔ اب نمبر ایک اور نمبر دو میں سے سب اور نمبر تین یعنی نمک طعام آب گلو والا میں سے صرف تین گرام ملا دیں ۔ اور مریض کو سرِ شام سب پلا دیں ۔ مریض رات بھر جاگے ۔ صاحب نسخہ کا کہنا ہے کہ مرض ایک ہی رات میں ٹھیک ہو جائیگا ۔ پنجاب کے ایک حکیم صاحب نے اپنے مجربات میں یہ نسخہ تحریر کیا ہے ۔ توتیا دس گرام ۔ خرمہرہ زرد دس گرام ۔ ہلیلہ سیاہ دس گرام ۔ پوست ہلیلہ زرد دس گرام تمام ادویات کو جلا لیں ۔ اور اس خاک کا اچھی طرح سفوف کر کے پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور ایک گولی صبح و شام پانی یا دودھ کی لسی سے دیں ۔ آٹھ روز کافی ہے ۔ دوا کڑھائی والی سوزاک کے لئے اطباء کی نہایت مشہور دوا ہے ۔ اس سے پُرانے اور نئے سوزاک میں فائدہ ہوتا ہے ۔ نسخہ یہ ہے ۔ شورہ قلمی بیس گرام بیس کر کڑھائی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں ۔ شورہ پگھل جائے تو آنچ سے اُتار کر گندھک بیس گرام کا سفوف اس میں ڈال دیں اور خوب کول کر لیں ۔ اس کے بعد پھٹکری بریاں ۲۰ گرام کا سفوف ڈال کر اچھی طرح یکجان کر لیں ۔ مقدار خوراک ۱/۲ گرام سے ایک گرام تک شربت بزوری کے ساتھ دن میں دو دفعہ ۔ پیشاب کی جلن اور رُکاوٹ کیلئے بنادق البزور مشہور دوا ہے ۔ جس کا نسخہ قروح مثانہ میں بیان کیا جا چکا ہے ۔ اس کی تین چار ٹکیہ شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں ۔ ختم شد +